Shri Bhagwat gita

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنندکند شری کرشن چندر پربرہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے

لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اُسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندرلال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو

عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ بار دوم

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۸۹۹ع

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने

निज भक्त अर्ज्जुनसे आत्मस्वरूपबोधार्थ परम ज्ञान

वर्णन किया है

उसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्यामसुन्दरलाल कायस्थ भटना

गर साकिन बनारसने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो

परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शीनवलकिशोरी यन्त्रालय में छापीगई

सं० १९५५ वि०

عـــہ جزو

دیباچہ سری مدبھگوت گیتا

دہنیہ دہنیہ وہ پورن برہم ست چت آنند گھن نرگن سگن روپ جسکے انوساسن سے
چودھون لوک کو اُسکی مایا نے چھن ماتر مین رچ دیا سری برہماجی کو اوتپت اور سری بشن بھگوان
جی کو پالن اور سری مہادیوجی کو مارن شکت عطا فرمائے اور واسطے اودہار و نجات سنساری
جیوون کے سری بیاس اور بالمیک آدک مہاتما دنکو اوتپت کیا جنھون نے دہرم مارگ دیکر
سنسار مین پرگٹ کردیا ایک پوران اور شاستر بزبان سنسکرت جگ کلیان لہت رچ کر
بھوساگر پار ہونے کے واسطے سیت باندھ دیا۔
جسوقت کہ کورچھیتر مین پانڈون اور کورون کی فوج رن بھوم مین جمع ہوئی اور ارجن کو
مہاموہ پیدا ہوا کہ تچھ راج کے واسطے کسطرح اپنے خاندان اور بھیشم پتامہ آدک مہاتمونکو
سنگرام بھوم مین ناس کرون ارجن کو پورن برہم سری کرشن چندرجی مہاراج نے موہ مین مگن
دیکھکر آتم گیان سری مدبھگوت گیتا جو کہ سنساری موہ چھوڑانے کے لیے اودتیہ ہے
اوپدیش کیا ہرچند کہ اُس پوتھی کا ترجمہ بہت مہاتمون نے اپنے بدھ انوسار زبان کیا مگر
ایک ترجمہ اُسکا نہایت مسلسل بزبان اُردو جسکو منشی شیام سندر لال صاحب بنارس نواسی
نے اپنے بدھ انوسار مطبع کو نذر کیا جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی نے اُس کو
جگت پرچار ہت چھاپ کر ہر بھگتون کو آنند دیا جب کہ وہ ترجمہ عام پسند ہوکر ہاتھون
ہاتھ سنسار مین پھیل گیا ہر بھگتون کو اُسکی زیادہ ترچاہ ہوئی۔

نظرین

ہمارے آقائے نامدار منبع جود و کرم و معدن اخلاق اسم جناب منشی پراگ نراین صاحب
خلف الصدق جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی مالک مطبع نے اپنی عالی ہمتی سے
اُس پوتھی کو دوبارہ چھاپ کر جگت کو سدمارگ اور آتم گیان کی راہ بتلائے۔
اس پرم اوپکار کا کہانتک دہنیہ یاد کیا جاوے سری پربرہم پرمیشر اُنکو آنند پورک
اس سنسار مین سلامت رکھے آمین ہزار آمین۔

ملتمس

رگھبر دیال خیراندیش

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سورُوپ نے نج بھگت ارجُن سے آتما کاروپ جاننے کے
لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اُسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو
عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۸۹۸ء

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निज भक्त अर्जुन से आत्मस्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान
वर्णन किया है

उसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्यामसुन्दरलाल कायस्थ भटना
गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो
सर्वोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर के यन्त्रालय में छापी गई

सं० १९५५ वि०

श्री गणेशाय नमः

श्रीमद्भगवद्गीता

تمہید

از دست و زبانِ کہ بر آید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

شکر لاتعد و سپاس بحد قادر مطلق کا بجالا کر ہیچمدان بندۂ شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدت سے یہ مراد تھی کہ ترجمہ لفظی شری بھگوت گیتا جی کا جو علم الہی مین یکتا و بے عدیل سب اپنشدیون کا لُب لباب ہے واسطے شائقین بیگانہ علم سنسکرت کے لکھے چنانچہ قاضی الحاجات کے فضل اور امداد پنڈت کرشندت مصر جی مہاراج سے تمنائے دلی بر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظ بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر سے الفاظ روابط کے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطا پوش سے امید صلاح و خطا پوشی کی ہے کہ عفو کریمون کا خاص طریقہ ہے ❊

ادھیائے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو اور راجہ دھرتراشٹر دونوں بھائی بیمات تھے پانڈو کی پانچ اولاد
راجہ جدھشٹر و ارجن و بھیم سین رانی کنتی سے و نکل و سہدیو رانی مادری سے
پیدا ہوئے اور راجہ دھراشٹر کے درجودھن وغیرہ سو بیٹے تھے مگر بسبب نابینائی
راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور واسطے سلطنت کے
آپس میں لڑائی کرکشیتر کے میدان میں قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام تمکا
سے طرفین کرکشیتر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا وید بیاس جی انکے والد
نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی میں جا کر کیا کروگے اُنھوں نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال
سُنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمہارا رتھبان ہے ہماری
دعا سے سب لڑائی کا حال یہیں سے اُسکو نظر آویگا و سُنائی دیگا وہ تم سے مفصل
کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور میں رہے اور سنجے سے پوچھا ÷

धृतराष्ट्र उवाच ।। धर्म्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्स
वः। मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्व्वत सञ्जय॥ १॥

۱- دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشیتر جو دھرم کا کھیت ہے اُسمیں ہماری اور
پانڈو کی اولاد نے یکجا و آمادہ بجنگ ہو کر کیا کام کیا ÷

ٹیکا- کشیتر بمعنی کھیت- سم بتیا یکجا ہو کر یتیسوہ- آمادہ بجنگ- مامکا-
ہماری اولاد- پانڈ اشچیو- اور پانڈو کی اولاد نے- کم کروت- کیا کام کیا-
سنجے- اے سنجے- دھرم کشیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جدھشٹر
پاتما ہیں انکو دھرم کے کھیت میں جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے
بیاں اسکے کہ لڑائی میں بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کریں تو میرے

بیٹون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری
اولاد کو دھرم کے کشیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جائے کہ ہم نے جودھشٹر کا ملک
فریب سے لیا ہے انکو دے ڈالین تو بھی انکی جان ماری نہ جاوے دوسرے
معنی کرکشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہ
اسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی
پاتا ہے مبادا صلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل
جائے گا کیونکہ کرکشیتر کی بزرگی جابجا اُپنکھد مین لکھی ہے سنجے کے
لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور
پانڈو کی اولاد کینے سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین
ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کسنے پہلے بڑھ کر
وار کیا اور کون بمجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع
لڑائی مین کیا ہوا ؎

सञ्जयउवाच॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्त
दा॥ आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत्॥ २॥

۲ - سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اُسوقت
درونا چارج کے پاس جا کے کہنے لگے ؎

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڑھم - صف اور
قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا -
اُسوقت - آچارج - درونا چارج - مپ سنگمیہ - قریب جا کر - راجہ - مراد
درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے - بچن ابریت - یہ بات کہی
قریب جا کر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا

१ कर्म
२ क्षेत्र
३ युधिष्ठिर
४ कुरुक्षेत्र
५ धर्म
६ गाविल
उपनिषद
७ धृतराष्ट्र
८ सञ्जय
९ पाण्डव
१० दुर्योधन
११ द्रोणाचार्य
१२ दृष्ट्वा
१३ पाण्डवानीकं
१४ व्यूढं
१५ तदा
१६ आचार्य
१७ द्रोणाचार्य
१८ मुपसंगम्य
१९ वचन
ब्रवीत
२० दुर्योधन

पश्यैतां पाण्डुपुत्राणामाचार्य्य महतीं चमूम् ।
व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता ॥ ३

م - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے
قلعبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے ✣

ٹیکا - پشیتام - اسکو دیکھو - پانڈو پُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہتیم
چمُوم - فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو شکھین - تمہارے شاگرد نے - دھی
متا - عاقل نے دُرپد پتر سے مُراد دھرشٹ دیوَمن خلف راجہ دُرپد سے ہے کہ
راجہ اور درونا چارج بین عداوت قلبی تھی تمہارے شاگرد کی لفظ سے یہ مُدعا
ہے کہ دیکھو کیسا بے ڈھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کرکے آپ کے مقابلہ
مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہووے یعنی دوم - کہ دشمن
کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے
درونا چارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد
کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے ✣

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि । यु
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥ ४ ॥

م - یہان بڑے بہادر و کماندار اعظم جھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یویودھان
یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہین ✣

ٹیکا - اتر - اس لشکر مین - شورا - بہادر - جے کھواسا - کماندار اعظم و تیرانداز شاطر
جو دور ہی سے دشمن کے فوج کو دھکا کر بھگا دیوین - سما یودھی - برابر جنگ آزما
یُیودھان - ساتکی - یہ انشچہ - اور براٹ - دُرپد شچہ - اور دُرپد - مہارتھا -
یہ سب مہارتھی ہین ✣

१ पाण्डव
२ उपर
३ पश्यैतान
४ पाण्डुपुत्राणि
५ महती
६ चमूम
७ व्यूढां
८ शिष्येण
९ धीमता
१० द्रुपदपुत्र
११ द्रुपद
१२ द्रोणाचार्य
१३ शूराः
१४ भीम
१५ युयुधान
१६ सात्यकि
१७ विराट
१८ रथ
१९ महेष्वासा
२० समा युधि
२१ युयुधान

دیباچۂ سری مدبھگوت گیتا

دہنیہ دہنیہ وہ پورن برہم ست چت آنند گہن نرگن سگن روپ جسکے انوساسن سے
چودھون لوک کو اُسکی مایا نے چھن ماتر مین رچ دیا سری برہما جی کو اوتپت اور سری بشن بھگوان
جی کو پالن اور سری مہادیو جی کو مارن شکتت عطا فرمائے اور دا سطے اودہار و نجات سنساری
جیوون کے سری بیاس اور بالمیک آدک مہاتما دنکو اوتپت کیا جنھون نے دہرم مارگ دید و
سنسار مین پرکٹ کر دیا ایک پوران اور شاستر بزبان سنسکرت جگ کلیان لہت رچ کر
بہوساگر پار ہونے کے واسطے سیت باندھ دیا۔

جسوقت کہ کورچھتر مین پانڈون اور کورون کی فوج رن بہوم مین جمع ہوئی اور ارجن کو
مہاموہ پیدا ہوا کہ تچھ راج کے واسطے کسطرح اپنے خاندان اور بہیشم پتامہہ آدک مہاتمونکو
سنگرام بہوم مین ناس کرون ارجن کو پورن برہم سری کرشن چندر جی مہراج نے موہ مین مگن
دیکھکر آتم گیان سری مدبھگوت گیتا جو کہ سنساری موہ چھوڑانے کے لیے اودتیہ ہے
اوپدیش کیا ہر چند کہ اُس پوتھی کا ترجمہ بہت مہاتمون نے اپنے بدھ انوسار زبان کیا مگر
ایک ترجمہ اُسکا نہایت مسلسل بزبان اُردو جسکو منشی شیام سندر لال صاحب بنارس نواسی
نے اپنے بدھ انوسار مطبع کو نذر کیا جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی نے اُس کو
جگت پرچار ہت چھاپ کر ہر بھگتون کو آنند دیا جب کہ وہ ترجمہ عام پسند ہو کر ہاتھون
ہاتھ سنسار مین پھیل گیا ہر بھگتون کو اُسکی زیادہ ترچاہ ہوئی۔

لہذا

ہمارے آقا و نامدار منبع جود و کرم و معدن اخلاق اکرم جناب منشی پراگ نراین صاحب
خلف الصدق جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی مالک مطبع نے اپنی علو ہمتی سے
اُس پوتھی کو دوبارہ چھاپ کر جگت کو سدمارگ اور آتم گیان کی راہ بتلائی۔
اس پرم اوپکار کا کہانتک دہنیہ باد کیا جاوے سری پربرہم پرمیشر اُنکو آنند پورک
اس سنسار مین سلامت رکھے آمین ہزار آمین۔

ملتمس
رگھبر دیال خیر اندیش

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنندکند شری کرشن چندر پرم برہم سورُوپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کاروپ جاننے کے
لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اُسکو بنظر افادہ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو
عام فہم مین ترجمہ کر کے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

سنہ ۱۸۹۸ع

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान
वर्णन किया है

उसको

दीवान सुख लाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटना
गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो
परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर के यन्त्रालय में छापी गई

सं० १९५५ वि०

श्रीगणेशाय नमः

श्रीमद्भगवद्गीता

تمہید

از دست و زبانِ کہ بر آید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

شکر لاتعد و سپاس بے حد قادر مطلق کا بجا لا کر ہیچمدان بندۂ شیام سندر لال ولد
دیوان سُکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدّت سے یہ
مراد تھی کہ ترجمہ لفظی شری بھگوت گیتا جی کا جو علم الٰہی میں یکتا و بے عدیل سب
اُپنشدیوں کا لُبِ لباب ہے واسطے شائقین بیگانہ علم سنسکرت کے لکھے چنانچہ
قاضی الحاجات کے فضل اور امداد پنڈت کرشندت مصر جی مہاراج سے تمنائے
دلی پر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظ بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر
سے الفاظ و رابطے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطا پوش
سے امید اصلاح و خطا پوشی کی ہے کہ عفو کریموں کا خاص طریقہ ہے ٭

ادھیاے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو و راجہ دھرتراشٹر دونوں بھائی بیمات تھے پانڈو کی پانچ اولاد
راجہ جدھشٹر و ارجن و بھیم سین رانی کنتی سے و نکل و سہدیو رانی مادری سے
پیدا ہوے اور راجہ دھراشٹر کے درجودھن وغیرہ سو بیٹے تھے مگر بسبب نابینائی
راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور واسطے سلطنت کے
آپس میں لڑائی کرکشیتر کے میدان میں قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام تختگاہ
سے طرفین کرکشیتر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا دید بیاس جی اُنکے والد
نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی مین جاکر کیا کروگے اُنھون نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال
سنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمہارا رتھبان ہے ہماری
دُعا سے سب لڑائی کا حال یہین سے اُسکو نظر آویگا وُہ سنائی دیگا وہ تم سے مفصل
کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور میں رہے اور سنجے سے پوچھا +

धृतराष्ट्र उवाच ॥ धर्म्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्स
वः। मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्व्वत सञ्जय॥ १॥

۱- دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشیتر جو دھرم کا کھیت ہے اُسمین ہماری اور
پانڈو کی اولاد نے یکجا و آمادہ بجنگ ہوکر کیا کام کیا +

ٹیکا- کشیتر یعنی کھیت- سم بیتا یکجا ہوکر- یُیُتسوہ- آمادہ بجنگ- مامکا-
ہماری اولاد- پانڈواشچیو- اور پانڈو کی اولاد نے- کم کرجت- کیا کام کیا-
سنجے- اے سنجے- دھرم کشیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جُدھشٹر
دھرماتما ہین اُنکو دھرم کے کھیت مین جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے
بخیال اسکے کہ لڑائی مین بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کرین تو میرے

بیٹیون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری ہی اولاد کو دھرم کے کرشیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جائے کہ ہم نے جدھشٹر کا ملک فریب سے لیا ہے اُنکو دے ڈالین تو بھی اُنکی جان ماری نہ جاوے دوسرے معنی کرکشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہو اُسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی پاتا ہے مُبادا صلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل جائیگا کیونکہ کرکشیتر کی بزرگی جا بجا اُپنکھد مین لکھی ہے سنجے کے لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور پانڈو کی اولاد کینے سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کسنے پہلے بڑھ کر وار کیا اور کون بمجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع لڑائی مین کیا ہوا ❊

सञ्जय उवाच॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा। आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत्॥ २॥

۲ - سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اُسوقت درونا چارج کے پاس جاکے کہنے لگے ❊

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڈھم - صف اور قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا - اُسوقت - آچارج - درونا چارج - اُپ سنگمیہ - قریب تر جاکر - راجہ - مراد درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے - بچن ابریت - یہ بات کہی قریب تر جاکر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا

१ सञ्जय
२ क्षेत्र
३ युधिष्ठिर
४ कुरुक्षेत्र
५ धर्म्म
६ नावील
उपनिषद
७ धृतराष्ट्र
८ सञ्जय
९ पाण्डव
१० दुर्योधन
११ द्रोणाचार्य
१२ दृष्ट्वा
१३ पाण्डवानीकं
१४ व्यूढं
१५ तदा
१६ आचार्य
१७ द्रोणाचार्य
१८ उपसंगम्य
१९ वचन अब्रवीत
२० दुर्योधन

पश्यैतां पाण्डुपुत्राणामाचार्य्य महतीं चमूम्।
व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता॥ ३॥

۳ - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے قلعبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے ✣

ٹیکا - پشیتام - اسکو دیکھو - پانڈو پُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہتیم چموئم - فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو شکھین - تمہارے شاگرد نے - دھی متا - عاقل نے دُرپد پُتر سے مراد دھرشٹ دیومن خلف راجہ دُرپد سے ہے کہ راجہ دُرپد اور درونا چارج مین عداوت قلبی تھی تمہارے شاگرد کی لفظ سے یہ مُدعا ہے کہ دیکھو کیسا بے ڈھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کر کے آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہووے یعنی دوم - کہ دشمن کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے درونا چارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بد عقل ہے جو اُستاد کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے ✣

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि। युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥ ४॥

۴ - یہان بڑے بہادر و کماندار اعظم بھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یویودھان یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہین ✣

ٹیکا - اتر - اس لشکر مین - شورا - بہادر - مہے کھواسا - کماندار اعظم و تیر انداز شاطر جو دور ہی سے دشمن کے فوج کو دھمکا کر بھگا دیوین - سمایودھی - برابر جنگ آزما - یویودھان - ساتکی - براٹشچہ - اور براٹ - دُرپدشچہ - اور دُرپد - مہارتھا - یہ سب مہارتھی ہین ✣

१ पाण्डव
२ द्रुपद
३ पश्यैतान
४ पाण्डुपुत्राणि
५ महती
६ चमूम
७ व्यूढा
८ शिष्येण
९ धीमता
१० द्रुपदपुत्र
११ द्रुपद
१२ द्रोणाचार्य
१३ आचार्य
१४ अत्र
१५ युयुधान
१६ सात्यकि
१७ विराट
१८ शूर
१९ महेष्वास
२० समायुधि
२१ युयुधान

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान्।
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुङ्गवः ॥५॥

۵ - دھرشٹ کیتو چیکتان - کاشی راج - اور پُرجت - کُنتی بھوج - شَیبیہ
نرپنگو - بہادرون مین اشرف ÷

ٹیکا - یہ سب راجاؤن کے نام ہین - بیرج وان - زور مند - نرپنگو -
بہادرون مین اشرف ÷

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्।
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥

۶ - یُودھامنیو - بکرانت - اُتموجا - پہلوان - سُبھدرا کا بیٹا -
دروپدی کے پانچون بیٹے یہ سب مہارتھی ہین ÷

ٹیکا - جو دس ہزار حربہ بندون کو لڑاوے اور فتحیاب کرے اور علم محاربہ
مین فائق ہو وہ مہارتھی اور جو بیشمار سلاح بندون کو لڑا کر شکست دیوے
وہ آتی رتھی اور ایک پہلوان پر بھی غالب آنیوالے کا خطاب رتھی اور جو
رتھی کو بھی مغلوب نہ کر سکے اُسکا اردھ رتھی پس انکے مقابلہ مین ضرور
کوشش کرنا چاہیے ÷

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम।
नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ॥७॥

۷ - اے برہمنون مین اشرف ہمارے لشکر کے جو افسر ہین اُنکو بھی جان لیجیئے یعنی
فوج کے سردارون کو واسطے شمار کے آپ سے بیان کرتا ہون ÷

ٹیکا - اسماکم - ہمارے - وششٹا یہ - جو افسر ہین - تان نبودھ - اُنکو جانیئے - دوجوتم
برہمنون مین اشرف - نایکا - سردارون - مم سینیہ - ہماری فوج کے سنگیارتھم

واسطے شمار کے تان اُنکو - بربتی تے - آپ سے کہتا ہون - تو کی لفظ سے یہ
مدعا ہے کہ شاید درونا چارج کہین کہ اگر ڈرتے ہو تو نہ لڑو اسکے رفع کے واسطے
کہا کہ ہمارے یہان بھی جو فوج کے افسر ہین اُنکو شمار کرتا ہون برہمنون
مین اشرف کی خطاب سے اول تعریف اُستاد کی - دوم یہ نکتہ
دریردہ کہ تم برہمنون مین افضل ہو کچھ شجاعت اور لڑائی مین فائق
نہین اگر تم ناخوش ہو جاؤ گے تو بھی بھیشم وغیرہ ہماری امداد
کو کافی ہین - سنگیار تھم کہنے سے یہ مدعا ہے کہ پانڈو تمہارے شاگرد
ہین اُنکی فوج منتظم اور آراستہ ہونے سے تم خوشی ہو کر اپنی فوج کے
افسرون کو نہ بھول جانا اور یہان سے افسران اپنی فوج کے درجودھن
کا یہ مدعا ہے کہ آپ سب کے نام سُنکر جو شخص جسکے مقابلہ کے لائق ہو اُسکو
اُسکے ساتھ لڑایا چاہیے ✢

भवान्भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिञ्जयः ।
अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८ ॥

۸ - آپ و بھیشم و کرن و کرپاچارج فتح نصیب اشوتتھاما و بکرن و سومدت
یعنی بھورشیروا ✢

ٹیکا - بھوان - آپ بھیشم چہ اور بھیشم کرنشچہ اور کرن کرپشچہ اور کرپاچارج
سمتنجیہ - لڑائی جیتنے والے - اشوتتھاما - درناچارج کے بیٹے -
بکرنشچہ اور بکرن سومدت - سوم دت کا بیٹا - بھورشیروا تتھیو چہ - اسطرح
جیدرتھ - درجودھن کا بہنوئی ✢

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ।
नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९ ॥

۹- اور بھی بہت سے بہادر ہمارے لیئے جان دینے والے انواع حربون سے
لڑنے والے اور سب لڑنے مین کامل ÷

ٹیکا - انیے - اور بھی بہوہ شور ابہت سے بہادر - کرت برما وغیرہ - مدرتھے - ہمارے
واسطے - تیکت جیوتا - جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے - نانا ششتر پرہرنا -
ہر قسم کے حربون سے ہر طرح کی لڑائی لڑنے والے - سربے جدھ بشارد
فن محاربہ مین کامل ÷

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितं ।
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितं ॥ १०

۱۰- جو ہماری فوج بھیشم کے انتظام مین ہے پر کمزور ہے اُنکی فوج بھیم سین کی
حفاظت مین بہت چُست اور زور آور ہے ÷

ٹیکا - اپر جاپت - یعنی گیارہ چھوہنی و کمزور و سُست - تد اسماکم - جو ہماری بلم فوج
بھیشما بھر کشتم بھیشم کی حراست مین - پر جاپتم - یعنی قلیل سات چھوہنی چست
و زور آور اس کلام سے یہ مراد ہے کہ ہم زبردست ہین ہماری فتح ہوگی کچھ ڈر
نہین ہے بھیشم کی حراست مین کینے سے غائت یہ ہے کہ باوجودیکہ بھیشم نہایت
عاقل و منتظم ہین تسپر بھی اُنکی فوج آراستہ و چُست معلوم نہین ہوتی کنایہ یہین ہے
کہ بھیشم کو طرفین کی جانبداری منظور ہے اور بھیم سین اگرچہ نافہم و کاہل ہے مگر اُنکو
اپنی ہی طرف توجہ ہے اُنکی فوج چُست و زبردست معلوم ہوتی ہے تدیشے تے
شام یہ - انکی بلم فوج بھیما بھی رکشتیم بھیم کی حفاظت مین ÷

अयनेषु च सर्वेषु यथा भागमवस्थिता: ।
भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्त: सर्व एव हि ॥ ११॥

۱۲- آپ سب لوگ ہر ایک قلعون کے دروازون پر جس جس جگہ موافق تقسیم کے

१ कृप
२ कृतवर्मा
३ मद्देश
४ त्यक्तजीविता
५ प्राण
६ सर्वे युद्ध
७ अपर्याप्त
८ तद् अस्माकं
९ रक्षितं
१० पर्याप्त
११ इदमेते
१२ बलं
१३ भीम

قائم ہین اس جگہ ثابت قدم رہ کر صرف بھیشم ہی کی حفاظت کیجیے ۔

ٹیکا ۔ اپنے سنو قلعون کے دروازون پر جو زاید واسطے وزن شعر کے بر ٹیشو
سب پر جتھا بھاگم بموجب تقسیم کے اوستھتا قائم رہ کر بھیشم ایو بھیشم ہی
کی رکشنت حفاظت کیجیے بھونت سرب ایوہ آپ سب لوگ ہی صرف اس
یہ مدعا ہو کہ بھیشم ہی کی مہربانی سے انتظام فوج کا ہوا ورہے گا ۔

तस्य सञ्जनयन हर्षं कुरु वृद्धः पितामहः ।
सिंह नादं विन द्योच्चैः शंख दध्मौ प्रतापवान ॥ १२ ॥

۱۲ ۔ اُسوقت درجودھن کی خوشی پیدا کرنے واسطے کوروکے فخر خاندان صاحب
جلال پتامہہ نے شیر کی طرح بلند آواز سے گرج کے سنکھ بجایا ۔

ٹیکا ۔ تسیہ اُس درجودھن کی سنجنین ہرکھ خوشی پیدا کرنے کے واسطے
کورو برد ھ کورو کے فخر خاندان بزرگ پتامہہ سب کے دادا بھیشم سنگھ نادم
بلند سو چیہ شیر کی طرح گرج کے زور سے شنکھم ددھمو سنکھ کو بجایا پرتاب
دان صاحب جلال ۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानक गोमुखाः ।
सहसैवाभ्य हन्यन्त स शब्दस्तु मुलोभवत ॥ १३ ॥

۱۳ ۔ بعدہ یکبارگی بہت سے شنکھ اور بھیریان اور نرسنگھے اور ڈھول اور
نقارے بجنے لگے اور اسکا بڑا شور ہوا ۔

ٹیکا ۔ تتہ بعدہ شنکھا نچہ بہت سے شنکھ بھیر شچہ اور نفیریان پر لو ڈھول
ایک نقارے گو نکھا نرسنگھی سہسیو یکبارگی ہی ابھینتہ بجنے لگے سہ شبد
دہ آواز تمل بے نہایت ابھوت ہوئی ۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ।

१ अयने
२ सर्वेषु
३ यथाभाग
४ अवस्थिता
५ भीष्म
६ रक्षंतु
७ सर्वएवहि
८ तस्य
९ संजनयन
१० सिंहनादं
११ विनद्योच्चैः
१२ दध्मौ
१३ भेर्यश्च
१४ सहसैव
१५ अभ्यहन्यंत
१६ सशब्द
१७ तुमुल
१८ अभवत

माधवः पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

۱۴۔ اُسوقت سفید گھوڑے جُتے ہوے عمدہ رتھ پر سوار سری کرشن اور

ارجن نے اپنے اپنے دونوں نے شنکھ بجائے۔

ٹیکا۔ تتہ اُسوقت شویتئہ ہیہ سفید گھوڑے جُلت جسمین جُتے ہوے معنی

سیندنے ستھتو عمدہ رتھ منور جو اگن دیوتا نے دیا تھا اُسپر سوار ہا دھو یعنی

شری کرشن پانڈو شچیو اور ارجن دیبوتشنکھیو یعنی دونوں چمکتے شنکھ پر

دوھمتو دونوں نے بجائے بزور تمام۔

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनञ्जयः ।

पौण्ड्रं दध्मौ महा शंखं भीम कर्मा वृकोदरः ॥ १५ ॥

۱۵۔ رکھی کیش یعنی شری کرشن نے پانچ جنیہ نام اور دھننجے یعنی ارجن نے

دیودت نام اور بھیم سین مہیب العمل نے پونڈر نام سنکھ بجائے۔

ٹیکا۔ رکھی کیش یعنی اندریون کے مالک دھننجے ارجن کا نام اسوجہ سے

ہوا کہ درگ بجے کرکے سب راجون سے بزور خزانہ لائے تھے اور اس معرکہ

مین بھی فتحیاب ہونگے۔ برکودر بھیم سین کا نام بہت کھانے سے

ہوا برک بمعنی آگ۔ اُودر یعنی شکم بھیم کرما جسکی قوت و حرکات

خوفناک ہو۔

अनन्त विजयं राजा कुन्ती पुत्रो युधिष्ठिरः ।

नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥ १६ ॥

۱۶۔ اننت بجے نام شنکھ کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اور نکل سہدیو۔

سوگھوکھہ اور منی پشپک نام سنکھ بجائے۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडीच महारथः ।

१ श्वेतैर्हयैः
२ महतिस्यन्दने
३ स्थितौ
४ दिव्य
५ प्रदध्मतुः
६ हृषीकेश
७ पाञ्चजन्य
८ धनञ्जय
९ पौण्ड्र
१० वृकोदर
११ वृक
१२ उदर
१३ अनन्त
१४ सुघोष
१५ मणिपुष्पक

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥

١٧- کاشی کے راجہ مہے کھواسا کماندار اعظم اور سکھنڈی مہارتھی اور دھرشٹ دیوُمن اور براٹ اور ساتک اور اپراجت -

ٹیکا - اپراجت جسپر دشمن غالب نہ ہوسکے باقی سب راجون کے نام ہین -

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवीपते । सौभ-
द्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥ १८ ॥

١٨- اے مالک روے زمین کے دُرپد اور دُروپدی کے بیٹے زوربازو والے نے اپنے اپنے شنکھ ہرطرف سے جُدے جُدے بجائے -

ٹیکا - دُرپد و دُروپدی یا شبیہ دُرپد اور دُروپدی کے پانچون بیٹے سربش ہرطرف سے پرتھوی پتے اے مالک روے زمین سُبھدر یعنی سُبھدرا کا بیٹا ابھیمنیو مہاباہو زوربازو والا شنکہ نام دہمو شنکہ بجائے پرتھک پرتھک جُدے جُدے -

सघोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ।
नभश्च पृथिवींचैव तुमुलोव्यनुनादयन् ॥ १९ ॥

١٩- وہ سُور کی آواز دہرتراشٹر کے بیٹونکا دل زخمی کرتے ہوے زمین و آسمان مین بھر گئی

ٹیکا - سکھوگھہ وہ کمال شور کی آواز دھارتراشٹرانام دھرتراشٹر کے بیٹون کا ہردیانی بداریت کلیجہ چیرتے ہوے نبھشچہ آسمان اور پرتھوی چیو اور زمین تو تُملو ابونادین آواز سے نہایت شور کے مل کر بھر گئی -

अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः ।
प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पाण्डवः ॥ २० ॥

٢٠- اُسوقت دھرتراشٹر کی اولاد کو حرب کرنے کو مستعد دیکھکر ارجن نے

१ महेष्वास
२ शिखण्डी
३ धृष्टद्युम्न
४ अपराजित
५ द्रुपद
६ सर्वशः
७ पृथ्वीपते
८ सुभद्र
९ अभिमन्यु
१० शंखा
११ सुघोषो
१२ धार्तराष्ट्र
१३ धृतराष्ट्र
१४ हृदय
१५ नभश्च
१६ पृथ्वी
१७ तुमुलो
व्यनुनादयन
१८ धार्तराष्ट्र

جسکے نشان پر ہنومان کی تصویر تھی کمان اُٹھائی -

ٹیکا - اتھ اُسوقت بیوستھان مستعد و قائم درشٹو ادیکھکر دھارتراشٹر نام دھرتراشٹر کے بیٹون کو کپی دھجہ ارجن جسکے علم پر مہابیر مہربانی سے قیام رکھتے تھے پر برتے ششتر سمپاتے مستعد وار کرنے کے دھنور ادمیہ کمان اُٹھاکر پانڈوہ اے راجہ پانڈو کے فرزند -

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ।

अर्जुनउवाच

सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

۲۱ - اے راجہ اُسوقت شری کرشن سے پکار کے کہا کہ اے اچیت دونون لشکر کے بیچ مین میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے -

ٹیکا - رکھی کیش جو اسلون کے محافظ مراد شری کرشن سے ہی تدا اسوقت اباکیہ پکار کے کہا ادم آہ یہ کہا مہی تپے اے راجہ مالک زمین خطاب دھرتراشٹر سینیورو بھیورمدھے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین رتھم رتھ کو ستھا پئے میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے اچیت بے زوال یعنی تم کسی سے گرنے کے لائق نہین ہو اور نہ کسی کا خوف ہی -

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

۲۲ - تاکہ اس معرکہ جنگ مین جو لڑنے کی خواہش سے حاضر ہین اُنکو دیکھون کہ کون میرے ساتھ لائق مقابلے کے ہی -

ٹیکا - یاودے معنی اصطلاحی تاکہ ایتان انکو نر یکشے ہم مین دیکھون یُدھ کا مان لڑائی چاہنے والے اوستھتان حاضرین اسمن

१ अथ
२ व्यवस्थितान्
३ दृष्ट्वा
४ धार्तराष्ट्रान्
५ कपिध्वजः
६ प्रवृत्ते शस्त्र
७ संपाते
८ हृषीकेशं
९ वाक्य
१० मिदमाह
११ सेनयो
१२ स्थापय
१३ यावदेतान्
१४ निरीक्षे
१५ योद्धुकामान्
१६ अवस्थितान्
१७ अस्मिन्

اس رن مین سمندتے معرکہ جنگ مین -

योत्स्य मानान वेस्येहं यएतेत्र समागता: ।
धातराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥२३॥

۲۳ - جو اس معرکہ مین لڑنے کی خواہش سے درجودھن بدعقل کے دوست مستعد
بجنگ آئے ہین انکو دیکھنا چاہتا ہون -
ٹیکا - یوتسمانان لڑنے والے کو اویکشی ہم دیکھنا چاہتا ہون نئے تر-
سماگتاہ - جو یہان آئے ہین - دھارتراشٹر سیہ - دھرتراشٹر کی اولاد
مراد دُرجودھن - دُربُدھی - بدرائے یعنی اپنی حفاظت اور بھلائی کی تدبیر سے
غافل پریہ چکیرکھتہ -

१ योत्स्यमाना
२ वेस्येहं
३ यएतेत्र
४ धातराष्ट्रस्य
५ प्रियचिकीर्षव
६ एवमुक्तो
७ गुडाकेशेन
८ सेनयोरुभयो र्मध्ये
९ स्थापयित्वा

सञ्जयउवाच ॥ एव मुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशे
न भारत । सेन योरु भयोर्मध्ये स्थापयित्वा
रथोत्तमम् ॥ २४ ॥ २४ ॥ २४ ॥ २४ ॥

۲۴ - سنجے نے کہا ارجن کی یہ تقریر سنکر سری کرشن نے دونون لشکر کے بیچون
بیچ مین اے دھرتراشٹر عمدہ رتھ کو یہ کہکر کھڑا کر دیا -
ٹیکا - ایوم اکتا - یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی سری کرشن نے
گڑاکیش نیند کو مغلوب کرنے والا یعنی ارجن بھارت مراد دھرتراشٹر سے
اس خطاب سے سنجے کا یہ مدعا ہی کہ تم راجہ بھرت کی اولاد ہو شل انکے عداوت
چھوڑ کر صلح کل اختیار کرو - سینیو ربھیورمدھے - دونون لشکر کے اوسط مین
استھاپیتوا کھڑا کرکے رتھو تمم عمدہ رتھ کو -

भीष्म द्रोण प्रमुखतः सर्वेषांच महीक्षितां ।
उवाच पार्थ पश्यैतान समवेता न्कुरू निति ॥ २५ ॥

۲۵ - بھیشم اور دروݨ اور سب ملک خواہوں کے روبرو کہا کہ ای پارتھ
سب کوروں کی اولاد جو ایک جگہ حاضر ہین اُنکو دیکھو -
ٹیکا - بھیشم تپا ہہ اور دروناچارج پرمکھتہ یعنی روبرو - سرب بے شام اور
سب مہی کشتام ملک خواہوں کے یعنی راجاؤن کے اُبابچ کہا یا رتھ
برتھا - یعنی کنتی کے فرزند ارجن اس خطاب سے یہ غایت ہی کہ تم ہماری
پھوا کے بیٹے ہو ہم رتھ کو بخوبی حفاظت کرینگے بیخطر سب کوروں کو جو اکٹھے
ہوئے ہین دیکھو پسیئتام اُنکو دیکھو -
سم وے تان جمع ہوئے کوروں درجودھن وغیرہ کو اتی یعنی بس -

तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान् ।
आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा ॥२६॥

۲٦ - اُس جگہ ارجن نے اپنے بزرگون اور دادا اور اُستاد اور ماما اور
بھائیون کو ویسے ہی بیٹون اور پوتون اور دوستون کو کھڑے موجود دیکھا -
ٹیکا - تتر اُس جگہ اپشیئت دیکھا استھتان موجود پارتھ ارجن نے پتر ن
بزرگ چچا بھوریسروا وغیرہ پتامہان دادا بھیشم سوم دت وغیرہ آچارجان
اُستاد دروناچارج وغیرہ - ماتلان - ماما شلیہ وشکنی وغیرہ
بھراترن - بھائیون کو درجودھن وغیرہ - پتران دُرپدی کے پانچو بیٹے
پوتران پوتے لکشم وغیرہ کے بیٹے - سکھین دوست - اشوتھاما ان
جیدرتھ وغیرہ تھا ویسے ہی -

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि । तान्समीक्ष्य
स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान् ॥ २७ ॥

۲۷ - سسُروں اور دوست صادق اور سب خویش اور برادرون

१ प्रमुखतः
२ महीक्षितां
३ पश्येतान्
४ पश्यत्स्थितान्
५ पार्थ
६ मातुलान्
७ भ्रातृन्
८ पौत्रान्

کو دونون فوج مین کنتی کے بیٹے ارجن نے موجود دیکھا -
ٹیکا - سُسُران دُرپد وغیرہ سُہردَ بھیو اور دوست صادق جو بلا خواہش
بدلے کے نیکی کرین ارت برما وغیرہ سین یور بھیو ربی دونون فوجون مین
استان سمیکشیہ اُنکو خوب دیکھکر کونتیہ کنتی کے بیٹے اس خطاب سے
یہ مطلب ہے کہ عورتون کی طرح جہالت اور جوش محبت اور غفلت اُسوقت
ارجن کو چھا گئی تھی تُس یعنی وہ سب جان بند ہو سب بھائیون کو او شمتان
موجود و حاضر و مستعد بجنگ کو -

कृपया परया विष्टो विषीदन्निदम ब्रवीत् ।

अर्जुन उवाच

दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम् ॥ २८ ॥

۲۸ - کمال شفقت مین لپٹے ہوے کُرھ کر یہ بولے -
ٹیکا - کرپا پریا اِشٹو کمال شفقت مین لپٹے ہوے بکھیدن کُرھ کر نہایت
غم آواز گلے سے روک کر نکلنا اور آنکھون مین آنسو بھر آنا اِدم یہ ابریت
بولے ارجن نے کہا درشتویم دیکھکر ان سُجنم کرشن یگانون کو اے کرشن
یو یُتسم آمادہ بجنگ سمپوپستھتم قریب تر کھڑے -

सीदन्ति मम गात्राणि मुखंच परि शुष्यति ।

वेपथुश्च शरीरे मेरोम हर्षश्च जायते ॥ २९ ॥

۲۹ - میرے اعضا سُست ہوے جاتے ہین اور مُنہ سوکھا جاتا ہے اور تمام
بدن کانپتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین -
ٹیکا - سیدنتی سُست ہوے جاتے ہین مم گاترانی میرے اعضا نے پر شُشیہ
اور کپ کیی شریرہ میرے جسم مین ، دم ہر شیچہ اور رونگٹے کھڑے ہوے جاتے ہین

गाडीवं संसते हस्तात्त्वचैव परि दह्यते। नच प्श
क्नोम्य वस्थांतुं भ्रमतीव च मे मनः ॥ ३० ॥

٣٠- گانڈیو میرے ہاتھ سے گرا پڑتا ہی اور جلد بدن کی جلی جاتی ہی مین ٹھہر نہین سکتا دل گھبرایا جاتا ہی-

ٹیکا- گانڈیو ارجن کے کمان کا نام ہی سنستہ ہستات ہاتھ سے گرا پڑتا ہی تُک جلد بدن چیو بقدرت وزن اشلوک یہ لفظ بیشتر آتی ہی پر د ہیتے نہایت جلی جاتی ہی- نہ شنکومیہ اوستہاتم بن ٹھہر نہین سکتا- بھرمتیو چہ مے منہ میرا دل گھبرایا جاتا ہی-

निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव।
नचश्रेयोनु पश्यामि हत्वा स्वजन माहवे ॥ ३१॥

٣١- اے کیشو سب شگون برخلاف دیکھتا ہون یگانون کو مار کر بہتری نہین دکھائی دیتی ہی-

ٹیکا- نمتانی چہ اور سب شگون پشیاری دیکھتا ہون بپرتان برخلاف مثل بائین آنکھ و بازو پھڑکنے و جانورون کے بے محل آواز وغیرہ کیشو- بمعنے ای کیشو- کیشو کی لفظ سے یہ مراد ہی کہ کیشی وغیرہ دیون کو مار کر بھگتون کی حفاظت کرتے ہو تو ہمارے بھی رنج کو دور کروگے- نہ چہ اور بھنیاں- شریہ- بہتری- انوپشیام تبھے دیکھتا ہون- ہتوا مار کر سجنم یگانون کو آہوے لڑائی مین-

नकांक्ष्ये विजयं कृष्ण नच राज्यं सुखानिच।
किन्नो राज्ये न गोविन्द किंभोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥

٣٢- ای کرشن نہ فتح چاہتا ہون اور نہ راج کی عیش ای گوبند ایسی زندگی اور

१ संसते
२ मपाकोमि
३ भ्रमतीव च
४ निमित्तानि
५ विपरीतानि
६ हत्वा
७ स्वजनमा
८ हवे

نعمت یا راج سے مجھے کیا حاصل +

ٹیکا - نہ کانکشے ہے میں کرشن ہین تہ فتح چاہتا ہوں نہ چہ راجیہ سکھانی
چہ اور نہ راج کا سکھ کِن نو راجیہ گوبند انترجامے اندریوں کے حافظ مجھے راج
سے کیا کم بھوگیہ نعمتوں سے کیا غرض جیوتنیہ یا یا زندگی ہی سے چہ بمعنی اور
کے مستعمل ہے +

येषामर्थे कांक्षितन्नो राज्यं भोगा: सुखानि च ।
तइमे वस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥

۳۳ - جنکے لیے ہم راج اور نعمت اور آسائش چاہتے ہیں وہی جان و مال
سے ہاتھ دھو کر لڑائی میں میرے سامنے کھڑے ہیں +

ٹیکا - جیکھام تھے جنکے لیے گانکشتو - ہم چاہتے ہیں - راجیم راج کو بھوگا ۔
نعمتہا ے سوسکھانچہ اور عیش تی مے وستھتا یودھے وے میرے
سامنے کھڑے ہیں لڑائی میں پرانانس تیکتا دھنانچہ جان سے ہاتھ دھو کر
اور مال سے +

आचार्या: पितर: पुत्रास्तथैव च पितामहा: ।
मातुला: श्वशुरा: पौत्रा: श्याला: सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४

۳۴ - گورو اور بزرگوار اور فرزند اور دادا اور ماما اور خسرے پوتے سالے
اور قرابت مند +

ٹیکا - آچارجاہ سب گرو پترو بزرگوار پوترا فرزندان پتامہا دادا
ماتلاہ ماما شوشراہ خسرے پوتراہ پوتے سیالاہ سالے سمبندھنہ
قرابت مند تتھا ویسے ہی انہیں لوگوں کے آرام کے واسطے راج اور نعمت
اور حشمت چاہیے جب یہی لوگ نہ رہیں گے تو سب عبث ہے -

१ कांक्षे
२ किम्भोगै
३ कांक्षितन्नो
४ तइमेवस्थिता
५ प्राणांस्त्यक्त्वा
६ आचार्या

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोपि मधुसूदन ।
अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किन्नु महीकृते ॥ ३५ ॥

۳۵ - اے مدھوویت کے قاتل اگر یہ لوگ مجھے مار ڈالین تو بھی میری نیت انکے
قتل کی نہین اگر تینون لوک کا بھی راج ملے اور روے زمین کی راج کا تو کیا ذکر ہے -
ٹیکا - ایتان - انکو - نہ ہنتم اچھامی - میری نیت انکے قتل کی نہین گھنتوپی
اپنی جان سے جانے پر بھی - مدھوسودن - اے مدھو کے قاتل - مدھوسودن
کے خطاب سے یہ کہنا یہ ہو کہ تم دشمنون کے قاتل ہو کچھ اپنون اور یگانون اور
دوستون کے تو نہین - اپی تریہ لوکیہ راجیسیہ ہیتوہ تینون لوک کی راج کے واسطے
بھی کین تو مہی کرتی - روے زمین کے راج کا تو کیا ذکر ہے -

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ।
पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥

۳۶ - اے جناردن دھرتراشٹر کی اولاد کے قتل کرنے سے مجھے کیا نیکی ہوگی
بلکہ ان آتتائیون کے مارنے سے مجھے پاپ ہی کی امید ہے -
ٹیکا - نہتیہ - مارکر - دھارتراشٹران - دھارتراشٹر کے خاندان کو نہ مجھے کا پریتی
سیات کیا نیکی ہوگی - جناردن - اے جناردن - پاپ ئیوآشرئے سمان -
پاپ ہی کی امید ہے ہمکو - ہتوئیتان آتتائینہ - ان آتتائیون کو مار کر - آتتا ے
چھ قسم کے ہوتے ہین - اول آگ لگانے والا - دوم زہر دینے والا - سوم جراحت
شدید پہونچانے والا - چہارم مال و معاش چھیننے والا - پنجم زمینداری یا گھر چھیننے والا
ششم عورت چھیننے والا - اگرچہ راج نیت مین انکو مار ڈالنا جائز ہے لیکن دھرم شاستر
سے انکے مارنے کا پاپ مجھکو ضرور ہوگا *

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्तराष्ट्रान्स्वबान्धवान् ।

१ मधु
२ इच्छामि
३ आततायिन
४ निहत्य
५ जनार्दन
६ पाप
७ हत्वैतान आततायिन

स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७ ॥

۳۷ - اس لیے اے مادھو دھرتراشٹر کی اولاد کو کہ میرے بھائی ہین قتل کرنا
نامناسب ہو اپنے یگانون کو مارنا مجھے کیونکر آرام ملے گا +

ٹیکا - تسمات - اس لیے نارہاب ہیم ہنتم ہمکو مارنا مناسب نہین ہو -
دھارتراشٹران - دھرتراشٹر کے بیٹون کو سباندھوان - اپنے بھائیون کو سوجنم
یگانون کو ہی تحقیق کتھم کیونکر ہتوا مارکر سوکھنہ شیام آرام پاوینگے - مادھو
اے لچھمی کے پتی +

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः ॥
कुल क्षय कृतं दोषं मित्र द्रोहे च पातकं ॥ ३८ ॥

۳۸ - اگرچہ یہ سب جنکی عقل طمع سے ماری گئی ہو خاندان کے نابود کرنے اور
دوستون سے دشمنی کرنے کے گناہ کو نہین دیکھتے +

ٹیکا - جدیپیہ - ہرچند - ایتی - یہ سب - نہ پشینتے نہین دیکھتے - لوبھو پہت
چیتسو طمع سے مارگئی ہو عقل جنکی کل خاندان - کھشئے نیست ونابود کرتم
دوکھم کرنے کا گناہ - مترڈروہی اور دوستون سے عداوت کی -
پاتکم گناہ کو +

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुं ।
कुल क्षय कृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन ॥ ३९ ॥

۳۹ - اے جناردن خاندان کے معدوم کرنے کا گناہ صاف جانتے اور دیکھتے
ہوے اس سے ہمکو کنارہ کشی کیون نہ کرنی چاہیے +

ٹیکا - کتھم کیونکر نہ گیئم نہین جانتی چاہیے - اسمابھی - ہمکو پاپا دسمان پاپ
سے ہم کو نبرم کنارہ کشی کرنی کشئے کرتم دوکھم خاندان کے نابود

१. नाहर्वद
कथं
२. हत्वा
३. यद्यपि
४. पश्यन्ति
लोभोपहत
५. क्षय
७. दोषम्
८. स्यादि
९. पापादस्मान्
१०. निवर्तितुं
११. कृत

کرنے کا گناہ پرشیت بھی صاف دیکھتے جانتے ہوئے جناردن اے جناردن

कुलक्षयेप्रणश्यन्ति कुलधर्म्माः सनातनाः ।
धर्म्मेनष्टे कुलंकृत्स्नमधर्मोभिभवत्युत ॥ ४० ॥

۴۰ - خاندان کے تباہ ہونے سے تمام رسوم قدیمہ خاندان مسلوب ہو جاینگی اور کُل دھرم ناش ہونے سے خانوادہ مین ادھرم یعنی بدراہی پھیل جایگی ÷

ٹیکا - کُل کشئے خاندان کی تباہی سے پرنشنتی ناش ہو جاے گی - کُل دھرما سناتناہ رسوم قدیمہ خاندان دھرمے نشٹے رسوم کے معدوم ہونے سے کُل کرت سن تمام خاندان مین ادھرمو بھی بھوت ہوتہ بدراہی پھیل جاوے گی ÷

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः ।
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१ ॥

۴۱ - ادھرم کے بڑھنے سے اے کرشن عورتین خاندان کی بدراہ ہو جاتی ہین اے برشنی کی خاندان والی بدکار عورتون سے بدنسل پیدا ہوتے ہین +

ٹیکا - ادھرما بھی بھوت کرشن اے کرشن ادھرم کے بڑھنے سے پردوکھنتی بدراہ ہو جاتی ہین کلستریہ خاندان کی عورتین استری کھو دشٹاسو بارشنیہ بدکار عورتون مین اے برشنی کے خاندان والی جایتے پیدا ہوتے ہین برن شنکر دوغلی یعنی بدنسل +

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ।
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिण्डोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥

۴۲ - کُل کے غارتگرون کے خاندان کو برن شنکر نرک مین ڈالتے ہین جن کے پِنڈ دان شرادھ ترپن بند ہو جاتے ہین اُنکے پتر سرگ سے گِر پڑتے ہین +

१ क्षय
२ प्रणश्यन्ति
३ धर्म्मोभि
भवत्युत
४ दुष्टी
५ भवत्कृष्ण
६ स्त्रीषु दुष्टासु
७ वार्ष्णेय

ٹیکا۔ سنکر دوغلے نرکا یو نرک ہی کے واسطے کُلگھنا نام کُل کے تباہ کرنے والون کے کلسیچہ خاندان کو پتنتی گر پڑتے ہین پتر و پلیھام پتر لوگ جنکے بست مسد و دہوے پنڈ اودک کرِیا شرادھ ترپن ✣

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकैः ।
उत्साद्यन्ते जातिधर्माः कुलधर्माश्च शाश्वताः ॥ ४३

۴۳۔ جو کُل کے برباد کرنے والے اور برن سنکر کی پیدائش کے باعث ہین اُنکے قصور سے قوم کے دھرم اور کُل کی قدیم رسوم جڑ سے کھُد جاتی ہین ✣

ٹیکا۔ ڈوکھیرتیہ اس قصور سے کُلگھنا نام کُل کے ناش کرنے والے کا برن سنکر کارکئی بدنسلی کی باعث ہونے والون کی انسادبنتے جڑ سے اُکھڑ جاتے ہین۔ جات دھرما قوم کی رسوم۔ کُل دھرمشچہ اور خاندان کے دستورات۔ شاشوتا قدیم ✣

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणां जनार्दन ।
नरके नियतं वासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४॥

۴۴۔ اے جناردن جن لوگون کے خاندان کے قاعدے معدوم ہو جاتے ہین اُنکو ہمیشہ نرک مین رہنا مقرر ہوتا ہے یہ ہم نے سُنا ہے ✣

ٹیکا۔ اُتسن نابود شدہ کُل دھرما نام کُل دھرم والون کا منکھیا نام آدمیون کا جناردن اے جناردن نرکی نرک مین نیتم مقرر باس رہنا بھوتی ہوتا ہے انی انوشوشرمہ یہ وید اور شاستردن مین سُنا ہے ✣

अहो बत महत्पापं कर्तुं व्यवसिता वयं ॥

१ कुलघ्नानां
२ एतैः
दोषैः
३ दोषैरेतैः
४ कारकैः
५ उत्साद्यन्ते
६ शाश्वता
७ कुलघ्न
८ नियतं
९ इत्यनु
शुश्रुम

यद्राज्यसुखलोभेन हन्तुं स्वजनमुद्यताः ॥४५॥

۴۵ - عجب رنج اور افسوس کی بات ہی کہ ہین ایسے گناہ عظیم کا مرتکب ہون اگر
راج کی نعمت اور مزہ کی طمع سے اپنے یگانون کے قتل ہین سعی کرون +

ٹیکا - اہو نہایت تعجب بہت رنج مہت پاپم گناہ عظیم کرتم
کرنے کو بیوستیا ہیم ہم مرتکب ہین جدی اگر راجیہ سکھم لوبھی نہ راج
کی آرام کے لالچ سے ہنتم مارنے کو سوجنم ودیتا اپنے یگانون کا
ساعی ہون +

यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः ।
धार्त्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥४६॥

۴۶ - دھرتراشٹر کے بیٹے اگر حربہ ہاتھ مین لے کر مجھ خالی ہاتھ کو صف جنگ مین
مار ڈالین تو بھی مین بدلا نہین چاہتا بلکہ وہ میرے واسطے بہت بہتر ہوگا +

ٹیکا - یدی نام اپرتیکارم جو مجھ عوض نہ چاہتے ہوئے اشسترم خالی
ہاتھ کو ششترپانیہ حربہ ہاتھ مین لے کر دھارتراشٹراد آدھار
تراشٹر کے بیٹے رنے ہینود میدان جنگ مین مار ڈالین تن نے وہ میرے
کشیم ترم بہت بہتر بھوبت ہوگا +

सञ्जय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ
उपाविशत् विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥४७॥

۴۷ - سنجے نے کہا - یہ کہکر ارجن رزم گاہ مین گئے رتھ پر بیٹھ گئے اور غم سے پریشان
دل ہو کر تیر اور کمان رکھدیا +

ٹیکا - ایوم یہہ اکتوا کہکر ارجنہ ارجن نے سنکھیہ صف جنگ
مین رتھ پستیہ اپاوشت رتھ کے اندر کی طرف بیٹھ گئے بسرجیہ چھوڑ کر

१ कर्तुं
२ व्यवसिता
वयम्
३ हन्तुं
४ सुजन
सुद्यता
५ यदि
६ शस्त्रपाणयः
७ क्षेमतर
८ भवेत
९ सञ्जय
१० संख्ये
११ उपावि
शत
१२ विसृज्य

سشرم چاپم تیر چلتے ہین لگے ہوے کمان کو شوک سم بگن مانسہ غم سے
پریشان دل +

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे अर्जुनविषादोनाम प्रथमोऽध्यायः ॥ १ ॥

یہ بھگوت گیتا کا جوگ شاستر ہین برہم ودیا کی نکھت کا پہلا

ادھیاے ارجن بکھاد نام تمام ہوا
آغاز ادھیاے دوم

सञ्जय उवाच ॥ तं तथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् । विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १ ॥

ا ۔ سنجے نے کہا ۔ اُس ارجن سے کہ جسکا دل رحم مین پھنسا اور گھبرایا اور انکھون مین آنسو ڈبڈبائے تھے مدھوسودن نے یہ بات کہی +

ٹیکا ۔ تم تتھا ۔ اُس ارجن سے جب کہ کرپا بشٹ ترحم سے بھرا اور محبت مین لپٹا ہوا اشرو پورناکلے شن ۔ آنکھون مین آنسو بھرے ہوے بکھید نتم پہلے ادھیاے کی باتون سے دل گھبرایا ہوا اور اپنے یگانون کے مرنے کے خوف سے مغموم و پریشان تھا ایسی حالت مین مدھوسودن یعنی سری کرشن جی نے یہ بات فرمائی ۔ مدھوسودن کے کہنے سے یہ مراد ہے کہ تجھکو ان مدھو دیتیہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم و پریشانی دل کے کہ جو اسکے دل مین ہے ہدایت کرتے ہین یا درجودھن وغیرہ کے جدال کی ہمت دلاتے ہین +

१ तं तथा २ कृपाविष्ट ३ अश्रुपूर्णा ४ विषीदन्तम् ५ मधुसूदन

श्री भगवानुवाच ॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितं अनार्य्य जुष्टमस्वर्ग्यम कीर्त्तिकरमर्जुन ॥२॥

۲- اے ارجن یہ غفلت و نامردی آفت کے وقت مین تم کو کہان سے پیدا ہوئی کہ نالائقون کی چال اور حرکت سے باز رکھنے والی اور بدنام کرنے والی ہے +

ٹیکا- کتہ کہان سے توام بمعنی تم کو کسمل موہ جیسے غفلت اور وحشت اور نامردی کہتے ہین بکھمے آفت کی جگہ مین سموپستھم پیدا ہوئی انارج نکمت نجانے والے جُشٹ اختیار کرو اسُرگیم سُرگ سے باز رکھنے والی اکرتی کر بدنام کرنے والی خلاصہ یہ کہ ایسی گھبراہٹ سُرگ اور نیکنامی اور نکت چاہنے والون کو نہین چاہیے مدھوسُودن کی خطاب سے یہ غایت ہے کہ بھگوان مدھو دینہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم اور پریشانی کے جو اُسکی دشمن ہے ہدایت کرتے ہین یا اُس کے دشمنون کے قتل کے ہمت دلاتے ہین +

क्लैब्यं मास्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ।
क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥३॥

۳- نامردی کو اے پارتھ مت اختیار کرو یہ تم کو مناسب نہین ہے دل چھوٹا کرنا جو نہایت ذلیل چیز ہے اُسکو اے دشمن کے جلانے والے اُٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا- کلیبم نامردی اور بیقراری اور چستی طاقت اور ہمت اور چہرہ کی رونق جاتی رہی ماسم نہ اختیار کرو پارتھ پرتھا معنی کنتی

१ कश्मल
२ समुप स्थितं
३ अनार्य्य
४ पार्थ
५ क्लैब्य
६ मास्मगम.

کے فرزند مراد اس نام سے یہ ہے کہ کنتی نے تم کو اندر سے پیدا کیا ہے تو
اندر کے بیٹے کو نہایت مردانگی و استقلال چاہیے بس تم نامردی نہ اختیار
کرو۔ پارتھ نہ ایتید یہ نہیں تو ہی تم کو اس سے یہ غرض ہے کہ تمھارا
نام ارجن ہے تم مہادیو جی سے لڑے ہو اور تمھارے مردانگی کا شہرہ ہے
تم کو ہرگز ایسا خیال نہ چاہیے نہ اپ پدیتے سزاوار نہیں ہے کشو درم
ہردیہ دُربلم بزدلی کرنا نہایت حقیر چیز ہے تکونٹ یہ چھوڑ کر اُٹھ
کھڑے ہو جو ارجن نے پہلے ادھیاے میں بیان کیا کہ دل ہمارا پریشان
ہے ہم نہیں ٹھہر سکتے اُسکے جواب میں کہا کہ دل چھوٹا کرنا بہت حقیر
چیز ہے اِسکو چھوڑ دو پرم تپ کہ تم دشمن کے جلانے والے ہو اپنا دل
کیوں جلاتے ہو÷

अर्जुनउवाच॥ कथंभीष्ममहं संख्ये द्रोणांच मधुसूदन।
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन॥ ४॥

ہم۔ ارجن نے کہا اے مدھوسودن بھیشم اور درون کو کہ یہ دونوں
لائق خدمت اور تعظیم کے ہیں ہم لڑائی میں کیونکر تیروں سے ماریں گے
اے دشمن کے مارنے والے÷
ٹیکا۔ کتھم بھیشم مہم سنکھیے کیونکر بھیشم کو ہم صف جنگ میں دونم چہ
اور درونا چارج کو مدھوسودن اے مدھو دیتیہ کے قاتل
ایکسبہ تیروں سے ابرتی یوتسیام نشانہ کرکے ماریں گے پوجارہو
دونوں لائق خدمت کے ہیں جنکی نسبت لفظ مقابلہ کی زبان پر نہیں
لاسکتے ہرگاہ گورو کو لفظ تم کے کہنے سے گناہ ہوتا ہے تو پھر
لڑنے کی کیا مجال ہے ہم کچھ نامردی سے نہیں گھبراتے بلکہ لڑنا

صریح خلاف دھرم کے ہے اور اے دشمن سودن کشندہ اس خطاب سے
یہ مراد ہے کہ تم دشمن کے قاتل ہو کچھ بزرگون کے مالک تو نہیں پھر مجھے
بزرگون کے قتل کی کیون صلاح دیتے ہو مدھو سودن اور ارے سودن
لفظ کے کہنے سے واضح ہے کہ اسوقت ارجن کو نہایت پریشانی تھی مگر
خطاب کا عیب نہ سمجھنا چاہیے ✦

गुरून हत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके
हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुञ्जीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥

٥ - بزرگان عالی منش کے بلا قتل اس دنیا مین بتحقیق بھیکھ مانگ کر کھانا
بہتر ہے اور بزرگون کو جو خواہندہ دولت اور مال کے ہین انکے خون سے
بھری ہوئی نعمت کھانا بہتر نہین ✦

ٹیکا - گرون بزرگان اہتوا بے قتل کیے اگر یہ خیال ہووے کہ دھرم
شاستر مین راجہ کو درصورت بدراہ چلنے کے گرو کو سزا دہی کا بھی اختیار
ہے تو اسکے دفع کے واسطے ارجن کہتے ہین کہ یہ گرو مہان بھاو ہین -
یعنی وید پڑھنے اور تپ اور آچار وغیرہ کرنے کی عادت رکھتے ہین اور
شہوت اور غضب اور موت پر قادر ہین - یعنی دوم مہان بھاو یعنی برف
کو گلانے والے مثل آفتاب اور آگ کے یہ گرو طاقت دفع تاریکی جہل اور
تکلیف کے ہین اگر یہ اشتباہ ہووے کہ اپنے آقا کی خیر خواہی اور
طمع مال سے گرو بھی ملوث ہین ـــــ تو اسکے دفع مین کہتے ہین کہ صاحب
جلالی ہین اسپر دنیا مین جینے کا آرام نہین - شریے یو بھوکتم بھاشیہ
یہ بولے - بہتر ہے کھانا بھیکھ مانگ کر اس دنیا مین ہنتوا رتھ کامان ستو
گرونی ہیو مال اور دولت کے خواہندہ گرو کو اس دنیا مین مار کر

بھونجیہ بھوگان رُدہ پرد گدھان نعمتین خون سے بھری ہوئی جسمین یہ سوسیاہی
ہوگی کہ ارجن نے ملک اور مال کے واسطے بزرگون کا خون کیا ہرگاہ دنیا
مین یہ حال ہے تو عقبیٰ مین کیا حال ہوگا ✣

१ नचैत
२ द्विद्म
३ कतरन्नो
४ यद्वजयेम
५ यानेवहत्व

नचैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वाजयेम यदि वा नो
जयेयुः यानेव हत्वा नजिजीविषामस्तेवस्थिताः
प्रमुखेधार्त्तराष्ट्राः ॥ ६॥

۔ یہ بھی ہم نہین جانتے کہ ہم مین سے کون غالب ہوگا ہم فتح یا دینگے
یا وہ ہم پر غالب آوینگے جنکو مارکر مین جینا نہین چاہتا وہی دھرترا شٹر
کی اولاد ہمارے مقابلہ مین کھڑی ہے ✣

ٹیکا ۔ نہ چنید بدم یہ ہم نہین جانتے گُت رنوکر یہو ہمارے حق مین کیا بہتر
ہے اگرچہ لڑنا کشتری کا دھرم ہے لیکن جان کشتی سے خالی نہین اور
بھیکھ مانگنا ہرچند معیوب ہے مگر ایذا رسانی اور جان کشتی تو اُسمین نہین ہے
یعنی دوسرے کہ بالفرض اگر ہم گرو وغیرہ کے مارنے پر بھی کمر باندھتے ہین
تو بھی معلوم نہین کہ کون غالب آویگا ہم اُنکو مارینگے یا اُنسے ہم ہارینگے
یدنا جیم یدبا نوجیے یوہ ہم جیتینگے یا وہ ہم کو جیتینگے یا نوہتوا میہ جیجیو کھامے
جنکو مارکر مین اپنی زندگی نہین چاہتا تے دستھاپرنکھے دھارترا شٹرا
وہی دھرترا شٹر کی اولاد سامنے لڑنے کو مستعد ہین پس اُسکے مارنے سے
تو ہم کو آپ مرنا بہتر معلوم ہوتا ہے یا بھیکھ مانگنا خوش آتا ہے ہرگاہ اُنکے
مرنے پر ہم کو اپنی زندگی ناگوار ہے تو پھر یہ دولت اور راج کو کون پوچھتا ہے
ارجن کو اپنی زندگی اسوجہ سے ناگوار ہے کہ بعد قتل درجودھن وغیرہ کے
برن شنکر پیدا ہونگے اور پترلوگ نرک مین جائینگے ✣

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसं १ कार्पण्
मूढचेताः। यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्य २ उपहत
स्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम्॥ ७॥ ३ सम्मूढ

४ निश्चित

ब्रूहि

۷ - کارپنیہ یعنی اُنکو مارکر ہم کسطرح جئینگے دوکھ اپنے خاندان کی قطع نسل
ان دونون وجھون سے میری خاصیت ذاتی سُست ہو رہی ہے اور دھرم
مین شنبہ ہو رہا ہے اس لیے آپ سے پوچھتا ہون جو درحقیقت میرے حق مین
بہتر ہو سو ہدایت کیجیے مین آپ کا داس ہون آپ کی پناہ مین ہون ؛

ٹیکا - کارپنیہ یعنی بخیل کے مشہور ہین اور اس مقام پر آتما کے نہ جاننے والے
اور اُسکی کوشش نہ کرنے والے سے مراد ہے دوکھ یعنی یہ ہمارے بھائی اور
بزرگوار ہین اسکو ممتا کہتے ہین یہی دوکھ یعنی عیب ہے ۲ اُپہت
دب گیا سست ہو گیا سو بھاو طبیعت کی خاصیت کشتری کے خاصہ طبعی
سات ہین شجاعت وسخاوت ورعب حلم لڑائی مین استقلال دعوے
حکومت دانائی دھرم سموڑہ چیتا دھرم کا اشتباہ دل مین بھرا ہے کہ ان لوگون
قتل کرنا دھرم ہے یا بدستور جنگل مین بسر کرنا دھرم ہے یہ شریہ سیات جو بہتر ہو
پرم شریہ وہ بہتر ہے جسکو زوال نہین اور نشچیت شریہ اُسکو کہتے ہین کہ درحقیقت بہتر
بےزوال ہو نشچیتم بروتن مے از روے تحقیق وہ مجھ سے فرمائیے شریہ نشچیت کی لفظ سے یہ
مراد ہے کہ جو درحقیقت لازوال ہو وہ سواے برھم ودیا کے اور نہین ہے اور لفظ
شکشیہ اور پرپن کی زبان پر لانے سے اظہار استحقاق تعلیم برھم ودیا کا ثابت کرتے ہین
کیونکہ بغیر مرید ہونے و سرن آئے ہوے کے تعلیم برھم ودیا کی منع ہے
شکشیہ ہم مین آپ کا شاگرد ہون اگر پرشن کہین کہ تم ہمارے دوست ہو
تم کو کیونکر ہدایت کرین اس لیے کہتے ہین کہ مین آپ کا شاگرد ہون سادھی مام مجھے تعلیم کیجیے

توام پرپنّیم تمہارے سرن ہون +

न हि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् । अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥

۸- مین نہین دیکھتا وہ تدبیر جو تمام روے زمین کی بادشاہت اور دیوان پر بھی حکومت پانے سے ہماری اندریون کے جانے والے شوک کو دور کرے +

ٹیکا - اگر بھگوان کہین کہ آپ غور کرکے جو مناسب ہو سو کرو اِس لیئے ارجن کہتے ہین کہ شوک سے دل ہمارا جلتا ہے ہمکو وہ تدبیر جو غم کو دور کرے نظر نہین آتی کیونکہ فتحیابی سے راج ملے گا اور لڑائی مین مرنے سے بموجب علم شاستر کے سُرگ ملے گا یا دیوتون کی افسری ملے گی جیسا کہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ ایک جوگی دوسرا شور جو لڑائی مین بمقابلہ مارا جاوے وہ سورج کے مقام سے اور جو درجہ عالی ہے وہان جاتے ہین تو بھی یہ درجہ بموجب علم وید کے فانی ہے جیسے اس عالم کی چیزین فانی ہین ویسے ہی ثواب کرنے سے جو درجے ملتے ہین وہ بھی فانی ہین تو بسبب ناپائداری انکے شوک جو دل اور اندریون کو جلاتا ہے وہ دفع نہین ہو سکتا اِن بیان سے نعمت دنیا و عقبی سے بیراگیہ یعنی نفرت اور آزادگی ظاہر کرکے چاہتے ہین کہ جس تدبیر سے یعنی آتم گیان سے ہمارا غم دور ہووے وہ تلقین کیجیے کیونکہ وہ تدبیر ہم کو نظر نہین آتی حکایت ایک مرتبہ نارد جی نے سنکادک سے مل کر پوچھا کہ باوجود ہر علم جاننے کے سوک میرے دل کا دور نہین ہوتا اُسکی وجہ معلوم نہین اُنہون نے فرمایا کہ بغیر برہم ودیا کے پرسا دیعنی شگفتگی دل کی نہین ہوتی اُسوقت نارد جی نے سنکادک سے برہم ودیا حاصل کی - اسی واسطے ارجن بھی کہتے ہین کہ دنیا اور عقبی کی نعمت اور قسمت سے

१ अभ्यास २ वैराग्य ३ काम ज्ञान ४ सनकादिक ५ ब्रह्मविद्या

میرا دل سرد رکھی نہ پائے گا کوئی علم اعلیٰ مجھ سے فرمائیے۔ نہیں پریشانی میں
نہیں دیکھتا تم آپ تو دیات میرے غم کو دور کرے یت شوک مچھوکھنم اندریانام
جو غم کہ سوخت کرنے والا حواسوں کا ہے اوا پتیہ بھوما وسپتن مردھم
. اجم تمام زمین کی نعمت اور دولت پاکر سلطنت پاکر اجیم سرانام سچادھی
پتیم اور دیوتون پر بھی افسری ÷

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परन्तप।
न योत्स्य इति गोविन्दमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह॥९॥

٩- سنجے نے کہا ارجن پرم تپ سری کرشن جی سے یہ کہکر کہ اے گوبند ہم نہ لڑینگے چپ ہو رہا
تیکا- ایوم اکتا یہ کہکر رکھی کیش اندریوں کے مالک یعنی انتر جامی دل کے
بھید جاننے والا گڑاکیش نیند اور اسکت کا جیتنے والا پرم تپ عدو سوز
گو بمعنی اندری اور بند بمعنی خالق اور محافظ لفظ ہا جو آخر اشلوک میں ہے
اس سے یہ مراد ہے کہ اگرچہ ارجن اپنی طبیعت سے کاہل نہیں ہے اور دل
میں کچھ غم بھی نہیں رکھتے مگر باسباب ظاہر یہ سامان ملال کا پیدا ہو گیا کہ وہ
قائم رہنے والا نہیں ہے نہ تو تسی ات گوبند اے گوبند ہم نہ لڑینگے او کتو ا
توشنیم ببھوہ کہکر چپ ہو رہے گوبند اور رکھی کیش دو خطاب سے یہ مراد تھا
کہ پرمیشر کو سب طاقت ہے اور سب کے دل کے جاننے والے ہیں تو ارجن
کے دل کے غم کو بے تردد دور کر دینگے ÷

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत। सेनयोरु
भयोर्मध्ये विषीदन्तमिदं वचः॥ १०॥

١٠- اس ارجن سے کہ جو دونوں فوج کے بیچ بیچ میں حیران اور پریشان دل تھا
سری کرشن نے ہنسی کے طور پر مسکرا کے کہا کہ اے بھارت یعنی دھرتراشٹر

१ प्रपश्यामि
२ अपनुद्यात्
३ शोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणां
४ अवाप्य
५ असपत्न
६ ऋद्धं
७ चाधिपत्यं
८ एवमुक्त्वा
९ गुडाकेशः
१० नयोत्स्ये
११ उक्त्वा तूष्णीम्

ٹیکا - جب دھرتراشٹر کو اس بات پر تسلی ہوئی کہ ارجن نہ لڑیگا تو اب ہماری اولاد کو راج بے تردد ملجائیگا اُسکے دفع کے واسطے سنجے نے کہا تم یا چہ اور ارجن سے کہا رکھیکیش یعنی سری کرشن جی نے برہنس ہو ہنسی کے طور پر مسکراتا ارجن کو شرم دلانے کے واسطے بیچ دونوں فوج کے بیچوبیچ مین بکشید تم حیران اور پریشان خاطر کو ادم بچہ یہ بات ÷

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे । गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पण्डिताः ॥ ११॥

۱۱ - سری بھگوان نے کہا جسکا سوچ نہ کرنا چاہیے اسکا تم بار بار سوچ کرتے ہو اور عقلمندون کی سی تقریر کرتے ہو پنڈت یعنی عاقل تو مرنے جینے کا سوچ نہین کرتے

ٹیکا - سری کرشن جی نے جان لیا کہ ارجن کو دیہہ یعنی جسم اور آتما یعنی روح مین تمیز فرق کا نہین ہے اس لیے فرمایا کہ تقریر تو مثل عاقلون کے کرتے ہو مگر پنڈت نہین ہو کیونکہ پنڈت مرنے جینے کا غم نہین کرتے اور تم بار بار اُنکا فکر کرتے ہو اشوچیہ جو شے لائق فکر کرنے کے نہ ہو انوبار بار شوچنستم - تم سوچ کرتے ہو پرگیا بادانشچہ بہاکسے تقریر عاقلانہ کرتے ہو یعنی جو عاقلون کو کہنا چاہیے سو کہتے ہو گتاسون جسکی جان نکل جاوے اگتاسون خلاف اسکے نانوشوچنتی پنڈتا دعاقل بار بار فکر نہین کرتے پنڈت کی لفظ سے مراد حق اور باطل کی تمیز کرنے والے برہمہ گیان سے ہے اور غایت سری کرشن جی کی اس سے یہ ہے کہ اگر تم کو بھیشم اور درون وغیرہ عزیزون کے مرنے کا غم ہے درحقیقت تم پنڈت نہین ہو ÷

یعنی تم کو حق اور باطل کا تمیز نہین ہے ہر گاہ تمام عالم وہم وسراب ہے تو
مرنا جینا کہان باقی رہا مگر تقریر عاقلانہ بموجب دھرم شاستر کے
کرتے ہو *

नत्वेवाहं जातुनासं नत्वं नेमे जनाधिपा: ।
नचैव नभविष्यामः सर्वे वयमतःपरं ॥ १२

۱۲ - کیا ہم پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے یا راجہ نہ تھے اور کیا بعد اُسکے ہم سب نہونگے
ٹیکا - نہ تُو اہم جاتُ ناسم کیا ہم پہلے نہ تھے - نہ توم کیا تم نہ تھے - نے
کے جناُدھپاہ نہ یہ راجا نہ جیو نہ بھوکِیامہ سربے ہیم کیا ہم سب نہونگے
اتہ پرم بعد اسکے وجہ غم نہ کرنے کی بیان کرتے ہین کہ اگر ہم پرمیشر بھی
واسطے لیلا کے اوتار لیتے ہین تو ہمارا جسم بھی فنا ہوتا ہے تو کیا ہم اس
جسم سے پہلے نہ تھے بلکہ موجود ہی نہ تھے اور کیا تم نہ تھے بلکہ بسبب قدیم
ہونے جیو کے تم اور یہ سب راجہ موجود ہی تھے اور بعد اس جسم کے ہم سب
نہ رہینگے بلکہ باعث قدامت روح کی باقی رہیگی بس مرنے اور جینے کا
خیال باطل ہے کچھ مقام افسوس کا نہین ہے جس حالت مین ہم اور تم اور
یہ سب راجہ قدیم و بے زوال ہین سچدانند روپ کی نظر سے تو تم بد اتمہ کے
تت پد اور تم کے سانم ست مین یکتائی ہے اس لیے چیت اور آنند مین
بھی یکتائی جاننا لازم ہے خلاصہ یہ کہ جسم سے روح علحدہ ہے جسم کے فنا
ہونے سے روح فنا نہین ہوتی *

देहिनोस्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनंजरा ।
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र नमुह्यति ॥ १३॥

۱۳ - جیسے صاحب جسم یعنی جیو کو اس جسم مین لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا آتا ہے

१ नत्वेवाहं जातुनासं २ नत्वं नेमे जनाधिपाः ३ नचैवनभविष्यामः ४ सर्वे वयमतःपरं

اُسی طرح دوسرا جسم ملتا ہے عقلمند اسمین نہین گھبراتے ÷

ٹیکا۔ وہی صاحب جسم اسمین دیہی اِس جسم مین جیتا جیسے کھونا رام
لڑکپن جو نیم جوانی جوا بڑھاپا تھا اُسیطرح دیہانتر پراپتی دوسرے
جسم کا ملنا دھیر عاقل نہیں نہین گھبراتے جیسے صاحب جسم کو لڑکپن
بعدہ جوانی بعدہ بڑھاپا آتا ہے ہرچند بہ نسبت لڑکپن کے جوانی مین اور
بہ نسبت جوانی کے ضعیفی مین سب قوت اور عادت اور صورت مین اختلاف
ہوجاتا ہے پر وہ شخص اپنے کو ایک ہی سمجھتا ہے یہ نہین جانتا کہ پہلے مین
اور تھا اب دوسرا ہون بلکہ لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا کو اپنے ہی ساتھ
نسبت دیتا ہے دانا کو اسکی فکر اور حیرت نہ چاہیئے کہ ہم اسی جسم کے ساتھ
مرجائینگے بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسرا جسم بھی ہمارا ہی ہوگا ÷
دوسرے معنی جیسے خواب مین شہر وغیرہ دیکھکر ڈرتا ہے اور خوشی کی بات
دیکھ خوشی ہوتا ہے ہرچند وہ صاف جھوٹھ ہین مگر اُس شخص کو رنج اور راحت
ہوتی ہے پھر جاگنے کے بعد نہین رہتی اُسیطرح نادانونکو حیرت ہوتی ہے اور
گیانی کو نہین اگر جسم آتما ٹھہرے تو خواب مین بھی جسم کو رنج اور راحت ہونی
لازم ہے مگر ایسا نہین ہوتا خواب مین زخم لگنے سے جسم زخمی نہین ہوتا اور خوشبو
ملنے سے جسم معطر ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہے کہ سُکھ دُکھ اُٹھانے والا جیو ہے
جسم نہین اگر فرض کیجیے کہ ہرچند روح علیحدہ شے اور جسم علیحدہ شے لیکن
جسم کے ساتھ ہی مرجاتی ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی موافق
عادت پہلے جسم کے ماں کا دودھ پینے لگتا ہے اور اپنے کرمون کے پھل کے
موافق رنج اور راحت سے غم اور خوشی اُٹھاتا ہے اور پہلے جنم کے نیک
کردار کا نتیجہ ملتا ہے انسان کو مالدار کے گھر پیدا ہونے اور بے تردد اور

آسائش اور صحبت اور نعمت ملنے سے اور گناہ کا پھل محتاج کے گھر تولد ہو کر بلا گناہ
کیے ہوے سواے محتاجی کے بیماریون مین مبتلا ہونے سے اور جیواتون کو بھی
بی حد و قصور اور نیکوکاری جسم حال کے بلا سعی رنج اور راحت پہونچنے سے بخوبی
ثابت اور روشن ہے ÷

मात्रास्पर्शास्तु कौंतेय शीतोष्ण सुख दुःख दा : ।
आगमा पायिनो नित्या स्तां स्तितिक्षस्व भारत ॥ १४ ॥

۱۴ - اے کنتی کے فرزند اعضا کے لمس سے سردی گرمی سکھ دکھ دیتی ہے مگر
آنے جانے والے اور بے ثبات ہین اسکو تم برداشت کرو ÷
ٹیکا - ماترا اندری اسپرش لمس سے کونیتہ کنتی کے فرزند سکھ
دکھ راحت اور رنج دینے والی ہے شیت سردی اوشن گرمی
اگم پیدا ہونے والا اپائے ناش ہونے والا انیتہ بے ثبات تام اسکو
تتکشسو تحمل کرو بھارت راجہ بھرت کی اولاد ارجن اگر تم کہو کہ ہمکو ہارنے
جیتنے کا غم نہین ہے لیکن بزرگون کی جدائی کا تو ضرور غم ہونا چاہیے اس لیے
فرمایا کہ سردی گرمی جو جسم اور حواسون کو سکھ دکھ دیتی ہین وہ آنے جانے
والی اور ہمیشہ ایک قرار پر نہین رہتی اسی طرح ملنا اور بچھڑنا بھی سکھ دکھ
دینے والا ہے اسکو تم برداشت کرو - یعنی مطلوب کے ملنے سے خوش اور
بچھڑنے سے ناخوش نہ ہو صبر اور قرار رکھو - کنتی کے بیٹے اور راجہ بھرت
کی اولاد دو لقب دینے سے یہ مطلب ہے کہ تمہارے مان باپ
دونون عالی خاندان ہین اور تم نجیب الطرفین ہو تم کو جاہلون کی طرح
غم نہ کرنا چاہیے ÷

यं हि न व्यथयंत्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥ सम दुःख

१ कुंती २ मात्रा ३ इंद्रिय ४ स्पर्श ५ कौंतेय ६ शीत ७ उष्ण ८ आगमापायि ९ अनित्य १० तितिक्षस्व

सुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५ ॥

۱۵- جس عقلمند آدمی کو درحقیقت یہ نہین ستاتے اور سکھ دکھ برابر ہے اے شریف مرد وہ مکت کے سزاوار ہوتا ہے +

ٹیکا - یم جس آدمی کو ہی درحقیقت نہ بتھنتے نہین ستاتے اپنے سردی گرمی دوسرے معنی اعضا اور حواس کے رنج ظاہری اور باطنی پرکھم آدمی کو پرکھ ہم مردون مین اشرف سم دکھ سکھ شادی رنج اور راحت یعنی جسکو سکھ مین خوشی اور دکھ مین رنج نہ ہو کیونکہ دکھ سکھ بسبب پندار خودی کے ہوتا ہے اور وہی پندار موجب پابندی دنیا کا ہے جب اہم بجاو نہ رہا تو آپ مکت ہو گیا دھیرم عاقل کو سہ یعنی وہ امرت تتواے مکت کے لیے کلپتے لائق ہوتا ہے قید دنیا سے چھوٹ گیا +

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ।
उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६ ॥

۱۶- جو فانی ہے اسکو ثبات نہین اور باقی کو فنا نہین ان دونون کو حقیقت بین تمام مشاہدہ کرتے ہین +

ٹیکا - است فانی بدیتی ہے بھاو ثبات ابھاو نفی ست باقی ابھے دونون اپی نشیچے اور نستونہ تمام مشاہدہ ہوتا ہے انہو دونون تتو درشی بھی حقیقت بین گو اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ سردی وگرمی جسکا برداشت کرنا نہایت دشوار ہے ہم کس طرح اٹھا سکتے ہین- شاید اسکے صدمہ سے مرجاوین تو اسکے دور کرنے کے واسطے فرماتے ہین کہ تو بچار یعنی حقیقت کے غور کرنے سے سب لائق برداشت کے ہین کہ کیونکہ جسم کو بقا نہین اور روح کو فنا نہین جسم و سردی وگرمی یہ سب است

१ व्यथयन्ति २ पुरुषर्षभ ३ अमृतत्वाय ४ कल्पते ५ असतः ६ विद्यते ७ उभयो ८ अपि ९ दृष्टोऽन्त १० अनयो ११ तत्त्वदर्शिभिः

اور جیو آتما ست ہے +

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ।
विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥१७॥

۱۷- اسکو بے زوال جانو جو سب مین محیط ہے اس بے زوال کا کوئی ناش یعنی نفی نہین کرسکتا +

ٹیکا- ابناشی بے زوال تو درحقیقت تد بدھی اسکو جانو یہ نہ جب سرب بدم یہ سب تتم سب مین محیط اور سب سے کنارہ بناش جو ایک وقت اور ایک جگہہ مین ہو رہے ابنکا سیہ ہر وقت ہر جگہہ جو رہے وہ ابناشی نکشیت نہین کوئی کرتو مرہتی کرسکتا ہے - یعنی نہین +

अन्तवन्त इमे देहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ।
अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥१८॥

۱۸- یہ سب اجسام فانی ہین اور روح باقی کہی گئی ہے جب بے زوال اور عقل سے بری ہے تو اے بھارت تم لڑو یعنی تم اندریون کو لڑکے مغلوب کرو۔

ٹیکا- انت ونت جسکی انتہا ہو ہے دیہا جسم ظاہری جسکو استھول دیہہ کہتے ہین دیہہ تین قسم ہے استھول یعنی بڑی سوکشم یعنی چھوٹی - کارن روپ یعنی بسبب کرم کرنے کے بہت سے جنمون مین سریر پانے کا باعث دوسرے یعنی ان می کوش پران می کوش تنومی کوش گیان می کوش آنندمی کوش یہ پانچون کوش ایک ہی آتما کے شریر مین سو یہ سب انت ونت ہین یعنی تیسرے تمام عالم کے جسم نتاسیہ اکہا کہا وہ جیو آتما جو قدیم ہے اسکے یہ سب جسم ہین شریری آتما اناش بے زوال اپرمیہ

عقل سے بڑہ قسمات ان لیے یدہو لڑو بھارت اے راجہ بھرت کے نسل والے

यमनं वेत्ति हंतारं यश्चैनं मन्यते हतं । उभौ तौन विजानीतो नायं हंति न हन्यते ॥ १९॥

۱۹- جو اس جیوآتما کو مارنے والا جانتا ہے یا جو اسکو مرا ہوا مانتا ہے یہ دونوں نادان ہیں یہ آتما نہ مارے ہے نہ مرے ہے *

ٹیکا- یہ جو اینم اسکو بیتی جانتا ہے ہنتارم مارنے والا یشچیہ اینم یا جو اسکو منیتے مانتا ہے ہتم مردہ اُبھو تون بجانی تو یہ دونوں نادان ہیں نایم ہنتی نہ یہ مارتا ہے نہ ہنیتے نہ مرتا ہے بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم تو ادھر کے اشلوک سے دور ہوا اب اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ ہم جو مرینگے تو آتم گھات یعنی خودکشی کا پاپ تو ہوگا اُسکے لیے فرماتے ہیں کہ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے-

یعنی دوم - اگر ارجن یہ خیال کریں کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا تو غم رفع ہوا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو ترغیب دینے کا پاپ تو ضرور ہوگا اور بزرگوں کے مارنے کا پاپ تو بیشک ہوگا جیسے کوئی اپنے دشمن برہمن کو مارے ہر چند اُس کے مرنے کا غم نہو تو بھی گناہ ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اگر غم نہ ہووے تو پاپ بھی نہو تو اسکے دور ہونے کے واسطے فرماتے ہیں کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو ایسا نہیں سمجھتے وہ نادان ہیں اُنہیں کو پاپ ہوتا ہے جب آتما کو ضرر نہیں ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب کا گناہ ہمکو کہاں سے ہوگا *

नजायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वान भूयः । अजो नित्यः शाश्वतोयं पुराणो न न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥ २०॥

१ युद्ध २ यएनं ३ वेत्ति ४ हंतारं ५ यश्चैनं ६ मन्यते ७ हतं ८ नायंहंति ९ नहन्यते १० ...

۲۰ - نہ پیدا ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ یہ تھا اور نہ پھر ہوگا اسکا جنم نہین اور
ہمیشہ یکسان اور سدا رہنے والا اور باقی جسم کے مرنے سے مرتا نہین +

ٹیکا - اس اشلوک سے گھٹ بڑھ وکار یعنی چھ نقص لازمہ شخص سے آتما کا
مبرا ہونا ثابت کرتے ہین اول جاتی جنم ہونا دوم استی
وجود مین آنا سوم بردھتی یعنی بڑھنا چہارم بپرنمتی یعنی عمر کی حالت
سے تبدیل شکل پنجم اپکشییتی یعنی گھٹنا ششم نشیتی یعنی معدوم ہونا
نجایتی کے لفظ سے جنم ہونا رفع ہوا مرتی سے مرنا بامعنی یا بھوتوا یعنی
نہ تھا بھوت یعنی ہوگا بھویہ یعنی پھر کداچن بمعنی کبھی چھوٹا اج جسکا
جنم نہین اس لفظ سے جنم ہونا چھوٹا مینتہ سدا ایک طرح پر اس نام
سے بڑھنا گیا شاشوت ہمیشہ رہنے والا اس لفظ سے اپکشییتی یعنی گھٹنا
دور ہوا پوران یعنی قدیم اس سے پرنام یعنی تبدیل ہونا صورت کا زائل
ہوا خلاصہ یہ کہ آتما چھ نقص جسمی سے منزہ ہے بامعنی پھر نہ ہنتی نہین مرتا
ہنیہ مانی شریری جسم کے مرنے پر +

१ जायते
२ अस्ति
३ वर्द्धते
४ विपरिणमते
५ अपक्षीयते
६ नश्यति
७ शाश्वत
८ अपक्षीयते
९ नित्य

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययम्। कथं स पु
रुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं ॥ २१ ॥ २१ ॥

۲۱ - جو اس آتما کو بے زوال اور یکسان اور بے پیدائش اور بے نقصان جانتا
ہے اسے پارتھ وہ کیونکر کسی کو قتل کرواتا ہے اور کسکو مارتا ہے +

ٹیکا - وید جو شاستر اور آچارج کے بتلانے سے جانتا ہے - ابناشی
بے زوال نیتم جو بڑھے گھٹے نہین اور ہمیشہ ایک طرح پر رہے اور سب
مین محیط ہو آج جسکی تولید نہو ابیتم جسکے اعضا اور صفات مین نقصان
نہو ان باتون کا جاننے والا شخص وہ کسکو مارتا ہے اور کسکو قتل کرواتا ہے

کتم کیونکر سنہ پرکھ وہ آدمی پارتھ اسے ارجن کم گھاتئی کسکو قتل
کرواتا ہے ہنتی کم کسکو مارتا ہے خلاصہ یہ کہ عارف درحقیقت کسی کو
نہین مارتا لیکن ظاہرا جو دیکھنے مین آتا ہے اُسکو خواب کی طرح جھوٹ
سمجھا ہے جیسے کوئی خواب مین تلوار کھاوے تو درحقیقت زخمی نہین ہوتا
لیکن خواب مین اپنے کو زخمی یا مارنے والا سمجھتا ہے ایسی ہی دنیا مین گیانی
اپنے کو مارنے والا و مرنے والا سمجھتا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ تم مجھے ترغیب
دینے والا سمجھو دنیا کو خواب کی طرح جھوٹ جانو ✣

वसांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरो:
पराणि । तथा शरीराणि विहाय जीर्णा न्यन्या
नि संयाति नवानि देही ॥ २२

۲۲۔ جیسے پرانے کپڑے اُتار کر نئے پہرتے ہین ویسے ہی جیو آتما پرانے جسم
کو چھوڑ کر نئے اور جسم پاتا ہے ✣

ٹیکا۔ یا سانی پوشاک جیرن پرانی جتھا جیسے بہایہ چھوڑ کر
نوانی نئے گرہانتی پہنتا ہے نرآدمی اپرانی دوسری تتھا۔
ویسے ہی شریرانی اجسام بہایہ چھوڑ کر جیرنان پرانے کو سنجاتی
پاتا ہے نوانی نئے ایتان اور دیہی جیو آتما۔
خلاصہ یہ کہ اگر بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم کرتے ہو اور اُنکے قتل کو پاپ
سمجھتے ہو تو یہ جسم بھیشم وغیرہ کا جو عبادت کی محنت اُٹھاتے ہوئے پرانا
ہو گیا اُسکو چھوڑ کر نیا جسم لطیف دیوتون کا سُرگ مین رہنے کے واسطے
پاوینگے اور بدون چھوڑنے اس جسم کے وہ نعمت اور آسائش سُرگ کی
ملنی ممکن نہین اس لیئے لڑائی کرنے سے تم کو ثواب ہوگا پاپ کا شبہہ نہ کر

१ वस्त्र
२ जीर्णानि
३ पुराने
४ वासांसि
५ शरीराणि
६ विहाय
७ नवीन
८ गृह्णाति
९ अपराणि
१० विहाय
११ संयाति

کیونکہ یہ لڑائی بھیشم وغیرہ تمہارے بزرگ اور درجودھن وغیرہ تمہارے
بیگانون کے حق مین نہایت مفید ہے لہذا اُنپر تمہارا احسان ہے یہ جسم اُنکا
بمنزلہ پرانے کپڑون کے اور جسم نوانی بجا سے نئی پوشاک کے ہے جیو آتما
تو مرتا نہین ہے ❊

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ।
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥

۲۳ - اس جیو آتما کو ہتھیار نہین کاٹ سکتے نہ اسکو آگ جلا سکتی نہ اسکو پانی
بھگو سکتا اور نہ ہوا سُکھلا سکتی ہے ❊

ٹیکا - اس اشلوک سے جیو آتما کا ہمیشہ ایک حالت پر رہنا ظاہر کرتے ہین کہ
حرب اور آگ اور پانی اور ہوا سے کچھ تغیر اُسمین نہین ہو سکتا نہ بمعنی نہین -
ینیم اس آتما کو چھیدنتی کاٹتے ہین شستراڑی الواع حربہ ینیم
نہ اسکو دہتی جلاتی ہے پاوک آگ نیچہ نیم نہ اسکو کلیدینتی تر کرتا ہے
آپو یعنی پانی نہ شوشتے نہ سکھلاتا ہے مارت ہوا ❊

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ।
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥

۲۴ - نہ یہ جیو آتما لائق کٹنے کے ہے اور نہ قابل جلنے کے اور نہ ہرا اور
بھیگنے اور نہ سوکھنے کے ہے کیونکہ بے زوال اور سب مین بھرا ہوا اور بے تغیر
و ہمیشہ یکسان ہے ❊

ٹیکا - اچھید یہ لائق کاٹنے کے نہین کیونکہ آتما کے جسم نہین ہے ادا ہیہ[10]
لائق سوخت نہین اکلیدیہ[11] بھیگ نہین سکتا اشوکھیہ[12] سوکھ
نہین سکتا نتیہ[13] بے زوال سرب گت سب مین بھرا ہوا ستھانو[14]

१ नवानि
२ नैनं
३ शस्त्राणि
४ दहति
५ पावकः
६ नैनं
७ क्लेदयन्ति
८ आपो
९ शोषयति
१० अच्छेद्य
११ अक्लेद्य
१२ अशोष्य
१३ नित्यः
१४ स्थाणुः

بے تغیر و قائم بالذات اچل جو کیفیت سے سنجیا و زندہ ہو ایم یعنی یہ سناتن
ہمیشہ ایک روپ ÷

अव्यक्तोयमचिंत्योयमविकार्योमुच्यते ।
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥२५॥

۲۵ - یہ آتما ابیکت اچنتیہ ابکاری کہلاتا ہے اس لیے اسکو ایسا جان کر
تم بار بار سنتر اور فکر اور غم کرنے کے نہیں ہو ÷

ٹیکا - ابگیت جو صورت آنکھوں سے نظر نہ آوے ایم یہ آتما اچنتیہ
قیاس و وہم سے باہر ابکاری جسکو ہاتھ پیر دن سے مس نہ کر سکیں - معنی
دوسرے کھٹ بھاو بکار یعنی چھ نقص لوازمہ جسمی سے پاک اوچنتی کہا جاتا ہے
تسمات اس لیے ایوم ایسا بدیتوم اسکو جان کر نانو شوچتم
ارہس تم بار بار فکر کرنے کے لائق نہیں ہو ÷

अथचैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतं । तथा
पि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥

۲۶ - اگر اس آتما کو ایسا مانتے ہو کہ سدا پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ مرتا ہے تو بھی
اے مہابا ہو ہرگز تم کو سوچ کرنا زیبا نہیں ÷

ٹیکا - اتھ چیہ اور اگر انم اس آتما کو نتیہ جاتم سدا پیدا ہوتا ہے نتیم یا ایتنہ
سے مرتم یا ہمیشہ مرنے والا مانتے ہو تتھاپی تو بھی توم تم مہابا ہو اے
لمبی بانہوں والے - نیو شوچتم ارہس نہ اسکو سوچ کرنے کو سنرا وار ہو -
اگر تم ہمارے کہنے کے خلاف آتما کو سمجھو گے کہ ہمیشہ پیدا ہوتا ہے
اور سدا مرتا ہے تو پھر تم کو باپ کا غم نہ چاہیے کیونکہ پاپ اور پنیہ کا
پھل تو جیو کو بعد مرنے کے ملتا ہے جب یہ جسم کے ساتھ مر گیا تو پاپ کا پھل کون پائیگا

१ अव्यक्त
२ अचिन्त्य
३ अविकार्य
४ तस्मात्
५ विदित्वैनं
६ नानुशोचितुमर्हसि
७ अथ चैनं
८ नित्यजातं
९ नित्यं वा मन्यसे मृतं
१० तथापि
११ त्वं

जातस्यहि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुव जन्म मृतस्य च ।
तस्माद परि हार्येर्थेन त्वं शो चितुमर्ह सि २७॥

۲۷- جو پیدا ہوا اُسکو مرنا ضرور ہے اور مُوئے ہوئے کو جنم ضرور ہے اس لیے
یہ لائق رونے کے نہیں اور تم سوچ کے سزاوار نہیں ہو +

ٹیکا- جو پیدا اُسکو ضرور مرنا ہے اور جو مر گیا اُسکو مطابق تقدیر کے جنم لابد
ہے اور یہ بات کسی طرح رُک نہیں سکتی اگر تم نہ لڑوگے تو بھی اپنے وقت
پر یہ مرینگے اور مر کر پھر جنم پاوینگے پس کیا مقام سوچ کا ہے +

جاتسیہ پیدا ہوے کو ہی ضرور مرتیہ موت دھرُوم ضرور جنم
پیدائش مرتسیہ موے ہوے کو تسمات اس لیے اپر ہار جا رستے
مثل اگن ہوتر و وید پاٹھ وغیرہ کے لائق رونے کے نہیں نہ توم سوچ
تم ارہسی پس تم لڑنا چھوڑ کر سوچ کرنے کے لائق نہیں ہو

अव्यक्ता दीनि भूतानि व्यक्त मध्यानि भारत
अव्यक्त निधना न्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

۲۸- اے بھارت یہ اجسام اول مین بے شکل اور بیچ مین صورت والے اور
آخر مین بھی بالیقین بے شکل ہین اسمین کیا غم سے رونا چاہیے +

ٹیکا- ایکت آدین بیکت مایا کا نام ہے یعنی اول مین جسمون کے
مایا تھی بھوت جسم بیکت بدھیہ صورت ظاہری جو حالت زندگی مین اور
مرنے پر بھی موجود رہتی ہے ایکت ندھنا یعنی آخر مین مایا مین مل جاتی ہین۔
ایو بالیقین ترکا پوری دیونا اسمین کیا جائے غم و گریہ ہے +

دوسرے معنی جیسے خواب مین اور بازی گر کے تماشے ہین پہلے اور پیچھے کچھ نظر
نہین آتا صرف بیچ ہی مین ایک کیفیت نظر آتی ہے وہی حال جسم کا ہے پس

१ जातस्य
२ मृत्यु
३ ध्रुवं
४ अपरि हार्ये
५ तत्व
६ अव्यक्ता दीनि
७ मध्य
८ निधन
९ तत्र का परिदेवना

جو چیز کہ اول اور آخر مین معدوم ہے درمیان مین نظر آتا اُسکا صرف توہم ہی سے معلوم ہوتا ہے پھر ایسی شے کے واسطے کہ جو اول اور آخر مین وجود نہین رکھتی کیا افسوس کرنا چاہیے [1]آد بمعنی اول [2]مدھیہ یعنی وسط [3]ندھن یعنی آخر [4]پری دیونا غم سے رونا +

تیسرے معنی ابیکت [1]آکاس وغیرہ عناصر بسیط اس جسم مرکب کے پہلے بھی تھے اور آخر مین بھی ہے بعد فنا جسم کے رہینگے درمیان مین جو یہ شکل ترکیبی پیدا ہو گئی تو اُسکے واسطے کیا غم کرنا چاہیے کیونکہ مادہ اُسکا جو عناصر ہے وہ تو قائم ہے بھارت [6]کی لفظ سے یہ مطلب ہے کہ تم عالی خاندان راجہ بھرت کی نسل مین ہو ایسی لطیف باتون مین تم کو دل لگانا لازم ہے +

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः
आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् २९

۲۹- اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اور دوسرا متحیرانہ کہتا ہے اور کوئی اسکو اجنبی کی طرح سُنتا ہے اور سُنکر بھی اسکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا- آشچرج وت پسیتی کشچد نیم اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اگر یہ خیال کیا جاوے کہ عالمون اور عاقلون کو بھی سوچ ہوتا ہے تو کیا سبب ہے اس لیے آتما کے جاننے مین دشواری کو بیان کرتے ہین کہ آتما کا جاننا نہایت دشوار ہے کوئی شاستر اور آچارج کی ہدایت سے اس آتما کا دیکھتے ہوے تعجب کی طرح دیکھتے ہین یعنی حیران رہتے ہین اور بسبب اگیان کے بھی دوسرا کہتا ہے تو یہ تعجبانہ کہتا ہے اور کوئی سُنکر حیران رہتا ہے باوجود دیکھنے و سُننے کے بھی متحیر رہتے ہین کیونکہ آتما مین عجائبات گوناگون کو تماشا کرتے ہین معنی دوم اگر ارجن یہ سمجھین کہ بہت سے عالم و عاقل بھی ہے

१ आदि
२ मध्य
३ निधन
४ परिदेवना
५ अश
६ भारत
७ आश्चर्य
८ वदवती

ہزاروں طرح کے غم کرتے ہیں تو آپ بار بار کیوں مجھے طعنہ اور الزام دیتے ہیں
جب کہ سننے والے کے سمجھ میں نہ آوے تو کہنے والے کے بیان کا قصور معلوم ہوتا ہے
اور تم کو فہم کامل نہ ہووے تو تمہارا کیا قصور ہے تو اُسکے واسطے فرمایا کہ آتما کا جاننا
نہایت دشوار ہے کیونکہ آتما میں بیشمار باتیں مخالف یکدگر پائی جاتی ہیں - کہ
درحقیقت ہے اور معلوم نہیں ہوتا چیتن[١] بھی ہے لیکن جڑ[٢] کی طرح معلوم ہوتا ہے
آنند گھن[٣] بھی ہے اور دوکھ کی طرح نظر آتا ہے نربکار ہے اور بکار سمیت
بھی دکھائی بھی دیتا ہے نتیہ[٤] ہے اور انتیہ[٥] کی طرح بھی پایا جاتا ہے -
برہم[٦] سے جدا نہیں ہے اور علیحدہ کے طور پر دکھائی دیتا ہے مکت ہے
مگر پابند کی صورت واحد ہے مگر کثیر بھی ظاہر ہوتا ہے سب میں ملا ہے پر
سب سے جدا ہے ظاہر ہے اور چھپا بھی ہے شاستر اور آچارج[٧] کے اُپدیش سے
ایسے بیشمار صفات مختلفہ کے ساتھ کسی جوگی کو سمادھی کی کمال سے ساکشات
یعنی مشاہدہ ہوتا ہے کشچت[٩] کوئی شم[١٠] دم وغیرہ سادھن کرکے جسکا کہ یہی جسم
آخرین ہے یعنی دوسرا جسم نہ ہووے وہ شخص آتما کو جو آشچرج[٨] روپ یعنی حیرت
ہے اُسکو دیکھ سکتا ہے اور تین مقام پر کشچت کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ آتما بھی
تعجب ہے اُسکا جاننا بھی تعجب ہے اور اُسکا جاننے والا بھی داخل عجائبات
شاذ و نادر ہے پس ایسے دشوار امر کو تم بے محنت کیونکر جاننا چاہتے ہو کیونکہ
آتما کا بتلانے والا ظاہر نہیں ہے اور اگیانی بتلا نہیں سکتا اور جاننے والا
کاہے کو کسی کو بتلاوے گا کیونکہ اُسکو کسی طرح کی غرض کسی سے نہیں ہے
اگر رحم کرکے بتلاوے بھی تو پرمیشر کی طرح سے ایسے شخص کا ملنا دشوار ہے
بدتی[١١] یعنی آتما کے گیان کو بیان کرنا بھی عجائبات سے ہے اور جو بیان میں
نہیں آسکتا اُسکا کہنا بھی عجائبات سے ہے ایتھہ شرنوتی[١٢] کوئی سنت

१ चैतन्य
२ जड़
३ आनन्द घन
४ नित्य
५ अनित्य
६ ब्रह्म
७ आचार्य
८ आश्चर्य
९ कश्चित्
१० शमदम
११ वदति
१२ अन्यः शृणोति

نہین تاوقتیکہ صفائی باطن نہو اور جہل رفع نہووے ایسے سُننے والے
ملنا بھی مثل نادرات کے ہے شرتوا پے نم بید نشچیو کشچیت سُنکر بھی کوئی
نہین جانتا خلاصہ یہ کہ باوجود سُننے کے بھی کوئی درحقیقت نہین جان سکتا کیونکہ
آتما یعنی عقل کی فہم اور بانی یعنی قوت ناطقہ سے بری ہے بغیر قطع تعلقات
اور پاک ہونے گناہون کے گیان نہین ہو سکتا اور یہ امر سخت دشوار
ہے اس لیے کہتے ہین کہ بید نشچیو کشچیت یعنی نہین جانتا۔ معنی دوم کوئی دیکھتا ہے
پر کہتا نہین اور بعض کہتے ہین پر کوئی اُسکو سُنتا نہین اور سُنکر جانتا ہے اور
کوئی سُنکر بھی نہین جانتا کشچیت کی لفظ کو پانچ جگہ گانا چاہیے خلاصہ یہ کہ آتما
زبان کے بیان اور دل کے تصور سے مبرا ہے پس جسکو ناطقہ اور وہم اور
فہم نہین پہونچے اُسکا کہنا اور سُننا عجائبات سے ہے الا اُسی کی ہدایت
سے ممکن ہے +

देही नित्यमवध्योयं देहे सर्वस्य भारत । तस्मा
त्सर्वाणि भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३०

۳۰۔ اے بھارت سب جسمون مین روح بے زوال اور لائق مارے جانے کے
نہین ہے اس لیئے سب جاندار کا افسوس تم کو سزاوار نہین +

ٹیکا۔ دیہی صاحب جسم یعنی روح نیتہ بے زوال ابدھیہ جو مارا نہین جاسکتا
دیہی سرشیہ سب کے جسم کی بھارت اے ارجن تسمات اس لیے سربانی
بھوتانی سب جاندارون کی نہ تو تم شوچیتم ارہسی تم سوچ کرنے کے
سزاوار نہین ہو +

स्वधर्म्ममपि चावेक्ष्य नविकंपितुमर्हसि ।
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य नविद्यते ॥ ३१ ॥

۳۱ - اپنے دھرم کی نظر سے تم کو کانپنا نہ چاہیے دھرم کی لڑائی سے دوسرا فائدہ عظیم کشتریون کو نہین ہے ✣

ٹیکا - سودھرم مپی چاہیکنپیہ اپنے دھرم یعنی خاصیت ذاتی کی نظر سے بھی نہ بکمپتومرہسی تمکو کانپنا لازم نہین دھرمیادھی جُدھا چھرہونت دھرم کی لڑائی سے فائدہ عظیم چھترلیہ کشتری کا نہ بدیتے نہین ہے ارجن نے جو پہلے ادھیاے مین کہا کہ بدن مین لرزہ ہوتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اُسکے جواب مین فرماتے ہین کہ یہ کہنا تمہارا بہت بیجا ہے کیونکہ اپنے دھرم کا موقع دیکھکر کانپنا نہ چاہیے اور جو ارجُن نے کہا تھا کہ اپنے یگانون کو مارکر بہتری بموجب حکم شاستر کے دوسرا کلیان نہین اور لڑائی سے مُنہ پھیرنے سے زیادہ گناہ نہین اویکشیہ دیکھکر اپی ہمعنی بھی ✣

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम्। सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम्॥ ३२॥

۳۲ - جو ناخواستہ لڑائی آپڑے وہ سُرگ کا کُھلا دروازہ ہے اے پارتھ خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے ✣

ٹیکا - جدرچھیا جو ناخواستہ اوپ پن آجاوے سُرگ دوار میاورتم سُرگ کا دروازہ کُھلا ہے سُکھینہ نیک بخت کشتریا پارتھ کشتری لوگ اے ارجن لبھنتی پاتے ہین جُدھم ای درسم ایسی لڑائی اگر شبہہ ہووے کہ دھرم شاستر مین گرو اور براہمن کے مارنے کا گناہ ہے تو کشتریون کو اُنسے لڑائی کرنے مین کیونکر سُرگ ہوگا تو یہ جواب ہے کہ یہ لوگ آتتائی ہین یعنی آتتائیون کے مددگار ہین اور خود بھی تمہارے مارنے کو مستعد ہین تو دھرم شاستر سے بھی انکے مارنے کا پاپ نہین ہے اس لیے

کو مارنے سے بھی سُرگ ملے گا کیونکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ گرو لڑکا
یا بوڑھا یا برہمن ہو اگر آتتائی ہون تو لڑائی مین اُنکے مارنے کا پاپ نہین
مطابق اشلوک کے ؞

دوسرے معنی کہ یہ لڑائی کی جگہ یعنی جسم انسانی بڑی قسمتون سے ملا اور جو ہون
اور دل کو ضبط کرنا کھلا ہوا مُکت[2] کا دروازہ یعنی نفس کا ذے سے جنگ کرکے
فتحیاب ہونے سے نجات ہوگی +

१ आततायी
२ मुक्ति
३ अथचेत
४ इमं
५ धर्म्म
६ हिंसा

**अथचेत्त्वमिमं धर्म्म्यं संग्रामं न करिष्यसि । ततः
स्वधर्म्मं कीर्त्तिंच हित्वा पापमवाप्स्यसि॥ ३३॥**

۳۳ - اور جو تم اس لڑائی کو کہ تمھارا خاص دھرم ہے نہ کروگے تو اپنے
دھرم اور نیکنامی کو برباد کرکے گنہگار ہو جاؤگے +

ٹیکا - اتھ جیت[3] اگر تو میمم[4] یہ لڑائی بھیشم درون وغیرہ شیر مردون کے
ساتھ دھرمیم[5] یعنی جسمین ہنسا[6] وغیرہ کا پاپ نہین ہے خواہ اچھے لوگون کے
کرنے کے لائق جیسا منو نے فرمایا ہے کہ اتنے مقامون پر حربہ نہ کرنا چاہیے
اول جسکی سواری رتھ وغیرہ ٹوٹ گیا ہو اور نامرد اور دست بستہ آگے آوے
خواہ بال بکھیر دیوے اور عاجز ہو کر بیٹھ جاوے اور جو کہے کہ ہم تمھارے ہین
اور جو سو گیا ہو اور جسکا بکتر ٹوٹ جاوے اور برہنہ ہو جاوے اور جسکے
پاس حربہ نہ ہو اور جو لڑنے کو مستعد نہ ہو اور تماشائی ہو اور جو دوسرے
شخص سے لڑ رہا ہو اور جو بیمار ہو اور جسکے بہت زخم لگے ہون اور ڈرنے والے
آدمی اور بھاگتے ہوئے اس قسم کے لوگون پر حربہ چلانا نہ چاہیے زہر کے
بُجھائے ہوئے ہتھیار اور آگ کی تپائی ہوئی چیز مثل گولی اور گولا توپ وغیرہ
سے نہ وار کرنا یہ کاہلون کا طریقہ خلاف اسکے جو کرے وہ گنہگار ہو تم کو تو

دشمنون نے واسطے لڑنے کے آواز دی ہے اس لیے تم کو لڑنا دھرم ہے
درصورت نہ لڑنے کے تمہارا دھرم برباد اور نیکنامی مہادیوجی کے ساتھ مقابلہ
کرنے کی مفت ضائع ہوجاے گی کہ درجودھن وغیرہ سے نہ لڑ سکے - پاپ
ہوا یسی یعنی تم کو پاپ بھی ہوگا کیونکہ لڑائی سے مُنھ پھیرنا پاپ ہے -
خلاصہ یہ کہ کام کرودھ جو بڑے دشمن خونخوار ہین انسے نہ لڑنے مین بڑا پاپ
ہے اور لڑنا ہی دھرم ہے +

अकीर्त्तिं चापि भूतानि कथयिष्यंति तेऽव्ययां ।
सम्भावितस्य चाकीर्त्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४ ॥

۳۴ - سب لوگ بھی تم کو ہمیشہ نامردی مین بدنام کرینگے اور نیکنام آدمی کو
بدنامی موت سے بھی بدتر ہے +
ٹیکا - اکیرتی بدنامی بھوتانی سب لوگ کتھیشنتی تمہاری کہینگے
بیام بدنامی تاابد سم بھاوت مرد جلیل القدر ونیکنام مرناوتی ریچیتے
مرنے سے بھی زیادہ تر ہے +
دوسرے معنی کہ نیک مردکو مطیع نفس وغیرہ ضابط حواس ہونا موجب بدنامی
دنیا اور تباہی عقبیٰ ہے کہ دولت معرفتہ سے بے قادر ہونے حواس کے محروم
رہے گا اور یہ مرے سے بھی بدتر ہے +

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः । येषां
च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवं ॥ ३५ ॥

۳۵ - تم کو مہارتھی لوگ مانینگے کہ ڈر سے نہین لڑے جو تم کو معزز جانتے تھے وہ
ضعیف اور حقیر سمجھینگے +
ٹیکا - بھیات رنا دوپرت وحشت کھا کر لڑائی سے کنارہ کش جو مست

१ अथ ५ वाच्य ति
२ त्वकीर्ति
३ कथयिष्य ति
४ तेऽव्यया
५ सम्भावितस्य
६ मरणादति रिच्यते
७ भयद्रणा

۱ مَنسیتے تواَم مہارتھا تمکو مہارتھی بھیشم دَرون دُرجودھن وغیرہ
۲ ہونوا یاسیسی لاگھوم خفت اُٹھاؤگے تو بھیشم وغیرہ مہارتھی جانینگے کہ ارجن
ڈر گیا پھر رحم سے کنارہ کش نہین ہوا تو جنکے آنکھون مین تم بہت بزرگ تھے اُنکے نزدیک
سبک ہوجاؤگے ✣

دوسرے معنی کہ اگر تم ضبط خواہش نہ کروگے تو اچھون کے نزدیک یہی سمجھا جائیگا
بجون ریاضت و محبت نفس کشی ارجن نے گریز اس معرکہ سے کیا اور سب
اندریان تم کو ہلکا جان کر طالب لذات ہونگی اس لیے اس ریاضت سے
منحرف نہ ہونا چاہیے ✣

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ।
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥ ३६ ॥

۲ بہت ناگفتنی باتین تمہارے بدخواہ کہینگے اور تمہاری قوت کی مذمت
کرینگے تو اس سے زیادہ کیا رنج ہے ✣
ٹیکا۔ باچیہ باد بات ناگفتنی بہون بدشنتی بہت کہینگے تواہتاہ تمہارے
بدخواہ نیدنتی بدگوئی کرینگے توسامرتھیم تمہاری طاقت و شجاعت
کو تو اُسے دُکھ ترن تو کم رنج زیادہ اور کیا ہے۔
معنی دوم کہ درجودھن وغیرہ تمہارے دشمن بہت ناگفتنی باتین کہینگے یعنی
نامردی مین نامزد کرینگے اور تمہاری شجاعت جو لائق صفت کے ہے اُسکی مذمت
کرینگے اگر تم سمجھو کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے سے تو بدنامی اچھی ہے لیکن بدنامی ہرگز
تم کو برداشت نہ ہوگی اس سے زیادہ کون رنج ہوگا ✣

हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ।
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चयः ॥ ३७ ॥

१ मंस्यते त्वाम् महारथाः । २ यास्यसि लाघवं । ३ अथि ४ इन्द्रिय । ५ अवाच्य वाद ६ बहून्वदिष्यंति ७ तवाहिताः ८ निंदतः ९ सामर्थ्य १० ततो ११ दुःखतर नुकिं

۳۷ - مارے جاؤ گے تو سُرگ پاؤ گے فتح کرو تو ملک کی نعمت کھاؤ گے -
اس لیے کُنتی کے بیٹے لڑائی کو مصمم ٹھان کر اُٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا - جو ارجن نے پہلے ادھیائے مین کہا تھا کہ ہم کو معلوم نہین کون غالب ہو گا ہم غالب ہونگے یا وہ مغلوب ہونگے اسکے جواب مین فرمایا کہ مرنے مین اور مارنے مین دونوں طرح مین تم کو فائدہ ہے +

دوسرے معنی کہ اگر نہ لڑو گے تو درجودھن وغیرہ نامرد کہینگے اور لڑو گے تو غیر لوگ یہ کہینگے کہ ملک اور راج کے واسطے بھیشم وغیرہ کو مارا ہوگا ۔ دونوں صورت بدنامی سے خالی نہین ہے تو ناچاری لڑنے ہی کو مصمم کر کے اُٹھ کھڑے ہو کیونکہ فتحیابی پر راج رہے گا اور مارے جانے پر سُرگ کا فائدہ ہے - ہتو وا اگر مارے گئے پراپسیسی سُرگم بہشت کو پاؤ گے جتوا وا یا جیتو گے بھوکشیسے مہیم حاصل کرو گے ملک تسمات اس لیے اُتشٹ اُٹھ کھڑے ہو - کونتیہ اے کُنتی کے فرزند یودھایہ جنگ کے لیے کرت نشچیہ مصمم کر کے +

सुख दुःखे समे कृत्वा लाभा लाभौ जयाजयौ ।
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पाप मवाप्स्यसि ॥ ३८॥

۳۸ - سُکھ دُکھ یافت نایافت فتح اور شکست کو برابر جانکر بعدہ مستعد لڑائی کے ہوگے تو تم کو ہرگز پاپ نہ ہوگا +

ٹیکا - ارجن نے پہلے ادھیائے مین کہا کہ آتتائیوں کے مارنے سے بھی تم کو پاپ مارنے سے بھی ہم کو پاپ ہوگا اُسکا جواب ہے کہ ہار جیت اور نفع نقصان سے جو سُکھ دُکھ ہوتا ہے ان سب کو جب یکسان سمجھو گے تو تم کو سُکھ دُکھ نہ ہوگا کہ اور جو بے غرض نفع کے تم اپنا دھرم سمجھکر لڑو گے تو تم کو

१ स्वर्ग
२ कुन्ती
३ महीं
४ हतोवा
५ प्राप्स्यसि स्वर्गं
६ जित्वावा
७ भोक्ष्यसे
८ तस्मात
९ उत्तिष्ठ
१० कौन्तेय
११ युद्धाय
१२ कृतनि श्चयः
१३ आततायी

ہرگز پاپ نہ ہوگا سُکھ دُکھ رنج اور راحت مین سم کرنو مساوی کرکے لابھ
الابھ نفع اور نقصان دونون جے اجے جیت ہار تتو بعد اسکے جدھا یُجو شو
لڑائی مصمم کرو نیوم پاپ مواسی تم ہرگز گنہگار نہ ہوگے +

एषातेभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ।
बुद्ध्यायुक्तोयया पार्थ कर्मबंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

۳۹ - یہ تم سے سانکھیہ جوگ کی رائے کہی اور یہ بُدھی جوگ یعنی کرم جوگ کی رائے
سنو جس کرم جوگ کے سمجھنے سے اے پارتھ کرم کے قید سے چھوٹ جاؤگے +
ٹیکا - ایکھاتے بھسا سانکھے یہ تم کو کہا سانکھیہ بُدھ جوگے تو ہی بام سر نو
وہی جوگ تو یہ سنو بُدھیا جکتو جیا پارتھ جس بُدھی جوگ سے اے ارجن کرم
بُدھم پرہاسیسی کرم کے بندھن یعنی قید سے تقدیر کے جسے پرار بدھ کہتے ہین
چھوٹ جاؤگے خلاصہ یہ کہ اگر سانکھیہ جوگ سے تم کو گیان یعنی علم الیقین حاصل
نہ ہووے تو واسطے صفائی باطن کے کرم جوگ سنو جس کرم جوگ کے سمجھنے اور کرم
کرکے پرمیشر کے ارپن یعنی نذر کرنے سے صفائی باطن ہوگی اور پرمیشر مہربان
ہوکر تم کو قید سے پرار بدھ کے جو باعث جنم اور مرنے کے ہے اُس سے چھڑا دیگے
سانکھیہ جو بخوبی آتما کو ظاہر کرے +
دوسرے یعنی نہ تیو اہم جہات ناشم سے لے کر ۱۹ اشلوک مین سانکھیہ شاستر یعنی الٰہیات
تم سے کہا اس سے جو گیان نہ ہووے تو ظاہر ہے کہ تمہارا باطن صاف نہین ہے تو
اُسکی صفائی کے لیے کرم جوگ مین اپنی عقل قائم کرکے -
خلاصہ یہ کہ جب تک گیان نہ ہووے تب تک نشکام کرم کرنا چاہیے +

नेहाभि कामना शोऽस्ति प्रत्य वायो न विद्यते
स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥

१ समेकृत्वा
२ लाभालाभौ
३ जयाजयौ
४ युद्धाय युज्यस्व
५ नैवं पापमवाप्स्यसि
६ सांख्ये
७ बुद्धियोग
८ पार्थ
९ एषा ते अभिहिता
१० श्रृणु
११ बुद्ध्या युक्तो
१२ कर्मबंधं प्रहास्यसि

۴۰ - اس کرم کا شروع کرنا ضائع نہین ہوتا اور پاپ نہین ہے اس دھرم کا
ایک - بھی بڑے ڈر سے بچاتا ہے ✣

ٹیکا - نہ بمعنی نہین ایہابھ نشکام کرم ابھگت شروع کرنا ناش ضائع آستی ہے پرتیوایو گناہ نہ بدیتے نہین ہوتا سلپ تھوڑا اپی بھی اسیہ دھرمسیہ اس دھرم کا تراتیے بچاتا ہے مہتو بھیات جنم مرن کے بڑے ڈر سے اگر یہ شبہہ ہووے کہ کرم پورا نہین بن سکتا بہت طرح کے ہرج اور فتور اُسمین واقع ہوتے ہین -
مثلاً جب کہ کرتے ہین کچھ منتر غلط ہوگیا یا سامان پوراسم نہ پہونچا تو اُسکا اُلٹا پھل یعنی گناہ ہو جاتا ہے تو ایسے کرم ناتمام کرنے سے کیونکر کرم کے بندھن سے چھوٹے گا اُسکے دفع کے واسطے فرماتے ہین کہ جو نشکام کرم صرف پرمیشر ارپن کرتے ہین وہ ضائع اور ناقص نہین ہوتا اور اُسمین کچھ پاپ بھی نہین ہوتا بلکہ نشکام کرم اگر پورا بھی نہ ہو سکے تو اُسکا ایک ٹکڑا بھی بڑے خوف سے بچاتا ہے یعنی جنم مرن کے ڈر سے چھوٹا دیتا ہے ✣
دوسرے معنی اگر اعتراض ہووے کہ کرم تو فانی ہے اور اُسکا پھل سُرگ وغیرہ بھی فانی ہے تو جو خود فانی ہے وہ کرم کے بندھن سے کیونکہ چھوٹ سکتا ہے اُسکا یہ جواب ہے کہ نشکام کرم ناش نہین ہوتا کیونکہ پرمیشر ارپن کرنے سے ناراین راضی ہو کر اُسکو ناش ہونے نہین دیتے جو پورا نہ ہو سکے تو بھی پاپ نہین سُلپ یعنی تھوڑا بھی موافق قوت اور استطاعت کے جو نشکام کرے تو جنم مرن کے بڑے خوف سے چھوٹ جاوے گا ✣

१ कर्म
२ नेहाभिक्रम
३ निष्कामकर्म
४ अभक्ते
५ अस्ति
६ प्रत्यवायो
७ विद्यते
८ स्वल्प
९ अपि
१० अस्य
११ त्रायते
१२ महतोभयात्

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनन्दन। बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोः व्यवसायिनं॥ ४१॥

۴۱ - اے راجہ کرو کے فرزند بیوساےات مکا بُدھے یعنی پرمیشر کی بھگتی ہی سے ہماری
نجات ہوگی یہی ایک عقیدہ رکھو جو ابیوساائی یعنی خلاف اسکے ہین اُنکے بہت
بیشمار فکر کے فروغ اُسکے ہین +
ٹیکا - ایکے کُرنندن صرف پرمیشر کی بھگتی پر ایک عقیدہ کامل رکھو بہوشا کھا
چھنتاشچہ بُدھیو بیوساےی نام بہوشاکھا بہت فروغ انتاشچہ اور بیشمار بُدھی
فکر ابیوسائنام بد اعتقادون کا جو ابیوساائی ہین اُنکی عقل بہت سی مطالب
اور انواع خواہشون مین پریشان اور اُسکی شاخین یعنی توہم اور خیالات بیشمار ہوتی ہین
اور اپنیشراپن کرنے سے نِشکام کرم یعنی فرائض اور واجبات اگر بے ترتیب
اور ناتمام بھی ہون تاہم ضائع نہین ہوتے -
دوسرے معنی بیوساےاتمکا بُدھی یعنی سانکھیہ اور جوگ کے عمل کرنے والون کے
ایک ہی عقل ہے کیونکہ دونون کا ایک ہی پھل ہے ابیوساائی کرم کانڈ والون
کے بیشمار خیالات ہوتے ہین اور گیان کانڈ والون کا صرف ایک ہی تصور رہتا ہے

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदन्त्यविपश्चितः ।
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥४२॥

۴۲ - جو یہ دل خوش کُن باتین کرتے ہین وہ پنڈت نہین اے پارتھ وید کی
باتون پر فریفتہ ہو کر کہتے ہین کہ اس سے زیادہ دوسرا نہین ہے +
ٹیکا - یامِمام جو یہ پُشپتام باچم دل خوش باتین یعنی سُرگ کے ملنے سے
دل خوش کرنے والی پربدنتی کہتے ہین ابی پشچت نا عاقل وید
بادرت وید کی باتون پر فریفتہ مثلاً چاتُرماس جگیہ کرنے والون کو سُکھ
بے انتہا ہوتا ہے اِس قسم کی باتون مین دل لگائے ہوے کہتے ہین - کہ
اس سے بڑھکر کچھ نہین ہے خلاصہ یہ کہ جو گیان مین دل نہین لگاتے وہ

१ कुरु
२ व्यवसाया त्मिका
३ बहुशाखा ह्यनन्ताश्च बुद्धयो अव्यवसायिनाम्
४ इह
५ अभिक्रम
६ नाश
७ प्रत्यवाय
८ परिहन्
९ पार्थ
१० यामिमां
११ पुष्पितां
१२ प्रवदन्ति
१३ अविपश्चित
१४ वेदवादरताः

پنڈت نہین ہین دوسرے یعنی پشپت بچن مثل پلاس کے پھول صرف ایک نظر دیکھنے ہی مین خوشنما ہے لیکن خوشبو نہین اور نہ اُسکا پھل عمدہ لذیذ ہے یہ اَنِپچت موٹی نظر والے ظاہر پرست ویدباورت وید کے ارتھ یعنی منافع فانی مثل چترماس جگیہ وغیرہ جو جنم اور مرن کے دینے والے ہین انہین کے عاشق ہین جو کرم کانڈ سے گیان کانڈ کو افضل نہین جانتے وہ باریک بین نہین ہین ✤

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ।
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥ ४३॥

۴۳ سکام کرم کرنے والے سُرگ کو اعلی اثر سمجھتے ہین اُنکی تقریر جنم کرم کے پھل کو دینے والی ہے اور لذات اور حشمت کے واسطے نہایت محنت و تردد کرتے ہین ✤ ٹیکا - کاماتمانہ خواہشون سے جنکے دل بھرے ہین سُرگ پر ا یعنی سُرگ کے ملنے کو درجہ اعلی تر جانتے ہین جنم دوسرے جسم کا ملنا کرم پھل اپنے برن آشرم کا دھرم اُسکا پھل مثل اولاد اور حشمت دُنیاوی و سرگ وغیرہ پر دام دینے والی کریا بشیکھ بھولام سے بیشمار مثلاً اگن ہوتر اور اماوس کا جگیہ پورنماشی کا جگیہ جوتشٹوم وغیرہ کرنا یہ سب کرم بہ نسبت گیان کانڈ کے بہت طول ہے اور محنت زیادہ چاہیئے بھوگ امرت پینا اور اُرسی وغیرہ اپسرا کے ساتھ عیش کرنا کلپ برچھ کا سایہ اور خوشبو اشٹرج دیوتون پر افسری یعنی اِندر کا درجہ اور یہ گفتگو کہ اس سے بہتر اور کچھ نہین ہے یہی پشپت بچن ہے یعنی پلاس کے پھول کے مانند صرف رنگ دار بے خوشبو اور پھل عمدہ نہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم سے مکت نہین ملتی ✤

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसाम् ।

१ पुष्पित
२ अविपश्चित
३ वेदवादरताः
४ कामात्मानः
५ जन्म
६ क्रियाविशेष
७ भोगैश्वर्य
८ कर्म
९ उर्वशी
१० इन्द्र
११ पुष्पित
१२ मुक्त

१ भुचित
२ प्रसक्ते
३ तया
४ चेता
५ अपहृत
६ व्यवसाया त्मिका
७ समाधि
८ निर्द्वंद्व
९ नित्य
१० निर्योग क्षेम
११ आत्मवान

व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥

۴۴ - لذت اور حشمت مین دل بستہ اور اُسی پشپت باتون پر دلباختہ لوگون کو
سمادھی یعنی مراقبہ مین عقل قائم نہین ہوتی +
ٹیکا - بھوگ ائیشرج جنکا ذکر اوپر ہوا پرسکت دل بستہ اور جو بھوگ ائیشرج
کے معدوم ہونیکے نقصان نہ دیکھنے والے تیا یعنی اُنھین پشپت باتون سے
کہ جسمین بہت محنت اور کریا ہے اپ ہرت چیتام جنکی یعنی ببیک اور
گیان جنکا چھپ گیا ہے خواہ لذت اور حشمت کی خواہش نے جنکے دل کو کھینچ
لیا ہے انکو بیوسایا تمکا بُدھی یعنی اُنکی عقل مین عقیدہ مراقبہ کا نہین ہوسکتا
دوسرے معنی سمادھی یعنی پرمیشر کے طرف اس عقیدت سے کہ پرمیشر کی بھگتی سے
ہم مکت ہوجائینگے دل یکسو کرنا ایسی عقل نہین ہوتی +

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।
निर्द्वंद्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥ ४५ ॥

۴۵ - ویدتینون گُن کے ظاہر کرنیوالے ہین اے ارجن تم تینون گُن سے علٰحدہ ہوجا
ٹیکا - نرودند یعنی سُکھ دُکھ سردی گرمی کو یکسان جاننا اور تحمل کرنا نیت
ستوستھہ یعنی ہر حالت مین اور ہر وقت مین صبر اور حلم نرجوگ کشیم نا یافتہ
چیز کا ملنا جوگ ہے اور ملی ہوئی چیز کی حفاظت کشیم ہے سو تم دونون سے
علٰحدہ ہوجاؤ آتم وان یعنی ہوشیار ہوجاؤ اور اسباب دنیاوی جو فانی
ہین اُنمین دل نہ لگاؤ +
دوسرے معنی جو یہ شبہہ ہووے کہ اگر ہم جوگ کشیم کا فکر نہ کرینگے تو کیونکر نباہ ہوگا تو
اُسکا یہ جواب ہے کہ تم پرمیشر ہی پر اپنا کام حوالہ کردو وہ تمہارا جوگ کشیم کردینگے -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके तावान्सर्वेषु

वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥ ४६ ॥

۴۶ - جتنے کام چھوٹے گڑھون سے ہوتے ہین وہ سب بڑے ایک بڑے تالاب سے ہوتے ہین جتنے مطلب سب ویدون مین ہین وہ سب برہم گیانی کو معلوم ہوجاتے ہین +

ٹیکا - یاوان جسقدر ارتھ مدعا اُدپان چھوٹے تالاب سرتبہ بانکل سمپلتودک بڑے تالاب ہین تاوان اُسقدر سرویشو ویدیشو سب ویدون مین براہمنسیہ بجانتہ برہم گیانی جانتا ہے جو یہ شبہہ ہووے کہ ویدمین سکام کرم کے پھل جو لکھے ہین اُسکو چھوڑکر نشکام ایشر کی یاد کرنا یہ عقل صحیح نہین ہے تو اُسکے رفع مین فرماتے ہین کہ جیسے کوئین اور باولی اور چھوٹے چھوٹے گڑھون سے جو کام نکلتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب سے بخوبی ہوسکتے ہین جیسے کوئین سے پانی پینا اور باولی یا چھوٹے حوض مین گھس کر نہانا کپڑا صاف کرنا جانورون کو پانی پلانا اگرچہ یہ بدقت ہوسکتا ہے مگر ایک بڑے تالاب یا جھیل مین سب کام بفراغت ہوسکتے ہین اسی طرح وید کے لکھے ہوئے سُرگ وغیرہ جو نہایت چھوٹے چھوٹے پھل ہین وہ سب برہم گیانی کو بے طلب حاصل ہین کیونکہ برہم گیان مین جو آنند یعنی سرور ہے وہ سب سے بڑا ہے اور سب آنند اُسی کی جزویات سے ہین -

معنی دوم اُدپان پہاڑ کے چھوٹے چھوٹے جھرنے سمپلتودک وہ مقام ہے جہان سے جھرنون کا پانی جمع ہوکر بطور تالاب کے ہوجاتا ہے تو جو کام ہر جگہہ چھوٹے چشمون مین گھوم کر بھرنے سے نکلتا ہے وہ سب کام ایک ہی جگہ نکل جاتے ہین اسی طرح سب آنند برہم گیان مین داخل ہین اور برہم آنند نشکام کرم کرنے سے ہوتا ہے اس لیے واسطے حصول برہمانند کے سکام کرم چھوڑکر سب نشکام کرو +

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ॥

१ यावान् २ सर्व ३ उदपान ४ संप्लुतोदक ५ तावान् ६ सर्वेषु ७ ब्राह्मणस्य ८ निष्काम ९ ब्रह्मज्ञान १० उदपान

मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगोऽस्त्वकर्मणि ॥ ४७ ॥

۴۷ - صرف کرم کرنے ہی مین تمکو ادھکار یعنی اجازت ہے اور پھل مین مطلق ادھکار
نہین کرم کی خواہش نہ کرو اور کرم نکرنے مین تمھارا عقیدہ نہ ہووے +

ٹیکا کرمنیو ادھکار ستے تمکو کرم کرنے ہی مین اجازت ہے ما پھلیشو کدا چن
پھل کے ملنے مین مطلق اختیار نہین ما کرم پھل ہیتور بھو کرم کے پھل کے ہتو
یعنے خواستگار نہ ہو ما تے سنگو ستو کرمنے تمکو کرم کے نہ کرنے کا ارادہ نہ ہو

خلاصہ یہ کہ پھل کی خواہش نہ کرو کیونکہ پھل فانی اور موجب پابندی کا ہے اور
سکام کرم پھل کا باعث ہوتا ہے اور نشکام کرم جو صرف پرمیشر کے ارپن کیا
جاوے وہ پھل کا باعث نہین ہوتا اور تم کو اس خیال سے کہ اگر کرم کا پھل
نہ چاہین تو پھر کرم کرنا کیا ضرور ہے کرم چھوڑنے کا عقیدہ نہ ہووے کیونکہ نشکام
کرم کرنا باعث مکتی کا ہے سنگ یعنی عقیدہ +

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय । सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

۴۸ - اے دھننجے جوگ مین مستقل ہو کر کرم کرو پھل کی تمنا چھوڑ کر پورے ہوے
اور نا تمام رہنے کو مساوی جانو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +

ٹیکا - جوگستھ کرمانی جوگ مین مستقل ہو کر کرم کرو سنگم تیکتوا دھننجے پھل کی تمنا
چھوڑ کر اے ارجن جوگ پرمیشر مین دل لگا تا اسپر قائم رہکر کرم مطابق احکام
وید کے کرو سدھیہ پھل کے حاصل ہونے کی خوشی اسدھ پھل نہ ملنے کا غم سمو
بھوتوا دونون کو مساوی جانو سمتوم جوگ اوچیتے +
ان دونون کو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय । बुद्धौ

१ कर्मण्येवाधि कारस्ते २ मा फलेषु ३ मा कर्मफल हेतुर्भू ४ मा ते संगो ऽस्त्वकर्मणि ५ योग ६ धनंजय ७ योगस्थ कुरु कर्माणि ८ संगं त्यक्त्वा ९ सिद्ध्य १० समो भूत्वा ११ समत्वं योग उच्यते

...शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥

۴۹ - اے دھننجے نشکام کرم کرو کیونکہ اسکی نسبت سکام کرم بہت حقیر ہے اور عقل سے پرمیشر کی پناہ چاہو پھل کے چاہنے والے نہایت محتاج ہوتے ہین +

ٹیکا - دورینجیہ ورم کرم سکام کرم نہایت ناقص - وحقیر ہے بدھی گات جو پرمیشر کے اوپر عقیدہ رکھکر کرم کرے خواہ گیان کا آسرا کر کے کرم کرے بدھو شرنمنوچیہ پرماتما کے بچار کرنے والے عقل کی سرن چاہو کر پناہ پھل ہیتوہ پھل کے چاہنے والے عاجز اور محتاج ہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم نہایت بے حقیقت ہے اور پھل کے خواستگار ہمیشہ عاجز اور محتاج رہتے ہین +

معنی دوم - بدھو الیقین کامل سے شرنم انوچیہ بار بار پناہ چاہو کرپناہ بخیل ہین سپھل ہیتوہ پھل کے چاہنے والے کرپن یعنی پھل کے چاہنے والے بخیل ہین جیسے بخیل بہت محنت سے مال جمع کر کے اُسکے جمع رہنے اور دیکھنے سے خوش ہوتا ہے مگر اُس سے عیش اور لذت نہین اُٹھاتا - اُسی طرح پھل کے چاہنے والے بھی بہت محنت سے کرم کر کے صرف سُرگ وغیرہ جو جنم کرم کے دینے والے ہین اُسی پھل مین خوش رہتے ہین اور گیان کا پرمانند بے زوال ہے اُس لذت سے محروم رہتے ہین درحقیقت وہ نہایت نادان اور کم نصیب ہین +

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ।
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥

۵۰ - جو عارف ہین وہ اسی جنم مین بھلے اور بُرے کام دونون کو ترک کر دیتے ہین اسلئے کرم جوگ کرو اور کرم مین ہوشیاری و دقیقہ فہمی کرنے کو جوگ کہتے ہین +

ٹیکا - بدھی یکت کرم مین دل لگانا خواہ کرم کے تمام یا ناتمام ہوے گو مساوی

१ धनञ्जय
२ दूरेणह्यवरं कर्म
३ बुद्धियोगात्
४ बुद्धौ शरणमन्विच्छ
५ कृपणाः फलहेतवः
६ बुद्धौ
७ शरणम्
कृपणाः
८ बुद्धियुक्तः

جاننا جہاں ترک کرتا ہے یعنی اسی جنم مین اُبھے دونون سُکرت نیک
کام جو سُرگ دینے والا ہے دُسکرت بدکام جو نرک دینے والا ہے تسمات
ہو گا یہ تسمات اس لیے جوگ مین مصروف ہو کر رجو گیہ کرم سو کوشلم کرم مین ہوشیاری
اور باریک بینی کرنا وہی جوگ ہے خلاصہ یہ ہے کہ جو نیک کام کرم کرتے ہین وہ
اسی جنم مین نیک اور بد دونو کامون سے بیواسطہ محض ہین وہی کرم مین
عقلمند ہین یعنی جس کرم سے سُرگ کا بندھن ملتا ہے اُسی کرم کو نیک کام کر کے مُکت
کا درجہ اعلی حاصل کرتے ہین +

कर्म्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ।
जन्मबंधविनिर्मुक्ताः पदं गच्छंत्यनामयं ॥ ५१ ॥

۵۱ عقل سلیم والے کرم سے پیدا ہوئے پھلون کو ترک کر کے گیانی لوگ بیشک جنم
کے قید سے چھوٹ جاتے ہین +

ٹیکا کرم جنم کرم سے پیدا ہوے پھل بدھی جگتا عقل سلیم والے جو سب کو
برابر جانین ہی درحقیقت پھلم تیکتوا پھل کو چھوڑ کر صرف ایشر کی عبادت
کے واسطے کرم کرتے ہین منیشینہ گیانی لوگ ہی بلاشک جنم بندھ ہر زمانہ
جنم کے قید سے چھوٹ کر پدم گچھنتی درجہ عالی کو پہونچتے ہین انامے سب
فساد سے خالی بالا مسرت جسکو مکت کہتے ہین +

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ।
तदा गंतासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥

۵۲ - جب تمہاری عقل جہل کے کیچڑ سے باہر ہوگی تب جو تم نے سُنا ہے اور
سنا چاہتے ہو اُس سے بیراگیہ حاصل کروگے +

ٹیکا - جدا نے جب نے تمہاری موہ کلیل یعنی مائی دنیوی کلل جنگل

१ जहाति
२ इह
३ सुकृत
४ दुष्कृत
५ तस्मात योगाय युज्यस्व
६ योगः कर्मसु कौशलं
७ कर्मजं
८ बुद्धियुक्ता
९ फलं त्यक्त्वा
१० मनीषिणा
११ जन्मबंध विनिर्मुक्ता
१२ पदं गच्छंति
१३ अनामयं
१४ कलिलं

خواہ یعنی بُدھی عقل تریستی رجوگن اور تموگن کے جنگل سے پار ہو کر
ستوگن کے درجہ کو پہونچوگے تدا اُسوقت گنتاسی حاصل کروگے
نربیدم کرم کے پھلون سے بیراگیہ کو ضرورت جیسے جو سُنا چاہتے ہو
شروتسیہ جو سُنا ہے واسطے رفع اِس اشتباہ کے کہ ہم کرم جو کرتے لیکن
ہمکو درجہ نجات کا کب حاصل ہوگا یہ دو اشلوک فرمائے کہ جب تمہاری عقل
ٹائی اور منی سے پاک ہوگی اُسوقت تمکو کرم کے پھلون سے جو تم نے
سُنے ہین اور سُننا چاہتے ہو بیراگیہ حاصل ہوگا اور ستوگن کے درجہ
کو پہونچوگے +

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ।
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५२॥

۵۳ - وید کے کہے ہوئے پھلون مین جو تمہاری عقل پریشان ہے جب جمعیت
کے ساتھ مراقبہ مین مستقل اور قائم ہوگے تب جوگ کو پہونچوگے +
ٹیکا - شروتی بپرتی پنا وید کے فرمانے پر طرح طرح کے احکام اور اُنکے پھل
کے تمنا مین پریشان تے تمہارے یدا جب استھاسیتی قائم ہوگے
نشچلا لاتجنب سمادھا وچلا مراقبہ یعنی پرمیشر کا دھیان بے حرکت عقل
قائم ہوگی تدا جوگ مواپسی اُسوقت جوگ کو پہونچوگے جو ارجن کو خیال ہوا
کہ بیراگیہ بھی ہو جاے اور باطن بھی صاف ہو جاے تب گیان کسوقت ہوگا
اُسکے جواب مین یہ اشلوک ہے کہ وید کے کہے ہوئے طرح طرح کے
احکام اور رنگ برنگ کے دنیاوی پھلون سے جو تمہاری عقل پریشان
ہے جب جمعیت پاکر سمادھ مین لا تجم ہوگے تب جوگ یعنی آتم گیان
کو پہونچوگے اور جمعیت بغیر بیراگیہ کے حاصل نہین ہوتی +

१ व्यतितरिष्यति
२ गन्तासि
३ निर्वेदं
४ श्रोतव्यस्य
५ श्रुतस्य
६ श्रुति
७ स्थास्यति
८ निश्चला
९ समाधावचला
१० तदायोग
मवाप्स्यसि

अर्जुन उवाच॥ स्थित प्रज्ञस्य का भाषा समा
साधिस्थस्य केशव। स्थितधीः किं प्रभाषेत
किमासीत व्रजेत किं ॥५४॥ ५४॥

۵۴ ارجن نے کہا اے کیشو جسکی عقل سمادھ مین مستقل ہے اُسکی کیا پہچان
ہے وہ سلیم العقل کس طرح بولتا ہے اور کیا اُسکی رہن ہے اور کیا چلن ہے +
ٹیکا۔ استھت پرگیہ عقل جسکی اُسپر قائم ہوگئی ہو کہ مین برہم ہون سمادھستھسیہ
پرمیشر کے دھیان مین مشغول کی کیشو۔ اے حافظ دل استھت وہی جو
نیک و بد رنج و راحت و تعریف و مذمت مین خوش اور ناخوش نہ ہو کر اپنی
عقل یکسان و قائم رکھے گا بھاکھا یعنی شناخت کہا ہے کم پربھاکھیت
کیا تقریر کرتا ہے کم آسیت کیا اُسکی رہن ہے برجیت کم کیا اُسکی
چلن ہے +

श्रीभगवानुवाच॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वा
न्पार्थ मनोगतान्। आत्मन्येवात्मना तुष्टः
स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥ ५५॥

۵۵۔ شری بھگوان نے کہا کہ جب خواہشون کو دل کے یک قلم چھوڑ دے
اور اپنی آتما مین آپ ہی سیر ہو دے اُسکو ثابت العقل کہتے ہین +
ٹیکا۔ پرجہاتی بالکل چھوڑ دیوے جدا جب کاما ن سربان بالکل پارتھ
اے ارجن منوگتان دل کی خواہشین آتم نیئو اتمانُشٹہ اپنی آتما
مین جو ست چت آنند سروپ ہے آپ ہی سیر ہووے کیونکہ جو اپنی آتما
مین آپ سیر ہو دیگا وہ سب چھوٹے چھوٹے لذات فانی کو چھوڑ دیگا
اور یہ تصور کرے گا کہ یہ خواہشین دل کی متعلق ہین کچھ آتما سے متعلق نہین جب

१ केशव
२ स्थित
३ समाधिस्थस्य
४ स्थितधी
५ किं प्रभाषेत
६ किमासीत
७ व्रजेत किं
८ प्रजहाति
९ मनोगतान्
१० आत्म
न्येवात्मना
तुष्टः

آتما کا دھرم کا منا نہیں ہے تو ضرور چھوڑ دے گا ۔ استھت پرگیہ ثابت العقل وہ کہاتا ہے

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ।
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥ ५६

۵۶ جو دُکھ میں پریشان دل نہ ہووے اور سُکھوں کی تمنا خاص نہ رہے جسکا ڈر اور محبت اور غصہ باقی نہ رہے اس مُنی کو قائم العقل کہتے ہیں +

ٹیکا ۔ دُکھے شو دُکھوں میں دُکھ تین قسم کا ہے اشوک یعنی غم ہووے یعنی محبت تاپ یعنی دل کا جلنا ادھیاتمک بخار اور سانپ اور دشمن وغیرہ کا صدمہ ادھبوتک ہوا یا بارش یا خشکی یا برف یا اولا کی زیادتی کا ہونا ادھی دیوک جو تکلیف کہ تقدیر سے آجاوین آگی غم اور بیماری وغیرہ اسمین دل کو گھبراوے سُکھی شو سب سُکھ میں بکثرت وغیرہ جسکو خواہش باقی نہ رہے بیت راگ جسکو خلق اور محبت اور جسے خوف کرودھ غصہ استھت پرگیہ وہی ثابت العقل منی ضابطہ دل اوچتے کہلاتا ہے +

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ।
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५७

۵۷ - جو سب شے میں محبت نہیں رکھتا اور شبھ اشبھ یعنی بھلے بُرے کے ملنے سے خوش اور ناخوش نہیں ہوتا اُسکی عقل کامل ہے +

ٹیکا - یہ جو سر تبر دوست اور اولاد اور نعمت دُنیا دی وغیرہ سب سے انہ بھیستہ بے محبتی تت تت پراپیہ اُس اُسکو پاے کر شبھ مطلوب اشبھ غیر مقصود نا بھی نندت خوش نہیں ہوتا نہ دویشٹی یعنی خلاف مراد پانے سے ناخوش نہیں ہوتا تسیہ پرگیا پرتشٹا اُسکی عقل کامل ہے

१ स्थित प्रज्ञ
२ अध्यात्मक
३ आधिभूतक
४ आधिदैविक
५ सुखेषु
६ विगत स्पृह
७ वीत राग
८ स्थितप्रज्ञ
९ उच्यते
१० सर्वत्र
११ अनभिस्नेह
१२ तत्तत्प्राप्य
१३ शुभ
१४ नाभिनन्दति
१५ द्वेष्टि
१६ तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता

यदा संहरते चायं कूर्मोऽगानीव सर्वशः इन्द्रियाणी
न्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

۵۸ - جب یہ جوگی اپنی اندریون کو لذات سے مثل کچھوے کے کہ وہ اپنے سب
اعضا کو سمیٹ لیتا ہے کھینچ لیوے تو اُسکی عقل سراہنے لائق ہے +

ٹیکا - مثال کچھوے کی اسواسطے دی گئی کہ جیسے کچھوا اپنے سر اور ہاتھ
اور پیرون کو باہر نکال کر پھر بے تردد سمیٹ لیتا ہے اُسی طرح جوگی
بھی بار بار اپنی اندریان اور دل کو بے تردد روک لیوے جب جب دل
لذات کے طرف جاوے پھیر اُسی وقت اُسکو گیان کے بچار سے
کھینچ لیوے تو اسکی عقل لائق تعریف اور عزت کے ہے

یدا جب سنہرتے بخوبی کھینچ لیتا ہے ایم یہ جوگی کورم انگانیو کچھوے
کے اعضا کی طرح سرشیہ سب اندریانی اندریارتھے بھیہ اندریون
کو اُنکے لذات سے تسیہ اُسکی پرگیا عقل پرتشٹتا کامل
اعلیٰ ہے +

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः । रस
वर्ज्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥

۵۹ - غذا نکرنے والے شخصون کی یعنی اندریون کے لذات کھو بجاتے
ہین مگر خواہش لذت کی نہین جاتی اور مشاہدہ ذات سے اسکی خواہش لذات بھی دور ہوجاتی

ٹیکا - بکھیا - لذات - بنبرتتے گھٹ جاتی ہین نراہارسیہ دیہنہ غذا نہ
کرنے والے شخصون کے رس برجیم مگر خواہش لذت کی نہین گھٹتی رسوپیسیہ
خواہش لذت بھی اُسکی پرم درشٹوا علم الیقین کہ ہم وہی پرماتما ہین
اسکے یقین سے کہ یہی پرماتما کا درشن ہے اُس آتما کو دیکھ کر نبرتتی

१ यदा
२ संहरते
३ कूर्मोऽगानीव
४ सर्वशः
५ इन्द्रियाणी
६ तस्य
७ प्रज्ञा
८ प्रतिष्ठिता
९ विषया
१० निराहारस्य
११ रसवर्ज्जं
१२ रसोऽप्यस्य
१३ परं दृष्ट्वा
१४ निवर्तते

دور ہو جاتی ہے کچھ لذت کی خواہش نہونے ہی سے ثابت العقل نہیں ہو سکتا
کیونکہ مست اور دیوانہ اور بیمار شدید اور فاقہ کش اور طفل نوزاد کو بھی لذت
نہیں آتی اس لیے فرماتے ہیں کہ اندریوں کی لذّت اُٹھانے کا نام لذت اور
جسکی اندریاں لذت سے شلند اور مسرور نہو ویں اسکی بکھے یعنی لذت تو دور
ہو جاتی ہے مگر خواہش باقی رہتی ہے اور وہ خواہش لذات فانی بھی مشاہدہ
ذات بحت سے دفع ہوتی ہے اور میں برہم ہوں اُسکا یقین واثق ہونا ہی
کو مشاہدہ کہتے ہیں رس یعنی خواہش لذات فانی ؛

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः । इन्द्रियाणि
प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः ।। ६०।।

१ यततो
२ हि
३ अपि
४ कौन्तेय
५ पुरुषस्य
६ विपश्चितः
७ इन्द्रियाणि
८ हरन्ति
९ प्रसभं मनः

٦٠ - اے ارجن نہایت غافل لوگ جو سعی میں گاہت کے لگے ہیں اُنکے دل
بھی اندریاں بہکانے والی اپنے لذتوں کی طرف دل کو بزور کھینچ لاتی ہیں ؛
ٹیکا - جتت کوشش کرنے والی ہی تحقیق اپی بھی کونتیہ کنتی کے فرزند
ارجن پرشسیہ آدمی کا بپشچیتہ صاحب تمیز وعاقل اندریانی پرماتھی
اندریاں بہکا دینے والی ہرنتی کھینچ لیجاتی ہیں پرشبھم منہ دل کو زبردستی
جو غافل ہیں وہ بار بار لذات کے عیوب کے دیکھنے میں سعی وتدبیر کرتے ہیں
اگر ایک ساعت بھی اپنے دل کو صاف کرتے ہیں تو یہ اندریوں کے لذّات
دل کو کھینچ زبردستی ملوث کر دیتے ہیں اگر یہ اعتراض ہو کہ عقلمند کو کیونکہ
خواہش لذات پابند کر سکتی ہیں اس لیے کہا کہ پرماتھی یعنی فریب دینے والی
اور نہایت قوی اور زبردست ہیں - خلاصہ یہ کہ بغیر ضبط خواہش کے
ثبات عقل ممکن نہیں ؛

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ।।

٦١- اُن سب اندریون کو بخوبی روک کر مجھ مین دل لگا کر بیٹھے جسکی اندریان بس مین بتحقیق ہون درحقیقت اُسی کی عقل لائق تحسین ہے +

ٹیکا - تانی سریانی سنجمیہ اُن سب اندریون کو خوب روک کر جگت جوگی یعنی ضابط دل اُسیت یعنی بیٹھے مت پر مجھی مین معروف ہوئے ہی بسیہ اندریانی جسکی اندریان بس مین حقیقتاً رہتی ہین تسیہ پرگیا پرتشٹھتا اُسی کی عقل لائق تحسین کے ہے پیشتر ارجن کیا تھا کہ جسکی عقل صحیح ہوجاتی ہے وہ کیونکر رہتا ہے اُسکے جواب مین یہ فرمایا کہ سب اندریون کو روک کر وہ جوگی مجھ مین دل لگا کر اننیہ بھگت ہوکر بیٹھا ہے اُسی بھگتی سے اُسکی اندریان بس مین رہتی ہین +

جیسے راجہ کے حضور کی حاضر باشی سے بالکل ڈاکو اور چوٹتے ذرے کنارہ ہوجاتے ہین ویسے پرمیشر کی شرن اور بھگتی سے سب اندریان بس ہوجاتی ہین +

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते । संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोभिजायते ॥ ६२ ॥

٦٢- آدمی کے لذات کے دھیان سے اُسمین محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے خواہش اور خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - دھیایتو وشیان پنسہ - آدمی کو لذات کے تصور سے سنگستیشو پجایتے اُسمین محبت پیدا ہوتی ہے سنگات سنجایتے کام محبت سے خواہش پیدا ہوتی ہے کامات کرودھو بھجایتے خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے جو لوگ لذتون مین نفع سمجھکر اُنکا تصور کرتے ہین اور تصور سے سنگ یعنی محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے اُسکی ترقی اور سیر ہونے کی خواہش ہوتی ہے اور خواہش کے پورے نہونے

غصہ ہوتا ہے یعنی دوم جسکی خواہش ظاہری ضبط ہین اُسکو بھی تصور کرنے سے
لذات مین محبت پیدا ہوتی ہے اس لیے نفس کا مغلوب کرنا سب پر مقدم ہے

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ।
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥

٦٣ - غصہ سے خبط الحواسی اور بدحواسی سے توہمات فاسد اور توہمات فاسد سے
زوال عقل اور عقل کے زائل ہونے سے ناش یعنی غارت ہوجاتا ہے +
ٹیکا - کرودھات بھوت غصہ سے ہوتا ہے سم موہ مخبوط الحواسی اور بیخبری
امر کردنی اور ناکردنی اور گفتنی اور ناگفتنی مین سم موہات خبط ہونے
سے سمرتی بھرمہ توہمات فاسد یعنی احکام شاستر و تلقین مرشد کی
فراموشی سمرتی بھرنشات بیخبری سے بدھی ناش زوال عقل بدھ ناشات
پرنیشتی ناش ہوجاتا ہے اور عقل کے زوال سے ناش یعنی مردہ کی طرح
بیحس وحرکت ہوجاتا ہے +
یعنی دوم - بدھی ناش یعنی آتما کے تصور کے یکسوئی کا زوال +
یعنی تیسرے - ناش یعنی سب سعی اور کوشش سے عاجز ہوجاتا ہے اور جسکی کوشش اور سعی
باقی نہ رہے وہ درحقیقت مردہ ہے کیونکہ مردہ مین طاقت سعی کی نہین ہے +

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् । आत्मव
श्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥

٦٤ - اندریون کو محبت اور عداوت سے کنارہ رکھنے والا اندریون کی لذات
حاصل کرتے ہوئے بھی دل کو قابو مین رکھنے سے نہایت دل شاد رہتا ہے +
ٹیکا - راگ محبت دویش عداوت بیوگت برکنار سے بکھیان لذات
اندری سچرن اندریون کے اُٹھاتے ہوئے آتم بشی دل کو اختیار مین

१ क्रोधात्
२ संमोहः
३ स्मृति
विभ्रमः
४ भ्रंशात्
बुद्धिनाश
५ बुद्धि
नाशात्
प्रणश्यति
६ राग
७ वियुक्तैः
८ विषयान्
९ इन्द्रियैश्चरन्
१० आत्मवश्य

رکھنے سے بدھے آتما دل پر قادر پرساد نہایت خوش اُدھے چھُٹتے رہتا ہے
خلاصہ یہ کہ دل کو اختیار مین رکھنے والا باوجود اندریون کے لذات اُٹھانے
کے بھی نہایت خوش رہتا ہے +

प्रसादे सर्व दुःखानां हानि रस्योप जायते । प्रसन्न
चेतसा ह्याशु बुद्धिः पर्य्यवतिष्ठते ॥ ६५॥

۶۵- نہایت تفریح سے بہت رنج دور ہوجاتے ہین جسکا دل خوش ہے اُسکی
عقل جلد ٹھہر جاتی ہے +
ٹیکا- پرساد نہایت فرحت اور صفائی دل سرب دوکھ تینون آپ
ادھی دیوک ادھی بھوتک ادھیاتمک جو اگیان سے پیدا ہوے ہین -
پرش جیسے ہی صاف باطن ہے کا ان نقصان اشوبچاتے اسکے
ہونے سے اشو جلد بدھی عقل پرتے اولتے مستقل ہوجاتی ہے خلاصہ یہ
کہ صاف باطنون کی عقل جلد تھوڑی ہی سعی و مشق سے برہم کے تصور مین
مستقل اور مستغرق ہوجاتی ہے +

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना । ।
न चा भावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखं ॥ ६६

۶۶- جسکی اندریان بس مین نہون اُسکو عقل نہین نہ اُسکو استغراق فیہ ہے اور
جسکا دھیان نہین ٹھہرتا اُسکو بے تعلقی نہین اور جسکو بے تعلقی نہین اُسکو
آرام کہان +
ٹیکا- ناگستی بدھی رکیتسیہ جسکی بدھی مراقبہ مین نہین لگی ہے جگت غیر منضبط
جو اس اُسکو بدھی یعنی شاستر اور گرو کی ہدایت سے آتم گیان کی عقل ناستے نہین ہے
نہ یا جگتیہ بھاونا اور جگت کو بھاونا یعنی دھیان مین استغراق نہین نہ جابجا وتی

१ प्रसादे २ ... ३ ... ४ सर्वदुःख ५ ... ६ प्रसन्न ७ ... ८ ... ९ ... १० ध्यान ११ नास्ति बुद्धि ... १२ नहीं १३ अयुक्तस्य १४ ... [illegible]

شانتی اور جسکو بھاوتا نہین اُسکو شانتی یعنی آزادگی اور بے تعلقی نہین -
اشانتیسیہ کتو سکھم جسکو بے تعلقی اور جمعیت نہین اُسکو آرام نہین سُکھ یعنی مکت
کی لذت اور سرور +
معنی دوم - اجلت دل بےقرار دل بدھی آتم گیان کی عقل جو شرون مین بید انت بچار
سے حاصل ہووے بھاونا جو سو جاتیہ بجاتیہ خیالات سے مُبرا جسکو کسی شے سے جدا اور
کسی شے سے ملا ہوا نہ کہ سکین شانتی اگیان کا دور ہونا یعنی برھم اور جیو کو عین الیقین
سے واحد اور آشکار دیکھنا سُکھم مُکت کا آنند +

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ।
नदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥६७॥

٦٧ - اندریان جو لذت کی طرف دوڑتی ہین من بھی اُسکے پیچھے جاتا ہے جو من
کو نہین روکتا اُسکے دل کی جمعیت کو پریشان کر دیتے ہین جیسے ہوا کشتی کو
دریا مین پریشان کرتی ہے +
ٹیکا - اندریانام یعنی حواس غیر منضبط ہی بتحقیق چرتام یعنی اپنی اپنی لذتون
کی طرف دوڑتی ہوئیونکو یعنی منو نو بدھیتے جو دل بس مین نہ ہوگا تو اندریون کے
پیچھے چلا جاوے گا تدسیہ اُس شخص کا دل ہرتی پرگیام عقل کی جمعیت
کو لذات مین مائل کر دیتا ہے جیسے ہوا عاقل اور نادان ناخدا کے جہاز کو
سمندر مین اِدھر اُدھر گھماتی ہے بایو ہوا ناؤمیو کشتی کے طرح انبھسی دریا
مین + معنی دوم -
ہرگاہ ایک ایک اندری اپنے لذت مین دل کو پھنسا لیتی ہے تو اگر سب
اندریان اپنے اپنے لذات کی طرف ہونگی تو پھر دل کیونکر پریشان نہ ہوگا جیسے
ہوا کشتی کو پانی مین پریشان کر سکتی ہے لیکن خشکی مین نہین اگر دل لذات

१ शान्ति
२ अशान्तस्य
कुतःसुखं
३ बुद्धि
४ युक्तस्य
विजानतः
५ इन्द्रियाणां
६ चरतां
७ यन्मनो
८ तदस्य
९ हरति
प्रज्ञां
१० वायुर्
११ नावमिव

کے دریا مین بہا جاتا ہے تو ضرور بیقرار ہوگا اور اگر آتم گیان کی سرزمین پر قائم ہے
تو ہرگز اندریون کے لذات کی ہوا اور ہوس اسکو پریشان نہین کر سکتی ہے +

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्र
तिष्ठिता ॥ ६८ ॥ ६८ ॥ ६८ ॥

۶۸- اس لیے اے مہاباہو جسکی اندریان سب بس مین ہووین اور اپنی لذتون
کی ہوین اسی کی عقل کامل ہے +

ٹیکا- تسمات اس لیے جسیہ جسکی اندریان مہاباہو لمبی بانہوالے یعنے
صاحب اختیار نیگر ہتیانی ضبط کردہ شدہ سرشتہ اندریانی سب اندریان
ودل اندریارتھے بھیہ یعنی اندریون کی لذات تسیہ پر گیا پرتشٹا اسکی
عقل کامل اس اشلوک مین اندریون کے روکنے کا بیان ہے مہاباہو بڑے
بڑے دشمنون پر فتحیابی مین قادر ہر گاہ دشمنون پر غالب ہو تو اندریون کے
مغلوب کرنے مین بھی قادر ہو سکتی ہے +

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ।
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥

۶۹- جو سب لوگون کی رات ہے اسمین خواہش کا روکنے والا جاگتا ہے
جسمین سب لوگ جاگتے ہین وہ منی لوگون کی نظر مین رات ہے +

ٹیکا- جانسا جو رات سرب بھوتانام سب لوگون کی ہے تسیام اس
رات مین جاگرتی جاگتا ہے سنجمی جت اندری یسیام جاگرتی بھوتان
جسمین سب لوگ جاگتے ہین سانشا پشیتو منی وہ منی لوگون
کی نظر مین رات ہے اگر یہ شبہہ ہووے کہ اندریون کی لذات

१ तस्मात्
२ यस्य
३ महाबाहो
४ निगृहीतानि
५ सर्वशः
६ इन्द्रियार्थेभ्यः
७ तस्य
८ प्रज्ञा
९ प्रतिष्ठिता
१० या निशा
११ सर्वभूतानां
१२ तस्यां
१३ जागर्ति
१४ संयमी
१५ पश्यतो मुनेः

سے کوئی شخص بچ نہین سکتا تو اُسکے رفع مین فرمایا کہ برھم گیان جو تمام عالم
کی رات ہے یعنی اُس سے غافل ہین اور سنجمین یعنی اندریون کا بس کرنے والا
اُسمین جاگتا ہے یعنی برھم بچارمین دل لگا کر مصروف رہتا ہے اور جس لذات
دنیاوی مین سب لوگ ہوشیار ہین اُسمین مُنی لوگ غافل ہین یعنی سواے برھم
کے انکو کچھ نظر نہین آتا جیسے اُلّو دن کو نہین دیکھتا رات کو دیکھتا ہے ویسے
دنیادار لوگ برھم گیان جو بمنزلہ دن کے روشن ہے اُسمین سوئے یعنی غافل
ہین اور لذات دنیاوی جو مُنی لوگون کے نظر مین مثل رات کے باعث ظلمت
جہل کی ہے اُسمین بیدار مغز اور ہوشیار ہین پشتیو یعنی آتما کو دیکھتے ہوے
جیسے سب ندیون کا پانی سمندر مین بھرتا ہے مگر اُسکی طغیانی نہین ہوتی اور
اپنی حد سے تجاوز نہین کرتا ویسی ہی یہ سب باسنا گیانی کے ذات مین
فرو ہو جاتی ہین ÷

आपूर्य्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः । १
प्रविशन्ति यद्वत् तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स २
शान्तिमाप्नोति न कामकामी ॥ ७० ॥ ३ ४

۷۰ جیسے سمندر مین سب ندیون کا پانی بھرتا ہے پر وہ اپنے حد کو چھوڑ کر اُمڈتا نہین ۵ ۶
اُسی طرح مُنی لوگون کو سب اعتراض دُنیاوی و لذات آجاتے ہین اُسمین دل بستہ ۷
نہ ہونے سے وہ شانتی پاتا ہے دنیا کا چاہنے والا نہین پاتا ÷ ۸

ٹیکا - ابدیہ مان بارش اور ندیون کے پانی سے بھرا ہوا ایہ پرشٹتی یدوت
جیسے سمندر مین پانی سماجاتا ہے اچل پرشٹتم سمدرم اپنی حد سے تجاوز
نہین ہوتا تدوت اسی طرح کاما یم یہ سب لذات اور خواہشات دُنیاوی
پرشنتی سربے گیانی کو تقدیر سے حاصل ہوتے ہین لیکن وہ سمدر کی طرح

१ संयमी
२ आपूर्यमाणम्
३ प्रविशन्ति
४ यद्वत्
५ अचलप्रतिष्ठम्
६ समुद्रम्
७ कामाः
८ प्रविशन्ति सर्वे

اپنی حد سے حرکت نہین کرتا یعنی پابند ودل بستہ لذات نہین ہوتا اُسکو شانتی
ناپنوتی وہ گیانی شانتی یعنی جمعیت دل پاتا ہے نہ کام کامی خواہندہ لذات
شانتی نہین پاتا +

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निस्पृहः ।
निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥ ७१

٧١ - جو آدمی سب خواہشون کو ترک کرکے مستغنی پھرتا ہے اور خودی اور دعوی
ملکیت نہین رکھتا وہ کبریائیہ مکت کو پاتا ہے +

ٹیکا - یہانے کا یان سرپان پومان جو آدمی سب خواہشون کو چھوڑکر شتچرتی
نسپرہ مستغنی پھرتا ہے نرمم بلا دعوی ملکیت نرہنکارہ بیخود ہوکر سہ
شانتی ادھی گچہت وہ مکت کو پہونچتا ہے جسکو لذات کی خواہش نہین
بلکہ لذات جو اتفاق سے آجاتے ہین اُنکو چھوڑ دیتا ہے اور جو حاصل
نہین ہے اُسکی تمنا نہین رکھتا وہ نرہنکار ہے اور سامان لذات اور
جسم مین نرمم یعنی دعوی ملکیت چھوڑکر باطن کے نظر سے دیکھتا ہے وہ
مکت پاتا ہے +

معنی دوم - سب خواہش لذات دنیاوی مانند حکومت و سلطنت وغیرہ کو چھوڑکر
شریر کا نرباہ یعنی بقاے شخصی مین بھی مثل غذا وغیرہ کے بھی جسکو خواہش نہ رہے
اور جسم اور اندریون کا دعوی نہ رہے وہ نراہنکار ہے اور ضروریات جسمی
جو بسبب تقدیر بے طلب ملجاوے مثل کہانا و کوپین وغیرہ اُسمین دعوے
ملکیت نہو وہ نرمم سب سنسار کے دوکھ یعنی اگیان کا فنا ہونا وہ شانتی
گیانی شانت کے نشان کو بیان کرتے ہین کہ جسکو بعد ترک لذات کے پھر
خواہش نہ ہووے اور بے طلب جو آجاوے اُسمین دعوی ملکیت نہو اور باوجود

१ कामान् प्राप्नोति २ विहाय ३ चरति निस्पृहः ४ निर्मम ५ निरहंकारः ६ प्राप्नोति अधिगच्छति ७ निर्मम ८ प्रधान

ترک لذات و سبب طلب آجانے اور دعوی ملکیت نہونے کے اپنے کمال پر
محظوظ اور مغرور نہو وے کہ ہم ایسے باکمال ہین +

एषा ब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ।
स्थित्वास्यामन्तकालेऽपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥७२

۷۲ - اے پارتھ اس برہم گیان کی عقیدت کو حاصل کرکے جہل مین نہین پھنستا
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس گیان مین ٹھہر جاوے تو برہم نربان یعنی
مکت کو پہونچ جاتا ہے +

ٹیکا - ایہ ابرا ہمی ستھتی برہم گیان کی عقیدت نئی نام پر ایہ پوت
اسکو حاصل کرکے سنساری مایا موہ مین نہین پھنستا استہ تو اسپیا اور قائم ہوکر
انت کالے بی مرتے وقت بھی برہم نربان مکت کو رچھتی پاتا ہے
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس برہم گیان مین ٹھہر جاوے تو برہم
نربان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے اور جو لڑکپن سے عمل کرے تو پھر کیا کہنا ہے
دوسرے معنی انت کال یعنی بڑی پیری مین جی لفظ اپی سے یہ مراد ہے کہ اگر
برہم چرج کے وقت سے برہم گیان کی عقیدت ہووے تو اسکے مکت ہونے
مین کیا شک ہے اس ادھیاے مین گیان اور اسکا سادھن کرم اور سنتوشد چتی
یعنی صفائی دل اور اسکا نتیجہ وگیان نشٹا کا بیان ہے +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे सांख्ययोगो नाम द्वितीयोऽध्यायः ॥२॥

تمام ہوا بھگوت گیتا کا دوسرا ادھیاے سانکھیہ جوگ نام
سماپتم شوبھم

१ पार्थं
२ ब्रह्मज्ञान
३ एवा
४ ब्राह्मी स्थिति
५ नैनांप्राप्य विमुह्यति
६ स्थित्वास्यां
७ कालेपि
८ ब्रह्मनिर्वाणम्
९ ऋच्छति
१० बुद्धिवर्ग

آغاز ادھیاے سوم

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता
बुद्धिर्जनार्दन । तत्किं कर्मणि घोरे मां नि
योजयसि केशव ॥ १ ॥

١ ارجن نے کہا اے جناردن جو آپ کی راے مین کرم سے گیان کی عقل کا درجہ
لی ہو تو پھر مجھے اے کیشو آپ گھور کرم مین کیون لگاتے ہین ٭

ٹیکا۔ جیا یسی افضل حیثیت ہووے اکرم نشتے کرم نکرنے مین تمہاری
ستارا ے مین بُدھی گیان کی عقل جناردون جن سے سب لوگ اپنے مطلب
کے حصول کی دعا مانگین جن یعنی جنم ہونے اور مرنے کو جو دور کرے
ت لکم تو کیون کرمنے کام مین گھورے فعل بد مثل لڑائی اور
خون ریزی مام نیو جیسی مجھے لگاتے ہو کیشو اے کیشو یعنے
سب کے ایشر ٭

معنی دوم ک برھما ایش مہادیو دونون کو جو حفاظت کرے وہ کیشو
اشو گیان نتو شو چستوم ان اشلوکون سے پہلے دیہہ اور آتما مین تفرق
جوگ کے سادھن ہین بیان کیے بعدہ پر گیا باد انشچہ بھاکھے ان اشلوکون
سے کرم جوگ ظاہر کیا پھر استھت پرگیہ آدمی کی خصلتین مثل بے تعلقی
دنیا اور بیخودی کی بیان کرکے کرم جوگ پر گیان جوگ کو فضیلت دی اس
لیے ارجن کو اشتباہ واقع ہوا تو سوال کیا کہ ہر گاہ آپ کی راے مین
کرم سے گیان افضل ہے تو پھر بار بار مجھے لڑنے اور خون ریزی کے کام مین
کیون ترغیب دیتے ہین کر میو ادھکار ستے ان اشلوکون سے لڑائی اور جنگ
کی ترغیب دینا یہی گھور کرم ہے ٭

१ ज्यायसी
२ चेत्
३ कर्मणस्ते
४ मता
५ बुद्धिर्
६ जनार्दन
७ कर्मणि
८ घोरे
९ मां नियोजयसि
१० व्यामिश्रेण
वाक्येन
११ बुद्धिं मोहयसीव
मे
१२ तदेकं वद
१३ निश्चित्य

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ।
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

۲- مجمل تقریروں سے آپ میری عقل کو پریشان کرتے ہیں ان دونوں میں سے
ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ فرمائیے جسمیں میرا بھلا ہووے ✣

ٹیکا- یا مشر مینو یا کنیتہ ملی ہوئی تقریر سے یعنی کبھی کرم کی بزرگی کبھی گیان کی
فضیلت کہیں یہ تقریر کہ کشتریوں کو لڑائی سے بہتر کوئی دھرم نہیں برھنیمو
ہیہ سیوے میری عقل کو پریشان کرتے ہو تدیکم بدنشچتیم ان دونوں میں
سے ایک پختہ کہو نیہ جس سے شریئے بوہمانیویام میرا بھلا ہووے
شریئے بمعنی بہتری و مکت ✣

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा
पुरा प्रोक्ता मयानघ । ज्ञान योगेन सांख्या नां
कर्म योगेन योगिनां ॥ ३ ॥

۳- اس عالم میں دو قسم کی نشٹھا یعنی عقیدہ ہے یہ ہم نے تم کو پہلے ہی کہہ سنایا
اے معصوم گیان جوگ سے سانکھیہ کا عقیدہ کرم جوگ سے کرم کرنے والوں کی نشٹھا

ٹیکا- شری بھگوان نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے اگر یہ کہا ہووے کہ کرم جوگ
گیان جوگ دونوں برابر مکت دینے والے ہیں تو البتہ یہ سوال تمہارا صحیح ہوتا بلکہ
یہ کہا ہے کہ جب تک صفائی باطن خواہشات دنیاوی سے نہو تب تک کرم کرنا
چاہیے اور بعد صفائی دل کے گیان جوگ کرنا چاہیے لوکے سمن اس عالم میں
دویدھا نشٹھا دو قسم کی عقیدت ہے پُرا پروکتا میا ہم نے پیشتر کہا انگھ
گناہوں سے پاک گیان جوگنے نہ گیان جوگ سے سانکھیانام معارف
باطنوں کی کہ جو گیان میں معروف ہیں انکو گیان کی پختگی کے واسطے

१ व्यामिश्रेणैव वाक्येन
२ बुद्धिं मोहयसीव
३ तदेकं वद निश्चित्य
४ येन
५ श्रेयोऽहमाप्नुयाम
६ कथः
७ लोकेऽस्मिन्
८ द्विविधा निष्ठा
९ पुरा प्रोक्ता मया
१० अनघ
११ [illegible]

گیان وغیرہ سے برہم نشٹھا لازم ہے اور گیان کے طالبون کو کہ صفائی باطن
نہین رکھتے کرم جوگ کرنا چاہیے کرم جوگ سے نہ جوگنام کرم جوگ سے انکو جو کرم
کے لائق ہین پس یہ دونون طرح کی عقیدت بلحاظ لیاقت اور استعداد
بیان کی گئی +

دوسرے معنی۔ سانکھیا نام عقل کامل رکھنے والے جو برہم چرج ہی کے وقت
سنیاسی ہوگئے ہون اور بیدانت کے گیان مین جنکو پورا اعتقاد ہو اور بعد
ین ہین یعنی خواہشات دنیاوی جنکے دل سے نکل گئی ہو جوگینام جنکو صفائی
ل اور گیان پر عقیدہ کامل نہو اور لیاقت کرم کرنے کی رکھتے ہون +

नकर्मणामनारंभान्नैष्कर्म्यं पुरुषो श्नुते ।
नच संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥४॥

۔ کرم نہ کرنے سے آدمی کو گیان نہین ہوتا نہ سنیاسی ہی سے سدھی ملتی ہے۔
کا۔ نہ کرمنا منارم بھات نشکرم پرکھو شنوتے کرم کے مشق نہ کرنے سے آدمی کو
گیان حاصل نہین ہوتا نہ چہ سنیاسا دیو نہ سنیاسی ہی سے سدھم سمدھ پگچھتے
سدھی کے درجہ کو پہونچتا ہے بخوبی صفائی باطن کے ہونے اور گیان پیدا ہونے
برن اسرم کے دھرم کرنے لازم ہین کیونکہ کرم کرنے سے صفائی قلب
حاصل ہوتی ہے اور بغیر کرم کے دل صاف نہین ہوتا اور جب تک دل
صاف نہو تب تک گیان نہین ہوتا اس اشلوک مین یہی بیان ہے۔ نازنہ
نشکرم وہ گیان کا استغراق جسمین سب کرم دفع ہوجاتے ہین پرکھو شنتے
اگر شبہہ ہووے کہ سنیاس ہی سے گیان کیون نہین ہوتا اس لیے فرمایا کہ
بغیر کرم کے صاف باطنی نہین اور بلا صاف باطنی کے گیان نہین ہوتا ۔
سدھی یعنی مکت +

१ कर्मयोगेन योगिनाम्
२ सांख्यानाम्
३ नकर्मणा मनारंभान्नै ष्कर्म्यंपुरुषो श्नुते
४ नचसंन्या सनादेव
५ सिद्धिंसमधि गच्छति
६ नांसंनैष्क र्म्यं
७ पुरुषोश्नुते

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥५॥

१ कश्चित्
२ क्षणम्
३ जातु
४ तिष्ठति
५ अकर्मकृत्
६ कार्यते
७ ह्यवशः कर्म सर्वः
७ प्रकृतिजैर्गुणैः
८ कर्मेन्द्रियाणि संयम्य
९ आस्ते
१० मनसा स्मरन्
११ इन्द्रियार्थान्

۵- کوئی شخص بغیر کرم کرنیکے ایک دم بھی نہین رہتا اور بے اختیار ہو کر موافق عادت جبلی کے سب کرم کرنا ہی پڑتا ہے +

ٹیکا- نہ بمعنی نہین کشچت کوئی کشن لمحہ اپی بمعنی بھی جاتُ تشٹھتی جیو رہتا ہے اکرم کرت بے کرم کیے ہوے کاریتے جبیشہ کوم سر پر سب کرم ضرور ہی کرنا چاہیے پرکرت جیر گُنی موافق عادت طبعی کے کوئی گیانی خواہ اگیانی بغیر کرم کرنے کے نہین ٹھہرتا کیونکہ بسبب گھٹنے بڑھنے ستوگن اور رجوگن کے جیسی عادت طبعی ہے ویسا کرم کرنا ہی پڑتا ہے اگرچہ اسون کو کرم سے روک بھی لیوے تو دل اپنے تصورات سے باز نہین آتا تو درحقیقت وہ بھی کرم ہے خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ سنیاسی کو بھی لازم نہین بلکہ بخواہش نتیجہ کرنا واسطے صفائی باطن کے ضرور ہے اسی کو سنیاس کہتے ہین اچھے کرم کو نہ چھوڑنا چاہیے +

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन् ।
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ॥६॥

۶- کرم اندریون کو روک کر جو دل سے لذتون کا دھیان کرتا ہے وہ احمق اور جھوٹا مکار ہے +

ٹیکا- کرم اندریانی بمعنی کرم اندریون کو بخوبی روک کر یہ آستے جو رہتا ہے منسا سمرن دل سے دھیان کرتا ہے اندریارتھان اندریون کی لذت شبد اسپرس وغیرہ سے جو شخص اپنے تئین عابد ظاہر کرتا ہے اور دل مین تصور آتما کا کرتا ہے بلکہ لذات کے دھیان مین رہتا ہے بموڑھاتما وہ احمق

ہے متھیا چار وہ جھوٹا و مکار ہے یعنی گنہگار ہو جاتا ہے ۳ اوچتے اُسے
کہتے ہین ÷

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते ॥ ७॥

۷ ۔ اے ارجن جو گیان اندریون کو مع دل کے ضبط کر کے اندریون سے
کرم جوگ کی تعمیل کرتا ہے اور پھل کی خواہش نہین رکھتا وہ افضل ہے ÷
ٹیکا ۔ یستو اندریانی منسا نیمیہ جوگیان اندری یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ کو
دل سمیت روک کر کرم اندریون سے کرم جوگ یعنی جگیہ دان تپ بے طلب
نتیجہ کرتا ہے وہ عالی رتبہ ہے اندریانی یعنی گیان اندری منسا نیمیہ من
سمیت ایشر مین لگا کر اربھتے شروع کرتا ہے کرم اندری کرم جوگ
اشکتہ بے طلب نتیجہ ارجن کرم اندریون سے کرم کرتا ہے سہ بشِشیتے وہ
عالی مقام ہے ÷
دوسرے معنی منسا نیمیہ من سمیت اندریون کو روک کر خواہ ٹھیک جگت
دل سے اندریون کو روک کر ÷

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८ ॥

۸ ۔ تم کرم معینہ کرو کرم نہ کرنے سے کرم کرنا بہتر ہے تمہارے بدن کا نباہ بھی بغیر کرم
کے نہین ہو سکتا ÷
ٹیکا ۔ نیتم کرو کرم یعنی نیت کرم یعنی سندھیا ترپن وغیرہ بموجب حکم سرتی سمرتی کے
کرو یعنی کرو توم تم جیاہ بہتر اکرمنہ کرم نہ کرنے سے شریر جاترا بقا شخصی اپی چہ تے
تمہاری نہ پرسِدھیت انجام نہ پاوے گی اکرمنہ بغیر کرم کرنے کے تم گیان اندریون

१ मिथ्याचारः
२ स उच्यते
३ यस्त्विन्द्रि याणि मनसा नियम्य
४ इन्द्रियाणि
५ मनसा नि यम्य
६ आरभते
७ स विशि ष्यते
८ नियतं कुरु कर्म त्वं
९ ज्यायः
१० शरीरयात्रा
११ न प्रसिद्ध्येत्
१२ अकर्मणः

کی خواہش لذات سے روک کر کرم اندریوں سے کرم کرو جو فرض اور واجب ہے
اسکی تعمیل کرو کیونکہ نہ کرنے سے کرم کرنا واسطے صفائی باطن کے بہتر ہے اور بغیر کرم
کرنے کے تمہارے حوائج ضروری اور بدن کا نباہ بھی نہ ہوسکے گا ✣

यज्ञार्थात्कर्मणोन्यत्र लोकोयं कर्मबंधनः ।
तदर्थं कर्म कौंतेय मुक्तसंगः समाचर ॥ ९ ॥

۹ - یجّیہ کے سوا جو کرم ہے سب لوگ اُس کرم مین پابند ہین صرف پرمیشر کے راہ پر
اے کنتی کے فرزند بیخواہش نتیجہ کرم کرو ✣

ٹیکا - جگیہ یعنی پرمیشر کی یاد ارتھ آرادھن - اینتر دوسرے کرم لوک ایم
یہ سب عالم کو کرم بندھن کرم کے پابند ہین تدرتھم اُسی کے واسطے
یعنی پرمیشر کی عبادت کے غرض سے کونتیہ کنتی کے فرزند مکت سنگ بے طلب
خواہش سماچر برغبت وخوشی کرو خلاصہ یہ کہ پرمیشر کے ارپن کرم کرو ✣

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः । अनेन
प्रसविष्यध्वमेष वोस्त्विष्टकामधुक् ॥ १० ॥

۱۰ - برہما نے اپنی اولاد کو جگت سمیت پیدا کیا اور پہلے یہ کہا کہ اس جگیہ سے
تم ترقی پاؤگے یہ تمہارے مرادون کی کام دھین ہے ✣

ٹیکا - سہ جگیہ جگیہ کے ادھکاری - دوسرے معنی جگیہ کے ساتھ پرجا اپنی اولاد
تینون برن برہمن کھتری ویش کلپ کے پہلے سرشٹا پیدا کیے اُواچ کہا پرجاپتے برہما نے
انینے پرسوشیدھوم اس جگیہ سے ترقی پاؤگے یوش اِشٹ کام دھک یہ
تمہاری مراد کے پورے کرنے کو ایک کام دھین ہے ✣

देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ।
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

۱۱- جگیہ ہی سے تم دیوتون کو راضی کرو وہ دیوتا تم کو ترقی دینگے اسی طرح ایک دوسرے کو رضامند کرتے ہوئے نفع وافی پاؤ گے ✣

ٹیکا - دیوان بھاوینا دیوتون کو رضامند کرو آنی نہ اس جگہ سے نے دیوتا وہ دیوتا بھاوینتو تم کو مینھ برسانے اور غلہ پیدا کرنے اور تمھاری آرزو پوری کرنے سے راضی کرینگے اور ترقی بخشینگے پرسپرم بھاونیتہ باہمدیگر راضی کرتے ہوئے شریہ پرم واپسیتھ فائدہ عظیم حاصل کرو یعنی تم دیوتاؤن کا جگیہ کرو وہ تمھاری مراد پوری کرینگے ✣

इष्टान् भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः ।
तैर्दत्तान प्रदायैभ्यो यो भुङ्क्ते स्तेन एव सः ॥ १२ ॥

۱۲- جگیہ سے دیوتا آسودہ ہو کر اچھی اچھی نعمتین تم کو دینگے اور وہ دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو مدر نظر نہین کرتا وہی چور ہے ✣

ٹیکا - اشٹان بھوگان من بھاوتی نعمتین مثل زن اور فرزند اور مال اور چارپایہ اور غلہ اور صحت جسمی وغیرہ داسینی دینگے بارش باران اور تجارت وغیرہ کے وسیلے سے تو تم کو جگیہ بھاوتا جگیہ سے راضی اور آسودہ ہو کر پردتانہ پردائی بھیو انھین دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو بغیر دیے یعنی بل بیشدیو شرادھ وہوم بغیر کیے ہوئے جو نھنکتے جو کھاتا ہے اور اپنے جسم کو پالتا ہے اشتینہ ایوسہ وہی دیوتا ہر کا چور ہے -

خلاصہ یہ کہ بغیر شرادھ وبل بیشدیو وہوم وداں کیے ہوئے کسی کو نہ کھانا چاہیے اور ان سب مراتب کی تعمیل ہر شخص بقدر اپنی استطاعت کے کرسکتا ہے جو مقدور پر منحصر نہین ہے بمقدور کو تھوڑے غلہ سے ہی یا ساگ یا پھل سے جو کھانے کو میسر ہووے اسی مین سے سب ہو جاتا ہے ✣

१ देवान्भावयत
२ अनेन
३ भावयन्तुः
४ परस्परंभावयन्त
५ श्रेयपरम
वाप्स्यथ
६ इष्टान्भोगान्
७ दास्यंते
८ भाविताः
९ तैर्दत्तानप्रद
येभ्यो
१० स्तेनएव
सः

यज्ञशिष्टाशिन: सन्तोमुच्यन्तेसर्वकिल्विषे : ।
भुंजतेते त्वघं पापाये पचंत्यात्मकारणात् ॥ १३ ॥

۱۳- جگیہ کا پس ماندہ اچھے لوگ کھاتے ہین وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین اور
جو لوگ خاص اپنے واسطے کھانا پکاتے ہین وہ اپنے پاپ کی غذا کرتے ہین ٭

ٹیکا- جگیہ بل بشیدیو پتر ادھ ہوم دان وغیرہ سے بسشٹ باقی ماندہ نیک مرد
آشتی نہ کھانے والے سب طرح چھوٹ جاتے ہین سرب کلبکھ سب پاپ سے
یعنی پنچ سونا پاپ سے جو پانچ جگہ گرہست کے گھر مین جان کشی ہوتی ہے
اول اوکھلی موسل کہ غلہ کوٹنے سے جاندار مرتے ہین- دوم چکی- سوم چولھا-
چہارم جھاڑو- پنجم پانی رکھنے کی جگہ- ان مقامون مین جو جاندار
مرتے ہین وہ گناہ بل بیشدیو کرنے سے مٹ جاتا ہے اور بغیر جگیہ کے
کھانا ان جانداروں کا خون کھاتا ہے بھونجتے کھاتے ہین تی وہ لوگ
اگھم تو پاپ تے پچنتی جو پکاتے ہین آتم کارنات — خاص
اپنے واسطے ٭

अन्नाद्भवंतिभूतानि पर्जन्यादन्नसंभव : ।
यज्ञाद्भवतिपर्जन्योयज्ञ: कर्मसमुद्भव: ॥ १४ ॥

۱۴- غذا سے خلقت پیدا ہوتی ہے اور بارش سے غذا غلہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
جگیہ سے مینھ برستا ہے اور جگیہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ٭

ٹیکا- اناتّ غذا سے اور منی سے اولاد ہوتی ہے بھونتی بھوتانی خلقت
پیدا ہوتی ہے پرجنیاد بارش سے ان سمبھوہ ان یعنی غذا مثل غلہ
و میوہ و فواکہ پھل ساک وغیرہ پیدا ہوتا ہے جگیات جگیہ سے بھوتی
ہوا نی ہے پرجنیہ بارش جگیہ کرم سمدبھوہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ٭

१ सर्वतिदेव
२ शिष्ट
३ आशिन:
४ मुच्यन्त
५ सर्वकिल्विषे
६ भुंजते
७ अघं
८ पचंति
९ अन्नात्
१० भवंतिभूतानि
११ पर्जन्यात्
१२ अन्नसंभव:
१३ यज्ञात्
१४ पर्जन्य:
१५ कर्म
१६ समुद्भव

कर्मब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्। तस्मात्
सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५ ॥

۱۵- کرم کو بید سے پیدا ہوا جانو اور بید پرماتما سے پیدا ہوا اسلیے برہم جو سب مین سمایا ہے وہ ہمیشہ جگ مین رہتا ہے +

ٹیکا- کرم جگیہ وغیرہ کا نام ہے برہمھو دبھوم بید جو پرمیشر کی سانس سے نکلا ہے پیدا ہوا اکشر پر برہم محیط کل - دوسرے معنی سب بیدون مین جسکا بیان ہے - اکشمات اس لیے نیتم جگیے ہمیشہ جگیہ مین - پرتشٹم رہتا ہے - خلاصہ یہ کہ جگیہ کرنے سے بے طلب برہم مین ملجاتا ہے +

एवं प्रवर्त्तितं चक्रं नानुवर्त्तयतीह यः। अघायुरि
न्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६ ॥

۱۶- اس طرح عمل کی گردش قائم ہے اُسکی تعمیل جو نہین کرتا اے پارتھ اُس نفس پرور کی زندگی بیفائدہ ہے +

ٹیکا- ایوم اسی طرح پرورتتم چکرم گردش مقرر ہے جگیہ سے مینہ برسنا اور مینہ سے اناج اور غذا سے سب جانداروں کی پیدائش اور غذا پانی برسنے سے اور مینہ جگیہ سے ان برتینی - یہ اس گردش کی جو تعمیل نہین کرتا یعنی جگیہ نہین کرتا - اگھایو - ساری عمر گنہگار - اندریارام - نفس پرور جو ہمیشہ طلب لذات مین لگا رہے اور پرمیشور کی پوجا اور بھگت نہ کرے - موگھم پارتھ سجیوتی - اُسکی زندگی عبث ہے بلکہ صرف واسطے گنہگاری کے ہے +

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः। आ
त्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥ १७ ॥

۱۷- جس آدمی کی آتما ہی مین سرور اور آتما ہی آسودگی اور آتما ہی مین

१ ब्रह्मोद्भवं
२ अक्षर
३ परब्रह्म
४ नित्यंयज्ञे
५ प्रतिष्ठितं
६ एवं
७ प्रवर्त्तितं चक्रं
८ नानुवर्त्तयतीहयः
९ अघायुः
१० इन्द्रियारामः
११ मोघंपार्थ सजीवति

دلبستگی ہو اُسکو کچھ کام کرنا نہین رہتا ÷

ٹیکا - جیسے جس آدمی کی آتم رتؔ یو سیات - آتما ہی مین مصروف ہووے - آتم ترپتیچ
اور آتم ہی مین آسودگی - مانو آدمی - تہیؔ یعنی ذات ہی کی معرفت کی لذت
مین غرق اور سب لذات سے بے پروا - معنی دوم جسب خواہش غذا لذیذ و
لطیف کھانے والی ٹھنڈا و شیرین پینے سے جو سیرچی و خوشی ہوتی ہے ویسا
آسودہ ہونا - سنتشٹ طلب لذات باقی نہ رہے خواہ جیسے صحت و قوت
بدنی وحصول مدعا سے دل آسودہ و خوش ہوتا ہے ہر حالت مین ویسی خوشی
کا ہونا - آتمنو اتمنا - اپنی ہی آتما مین آپ ہی تشٹ قانع - تسیہ - اُسکی -
کارجم - کردنی - نہ ودیتے - نہین رہتا - خلاصہ یہ کہ جسکو آتما ہی مین محبت
اور آسودگی اور سنتشٹی ہے اُسکو کچھ کام دنیا یا عقبی کا کردنی باقی نہین
رہتا گویا وہ سب کام کرچکا کیونکہ گیانیون کو کرم جوگ کرنے کی ضرورت
نہین ہے ÷

नैवतस्य कृतेनार्थो नाःकृतेनेह कश्चन । नचास्य सर्व्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः ॥ १८ ॥

۱۸ - اُس گیانی کو کرم کرنے سے ہرگز ثواب نہین ہوتا اور نہ کرنے سے گناہ بھی
نہین اور نہ اُسکو تمام عالم سے کوئی ذریعہ واسطے مکت کے درکار ہے -

ٹیکا - نیو تسیہ - نہ اُسکو ہرگز - کرتینہ - کرم کرنے سے - ارتھ - ثواب ہے
ناکرتینہ - نہ کرنے سے - اِہ - اس عالم مین - کشچن - کچھ گناہ نہین - کیونکہ
گیانیون کو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے کچھ پاپ اور پُن نہین ہوتا -
اور جمیع موجودات سے کچھ غرض نہین رکھتا بلکہ برہما سے بھی واسطے
مکت کے امداد نہین چاہتا کیونکہ وہ آپ مکت ہے اور ایسے

१ यस्त्व
२ आत्मरतिरेव
३ आत्म
तृप्तश्च
४ मानवः
५ संतुष्टः
६ आत्मन्येव
७ तस्य
८ कार्यं
९ नविद्यते
१० नैवतस्य
११ कृतेन
१२ अर्थो
१३ नाकृते
१४ इह
१५ कश्चन

گیان کے درجہ سے دیوتا لوگ براہ حسد گیان کے مرتبہ کے پہنچنے مین هارج
وتے ہین اگر شبہہ ہووے کہ دیوتا جو مانع ہوتے ہین تو اُنکی پوجا کرنے سے
رضامندی ہولی اُسکے دفع مین یہ جواب ہے کہ کوئی دیوتا مکث نہین دے
سکتا اور گیان ہونے کے پہلے تو دیوتا هارج ہوتے ہین لیکن بحالت معرفت
ذات کے کوئی قدرت ہرج کی نہین رکھتا کیونکہ بید مین لکھا ہے کہ گیان کی
راہ مین ہرج نہین ہوتا لہذا دیوتا کی خوشامد و پوجا کی ضرورت نہین رہتی
اور گیان کی سات بھومکا بموجب قول شششٹہ مُن کے ہین -
پہلے مُکت کی خواہش دوسرے بچار یعنی تمیز حق و باطل کی تیسرے دل
کو لذات سے روکنا دکیسو کرنا - چوتھے ستوگُن کی ترقی اور افعال نیک
مین مصروفی - پانچوین بے تعلقی کسی سے دل نہ لگانا - چھٹوین سب
کائنات کو یقیناً فانی جاننا - ساتوین برہم مین محو ہونا -
دوسری قسم کی سات بھومکا - اول باقی و فانی کا غور کرکے مُکت کی
خواہش - دوم گُرو کے پاس جاکر بیدانت کی باتون کا بچار - شروَن منن
وغیرہ - سوم دل کو جمع کرکے شے لطیف کی دریافت کی لیاقت - یہ تینون
بھومکا جاگرت اوستھا کہلاتی ہین - چہارم بیدانت کے قول کے موافق
برہم کا ساکشات یعنی عین الیقین ہونا - یہ چوتھی بھومکا سوپن اوستھا
یعنی عالم خواب کہلاتی ہے کیونکہ اس بھومکا مین کُل عالم کو مثل خواب کے
جھوٹا جاننا چاہیے اور اس بھومکا والا جوگی برہم بد کہلاتا ہے - پنجم
ششم و ہفتم بھومکا جیون مُکت کے درجہ مین ہے - اسمین سے بکلپ سمادھ
کی مشق سے نربکلپ سمادھ کے مقام پر پہنچتا ہے - خاص سشپت
ہو جاتا ہے - اسکو کُل عالم مین - کچھ اعتبار نہ رہا - کچھ غرض واسطے مُکت

کے درکار نہین ہوگی +

तस्मादसक्तः सततं कार्य्यं कर्म्म समाचर । असक्तो ह्याचरन्कर्म्म परमाप्नोति पूरुषः ॥ १९ ॥

۱۹- اس لیے بے تعلق ہوکر امور کردنی کی تعمیل کرو قطع تعلق ہی کے ساتھ کرم کرنے سے آدمی مُکت پاتا ہے +

ٹیکا- تسمات۱- اس لیے- اسکت۲- دل سے کرم کرنے ہی مین خواہش قائم رہے نہ گاہ گاہ- ستتم۳ ہمیشہ کاریہ۴ کرم- جو کام تمام عمر کرنا واجب ہے مثل ہمیشہ نتیک کرم بموجب شاستر کے- سماچر۵ تعمیل کرو- اسکت۶- پھل کا نچاہنے والا ہے تحقیق- آچرن۷ کرم- کرم کرتے ہوئے- پرماپنوت۸- مُکت پاتا ہے- پورکھ۹ درحقیقت وہی مرد ہے- خلاصہ یہ کہ جو کوئی بغرض نتیجہ کے کرم کرتا ہے وہی بعد صفائی باطن مُکت پاتا ہے +

कर्म्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः । लोकसंग्रहमेवापि सम्पश्यन्कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

۲۰- کرم ہی سے درحقیقت جنک وغیرہ نے درجہ سدھی یعنی کمال مین قیام پایا عوام کی ہدایت کے واسطے تم کو دیدہ ودانستہ بھی کرم کرنا چاہیے +

ٹیکا- کرنیوہ۱۰ درحقیقت کرم کرنے ہی سے- سن سدھ۱۱- درجہ کمال مین- استھتا۱۲- قیام پایا- جنک آدیہ۱۳- جنک وغیرہ گیانیون نے لوک سنگرہ۱۴ میواپ- عوام کی ہدایت کے واسطے بھی- سم پشین۱۵- دیدہ ودانستہ کرت مرہت- کرنے کے لائق ہے- اس قول سے ظاہر کیا کہ ہمیشہ کرم کرنا بزرگون کا معمول ہے جسکو سداچار کہتے ہین کیونکہ جنک وغیرہ نے کرم کرنے سے مرتبہ گیان کا پایا اگر تم اپنے کو گیان

१ तस्मात्
२ असक्तः
३ सततं
४ कार्य्यं कर्म
५ समाचर
६ असक्तोकर्म्म
७ आचरन्
८ परमाप्नोति
९ पूरुषः
१० कर्म्मणैव
११ संसिद्धि
१२ आस्थिता
१३ जनकादयः
१४ लोकसंग्रह
१५ सम्पश्यन
१६ कर्तुमर्हसि

کا طالب اور یہ سمجھو کہ ہم کو کرم کی ضرورت نہین ہے تو بھی واسطے ہدایت عوام
کے تم کو کرم کرنا چاہیئے کیونکہ جو طریق راجہ اختیار کرے گا وہی طریق
اسکی رعایا بھی اختیار کرے گی اِس لیے تم کو کرم کرنا واجب ہے علاوہ
اسکے چھتریون کو شرت اور اسمرت کی روسے سنیاس اختیار کرنا منع ہے
تو بھی کرم کرنا لازم ہوا +

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः । स यत्प्रमाणं
कुरुते लोकस्तदनुवर्त्तते ॥२१॥

۲۱- جس راہ پر بزرگ لوگ چلتے ہین اُسی چال پر عام لوگ چلتے ہین اور جس
قاعدے کو وہ قائم کرتے ہین اُسکی پیروی عام لوگ کرتے ہین +

ٹیکا- جد جد- جس جس- آچرت- چال پر چلتے ہین شرشٹھ- بزرگ لوگ
مثل بادشاہ و مجتہد- تد تد ایو- اُس اُس چال پر- اترجن- عوام جو کام
دینی و دنیاوی بڑے لوگ کرتے ہین وہی سب لوگ کرتے ہین تم راجا
ہو اگر تم اپنا دھرم چھوڑ دوگے تو عوام بھی نیک راہ اور اپنا دھرم چھوڑ دینگے-
پس تم اُنکی گمراہی کے باعث ہوگے- سئیت پرمانم کُرتے وہ جو
قاعدہ ٹھہراتا ہے- لوکس تدن برتتے- خلائق اُسی کی پیروی
کرتے ہین +

न मे पार्थास्ति कर्त्तव्यं त्रिषु लोकेषु किञ्चन । ना
नवाप्तमवाप्तव्यं वर्त्त एव च कर्म्मणि ॥२२॥

۲۲- اے پارتھ مجکو تینون لوک مین کچھ کرم کرنے کی ضرورت نہین اور کوئی
شے نایسر نہین جو مجھے بسر ہو تو بھی مین کرم کرتا ہون +

ٹیکا- نمے پارتھاست کرتیتم- اے پارتھا یعنی اے ارجن مجھے

१ यद्यद
२ आचरति
३ श्रेष्ठः
४ तत्तदेव
५ इतरजन
६ सयत्प्रमा
णंकुरुते
७ लोकस्त
दनुवर्तते
८ नमेपार्था
स्तिकर्त्तव्यं

کوئی امر کردنی نہیں ہے۔ ترشُ لوکیشُ کنچن۔ تینوں لوک میں کچھ۔ نانواپت
نامیسر نہیں۔ اواپت بمعنی میسر۔ برت ایوچ کرمن۔ تسپر بھی ہم کرتے ہی رہتے
ہیں۔ خلاصہ یہ کہ باوجود نہ ہونے کسی غرض کے عوام کی ترغیب و تالیف کے
واسطے ہم کو بھی کرم کرنا ضرور ہوتا ہے +

यदिह्यहं नवर्त्तेयं जातु कर्म्मण्यतन्द्रितः । ममव
र्त्मानु वर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्व्वशः ॥२३॥

۲۳۔ اگر ہم کاہلی چھوڑ کر کرم نہ کرینگے تو اے پارتھ سب لوگ ہماری راہ کو اختیار کرینگے
ٹیکا۔ یدی ہی اہم نہ برتیم۔ جو ہم کرم کاہلی چھوڑ کر نہ کرینگے جات کرمن تندرت۔
کاہلی چھوڑ کر۔ مم برتمان برتنتے۔ میری راہ پر چلینگے منُشیاہ۔ آدمی لوگ۔
پارتھ۔ ارجن۔ سربشہ۔ سب +

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् संक
रस्य च कर्त्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥२४॥

۲۴۔ جو ہم کرم نہ کرینگے تو یہ لوک خراب ہو جاے گا اور ہم برن سنکر یعنی مِل
ہونے کے باعث اور تباہ کنندہ کل رعایا کے ہونگے +

ٹیکا۔ اتسیدیئے لوکا۔ خراب ہو جاے گی سب ہماری رعایا۔ نہ کریا کرم چید اہم
جو ہم کرم نہ کرینگے۔ سنکر سیہ چہ کرتا سیام۔ تو ہم برن سنکر کے باعث ہونگے
اُپ ہنیام ماہ پرجاہ۔ سب رعایت کے غارت کرنے والے ہونگے۔ خلاصہ
یہ کہ ہم ایشور ہیں اگر ہم کرم نہ کرینگے تو منُ وغیرہ بھی نہ کرینگے اور کرم کے
مسدود ہونے سے تمام عالم بدراہ ہو جاے گا اور برن سنکر پیدا ہونگے تو خلق
کی گمراہی کے باعث ہم ٹھہرینگے اس لیے تم ہمارے پیرو ہو کر ہماری چال پر
چلو جسکا بیان اگلے اشلوک میں ہے +

१ त्रिषु लोकेषु किंचन
२ नानवाप्त
३ अवाप्त
४ वर्त्त एव च कर्म्मणि
५ यदि ह्यहं न वर्त्तेयं
६ जातु कर्म्मण्यतन्द्रितः
७ मम वर्त्मानुवर्त्तन्ते
८ मनुष्याः
९ पार्थ
१० अर्जुन
११ सर्व्वशः
१२ उत्सीदेयुरिमे लोका
१३ न कुर्य्यां कर्म्म चेदहम्
१४ संकरस्य च कर्त्ता स्याम
१५ उपहन्यामिमाः प्रजाः

सक्ताः कर्म्मण्यविद्वांसो यथा कुर्व्वन्ति भारत ।
कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

۲۵- اے بھارت جیسے جاہل کرم مین معروف رہتے ہین ویسے ہی عاقل یعنے گیانی بنظر ترغیب عالم کے کرم کرتے ہین ❖

ٹیکا - سکتاہ کرمنیہ اَبدوانشو - جاہل کرم مین لگے ہین - جتھا کُروَنت بھارت اے بھارت جیسے کرتے ہین - کُریات بدوان تتھا سکت - بدوان یعنے عاقل ویسے ہی سکتہ یعنی معروف ہوتے ہین - چکیرشُر لوک سنگرہم - ترغیب عالم کے واسطے کرتے ہین - سکتاہ - معروف بغرض نتیجہ اشکت - بے طلب نتیجہ وبلاپندار فاعلی اگیانی لوگ بغرض پھل و لذات محسوسات کے پندار خودی سے کرم کرتے ہین اور گیانی بیغرض مکافات بنظر بہبودی و ترغیب خلائق بلاپندار خودی کے کرم کرتے ہین ❖

नबुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्म्मसंगिनाम् । जोषयेत्सर्व्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥२६॥

۲۶- جو کم فہم لوگ کرم مین لگے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ ڈالنا چاہیے عاقل رہکر سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو ترقی دیوے ❖

ٹیکا - نہ بُدھ بھیدم جنیئت - عقل مین تفرقہ نہ ڈالے کہ یہ کرم تمہارے حق مین بہتر نہین ہے برھم گیان ہی سب سے افضل ہے - اُسی کو کرو کیونکہ وہ لوگ بسبب کم فہمی کے برھم گیان کی لذت کو نہ سمجھکر اُسمین تو معروف نہ ہونگے بلکہ کرم بھی چھوڑ دینگے تو وہ دونون طرف سے محروم رہ جائین گے - نہ اِدھر کے رہینگے نہ اُدھر کے رہین گے - اگیانانام

१ सक्ताः कर्म्मण्यविद्वांसो २ यथाकुर्व न्ति भारत ३ कुर्य्याद्विद्वां स्तथासक्त ४ चिकीर्षुर्लो कसंग्रहम् ५ नबुद्धिभेद जनयेत ६ अज्ञानां

نادانوں کی جنگلو نیز معقولات کا نہیں ہے۔ کرم سنگنام۔ بغرض نتیجہ
عبادت کرنے والے۔ جو کہیت سرب کرمان۔ سب شاستر کے احکام کے
مطابق کرموں میں لگاوے۔ بدوان۔ گیانی۔ یکت۔ سماچرن۔
کیسا گیانی کہ مکت کے درجہ کو پہونچا ہوا آپ کرم کرے خلاصہ یہ کہ گیانی
عوام کی ترغیب کے واسطے انکی رغبت اور عقیدت کو بڑھاتا ہوا آپ
بھی سب کرم کرکے انکو کرم میں لگاوے اور آپ کو کرم سے باز نہ رکھے
نادان کم عقل سے کہتا ہے کہ سب برہم ہے اسکو گناہ عظیم کے جال میں پھنساتا
ہے بموجب حکم شاستر کے +

شرح قول دھرم شاستر کی نادان کم فہم سے جو کہتا ہے کہ سب برہم ہے اسکو
گناہ عظیم کے جال میں پھنساتا ہے +

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैःकर्माणि सर्वशः
अहंकारविमूढात्मा कर्ताहमिति मन्यते ॥ २७॥

۲۷ - جو اسوں کی لذتوں کے تقاضے سے سب افعال سرزد ہوتے ہیں اہنکار
سے جسکی عقل محجوب ہے وہ اپنے کو فاعل مانتا ہے +

ٹیکا - پرکرتہ کریہ کرمانان گنیہ - پرکرت کے گن سے پیدا ہوا ہے - کرمان سرتشیہ
سب کرم - اہنکار بموڈھاتما - غرور خودی سے جو گم کردہ ہے - کرتا ہم اِت منیتے
ہم کرتے ہیں ایسا مانتے ہیں اگر یہ شبہہ ہووے کہ گیانی کو بھی کرم کرنا
لازم ہوا تو اسمیں اور اگیانی میں کیا تفاوت ہے اس کے رفع
میں یہ دو اشلوک فرمایا ہے کہ پرکرتی یعنے مایا ہوں گن وانی سترب
کرمانی - لوک بیندک کرم میں لگانے میں گیانی یہ سمجھتا ہے کہ
ہم اس کے فاعل نہیں ہیں یہ سب کرم اندریاں کرتی ہیں خواہ یہ سب

१ कर्मसंगिनाम्
२ जोषयेत्सर्व कर्माणि
३ विद्वान्
४ युक्तः समाचरन्
५ प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः
६ कर्माणि सर्वशः
७ अहंकार विमूढात्मा
८ कर्ताहमिति मन्यते

مایا سے ظہور پاتے ہین اور جو لوگ اہنکار سے مجوب العقل ہین وہ اپنے
کو کرتا مانتے ہین اور حواسون کے افعال کو اپنے ساتھ نسبت کرکے کہتے ہین
ہم نے کیا لہذا جنم لینے اور مرنے کے جال مین پھنسے ہین اور گیانی بسبب نہ ہونے
اہنکار خودی کے نہین پھنستا +

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्म्मविभागयोः । गुणा
गुणेषु वर्त्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

۲۸ - اے مہاباہو حق الیقین کرنے والا اندریان اور اُنکی لذات سے آتما
کو علیحدہ جان کر یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنی لذات اُٹھاتی ہین ہم اُسکے
فاعل نہین ہین اِس لیے ملوث نہین ہوتا +
ٹیکا - تتو وِد - حق الیقین کرنے والا - گُن کرم بھاگیو - گُن اور کرم مین تفریق
کرنے والا - گُن - معنی اول اندریان و معنی دوم لذات و کرم - افعال - گُنا گُنیشُ
پرتنت ات متوا - اندریان لذات اُٹھاتی ہین ایسا مان کر - نہ سجّت - آپ
کو نے فاعل سے اُسمین ملوث نہین ہوتا یعنی لذات کو پاکر خوش یا
ناخوش نہین ہوتا +

प्रकृतेर्गुणसम्मूढाः सज्जन्ते गुणकर्म्मसु । तान
कृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

۲۹ - مایا کے گُنون سے محض ناواقف اندریون کی لذات مین پھنسے رہتے ہین
اُن نرے بیوقوفون کو عاقل منحرف نہین کرتے +
ٹیکا - پرکرت - مایا جسکو قدرت کاملہ کہتے ہین - سمّوڈھا - جاہل
مطلق - سجنتے - پھندار فاعل کہتے ہین - گُن کرمسُو - اندریون کی
لذات مین - تان - اُون - اکرتسن وِد - ہیچمدان - مندان - جاہلون کو

کرتسن ہِد - ہمہ دان عارف - نہ جارلیُت - نہ پھیرے ÷

مُراد یہ ہے کہ مایا سے جو لوگ خرد باختہ ہو کر ذات اور صفات کی تمیز سے محروم
ہین اور جسم اور اندریون کو آتما مانتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم کرم کرتے ہین
اِسکا پھل پاوینگے اُنکو عارف لوگ کرم کرنے سے نہ روکین اور برہم
گیان نہ سکھلاوین کیونکہ اُنکی عقل موٹی ہے برہم گیان سے لائق نہین
معنی دوم - کرتسن ہِد - آتما کا جاننے والا - اکرتسن ہِد - برخلاف اسکے
جاننے والا ÷

यि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ३०॥

۳۰ - سب کرمون کو - میرے حوالے کرکے اپنے دل کو مقلّب القلوب
کے تابع جان کر بغرض نتیجہ اور بے نفس ہو کر لڑو کچھ غم نہ کرو ÷

ٹیکا - مئی - مجھ انترجامی کے - سنیسئہ - حوالے یعنی ارپن کر کے - سرب
کرم - لوکک بیدک کرم جیسے رسوم دُنیاوی و حسنات آخرت کہتے ہین
ادھیاتم چیتسا - دل کو انترجامی کے تابع جان کر - نراشیر - امید نتائج
کو چھوڑ کر - نرمَمو بھوتوا - اور بے نفس یعنی خودی اور دعوے محبت سے
کنارہ کش ہو کر اپنے لڑکے بالے اور جسم اور مال اور ہار جیت مین
دلبستگی نہ رکھنا - یُدھ ہسو - لڑو - بگت جوَر - بے غم - اس عالم اور اُس
عالم کی بدنامی کا غم چھوڑ کر مستعد بجنگ ہو ہر گاہ گیانی کو کرم کرنا ضرور
ہے اور تم پورے گیانی بھی نہین پس تم پر تو کرم کرنا ہی واجب ہے
اُسکا یہ طریقہ ہے کہ مجھے مقلب القلوب جان کر اپنے سب کام نیک بغیر
تمنا وغیرہ اور بلا پندار خودی کے یہ سمجھو کہ ہم انترجامی کے تابع ہین اُسکی

خواہش سے کرم کرتے ہین اور ہارنے جیتنے کے غم کو چھوڑ کر لڑائی کرو ✣

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः श्रद्धाव
न्तो नसूयन्तो मुच्यन्ते तेपि कर्म्मभिः ॥३१॥

۳۱ - جو لوگ ہماری اس راے پر ثابت قدم رہ کر سچے اعتقاد سے عیب جوئی نہین کرتے وہ بھی کرم کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین ✣

ٹیکا - یے - جو - مے - مت - اِدم - اِس ہماری راے کو کہ بے تمنا کسی نتیجہ کے کرم کرنا چاہیے - نتیم - فرض - دوسرے معنی قدیم کیونکہ بید قدیم ہے اُسکا حکم بھی قدیم ہے - معنی سوم ہمیشہ یعنی ہر ساعت - اَنُ تشٹھنت ثابت قدم رہتے ہین - مانواہ - آدمی - شردھاونتہ - شاستر اور اچارج کے حکم پر معتقد ہو کہ سچ ہے - انسویئنتہ - ہنر کو عیب کی نظر سے نہ دیکھنا کہ نہایت بے رحم ہین ہم کو محنت و تکلیف کے کام مین لگاتے ہین - مچینتے یپ - وہ بھی چھوٹ جاتے ہین - کرم بھہ - نیک کام سے سورگ کی امید اور بدکام سے نرک مین جانے کی قید ان دونون قیدون سے چھوٹ جاوُگے ✣

येत्वेन दभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् । सर्व्व
ज्ञानविमूढाँस्तान्विद्धि नष्टा न चेतसः ॥३२॥

۳۲ - جو ہماری اس راے کی مذمت کرتے ہین اور اسپر نہین چلتے اُنکو بالکل خارج العقل اور گمراہ اور سیاہ دل جانو ✣

ٹیکا - یے تو ے تدبھیہ سُوئنتو - جو اسکی مذمت کرتے ہین - نان تشٹھنت نہین قائم رہتے ہین - مے متم - ہماری راے پر - سرب گیان - بموڈھان ستان جو سرب گیان یعنی سگن برہم جسکو صفات اور نرگن برہم جسکو ذات بحت

کہتے ہین دونون سے بیخبر - بدی - جالو - نشان - سعی سے محروم و گمراہ - جس
سیاہ دل - مے مت - ہماری راے یعنی نشکام کرم کی مداومت کرنا
لفظاً تو سے یہ مراد ہے کہ جو بے ارادت اور منکر یعنی ناستک ہین و عیب جو
ہین اور ہماری مت کی مذمت کرتے ہین اور اُسپر نہین چلتے ہین وہ سب
طرح بے علم و بدعقل و بدباطن ہین +

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि। प्रकृतिं
यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

۳۳ - گیانی بھی اپنی خلقت طبعی کے موافق حرکت کرتا ہے اور سب لوگ
بتقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین اندریون کو روک سکتے ہین +
ٹیکا - سدرشم - موافق - چیشٹتے سوشیاہ پر کرتے - حرکت کرتا ہے -
اپنی طبیعت کے موافق - گیان وان - اپ - گیانی بھی - پرکرتم یانت
بھوتان - سب لوگ بتقاضاے طبیعت خواہ پہلے جنم کے کرمون کے
موافق جو عادت ہے نگرہ کم کرشیت - اندریون کو کیا روک سکتے ہین یعنی
نہین روک سکتے ہین - اگر اعتراض ہووے کہ سب لوگ اندریون کو روک کر
اپنا اپنا دھرم نشکام کیون نہین کرتے اُسکا یہ جواب ہے کہ ہرگاہ تمام کائنات
اور گیانی بھی اپنی تقاضاے طبیعت سے کام کرتے ہین تو اگیانی کا کیا ذکر
ہے اور صرف ضبط خواہش ہی کرنے سے بغیر معقول گیان یا ترک خواہش
لذات کیا ہوتا ہے +

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ। तयोर्न
वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

۳۴ - اندری اور انکی لذات کے سبب سے رغبت و نفرت ہوتی ہے

ان دونون کے بس مین نہ رہے کہ یہ دونون اسکے دشمن ہین +

ٹیکا - اندریشہ - خواہش کی - اندریسیارتھے - لذات مین - راگ - رغبت
دویش - نفرت - بیوستھتو - دونون مقرر ہین - تیو ان دونون کے - نہ
بشما گچھیت - بس مین نہ رہے - تُوہِ اسیہ - یہ دونون اُس مُمُوکشُو یعنی مکت
چاہنے والے کے - پریپنتھنو - دشمن وراہ زن ہین - تصور لذات سے
خوشی وناخوشی پیدا ہوتی ہے اور اندریان نادان آدمی کو زبردستی
بدراہی کے گرداب مین ڈالتی ہین اور شاستر کی ہدایت واسطے بھگت
کرنے پر پیش ور کے ہے اور بدراہی کے گرداب مین ڈوبنے سے نیکوکاری
کی کشتی پر بچا لیتی ہے +

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात् ।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥

۳۵ - اپنا طریقہ یعنی دھرم اگر ناتمام رہے تو بھی دوسرے کے دھرم
پورے انجام ہونے سے بہتر ہے اپنے دھرم مین مرنا بہتر ہے غیر کا دھرم خوف
پیدا کرنے والا ہے +

ٹیکا - شریان - بہتر - سودھرم - اپنا دھرم - وگن - ناتمام - پردھرمات -
غیر کے طریقے سے - سونشٹھتات پورے وبخوبی انجام پائے ہوئے سے - سودھرمے
اپنے دھرم مین ندھن جانبازی - کیونکہ چھتری کو لڑائی مین سنمکھ مرنے سے سورگ
ملتا ہے - بھیاوہ - ہولناک - یعنی جہنم مین ڈالنے والا - خلاصہ -
کہ اپنے خاندان اور مذہب کا طریقہ جو پورا بھی نہ ہو سکے تو بھی دنیا مین
نیکنامی ہوگی اور عقبیٰ مین سورگ ملے گا اور دوسرے قوم و مذہب کا کام
اگر بخوبی انجام ہووے تاہم دنیا مین بدنامی اور عاقبت مین جہنم حاصل

ہوگا جیسے شودر کے دھرم سے براہمن اور چھتری کا دھرم بہت بہتر ہے
مثل بید پڑھنے اور سالک رام کی پوجا کرنے اور جگ وغیرہ کرنے کے اگر شودر
اسکو بخوبی انجام دیوے تو اِس لوک اور پرلوک مین اُسکے حق مین بموجب شاستر
کے بُرائی ہے +

अर्जुनउवाच ॥ अथकेनप्रयुक्तोयंपापंचरति पूरुषः
अनिच्छन्नपिवार्ष्णेयबलादिवनियोजितः ॥ ३६ ॥

۳۶- ارجن نے کہا کہ اے برشنی کے خاندان والے یہ آدمی کسکی تحریک سے
پاپ کرتا ہے بلا ارادہ بھی جیسے زبردستی سے اُسمین لگ جاتا ہے +
ٹیکا- اتھ کین پریکتوئیم- کسکا لگایا ہوا- پایم چرت پورکھہ- یہ آدمی پاپ
کرتا ہے- انچھن اپ- ناخواستہ و بلاخواہش بھی- بارشنے یعنی راجہ اگرسین
سری کرشن مہاراج کے نانا قوم برسنی تھے اُس خاندان کے ساتھ نسبت
دے کر برسنے خطاب کیا- بلادیوہ- بطور زبردستی نیوجتہ- تحریک کیا ہوا
ارجن کو یہ خیال ہوا کہ کوئی آدمی اپنی بدنامی و بے آرامی نہین چاہتا اور
گناہ مین خواہ مخواہ ایسا لگ جاتا ہے کہ جیسے کوئی پکڑ کے لگا دیوے تو
درحقیقت کوئی اُسکا محرک ہے لہذا یہ سوال کیا کہ یہ آدمی کسکی تحریک
سے پاپ کرتا ہے +

श्रीभगवानुवाच ॥ कामएषक्रोधएषरजोगुण
समुद्भवः। महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ३७

۳۷- شری بھگوان نے کہا کہ ایک شہوت یعنی خواہش اور ایک غضب رجوگن
سے پیدا ہوے بڑے کھانے والے اور نہایت پاپی انکو مکت کے
دشمن جانو +

ٹیکا - پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے اُسکے پورے نہ ہونے سے غصہ پیدا ہوتا ہے تو درحقیقت صرف کام ہی اصل ہے کیونکہ جب خواہش نہ رہی تو غصہ آپ دفع ہوگیا اور جبتک رجوگن کی فنا ہوکر ستوگُن کی ترقی نہ ہوگی تب تک مُکت سے محروم رہیگا اِس لیے کہ کام اور کرودھ جنکی پیدائش رجوگُن سے ہے یہی مُکت کے دشمن ہین اور آدمی کو زبردستی پاپ مین لگا دیتے ہین - مہاشن - جسکو کھانے سے سیری نہ ہو اگر تمام زمین پر اُسکا حکم اور مَحاصل ہو تو بھی خواہش پوری نہین ہوتی ترقی ہی پاتی ہے یعنی اندرلوک وغیرہ کی خواہش ہوتی ہے - مہاپاپا - نہایت سرکش جو کسی طرح مغلوب نہ ہووے - بدّھے - جانو - اِیھہ - راہ مُکت ہیرنم - دشمن کو - مراد یہ کہ انسان کو یہ کام اور کرُودھ جو نہایت سرکش دشمن دشمن ہین زبردستی کھینچ کر پاپ مین لگا دیتے ہین ❖

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शो मलेन च । यथोल्बेना
वृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - جیسے دھوئین مین آگ چھپی رہتی ہے اور غبار سے آئینہ اور جھلّی مین حمل یعنی بچہ پر پوشیدہ رہتا ہے اُسی طرح انسان خواہشون سے لپٹا ہوا رہتا ہے ❖

ٹیکا - دُھوم - دُھوان - آبرت - لپٹا ہوا - بہن - آگ - جتھا - جیسے - آدرش آئینہ - مَل - گرد - چہ - اور اُلو - جھلّی - گربھ - حمل - تتھا - اُسیطرح - تے نہ - اُس سے ادم - اُس سے یہ آدمی - آبرتم - لپٹا ہے - تین مثالین جو دی گئین اُنکی تشریح - اول دُھوئین سے آگ کے گھرے رہنے کی یعنی خواہشات طبعی اور بھوکھ پیاس وغیرہ ضروریاتِ متعلقات جسمانی اور غبار سے آئینہ مانند آرزوے مال و فرزند - اور جھلّی سے بچہ جس طرح لپٹا ہوا ہے اُسی طرح

انسان خواہشون سے لپٹا ہوا ہے یعنی رجوگن و تموگن علم اور عقل پر
پردہ ڈال دیتے ہین - دوسرے معنی یہ کہ کام یعنی خواہش کے تین درجے
ہین اول مثال دھوین اور آگ کی جب کہ خواہش کمزور رہتی ہے باوجود
دھوین کے آگ اپنا کام کرتے ہی رہتی ہے دوسرے درجے مین آئینہ
اور غبار کی مثال کہ غبار تھوڑے ہی تردد سے ہٹ جاتا ہے - تیسرے
درجے مین مثال جھلی کی کہ جو حمل کے اوپر خوب مضبوطی سے لپٹی ہوئی ہے
اسی طرح سے ہوس کی جھلی مین برہم گیان چھپ رہا ہے یہ مثال
تینون درجون کی یعنی اعلے و اوسط و ادنے درجہ کے سالکون کی
نسبت کافی ہے ॰

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा । कामरू
पेण कौन्तेय दुःपूरेणानलेन च ॥३९॥

۳۹-اے کنتی کے فرزند اس کام نے جو بشکل ہوا و ہوس و طمع نفسانی کے
ہے اور گیانیون کا دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اسکا دشوار ہے اور آتش سوزندہ
کی طرح جلانے سے باز نہین آتا گیان کو چھپا دیا ہے ॰
ٹیکا - آورتم گیان مے تے نہ - اس کام نے گیان کو چھپا دیا - گیان تو
نمیہ بیرنا - گیانی کے دشمن قدیم نے - کام روپینہ کونتے یہ - اے کنتی کے
فرزند کام روپ نے - دہ پورینا نلے نچہ - نہ بجھنے والی آگ جو کسی طرح نہ
بجھے اور مرض کی آگ سے دل کو جلاتی ہے - نادان آدمی کو وقت لذت
پانے کے کام آرام بخش ہے لیکن انجام مین دشمن بلا پیدا کرنے والا
ہے اور عاقل کو بنظر انجام کار کے پہلے ہی سے دشمن و تکلیف دہندہ
معلوم ہوتا ہے لہذا گیانی کا دشمن مدامی ہے اور تمام ہونا اسکا

دشوار ہے کیونکہ آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے سیر نہین ہوتا جسقدر لکڑی
وغیرہ بھڑکی ہوئی آگ مین ڈالو زیادہ بھڑکے گی اسی طرح جسقدر سامان
عیش دُنیاوی میسر ہوتا جاتا ہے اُسی قدر حرص بھی ترقی پاتی جاتی ہے
لذات کی یافت سے ہوس فرو نہین ہوتی بلکہ زیادہ ہوکر رنج و تکلیف
دیتی ہے لہذا یہ خواہش ہمیشہ واجب الترک ہے +

इन्द्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते । एतै
र्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम् ॥ ४० ॥

۴۰ - اندری اور دل اور عقل اس کام کے رہنے کی جگہ ہے ان اندریون
کی لذت سے یہ کام (یعنی خواہش) عقل پر پردہ ڈال کر آدمی کو مدہوش کردیتا
ہے جس سے اُسکو کچھ تمیز دریافت نیک و بد کی نہین ہے +

ٹیکا - اِندریان - حواس - مَن بُدھ - دل و عقل - اسیہ - اس کام کے
ادھشٹھان - رہنے کی جگہ - اُچیتے - کہا جاتا ہے - انبر موہیت ایکم -
اِنہین اندریون کی لذات سے یہ کام - گیانم آورتیہ وبہم - جسم ذاتی
شخصون کی عقل چھپا دیتا ہے - کام کے رہنے کی جگہ اور اُسکے کھینچنے کی
تدبیر دو اشلوک مین بیان کی گئی - اِندری یعنی مُدرکات ظاہری جسکو سامعہ
و باصرہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ کہتے ہین - دل اور عقل ان خواہشون کے
رہنے کی جگہ ہے اور یہ کام لذات ہے جو آتما کے آتم گیان کو چھپا دیتا ہے
یعنی غافل کر دیتا ہے - دیہی - یعنی جیو آتما +

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभः । पाप
मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम् ॥ ४१ ॥
۴۱ - اس لیے اے بھرت کے خاندان مین افضل پہلے تم اندریونکو ضبط کرکے

اس پاپی کام کو جو گیان بگیان کا نیست کرنے والا ہے قتل کرو۔
ٹیکا۔ تسمات۔ اس لیئے۔ توم۔ یعنی تُم۔ اندریان۔ اندریون کو۔ آدَو۔
پہلے نیمیتیہ۔ رُوک کر۔ بھرت ارشبھہ۔ راجہ بھرت کے خاندان مین افضل۔
پاپ مانم۔ مُوجد گناہ بلکہ سراپا گناہ۔ پرجہے۔ قتل کرو یا دفع کرو۔ گیان
جو شاستر کے احکام اور آچارج یعنی مجتہد کے اُپدیش یعنی تلقین سے معلوم
ہو بگیان۔ جو انبھو یعنی الہام دل سے عرفان ہو۔ ناشنم۔ نابود کرنے والا
عقل کے مغلوب ہونے سے پہلے تم اندریون کو جو قیام گاہ اس کام کی ہین۔
رُوک کر اس پاپی دشمن کو مارو۔

इन्द्रियाणि पराण्याहु रिन्द्रियेभ्यः परं मनः। मनसस्तु परा बुद्धि र्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥४२॥

٤٢۔ اندریان اشرف کہلاتی ہین اندریون مین افضل دل ہے اور دل سے
افضل عقل ہے اور جو عقل سے منزہ یعنی بری ہے وہ ذات بحق ہے۔
ٹیکا۔ اندریان۔ حواس۔ پرانیہ۔ افضل ہین۔ آہُ۔ کہلاتی ہین۔ اندریبے
بھیہ پرم مقہ۔ اندریون سے افضل مَن ہے۔ مَنسشتُ پرا بُدھ۔ دل سے بڑھکر
عقل ہے۔ یُو بُدھے پرتست سہ۔ جو عقل سے افضل ہے۔ وہ جیو آتما
ہے۔ بہ نسبت اور اعضا کے بسبب ادراک اور لطافت اور حُسن یعنی
پرکاش کے خواہش کا درجہ اعلیٰ بید مین لکھا ہے اور پنڈت لوگ بھی کہتے
ہین اور حواس سے دل بسبب اسکے کہ مالک و حاکم اُنکا ہے اور صاحب
ارادہ و خواہش ہے فضیلت رکھتا ہے اور بسبب ہونے قوت ممیزہ عالم
باقی و فانی کے اور باز رکھنے دل کے اُسکے ارادہ فاسد سے عقل کا رتبہ
عالی ہے اور عقل سے برتر ہے وہ آتما ہے مراد یہ کہ عقل کی رسائی آتما

تک نہین ہے معنی ددم - وہ جیو آتما جو سب کے جسمون مین مقیم ہے اور
سب کا حافظ ہے اُسکو کام کرودھ وغیرہ اندری اور اُنکی لذات عقل کی
پریشانی کا باعث ہوکر برہم کے تصور سے غافل کر دیتی ہین چونکہ آتما سب سے
بے لوث وکنارے ہے لہذا عقل سے اُسکو برتر سمجھکر اپنا دل یکسو کرکے برہم
کا تصور کرو +

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना । जहि
शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम् ॥४३॥

۴۳ - اسطرح عقل سے برتر سمجھکر اپنے دل کو قائم ومضبوط کرکے اے مہاباہُ
اس دشمن سخت یعنی کام کو مارو +

ٹیکا - اس آتما کو جو عقل سے مُنترہ ہے بخوبی علم الیقین سے باستقلال دل کے
سمجھکر اے مہاباہُ یعنی دشمن کی مغلوبی مین قوت بازو رکھنے والے ایسے جو تم ہو
سو اس کام روپ دشمن یعنی ہوا وہوس کو کہ بدقت تمام قبضہ مین آتا ہے اور
اسکی بازی گریان سمجھی نہین جاتی ہین مارو کیونکہ تمہاری لمبی بانہہ ہے یہ خطاب
واسطے رغبت وہمت بندھانے کے ہے +

تمام ہوا تیسرا ادھیا‌ے کرم جوگ کے بیان مین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्र
ह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जु
नसम्वादे कर्म्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः
॥३॥

آغاز ادھیاے چہارم

श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम् । विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥१॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ یہ بے زوال جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے مَن سے کہا اور بیوسوت مَن نے اِکشواک سے کہا +

ٹیکا - اِمم - یہ گیان جوگ جو کرم جوگ سے حاصل ہوتا ہے - بیوسوت نام سورج - وام مَن جو سورج کے بیٹے اور شرادھ کے دیوتا ہیں -

پرُوکتوان اَہم - ہیں نے کہا - اَبیَم - بے زوال جو بید سے نکلا ہے بوشوان سنوے براہ - سورج نے مَن سے کہا - مَن اِکشواک وِسے بربِیت - مَن نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہ انہیں سے سورج بنسی راجاؤں کی ابتدا ہے کہا - بھگوان اپنا قدیم ہونا اور ظہور وعدم ظہور جسکو ابربھاو و تروبھاو کہتے ہیں اسکا ثبوت اور تمام بید کی مہاباک تت توم - اسی کے معنی پر غور کرنے کے نظر سے گیان جوگ کی بزرگی بیان کرتے ہیں کہ یہی گیان جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے اپنے بیٹے مَن سے اور مَن نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہا +

एवं परंपराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः । स कालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥२॥

۲- اسی طرح سلسلہ دار چلا آیا بڑے راج رِشی لوگ اسکو جانتے ہیں بہت مدت سے اے پرم تپ یہ جوگ مفقود ہو گیا +

ٹیکا - ایوم - اِسی طرح - پرم پرا - سلسلہ وار - پراپت - چلا آیا - یم راجرکھیو - بِدہ

اسکو بڑے راج رکھو لوگ راجرشی وغیرہ جانتے تھے - سکالینہ مہتا جوگو - یہ جوگ بہت مدت مدید سے نشٹہ پرم تپ یعنی مفقود ہو گیا ہے اے پرم تپ یعنی دشمن تپ یعنی جلانے والے یعنی دشمن ظاہری و باطنی شہوت و غضب و طمع و حسد وغیرہ کے جلانے والے مہتا کالینہ - اس جگ کے پہلے ہی سے بسبب غلبہ کام کرودھ وغیرہ کے +

सएवायं मयातेद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः । भक्तोसि मेसखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम ॥ ३॥

۳ - اسی پرانے جوگ کو کہ بہت بڑا بھید ہے اب ہم نے تم سے کیونکہ تم ہمارے مطیع اور دوست ہو +

ٹیکا - سہ ایوایم میاتے دیہ - اسی کو اب ہم نے تم سے - جوگ پروکتہ پراتن - جوگ قدیم کو کہا - بھکتوسی مے تم ہمارے بھگت یعنی مطیع و خادم ہو - سکھا چیتی اور دوست ہو - رہسیہ ہیتت اُتم - یہ عمدہ بھید - ہم نے اسی پرانے جوگ کو کہ بہت عمدہ اسرار ہے اب تم سے کہا کیونکہ سوائے مطیع اور دوست صادق کے دوسرا کوئی اس بھید کے کہنے کے لائق نہیں ہے بھگت کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ تم ہمارے کہنے کی تعمیل کروگے اور دوست کے خطاب سے یہ مطلب ہے کہ اسرار پوشیدہ دوسرے سے کہنے کے لائق نہیں ہے +

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः । कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४॥

۴ - ارجن نے کہا کہ آپ کی پیدائش تو حال میں ہوئی ہے اور سورج کی پیدائش پیشتر سے ہے پس مجھے کیونکر یقین ہو کہ آپ نے پہلے سورج سے کہا ہوگا +

ٹیکا - اپر - حال میں - دوسرے معنی اور بھی آپ کا جنم ہوا تھا - بھو تو جنم

آپ کا جنم - پرم جنم بو سوتہ - پیشتر سے سورج کا جنم ہے - کیتھم ے تدبجانی
یام - یہ کیونکر جانا جاوے - توما دو پروکتوآن اِت - تم نے پہلے کہا ہوگا - یہ
حال ہین - دوسرے معنی یہ - کہ سورج کا جنم کوئی دوسرا ہوا ہے - چونکہ ارجن
کو یہ بات بھگوان کی غیر ممکن معلوم ہوئی لہذا یہ سوال کیا کہ تم انسان ہو اور اس
زمانہ مین پیدا ہوے ہو اور سورج دیوتا ہین بہ نسبت تمھارے قدیم ہین پس مجھے
کیونکر یقین ہو کہ تم نے یہ جوگ پہلے سورج سے کہا تھا ❊

श्रीभगवानु वाच॥ वहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि
तव चार्ज्जुना तान्य हं वेदस र्वाणि न त्व वेत्थ परं तप ॥५॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہمارے اور تمھارے بہت جنم گذرے
ہین اُن سب کو مین جانتا ہون لیکن تم نہین جانتے ہو اے پرم تپ ❊
ٹیکا - بھون مے بتی تان جنمان - بہت ہمارے جنم گذرے - توچارجن اور
تمھارے اے ارجن - تان اہم بید سربان - اُن سب کو ہم جانتے ہین - نہ توم
بیتھ - تم نہین جانتے - پرم تپ - دشمن کے جلانے والے -
ارجن کے خطاب سے یہ مراد ہے کہ ارجن ایک قسم کا درخت ہے چونکہ تم اُسکے
ہم نام ہو لہذا عقل سے خالی ہو اور پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے ہو ہرگاہ تم
محبت اور دشمنی مین بھنسے ہو تو اگیانی ہو ہمارے اور تمھارے اور تمام عالم کے
بہت سے جنم ہوے ہین اُسکو ہم جانتے ہین اور تم نہین ❊

अजोपि सन्न व्ययात्मा भूताना मीश्वरोपिसन प्रकृ
तिं स्वामधिष्ठाय सम्भ वाम्यात्म मायया ॥६॥

۶ - بے ابتدا و بے انتہا و رب عالم کا خداوند بھی ہون مگر اپنی قدرت
کاملہ کو اختیار کرکے اپنی مایا سے اوتار لیتا ہون ❊

ٹیکا - اجوپی سن - اجیتے آتما - بے ابتدا و بے انتہا بھی ہون - بھوتانام ایشور
وپ سن - تمام عالم کا خداوند بھی ہون - پرکرتم سوام ادھشٹھا یہ - اپنی قدرت کاملہ
جو غیر ممکن کو بھی پیدا کر کے دکھلادے اختیار کر کے - یعنی دوم - اپنی خواہش
سے - پرکرت - قدرت و خواہش - سوام - اپنے - ادھشٹھانہ - اختیار کر کے
سنبھوامی - اوتار لیتا ہون - آتم مایا - اپنی مایا سے - اج - جسکا جنم نہین -
اویتے آتما - جسکو فنا نہین - خلاصہ یہ کہ ہم ست چت آنند گھن اج اور
ابتیے بھی ہین تاہم اپنی مایا کے اختیار کرنے سے بظاہر مجسم نظر آتے ہین مگر
درحقیقت ہمارا جنم نہین ہے ❊

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्। धर्म्म
संस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥ ८॥

۸ - نیکوکارون کی حفاظت اور بدکارون کے قتل کے واسطے اور دہرم کے قائم
رکھنے کو جگ جگ مین اوتار لیتا ہون ❊

ٹیکا - پرترانا ے - حفاظت کے واسطے - سادھونام - نیک مردون کے - وناشایا
چہ - اور قتل کرنے کو - دشکرتام - بدکار اشرار مفسدون کے - دہرم سنستھاپنارتھایا
دہرم کے قائم رکھنے کے واسطے - سنبھوامی - اوتار لیتا ہون - جگے جگے - ہر وقت
ضرورت و ہر موقع مین - خلاصہ یہ کہ جب رواج دہرم کا موقوف
ہو جاتا ہے اور ظلم و بدکاری کا طریقہ پھیل جاتا ہے تو اچھون کی حفاظت
اور بدکارون کی بیخ کنی کے واسطے مین اوتار لیتا ہون اگر یہ اعتراض ہو
کہ جو گنہگار ہین انکو قتل کرتے ہین تو پرمیشور مین صفت رحیمی کی نہین
ہے اسکا دفعیہ یہ ہے کہ ماں باپ جو واسطے تحصیل علم اور نیک راہ چلنے
کے اولاد کو سزا دیتے ہین تو درحقیقت عین مہربانی اور رحم ہے علاوہ اسکے

بغیر سزا دہی انتظام دھرم کا نہیں رہتا اور ظلم وفساد کی بیخ نہیں جاتی ہے جیسا کہ منُ جی نے فرمایا ہے کہ ڈنڈ یعنی سزا سب رعایا کو ادب کی تعلیم اور حفاظت کرتا ہے اور غافلوں کو ہوشیار کرتا ہے اس لیے ڈنڈ دینا دھرم ہے +

قول منُ جی کا

दण्डः शास्ति प्रजास्सर्वा दण्ड एवाभिरक्षति। दण्डः सुप्तेषु जागर्त्ति तस्माद्दण्डं जयं बुधाः॥ १॥

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः। त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन॥ ८॥

۸-ہمارا جنم اور کرم کہ طاقت بشری سے خارج ہے اُسکو جو کوئی بتحقیق جانتا ہے وہ اس جسم کو چھوڑکر پھر جسم نہیں پاتا ہے بلکہ مجھے پاتا ہے اے ارجن +

ٹیکا-جنم-پیدائش-کرم-اخلاق واعمال-دِبیہ-طاقت بشری سے خارج-معنی دوم-روشن یعنی جہل کی تاریکی دور کرنے والا-ایوم-اسی طرح-یووِتّ جو جانتا ہے-تتوتہ-بتحقیق-یعنی اپنے بندوں پر بنظر شفقت اُنکی بہتری کے واسطے ہمارا جنم کرم ہے-تیکتوا دیہم پُنر جنم-جسم کو چھوڑکر پھر جنم-نیت مامیت سوارجن-اے ارجن نہیں پاتا ہی +

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः। बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः॥ ९॥

۹-محبت اور خوف اور غصّہ کو چھوڑکر مجھی میں دل لگانے والے ایسے بہت لوگ تپ کرکے گیان سے پاک وطاہر ہوکر میرے مقام کو پہونچتے ہیں +

ٹیکا-بیت راگ بھیہ کرودھ-پریم اور خوف اور غصّہ کو چھوڑکر-من میا مجھ میں دل لگائے ہوئے-مامُپاشرتاہ-میرا ہی توقع رکھنے والے

اور برہم اور جیو کو ایک سمجھنے والے۔ بہُو وگیان تپسا پُوتا بہت لوگ گیان
اور تپ سے پوتر ہو کر۔ مدبھاو ماگتاہ۔ میرے مقام یعنی ساجوجیہ مکت کے
درجہ کو پہونچتے ہین۔ مُراد یہ ہے کہ بھگت کے مارگ نیا نہین ہے بلکہ قدیم
سے پرہلاد وغیرہ بھگت لوگ اسی طریقہ سے درجہ مکت کو پہونچتے ہین تپ کے
دوسرے معنی برہم بچار ہے گیان اور تپ ایک ہے پس گیان رُوپ تپ
یعنی برہم گیان سے مکت ہوتی ہے بچار اس بات مین کرنے کو کہتے ہین۔ کہ
برہم کیسا ہے نرگُن ہے یا سگُن ہے نربکار ہے یا بکاروان ہے مجھ سے
بھن ہے یا نہین ✣

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् । मम
वर्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

۱۔ جو جیسا ہمکو بھجتا ہے یعنی یاد کرتا ہے ویسا ہی ہم اُسکا خیال رکھتے ہین
اے ارجن سب لوگ ہماری ہی راہ پر چلتے ہین ✣

ٹیکا۔ یے جتھا جو جیسے۔ مام پرپدینتے۔ میری طرف رجوع لاتے ہین۔ دوسرے
یہ کہ خدمت کرتے ہین۔ تان تتھیو۔ اُنپر ویسی ہی بھجامیہم۔ مہربانی و خیال کرتا ہون
مم برتمان برتنتے منکھیاہ۔ میرے ہی حال پر سب لوگ چلتے ہین۔ پارتھ۔
اے پارتھ یعنی ارجن۔ سربشہ۔ سب۔
اگر یہ شبہہ ہو کہ جو ایشور کی شرن ہونگے اُنھین کی مکت ہوگی اور جو اپنے
کسی مطلب حاصل ہونیکو واسطے کرم کرتے ہین اُنپر تو کاہے کو مہربانی ہوگی تو اُنکے
رنج کے واسطے یہ فرمایا کہ سکام اور نسکام دونون طرح کے بھجن کرنے والون
کو موافق اُنکے بھجن کے ہم پھل دیتے ہین اے پارتھ یہ سب ہمارے ہی
بھجن کی راہ مین چلتے ہین کیونکہ اندر وغیرہ دیوتا کی پوجا بھی ہمارا ہی بھجن ہے

اور ہماری ہی بھگت ہے کیونکہ سب دیوتا ہمارے ہی نور کے جلوہ سے ظاہر ہوے ہین ÷

कांक्षंतः कर्म्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः । क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धि भवति कर्म्मजा ॥ १२ ॥

۱۱ - کرمون کے پھل کی خواہش سے دیوتون کا جگ کرتے ہین اس عالم ناسوت مین کرم کے پھل جلد ملتے ہین ÷

ٹیکا - کانکشنت - خواہش کرتے ہوے - کرمنام - سدھم - کرم کے پھل - یجنت - وہ دیوتاہ - دیوتون کا جاگ کرتے ہین - کشیپرم ہی مانگھے لوکے - جلد بتحقیق عالم ناسوت مین - سدھر بھوت کرمجا - کرم کے پھل جلد ملتے ہین اگر یہ شبہہ ہو کہ سب لوگ مکت ہی کے واسطے کیون نہین بھجن کرتے ہین تو اسکا یہ جواب ہے کہ کرمون کے پھل چاہنے والے اس دنیا مین بہت ہین وہ دیوتون کا جگ اپنے مطلب کے واسطے کرتے ہین انکو جلد پھل اسکا مل جاتا ہے اور گیان کا پھل تو نہایت دشوار ہے یعنی جلد نہین ملتا ہے اور اسکے تلاشی بھی کمتر ہین اس لیے وہ لوگ دیوتون کو پوجتے ہین ÷

کھشپر - جلد - سدھر - نتیجہ - مانگھے لوکے - مرت لوک سے مراد ہے کہ سوا بردہ زمین کے برن آشرم دھرم اور جگ وغیرہ کرنے کی جگہ کسی لوک مین نہین ہے ÷

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्म्मविभागशः । तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۲ - گن اور کرم کی روسے ہم نے چارون برن پیدا کیے اسکا کرتا اور اکرتا جی مجھی کو نہ لازوال ہون جانو ÷

ٹیکا - چاتُر برنم - چاروں برن - میا سرشٹم گُن کرم بھاگشہ - گُن اور کرم کی
تقسیم ہے - تسیہ کرتارم پی - اُسکا کرتا بھی - مام ودّھی - مجھے جانو کرتارم - فاعل
مطلق - اویّیم - بے زوال - ستوگن سے براہمن پیدا ہوئے اُنکے کرم سم دم وغیرہ
ستوگنی کرم - اور تھوڑے ستوگن اور بہت رجوگن کے ملنے سے چھتری کی
پیدائش ہے جیسکی شجاعت وسخاوت ورعب وسیاست وغیرہ رجوگنی
کرم ہیں اور بہت رجوگن اور تھوڑے تموگن کے ملنے سے بیش پیدا ہوئے اُنکے
کرم کھیتی وغیرہ ہیں - اور تموگن سے شُودر پیدا ہوئے اُنکا کرم تینوں برن کے
ساتھ نیاز وتواضع وخدمت واطاعت سے پیش آنا - اویّیم یعنی بسبب نہ ہونے
دلبستگی کے کچھ تردد پیدا کرنے اور فنا کرنے میں نہیں ہے ۞

नमां कर्म्माणि लिंपन्ति न मे कर्म्मफलेस्पृहा। इति
मांयोभिजानाति कर्म्मभिर्नसबध्यते ॥ १४॥

۱۴ - مجھے کرم نہیں لپٹتے نہ میں کرم پھل کی خواہش رکھتا ہوں جو مجھے ایسا جانتا ہے
وہ کرم کا پابند نہیں ہوتا ۞

ٹیکا - نہ مام کرمانی لمپنتی نہ مجھے کرم لپٹتے ہیں - نہ مے کرم پھل اسپرہا - نہ مجھے کرم
کے پھل کی خواہش ہے - اِتی مام یو ابھجانات - ایسا مجھے جو جانتا ہے - کرم بھر
نہ سبدھیتے - وہ کرم کا پابند نہیں ہوتا - معنی دوم - خودی سے پاک ہوجاتا ہے
خلاصہ یہ کہ کرم یعنی دُنیا کا پیدا کرنا وغیرہ بسبب نہ ہونے پندار فاعلی کے
ہم کو لوث نہیں ہے اور جو ہم کو ایسا سمجھتا ہے وہ بھی خودی سے پاک ہوکر گرفتار
نتیجہ اعمال نیک وبد نہیں ہوتا ۞

एवंज्ञात्वाकृतंकर्म्मपूर्व्वैरपिमुमुक्षुभिः। कुरुक
र्म्मैवतस्मात्त्वंपूर्व्वैःपूर्व्वतरंकृतम्॥ १५॥

۱۴۔ ایسا ہی جان کر پہتیتر بھی مموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے لوگوں نے
کرم کیئے ہین اِس لیئے تم بھی کرم کرو جو اگلوں سے اگلوں نے کیئے ہین +

ٹیکا۔ مُموکشو۔ یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جَنک وحجات وجاذ وغیرہ کہ
انھوں نے بھی اور اگلوں ہین بے اہنکار اور بے خواہش نتیجہ کے واسطے صفائی
باطن کے جلنیہ وغیرہ کیئے ہین تم بھی کرم کرو۔ ایوم۔ ایسا۔ گیا تو اجانکر۔ کرتم کرم۔
کرم کیئے ہین۔ پُورؤی رپ۔ پہلے ہی۔ مُموکشو بھہ۔ مُکت چاہنے والوں نے
کُرکرمیو تسمات۔ کرو کرم اس لیے۔ توم پُوربی پورب تَرم اگلوں سے بھی اگلوں
نے۔ کرتم۔ کیا ہے +

किं कर्म किमकर्मेति कवयोप्यत्र मोहिताः। त
त्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात्॥१६॥

۱۵۔ بڑے بڑے عقلمند لوگ اسمین حیران ہین کہ کون کرم ہے اور کون اکرم ہے
اُن سب کرموں کو ہم تم سے مفصل کہتے ہین جسکے جاننے سے اشبھ یعنی سنسار
سے چھوٹ جاؤ گے +

ٹیکا۔ کرم اُسکا نام ہے جو لائق کرنے کے ہو اور اکرم جو قابل ترک کے ہو۔ کویہ
عاقل وصاحب تمیز۔ یہ موہتہ۔ یہاں پریشان عقل ہین جیسے کشتی کے سوار کو
کنارے درخت چلتے دکھائی دیتے ہین اور دُور کا آدمی چلتا ہوا بھی کھڑا
نظر آتا ہے ویسے ہی عقلمندوں کو بھی کردنی اور ناکردنی کی تحقیق مین توہم ہوتا ہے
سو مین اب دونون تم سے کہتا ہون۔ تت۔ نے کرم پرکشیامی۔ وہ کرم تم سے
کہتا ہون یہ گیا تو اجسکو جان کر۔ موکشیسے۔ چھوٹ جاؤگے۔ اشبھات۔ یعنی
سنسار کے قید سے مراد یہ کہ آدمی بعد تمیز فعل نیک و بد کے نیک راہ پر چلنے سے
قید دُنیاوی سے چھوٹ جاتا ہے +

कर्म्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्म्मणः । अ
कर्म्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्म्मणो गतिः ॥१७॥

ے ۱- کردنی کو جاننا چاہیے اور ناکردنی کو بھی جاننا چاہیے اور اکرم کو بھی سمجھنا
یا ہے کیونکہ کرم کے طریقے بہت دشوار فہم ہین ✣

ٹیکا- کرم- جو بموجب شاستر کے کام کیا جاوے اور احکام شاستر کی تعمیل نہ کرنا
اکرم ہے- بکرم- برخلاف شاستر کے اقدام کرنے کو بکرم کہتے ہین ان تینون کا طریقہ
جاننا چاہیے کیونکہ کرم کی راہ نہایت دشوار الفہم ہے- کرمنو ہجپ- کرم بھی-
بودھبیم- جاننا چاہیے- بودھبیتم چہ- اور جاننا چاہیے- بکرمنہ- ناکردنی-
اگرناشچ بودھبیم- اقدام ممنوعات کو بھی جاننا چاہیے- گہنا- دشوار فہم ہے
کرمنوگت- کرم کی راہ- اگر گیانی سے بتقاضاے بشریت اتفاقیہ کوئی
کام بد ہو جاوے تو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اُسکو گناہ لازم نہین
آتا اور صاحب تمیز آتما کو اکرتا یعنی جسم سے علیحدہ جان کر جسم اور اندریون
کو فاعل فعل کا مانتا ہے تو اُسکو پاپ نہین ہوتا اور اگیانی بسبب دلبستگی
و پندار خودی کے جو کام کرتا ہے وہ مستحق گناہ و ثواب کا ہوتا ہے کیونکہ
وہ اُن کرمون کو جو جسم اور اندریون سے ہوے بسبب پندار خودی
کے آتما کے ساتھ نسبت دیتا ہے لہذا مُلوث و لائق سزا ہوتا ہے-

دوسرے معنی- اکرم یعنی کچھ نہ کرنا وہ دو قسم کا ہے ایک گیانی کا دوسرے
اگیانی کا گیانی سب کو آتما سمجھکر کرم سے دعوے فاعل کا نہین رکھتا ہے
اور اگیانی بسبب اِس فہم کے کہ کرم کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے کرم
نہین کرتا ہے ✣

कर्म्मण्य कर्म्म यः पश्येद कर्म्मणि च कर्म्म यः । सबु

मान्मनुष्येषु सयुक्तः कृत्स्न कर्म्मकृत ॥ १८ ॥

۱۸ کرم مین جو اکرم دیکھتا ہے اور اکرم مین کرم دیکھتا ہے وہ آدمیون مین عاقل
اور جوگی ہے سب کام پورے کرچکا +

ٹیکا - کرمنہ اکرم - کرم مین اکرم پشیت - دیکھتا ہے - اکرمن چہ کرمیہ - اور اکرم
مین جو کرم دیکھتا ہے - سبدھمان منشیشو - وہ آدمیون مین بدھمان ہے - سجگتہ
وہ جوگی ہے - کرتسن - سب کرم کرت - کام کرچکا -

پیشتر جو بیان ہوا وہ کرم کا طریقہ بہت دشوار فہم اور باریک ہے اس اشلوک
مین اُسکو مفصل بیان کرتے ہین کہ پرمیشور کی پوجا جپ دھیان وغیرہ جو نیک
کرم مطابق شاستر کے ہین اُنکو اکرم یعنی ناکردہ سمجھے اور اپنے پر فاعلی کا
دعوے کر کے مغرور نہووے اور اکرم یعنی بد کام کو اپنے ساتھ نسبت دے کر
سمجھے کہ یہ فعل بد ہم سے سرزد ہوا اور یہ نیک کام ہم سے متروک ہوا وہی
مرد عاقل اور وہی جوگی ہے اس طریقہ سے اُسکو گیان جوگ حاصل ہوگا -
کرتسن کرم کرت - وہ سب کام پورے کرچکا - معنی دوم یہ کہ گیان کی نظر سے
کرم یعنی کائنات مین اکرم یعنی آتما کو دیکھے مین اور آتما مین تمام عالم کو
دیکھے مراد یہ کہ صفات کو عین ذات اور ذات کو عین صفات دیکھنے والا
عاقل اور جوگی ہے اور سب کام پورا کرنے والا ہے ❖

यस्य सर्व्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।
ज्ञानाग्नि दग्ध कर्म्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

۱۹ جسکے سب کامون کی ابتدا بغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جلکے
سب کرم جل گئے ہون اُسی کو عاقل لوگ گیانی کہتے ہین ❖
ٹیکا - جسیہ - جسکے سربے - سب - سمارمبھا - کامون کی ابتدا - کام سنکلپ برجتا -

...فن نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے کرم جل گئے ہوں اُسی کو گیانی
...تے ہیں۔ گیان اگن دگدھ کرماتم۔ بسبب نہ ہونے پندار خودی اور روشنی
...ت کے کسی کام نیک یا بد کا نتیجہ اُسکو لوٹ نہیں کر سکتا اُسی کو فرمایا ہے
...گیان کی آگ سے کرم جل گئے۔ تم آہ۔ اُسکو کہتے ہیں۔ پنڈتم گیانی۔ بُدھہ۔
...قل۔ حق و باطل کی تمیز کرنے والے عقل کو پنڈا کہتے ہیں جسکی ایسی عقل ہو
...سکو پنڈت کہتے ہیں ❊

त्यक्त्वा कर्म्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः । कर्म्म
ण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किञ्चित्करोति सः ॥ २० ॥

۲۰۔ جو کرم کے پھل کی تمنا کو چھوڑ کر ہر ساعت بے تکیہ آسودہ رہے وہ
...کرم میں معروف رہنے پر بھی ہرگز کچھ نہیں کرتا ہے ❊
...تیکیا۔ تیکتوا۔ چھوڑ کر۔ کرم پھلا سنگم۔ کرم کے پھل کی خواہش کو۔ نیتم ترپتو۔ ہر وقت
...آسودہ۔ نراشریہ۔ بے تکیہ۔ کرمنیہ بھ۔ کرم میں۔ پر برتوپ۔ معروف رہنے پر بھی۔ نیو ہرگز نہیں
...کنچت۔ کچھ بھی۔ کروت سہ۔ وہ کرتا ہے۔ جو کرم میں محبت اور اُسکے پھل کی خواہش نہیں
...رکھتا اور آتم گیان کے سرور میں ہمیشہ ہر حالت میں آسودہ اور اپنے بقائے جسم کے
...واسطے بھی کسی کا آسرا نہیں رکھتا ایسے شخص کی حرکات و افعال طبعی و تعمیل
...احکام شاستر کی کرنا بھی بجائے نہ کرنے کے ہے کیونکہ بسبب نہ ہونے خواہش
...نتیجہ و پندار فاعلی کے وہ ملوث نہیں ہوتا۔ اسنگ دلبستگی و تمنا۔ اجر۔ نتیجہ
...ترپت۔ ہمیشہ آتم گیان کے مزہ میں سیر ❊

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्व्वपरिग्रहः । शारीरं
केवलं कर्म्म कुर्व्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २० ॥

۲۱۔ بے آسرے اور اندریوں کا روکنے والا تارک کل تعلقات کا صرف ضروریات
انسانی کا کرنے والا مطلق گنہگار نہیں ہوتا +

ٹیکا۔ نِراشیر۔ بے آسرے رہنے والا۔ یت چت آتما۔ دل اور اندریوں کا بس میں
رکھنے والا۔ تیکت سرب پرگرہہ۔ سب تعلقات کا تارک یعنی دوم ذات وصفات
لکا ایک جاننے والا۔ شاریرم کیولم کرم کردن۔ بتقاضائے بشری خواہ بضروریات
جسمی مثل گدائی وغیرہ جو کام بغیر پندار خودی کے کرتا ہے۔ ناپنوت۔ نہیں پاتا
ہے۔ کلبشم۔ گناہ کو۔ یعنی اُسے گناہ عدم تعمیل احکام شاستر کا لازم نہیں آتا۔
کیول کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اگر موجب احکام
شاستر عمل نہیں کرتا اور صرف ضروریات جسمی کا کام کرتا ہے تو وہ بھی گنہگار نہیں ہوتا۔

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वंद्वातीतो विमत्सरः । समः
सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते ॥२२॥

۲۲۔ جو بے طلب حاصل پر قانع اور دوندوں سے مُنزّہ اور بے حسد اور کامیابی اور
ناکامی کو مساوی مانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی پابند نہیں ہوتا +

ٹیکا۔ یدرچھا لابھ سنتشٹو۔ جو تقدیر سے ناخواستہ مل جائے اُسکے
بھلے یا بُرے یا بہت یا تھوڑے پر شاد و ناشاد نہ ہوکر قانع رہے۔ دوندا تیت
سردی گرمی۔ رنج راحت۔ محبت عداوت خوشی ناخوشی سے فارغ۔
بمتسرہ۔ بے حد۔ سم۔ مساوی۔ سدھو۔ حاصل۔ اسدھو۔ ناحاصل
کرتواپ نہ بندھیتے۔ ایسا شخص افعال طبعی و احکام شاستر کی تعمیل کرنے
سے بھی پابند نہیں ہوتا +

गतसंगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः । यज्ञ
याचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते ॥२३॥

شرح

۲۳ - جسکی خواہش دلی دور ہوگئی ہے اور دھرم اور ادھرم سے بری ہے اور گیان اُسکے دل مین قائم ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ پرمیشور کو ارپن کردیتا ہے ایسے آدمی کے سب کرم ناش ہوجاتے ہین +

ٹیکا - گت سنگسیہ - دور ہوگئی خواہش دلی اور تعلق جسکا - مکتسیہ - دھرم - ادھرم سے رہا - گیانا وستھت چیتسہ - گیان ہی مین دل مستقل و قائم - یگیانہ پرمیشور کے ارپن - آچرتہ - کرتا ہوا - کرم - کرم کو - سمگرم - تمام - پرلیتے - فنا ہوجاتے ہین +

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्। ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना॥ २४॥

۲۴ - برہم ارپن - یعنی سروا وغیرہ آلہ ہوم کرنے کا - اور برہم ہب یعنی غلہ و گھی جو آگ مین ڈالا جاتا ہے اور برہم ہی آگ اور برہم ہی ہوم کرنے والا برہم ہی کو اس سمجھ سے پہونچتا ہے برہم کرم کی سمادھے +

ٹیکا - جو ایسا یقین کرتا ہے کہ آلات ہوم کرنے کے اور گھی اور غلہ وغیرہ مصالح ہوم کا اور آگ اور ہوم کرنے والا اور عمل ہوم کرنے کا یہ سب برہم ہے دوسرا نہین تو اس یقین کا نام برہم کرم سمادھ ہے پس برہم سمادھ کی نعمور سے جگ کرنے والا کام کرودھ سے بری ہوکر برہم مین ملجاتا ہے سوا برہم مین ملجانے کے دوسرا نتیجہ نہین ہے +

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते। ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति॥ २५॥

۲۵ - کرم جوگ والے دیوتون کا ہی جگ کرتے ہین اور گیان جوگ دسے

برہم روپ آگ مین جگیہ کرکے جگیہ کا ہی ہوم کرتے ہین +

ٹیکا - اس اشلوک سے آٹھ اشلوک تک بلحاظ لیاقت اور فہم کے معرفت
کے حاصل ہونے کے واسطے بہت سے جگیہ بیان کیے گئے تاکہ معلوم ہو کہ گیان
جگیہ کا درجہ سب جگیون سے عالی ہے بلکہ سب جگیہ واسطے حاصل ہونے
گیان کے کرتے ہین کرم جوگ والے دیوتون کو برہم سے جدا مان کر
دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور برہم کی اپاسنا نہین کرتے اور گیان جوگ
والے برہم کی آگ مین جگیہ ہی کا ہوم کرتے ہین یعنی سب کرم برہم کو
ارپن کرکے جگیہ کو فنا کر دیتے ہین اور جمیع لوازم جگیہ کو برہم جانتے ہین کہ
درحقیقت سب شے برہم ہے سوائے برہم کے اور کچھ نہین ہے - دیئو -
اندر برن کبیر وغیرہ - ایو - دیوتون ہی کا جگیہ کرتے ہین برہم کا جگیہ نہین
کرتے - اپرے - جگیم جوگنہ - کرم جوگ والے - پری اپاسنتے - جگیہ کرتے
ہین - برہماگنا - برہم کے شعلہ مین - اپرے - دوسرے یعنی گیان جوگ
والے جگیم جگیے نیو - سب کرم جگیہ وغیرہ کو برہم جگیہ ہی مین - اپجہوت
ہوم کرتے ہین یعنی برہم ارپن کرکے برہم مین فنا کر دیتے ہین یعنی اسکو
جلا دیتے ہین +

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति शब्दा
दीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति॥ २६॥

۲۶ - کان وغیرہ اندریون کو بعض آدمی ضبط کی آگ مین ہوم کرتے ہین
اور بعضے سماعت وغیرہ لذات کو حواسون کی آگ مین ہوم کرتے ہین +
ٹیکا - شروترادین اندریان - کان وغیرہ اندریون کو - انیے - بعضے
سنیما گن شو - ضبط کی آگ مین - جہوت - ہوم کرتے ہین - شبدادین -

اِلمیا اِنینے۔ سماعت ذائقہ لامسہ وغیرہ لذات کو بعضے اِندریون کی آگ
مین جلاتے ہین اِس اشلوک مین لفظ اَینینے کی دو جگہ ہے اول سے مراد نیتشک
برہم چاری کی ہے جو برہم چرج کے وقت سے سنیاس اختیار کرتے ہین اور
دوسرے اشارہ گرہستھ لوگون کا ہے خلاصہ یہ کہ نیتشک برہم چاری اپنے حواسون
کو ضبط کی آگ مین جلا کر کرم جوگ مین اس قدر بدل مصروف ہوکر یہان
تک اِندریون کو روکتے ہین کہ اُنکو اُسوقت طاقت حصول لذات
کی نہین رہتی نہ کان سے سُنتے ہین نہ آنکھ سے کسی چیز کو جو سامنے
آجاوے دیکھتے ہین نہ اُنکو خوشبو بدبو معلوم ہوتی ہے کیونکہ دِل اُنکا
تصور مین آتما کے محو ہوجاتا ہے اور گرہستھ لوگ لذتون کو اِندریون کی آگ
مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ سب لذت اُٹھاتے ہین مگر دلبستگی نہین رکھتے
اور دھرم کے کام مین اندریون کو لگاتے ہین۔ مثلاً غذا پرمیشور کو بھوگ
لگاکر کھاتے ہین اور ایام معینہ مین عورت منکوحہ سے مُباشرت کرتے ہین
اور کان سے دھرم کتھا یعنی نیک باتین سُنتے ہین اور زبان سے بید پاٹھ
و نام منتر و سچ بولنا اختیار کرتے ہین اور ہاتھ سے خدمت گُرو اور
پُوجا دیوتا کی کرتے ہین اور پیرون سے تیرتھون مین جاتے ہین
اور کل احکام شاستر کے بلاغرض نتیجہ کرتے ہین۔ یہی لذتون کا ہُوم
اِندریون کی آگ مین ہے۔ سنجم بمعنی ضبط دھارنا دھیان سمادھ
وغیرہ کے طور پر ÷

सर्व्वाणीन्द्रियकर्म्माणि प्राणकर्म्माणि चापरे ।
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥२७॥

۲۷ ۔ بعضے سب اِندریون کے کام اور پران کے کام اجل سمادھ یعنی

دھیان کے استغراق کی آگ مین جوگیان کی روشنی سے منور ہے ہوم کرتے ہین
ٹیکا ۔ سربان اندریہ کرمان ۔ سب اندریون کے کام ۔ پران کرمان
چاپرے ۔ اور بعضے پران کے کرمون کو ۔ آتم سنجم جوگ ۔ اگنو جھوٹ ۔ آتما
کے سنجم کے جوگ کی آگ مین ہوم کرتے ہین ۔ گیان دیپتے ۔ گیان کے نور
سے منور ۔ خلاصہ یہ کہ ایسے دھیان مین غرق ہوجاتے ہین کہ جسم اور اعضا
اور دم سب اپنے لذات سے باز رہتے ہین ۔ تفصیل دس پرانون کی ۔
پران ۔ اسکا کام دم کا باہر آنا ۔ اپان ۔ دم کا نیچے آنا ۔ بیان ۔ کا کرم پھیلانا
اور سمیٹ لینا ۔ سمان کا کرم سفید سیاہ سرخ وغیرہ کا نگت کا تمیز ۔
اودان کا کرم اوپر آنا صرف پران کے اقسام ہین ۔ ناک کا کرم ڈکار لینا
کورم کا کرم سونا جاگنا آنکھ کھولنا بند کرنا ۔ کرکل کا کرم چھینک آنا ۔ دیودت
کا کرم جمھائی لینا ۔ دھنجے کا کرم بعد مرگ کے باقی رہنا ۔ کرم اندریون کی
تفصیل اور انکے کرم ۔ زبان کا کرم بولنا ۔ ہاتھ کا کرم کام کرنا ۔ پیر کا کام چلنا
مقعد کا کام پاخانہ پھرنا ۔ آلہ تناسل کا کام پیشاب کرنا ۔ گیان اندریون
کے نام ۔ آنکھ ۔ ناک ۔ کان ۔ زبان ۔ جلد بدن یعنی مدرکات ظاہری باصرہ
شامہ سامعہ ذائقہ لامسہ ✤

द्रव्य यज्ञास्तयो यज्ञा योगयज्ञास्तथापरे। स्वाध्या
यज्ञा यज्ञाश्च यतयः संशित व्रता॥ २८॥

۲۸ ۔ اکثر دربہ جگیہ ۔ تپ جگیہ ۔ جوگ جگیہ ۔ سوادھیائے جگیہ کرتے ہین
اور گیان جگیہ جنی لوگ قوی اسعد کرتے ہین ✤

ٹیکا ۔ دربیہ جگیہ ۔ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو اسکو بغرض نتیجہ نہایت خوشی سے
شخص مستحق وقت ضرورت کے دیا جاوے ۔ تپ جگیہ ۔ کرچھر چاندراین وغیرہ

برت کرنا - جوگ جلپبہ - اشٹانگ جوگ سے دل کو ضبط کرنا - تفصیل اشٹانگ
جوگ کی - پہلا یم یعنی کامون کا بندوبست - اُسمین دس خصلتین ہین ایک
اہنسا یعنی من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا دوسرے ست یعنی جو دیکھا یا سنا
یا اپنی عقل سے سمجھا ہو اُسکو صاف صاف بیان کر دینا کہ جسمین سُننے والے
کو شبہہ نہ رہے - تیسرے استیہ یعنی من بچن کرم سے کسی کا مال خلاف حکم شاستر
کے نہ لیوے - چوتھے برہم چرج یعنی غیر کی عورت کی خواہش نہ تنہائی مین نہ
زبان مین کرے نہ گفتگو بہ نیت حرام کرے اور نہ بدنگاہ سے دیکھے - پانچوین
دیا یعنی تمام عالم پر نظر ترحم کی رکھنا مگر خلاف حکم شاستر کے نہ ہو -
چھٹوین ارجو یعنی موافق حکم شاستر کے عمل کرے مگر یہ نہ کہے کہ ہم یہ
کام کرتے ہین - ساتوین چھما یعنی مطلب کے پانے سے خوش اور مکروہ
کے ملنے سے ناخوش نہ ہووے - آٹھوین دھرت یعنی سنتوکھ جو تقدیر سے
ملا اُس سے زیادہ کی خواہش نہ کرنا - نوین متاہار یعنی کم کھانا - سنیاسی
وبان پرستھ کو ۱۶ - گراس یعنی نوالا اور گرہستھ کو ۳۲ لقمہ اور برہم چاری
یعنی بید پڑھنے والے کو اُسقدر جسمین کہ پڑھنے کی محنت مین کاہلی نہ آوے
دسوین - شوچ یعنی طہارت ہاتھ پیر دھونا مٹی لگانا اسنان کرنا اور
بحالت بیماری پانی کو اسپرشش کر لینا اور پانی نہ ملے یا اُسکا چھوٗنا منع ہو
تو بھبوت یا مٹی بدن مین ملنا یہ طہارت ظاہری ہے اور طہارت باطنی
دل کو شہوت و غصہ و طمع و حسد وغیرہ سے پاک کرکے بید کے حکم سے
باہر نہوتا اور بید انت شاستر کا بچار کرنا - دوسرے نیم یعنی معمول کرنا
دس باتون کا اول تپ بدن کو محنت مین رکھنا کھانے پہرنے بات
کرتے چلتے بیٹھے سوتے جاگتے سردی گرمی کی برداشت مین -

دوم سنتھوکھ یعنی دل کو آرام دینا کسی پیاری چیز کے نہ رہنے سے غمگین نہ
ہونا اور اچھی چیز کے ملنے مین جلدی نہ کرنا۔ تیسرے گرو اور شاستر مین سچا
بھاو رکھنا۔ چوتھے دان مال حلال سے کچھ محتاج کو دینا۔ پانچوین ایشور کی پوجا
سچے دل سے بلاپند اور کے کرنا۔ چھٹے بید انت کا شننا کامل و عاقل
لوگون سے۔ ساتوین پرشرم کرنا یعنی محنت کرنا نیک کامون کے
اختیار مین اور بد باتون کے ترک مین۔ آٹھوین نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھنا اگر نہ بھی ہو سکے۔ نوین جپ یعنی دل و زبان سے اُس منتر کو جو گُرو
بتاوے ورد کرنا۔ دسوین ہوم کرنا۔ یہ دونون یعنی یم اور نیم ہر شخص
کو کرنا چاہیے کچھ جوگ ابھیاس پر خصوصیت نہین ہے۔ اور چھ انگ
لوازم خاص جوگ کے ہین۔ آسن چودہ قسم کے ہین۔ ایک پدم آسن
دوسرے بیرآسن۔ تیسرے بھدر آسن۔ چوتھے سوستک آسن
پانچوین ڈنڈ آسن۔ چھٹوین شیاتر آسن۔ ساتوین پرجنک آسن۔
آٹھوین اجا آسن۔ نوین میور آسن۔ دسوین اشتر آسن۔ گیارھوین
گج آسن۔ بارھوین سم آسن۔ تیرھوین استھر شنکت۔ چودھوین
جتھا شنکت جسے سُکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے سے آرام
ملے اسی طرح بیٹھے۔ اور آسن کرنے کا یہ پھل ہے کہ سردی گرمی اُسکو
اثر نہین کرتی۔ چوتھے پرانایام وہ تین قسم کا ہے۔ پہلا آسان دوسرا
میانہ تیسرا دشوار۔ پنجم پرتیاہار یعنی اندریون کا روکنا اُنکی لذتون سے
اور من سنکلپ سے وہ چار درجہ رکھتا ہے اول یہ کہ اُسکے عامل کا دل خود
بخود لذتون سے بھر جاے دوسرا یہ کہ لذتون کی خواہش ہو موافق حکم شاستر کے
تیسرے یہ کہ ہرگز لذات کی خواہش نہ رہے چوتھے یہ کہ اچھی چیز سے خوشی

اور بُری چیز سے رنج نہ ہووے۔ جھشوین دھارنا یعنی دل کا پورا لگ جانا پہلے گرو کے دھیان مین دوسرے کسی کام کے حاصل کرنے مین تیسرے پرمیشور کے گیان مین ساتوین دیان پانچ ہزار ایک سو چوراسی بار آتک کُمبھک کرنا۔ سوادھیاے جنگیہ بید پڑہنے کا نام ہے گیان جگیہ بید کے معنی و مدعا سمجھنا۔ جیتیہ۔ جو دل اور اندریون کو روک کر مراقبہ مین رہتے ہین۔ سنشِترت برت۔ پکا نیم یعنی عہد رکھنے والے اور اپنے عمل سے کسی حالت مین نہ ہٹنے والا ۞

अपानेजुह्वति प्राणं प्राणेः पानं तथापरे । प्राणा पानगती रुद्धा प्राणायाम परायणाः ॥ २९॥

۲۹۔ کوئی اپان مین پران کو ہوم کرتے ہین اور کوئی پران مین اپان کو ہوم کرتے ہین پران اپان دونون کی حرکت کو بند کرکے پرانایام مین لگے رہتے ہین نیکا۔ اپانے۔ اپان مین۔ جُھوٹ۔ ہُوم کرتا ہے۔ پرانم۔ پران کو۔ پرانا پانم۔ پران مین اپان کو۔ تتھا پرے۔ ویسے بعضے۔ پراناپان۔ نیچے کو جانے والی سانس اور اُوپر کو آنے والی سانس۔ گتی رُدھا دونون کی حرکت بند کرکے پرانایام پرانیہ۔ پرانایام مین لگے رہتے ہین نیچے جانے والے دم کو اپان اور اوپر آنے والی سانس کو پران کہتے ہین پورک کے وقت پران اور اپان دونون کو ایک مین ملاتے ہین اور جب نیچے جانے والے اور اُوپر آنے والے دم کو رُوکتے ہین یعنی حبس دم کرتے ہین اُسکو کُمبھک کہتے ہین اور دونون سانس کو بعد کُمبھک کے آہستہ آہستہ نیچے کی طرف چھوڑتے ہین وہ ریچک کہلاتا ہے کوئی اپان مین پران کو پران مین اپان کو ملاتے ہین ان دونون کی حرکت کو رُوک

مین مصروف رہتے ہین - دوسرے معنی کبھی جوگ والے اپان ہین پران
کھینچکر ہوم کرتے ہین یعنی پران واپان کو ایک کر دیتے ہین اور بعضے لوگ کمبھک
پرانایام سے پران اور اپان کے اوپر آنے اور نیچے جانے کی حرکت کو روک کر
ریچک کے وقت اپان کو پران مین کھینچکر ہوم یعنی محو کر دیتے ہین اسی طرح
پورک کمبھک ریچک کے قاعدے سے پرانایام مین لگے رہتے ہین باہر سے
والی سانس کو دماغ پر کھینچکر لیجانا پورک ہے اور نیچے جانے والے دم
اور اوپر آنے والے دم دونون کو دماغ مین روک رکھنا اسکا نام کمبھک ہے اور
بعد کمبھک کے نیچے سانس چھوڑنے کا نام ریچک ہے آیام یعنی ریاضت ہے وہ
کی ریاضت کو پرانایام کہتے ہین +

अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति। सर्व्वेपि
ते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषः॥३०॥

۳۰ - اور کوئی غذا کم کھانے سے اندریون کو اندریون مین ہوم کرتے ہین
یعنی اندریون کی قوت ضعیف کر دیتے ہین یہ سب لوگ جگیہ کے جاننے والے
جگیہ کرنے سے گناہون کو زائل کر دیتے ہین +

ٹیکا - اپرے نیت آہار - بعضے غذا کم کھاتے ہین نیت آہار یعنی آدھا پیٹ
غذا سے اور چوتھائی پیٹ پانی سے بھرے اور چہارم پیٹ واسطے آمد و رفت دم
کے خالی رکھے - پران پرانیس جہوت - پران کو پران مین ہوم کرتے ہین -
مراد یہ کہ قوی کو ضعیف کرتے ہین یا پورک ریچک دونون کو روک ہٹین اور
سوہم کو الٹ پلٹ کرا جپا منتر کے ذریعہ سے تو مسی کے ارتھ مین لگاتے ہین
تیسرے یہ کہ ایسی بھاونا یعنی یقین کی مشق کرتے ہین کہ جو برہم ہے سو ہم ہین
ہم سو برہم ہے بعضے پرانایام ہی کو جگیہ کہتے ہین یعنی غذا کو

بقاعدہ مذکورہ بالا کم کھا کر کُمبھک پر اپان سے سب اندریوں کو پران بایو
مین غرق کر دیتے ہین یعنی کُمبھک کی حالت مین سب حواس معطّل ہو جاتے ہین
یہ بیان ڈیڑھ اشلوک مین تمام ہوا۔ جیسے ہمیشہ کی فرا ولت سے دل قائم و جمع
ہو جاتا ہے ویسے ہی سب اندریان بسبب تابع ہونے دل کے اپنی حرکت سے
معطّل ہو جاتی ہین۔ سرب بے پتے جگیہ بدو۔ یہ سب جگیہ کے جاننے والے ہین
جگیہ چھپت کلمکھ۔ جگیہ پا پون کا دور کرنے والا ہے اِن بارہ قسمون کی
جگیون کا پھل آگے بیان ہوگا ✣

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम्। नायं
लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

۳۱۔ جگیہ کا پس ماندہ امرت کھانے والا برہم قدیم کو پاتا ہے جگیہ نہ کرنے
والون کو یہ دُنیا نہین ملتی اور عقبیٰ تو کہان ہے اپنے گرو کے خاندان مین اشرف۔
جگیہ شست یعنی جگیہ سے فارغ ہونے کے بعد خواہ جگیہ سے باقی ماندہ
امرت بھج۔ غذا لطیف و خوش ذائقہ جو واسطے شوگنی کے لائق ہے اُسکے
کھانے والے خواہ جو جگیہ کا پس ماندہ کھاتا ہے وہ کھانا بجائے آبحیات کے
ہے سو بذریعہ برہم گیان کے برہم قدیم و بے زوال کو پاتا ہے اور جگیہ نہ کرنے
والون کی دُنیا جسمین براے نام راحت ہے بہتر نہین ہوتی تو عاقبت کہان
بہتر ہوگی۔ یانت برہم سناتنم۔ پاتے ہین۔ برہم قدیم تایم لوگوستیہ اجگسیہ۔
جگیہ نہ کرنے والے کی دُنیا ہی نہین ہے۔ کتو نیہ۔ اور عقبیٰ کہان سے ہو۔ کُرستم۔
اے کُرنام راجہ کے گھرانے مین نامی ✣

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे। कर्मजा
न्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

۳۲ - اسی طرح بہت طرح کے جگیہ بید نے اپنے مُنہ سے مفصل کہے اور سب
بیدا اُنش کرم یعنی عمل سے جانو ایسا جان کر مُکت ہو جاؤ گے ÷

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - بہہ بدھا - جگیا - بہت قسم کی جگیہ - بتتا - مفصل
کہے گئے - برہمنو مُکھے - بید کے مُنہ سے - کرم جان بدّھ - کرم سے پیدا ہو
جانو کہ زبان اور جسم اور دل سے ظاہر ہوتے ہین اور آتما کے سُروپ سے
علیحدہ ہین کیونکہ آتما کرم سے آزاد ہے - تان سرپان اُن سب کو - ایوم گیا
ایسا جان کر یعنی گیان حاصل ہونے سے - بموکشیسے - چھوٹ جاؤ گے
جنم مرن کے قید سے ÷

...योयान्द्रव्यमया यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप । सर्व्वं कर्म्मा
...खिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥३३॥

۳۳ - اے پرم تپ مال جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے سب کرم تمام اے پار تھ
گیان مین اختتام پاتے ہین ÷

ٹیکا - شریان - اعلیٰ ہے دربّیہ مہا جگیات مال کے جگیہ سے گیان جگیہ - برہم گیان
کا جگیہ - پرم تپ - دشمن کے جلانیوالے سرم کرم - اکھلم یعنی سب کرم مع اُنکے پھلون کے
گیانی - گیان مین - پرسماپتے - ختم ہوتے ہین یعنی سب اعمال انتہا اور غایت گیان
دربّیہ جگیہ یعنی دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے کیونکہ سواے گیان جگیہ کے ریاضت
نفسانی دوسری نہین ہے بلکہ کرم اور نتیجہ کرم گیان مین داخل ہے اگرچہ دربّیہ جگیہ و گیان
جگیہ مین دل کی توجہ ضرور نہین تاہم آتم سُروپ کے گیان مین من ایک وسیلہ ہے کچھ
آتم گیان کا پیدا کرنے والا نہین ہے صرف اُسکے وسیلہ سے گیان ظہور پاتا ہے -

...तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया । उपदेक्ष्यं-
...न्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४॥

۳۴ - وہ آتم گیان نہایت عجز و افتادگی و خدمت و استفسار سے گیانی لوگ
جو ذات بحت کے دیکھنے والے ہین تم کو تلقین کرینگے جب تم سمجھوگے ✣

ٹیکا - تد - وہ آتم گیان - بدھ - جانوگے - پرن پاتے نہ - نہایت عجز و افتادگی
سے - پرپرشنے نہ - پوچھنے سے - سیوا - خدمت سے - اُپدیشنیت تے
گیانم - تلقین کرینگے تم کو گیان - گیان نہ - گیانی لوگ - تتو درشنہ - ذات بحت
کے مشاہدہ کرنے والے ✣

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव। येन
भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥३५॥

۳۵ - اے پانڈو جس گیان کو جان کر پھر ایسا توہم تم کو نہ ہوگا جسکے سبب سے
سب کائنات کو تمام اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے ✣

ٹیکا - یت گیاتوا - جس آتم گیان کو جان کر - نہ پُنر - نہ پھر - مُوہ - وہم ایوم
گیاسیسی پانڈو - اے پانڈو ایسا جانوگے - یے نہ - جسے بھوتانیہ اشیشے -
سب عالم کو درکشیسہ - دیکھوگے - آتمنیتہ - مجھے اپنے مین - اتھومئی - مجھ
مین اپنے کو - اشیشے - نہ بالکل جیساکہ ہے جس گیان کو پاکر بھی
بھائی وغیرہ کے قتل کرنے کا مُوہ تم کو نہ ہوگا کیونکہ جتنے رشتہ فرزندی
و پدری وغیرہ کے ہین وہ سب بسبب پندار خودی کے ہین اور جب
فرق ہم اور تم کا بسبب گیان وحدت کے باقی نہ رہا تب موہ بھی نہ رہا -
اُسوقت تمام عالم کو جیساکہ درحقیقت ہے اپنے مین دیکھوگے اور مجھے
اپنے مین دیکھوگے ✣

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः। सर्वं
ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥३६॥

۳۶ - اگر تم سب گنہگاروں مین افضل بھی ہو تو بھی گیان کی کشتی کے وسیلے
سے بے تردد جلد پار ہو جاؤ گے ÷

ٹیکا - اپ چیدسی پاپے بھیہ سربیے بھیہ - اگر تم سب پاپ کرنے والون
بھی - پاپ کرت تمہ - بہت بڑے پاپی ہو - سربم گیان بلوے نیو - سب گیان
ہی کی کشتی سے - برجنم جمت پٹ - سن ترکھیس بے تردد پار ہو جاؤ گے ÷

यथैधांसि समिद्धोग्निर्भस्मसात्कुरुतेर्जुन। ज्ञाना
ग्निः सर्व्व कर्माणि भस्म सात्कुरुते तथा॥ ३७॥

۳۷ - اے ارجن جیسے لکڑیون کو بھڑکی ہوئی آگ خاک کر دیتی ہے ویسے ہی گیان
کی آگ سب کرمون کو بھسم کر دیتی ہے ÷

ٹیکا - جتیھو دھانس - جیسے لکڑیون کو - سمدھو گن - بھڑکی ہوئی آگ - بھسمات کُرتے
خاکستر کر دیتی ہے - ارجن - اے ارجن - گیاناگن - گیان کی آگ سربکرمان
سب کرمون کو - بھسمات کرتے - راکھ کر دیتی ہے - تتھا - ویسے ہی
اگر کوئی شبہہ کرے کہ گیان کی آگ تو سنچت کرم اور کریہ مان کرم کو جلاتی
ہے اور سمدر کے پار ہو جانے کے بعد بھی سمدر ویسا ہی باقی رہتا ہے
کچھ فنا نہین ہو جاتا تو واسطے رفع اشتباہ مطلب اشلوک ۳۶ کے نظیر آگ
کی دی گئی کہ گیان کی آگ سب کرمون کو جلا دیتی ہے اور پراربدھ کرم بعد
فنائے جسم کے باقی نہین رہتے اور سنچت اور کریہ مان کرم جو جنم اور مرن
کے باعث ہین وہ گیان ہوتے ہی جل جاتے ہین تو پھر ظلمت مین کیا شک
ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ گیان کی آگ سے پراربدھ کرم جو باعث جسم حال ہے
وہ بھی جل جاتا ہے تو پھر جسم کیون باقی رہتا ہے اُسکا جواب یہ
بھ-گی ہے کہ جیسے کمہار چاک پھراتا ہے اور برتن تیار کرکے اتار لیتا ہے

بعد ؂ اُسکو کچھ ضرورت نہ رہی اُسوقت جو چاک پہلی تحریک سے گھومتا رہتا ہے اُسکے رُوکنے کی اُسکو ضرورت نہیں رہتی اِسی طرح گیان حاصل ہونے کے بعد جو رنج و راحت پہلی تقدیر سے ہوتا ہے وہ بمنزلہ اُسی گردش بے مقصود کے ہے +

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते ।न तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति ॥३८॥

۳۸ - گیان کے مانند کوئی شے اِس عالم میں پاک نہیں ہے سو وہ خود بخود بہت دنون میں جوگ کی سِدّھ سے یعنی بخوبی پورے ہونے سے ملتا ہے +

ٹیکا - نہ گیاتے نہ سَدرِشم پوِترم - نہیں گیان کے مانند پاک - اِہ - اِسعالم مین - بِدیتے - ہے - تت - وہ - سوتم - خود بخود - جوگ سن سِدّھ - جوگ کے بخوبی پورے ہونے سے - کالینا ایک مدت مین - آتمن بندت - آپ حاصل ہوتا ہے - جوگ وغیرہ مین مانند گیان کے پاک و لطیف کچھ نہیں ہے اگر اعتراض ہو کہ سب کوئی آتم گیان یعنی عرفان کی مشق کیون نہیں کرتے اُسکے دفعیہ کے واسطے فرمایا کہ گیان بہت دنون مین کرم جوگ اور بھگت جوگ کے پورے ہونے سے آپ سے آپ ملتا ہے بغیر کرم جوگ اور بھگت جوگ کے گیان حاصل نہیں ہوتا ہے +

श्रद्धावान् लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः । ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥३९॥

۳۹ - صاحب ارادت عرفان پاتا ہے اگر بخوبی ضبط حواس کرکے دل سے مصروف ہو اور بعد حصول گیان کے جلد نکت پاتا ہے +

ٹیکا - شردھاوان - ارادت مند - لبھتے گیانم - گیان کو پاتا ہے - تت پرہ
بدل معروف - سنس جتیندریہ - بخوبی اندریون کو بس کرنے والا - گیانم -
لبدھوا - گیان کو پاکر - پرام شانتم - مکت کو -
اچرینہ - جلد - ادھگچھت - پہونچتا ہے - جو ارادات صادق سے گرو کی
ہدایت مین اعتقاد کامل رکھکر اندریون کو بخوبی بس کرے اُسی کو گیان
ہوتا ہے دوسرے کو نہین اگر شردھا اور مرشد کے ارشاد مین اعتقاد کامل
نہ ہووے تو پہلے کرم جوگ ہی کرنا لازم ہے اور گیان حاصل ہونے کے
بعد اُسکو کچھ کرنا باقی نہین رہتا اِس سبب سے گیان ہونے سے جھٹ پٹ
مکت ہو جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ بغیر ان تینون کے گیان نہین ہوتا اول
اعتقاد کامل - دوم معروفی بدل سوم ضبط حواس یعنی اندریون کو
بس مین لانا +

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति। नायं लोकोस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥४०॥

۴۰ - احمق اور بے ارادت اور وہی غارت ہوجاتا ہے مشتبہ دل کو نہ دُنیا
ہے نہ عقبیٰ ہے نہ آرام ہے +

ٹیکا - اگیہ - جو گرو کے اُپدیش کا مطلب نہ سمجھے - اشردوہانشچ - جو ملقین کے
مطلب کو سمجھکر بھی ارادت نہ رکھے - سنشاتما - جسکو شردھا ہونے پر بھی اس بات
کا شبہ ہووے کہ یہ کام درست ہوگا یا نہین - ونیشت - ناش ہو جاتا ہے
یعنی اپنے مدعا کو نہین پہونچتا ہے - ایم لوکو ستت - اُسکو نہ دُنیا ہے -
نہ پرو - نہ عقبیٰ ہے - نہ سکھم - نہ آرام اور چین ہے - سن شیاتمنہ - مشتبہ
دل کو - ان تینون مین مشتبہ دل سب سے زیادہ غارت جاتا ہے

کیونکہ اُسکی دُنیا و دین دُرست نہین ہوتا اور کبھی آرام نہین پاتا +

योगसंन्यस्तकर्म्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्। आ त्मवन्तं न कर्म्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय ॥ ४१॥

۴۱ - کرم جوگ کا پھل ترک کرنے والا گیان سے شُبہات کا دور کرنے والا جو گیانی اپنے کو جاننے والا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ہے اے دھننجے +

ٹیکا - جوگ سنیشت کرمانم - جسنے پرمیشور ارپن کرم کے اور پھل سے اُسکے سنیاس کیا - گیان سن چھین سنشیم - جسکے شبہات گیان کے سبب سے دور ہو گئے - اور دیہا بھمان یعنی پندار خودی ہوا ایسا گیانی کرم کا پابند نہین ہوتا - اتم ونتم نہ کرمان بدھنت دھننجے +

اتم وان کو کرم پابند نہین کرسکتا اے ارجن +

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः। छि त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥ ४२॥

۴۲ - اس لیے یہ وسواس جو جہالت سے پیدا ہو کر دل مین بیٹھے ہین اُنکو تم گیان کی تلوار سے کاٹ کرکے کرم جوگ مین مقیم ہو کر واسطے لڑائی کے اے بھارت اُٹھکر کھڑے ہو +

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اگیان سمبھوتم - جہالت سے پیدا ہوے - ہردستم - دل مین بیٹھا ہے - گیاناسناتمنہ - گیان کی تلوار سے - چھتوا - کاٹ کر - ایم سنشیم - اس وسواس کو - جوگ ماتشٹھ جوگ مین قائم ہوکر - اُوتشٹھ بھارت - واسطے لڑائی کے اُٹھ کھڑے ہوا اے بھارت +

تمام ہوا چوتھا ادھیاے کرم سنیاس کے بیان مین -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसम्वा
दे कर्म्मसन्यासयोगो नाम चतुर्थोऽध्यायः
॥४॥

اغاز ادھیاے پنجم

अर्ज्जुन उवाच ॥ सन्यासं कर्म्मणां कृष्ण पु
नर्योगञ्च शंससि । यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे
ब्रूहि सुनिश्चितम् ॥ १॥

ارجن نے کہا کہ اے کرشن مہاراج * آپ کرم کا تیاگ یعنی ترک فرماتے
ہین اور پھر جوگ یعنی اختیار کرنا بھی کہتے ہین پس ان دونون مین ایک جو
درحقیقت بہتر ہو وہ مجھ سے فرمایئے *
ٹیکا - سنیاسم - ترک کرنا - کرمنام - کرمون کا - پنر - پھر - جوگم چ - اختیار کرنے کو بھی
شنسس - تلاتے ہو - یت شریہ - جو بہتر ہو - اے تیورکم - ان دونون مین سے ایک
تن مے بروہ - وہ مجھ سے کہیے - سنشچیم - درحقیقت *

श्रीभगवानुवाच ॥ सन्यासः कर्म्मयोगश्च निःश्रेयस
करावुभौ । तयोस्तु कर्म्मसन्यासात्कर्म्मयोगोविशिष्यते ॥२

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ کرم کا ترک اور اختیار دونون نجات دینے والے
ہین لیکن عملی کرم کے ترک سے کرم کا اختیار اعلی ہے *
ٹیکا - سنیاس - کرم جوگشچ - کرم کا ترک اور اختیار - نشریہ سکرا ابھو - دونون شریہ

یعنی نجات کے دینے والے ہیں - تیوستُ کرم سنیاسات کرم جوگو بشیشیتے -
لیکن دونوں میں یعنی کرم نہ کرنے سے کرم کا کرنا بہتر ہے کیونکہ کرم کا نہ کرنا
آتم گیانی یعنی عارف کو لازم ہے اور اگیانی کے واسطے کہ جسکو دیہہ اور آتما
میں تمیز نہیں ہے یعنی جسم ہی کو آتما مانتا ہے کرم کا کرنا ہی ضرور ہے اور
تم دیہہ یعنی جسم کو آتما یعنی نفس ناطقہ مانتے ہو اور بھائیوں کے مرنے کا غم
کرتے ہو لہذا اگیانی ہو پس تم کو کرم جوگ یعنی کرم کرنا ہی بہتر ہے جب
کرم کرنے کرتے بعد صفائی باطن کے تم کو گیان ہوگا تب تم کرم کے ترک
کر دینے کے لائق ہوگے یہ دونوں امر موافق درجہ اور لیاقت کے بیان
کیے گئے ÷

ज्ञेय: स नित्य संन्यासी योन द्वेष्टि न कांक्षति । नि
र्द्वन्द्वोहि महा बाहो सुखं बंधात्प्रमुच्यते ॥३॥

٣ - جو کسی سے نہ عداوت نہ محبت نہ خواہش رکھتا ہو اسکو ہمیشہ سنیاسی جاننا
چاہیے اے مہاباہو جو نردوند ہے وہ بیشک آرام تمام بندھن یعنی قید سے
چھوٹ جاتا ہے ÷

ٹیکا - گینیہ - سنیاسی - جاننے کے لائق وہ ہمیشہ تارک - یو نہ دویشٹ جو کسی
سے نفرت و عداوت نہ رکھے - نہ کانچھت - نہ محبت و خواہش رکھے - نردوند - جو
رنج و راحت و نفرت و محبت سے بری ہو - وہ بیشک - مہاباہو - لمبی بانہہ والے
سکھم - آرام تمام - بندھات - قید سے - پرمچیتے - چھوٹ جاتا ہے - جو کوئی
راگ اور دویش یعنی پیار اور عداوت نہیں رکھتا ہے اور پرمیشور کی راہ
پر کرم کرتا ہے اور اس کرم کا کچھ پھل نہیں چاہتا وہ کرم کرنے پر بھی سنیاسی
ہے - اور جو نردوند یعنی دوستی و دشمنی و مغائرت نہیں رکھتا -

وہ گیان یعنی عرفان کے درجہ کو پہونچ کر بہ آسانی تمام سنسار کے بندھن سے
یعنی قیدزادن و مردن سے چھوٹ جاتا ہے اسمین شک نہین ہے ❖

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः। एक
मप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम्॥४॥

۴ - سانکھیہ اور جوگ مین بال یعنی نادان آدمی تفریق کرتے ہین اور پنڈت
یعنی عاقل نہین کرتے اگر بخوبی ایک پر بھی قائم رہے تو دونون کا ایک ہی
پھل ملتا ہے ❖

ٹیکا - سانکھیہ جوگو - سانکھیہ اور جوگ دونون - پرتھک - جدا - بالا لڑکے یعنی
نادان - پرودنت - کہتے ہین - نہ پنڈتا - نہ عقلمند - ایکم اپیا ستھ سمیک - ایک ہی پر
بخوبی قائم رہے - اُبھیوز ہر تے پھلم - دونون کا پھل ہوتا ہے - سانکھیہ اور جوگ
دونون ہم نے موافق درجہ و لیاقت کے بیان کیئے ان دونون مین کون بزرگ
ہے یہ نادان کہتے ہین کچھ عقلمند نہین کہتے ان دونون مین ایک پر بھی اگر بخوبی
قائم رہے تو نتیجہ واحد ہے یعنی موافق حکم شاستر کے دل لگا کر کرم کرنے سے
یعنی دل صاف ہو کر بوسیلہ گیان کے مُکت ہوگی اس لیے دونون کا پھل ایک
ہے جو جسکا دل چاہے وہ اسکو کرے ❖

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते। एकं
सांख्यञ्च योगञ्च यः पश्यति स पश्यति॥५॥

۵ - جو مقام سانکھیہ سے ملتا ہے وہی جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے جو سانکھیہ
اور جوگ کو ایک دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے ❖

ٹیکا - یت سانکھیی - جو سانکھیہ سے - پراپیت - ملتا ہے - استھانم
مقام - تد جوگئی رپ - وہان جوگ سے بھی - گمیتے - جاتا ہے -

ایکم سانکھیم چہ جوگم چہ - سانکھیہ اور جوگ کو ایک - یہ پشیتی - جو دیکھتا ہے -
سہ پشیتی - وہی صاف نظر ہے - سانکھیہ یعنی سنیاس اور گیان سے جو درجہ
مکت کا حاصل ہوتا ہے وہی درجہ کرم جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے اس لیے
دونوں کو ایک ہی سمجھنا چاہیے یعنی اگر نشکام کرم کرے گا تو اس سے بھی
گیان پاکر مکت ہو جاے گا +

संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । यो ।
युक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

۶ - اے مہاباہو یعنی صاحب قدرت سنیاس بغیر کرم جوگ کے مشکل ہے اور
کرم جوگ کرنے والے منی جلد برہم میں مل جاتے ہیں +
ٹیکا - سنیاست مہاباہو دکھ یاپت - سنیاس تو اے مہاباہو دکھ دینے
والا ہے - اجوگتہ - بغیر کرم جوگ کے - جوگ یکتو منی - کرم جوگ میں لگے
ہوے منی - برہم پرے نادھیگچھت - برہم کو بہت جلد پہونچتا ہے -
اگر یہ اعتراض ہو کہ ہرگاہ کرم جوگ کے بعد کرم سنیاس ہوتا ہے
تو ہم پہلے ہی کرم سنیاس کیوں نہ کریں اسکے دفعیہ میں یہ ارشاد
ہے کہ بغیر کرم جوگ کے سنیاس دشوار ہے کیونکہ بدون صفائی باطن کے
گیان کی ارادت محال ہے اور جو کرم جوگ کرتا ہے وہ منی یعنی گیانی
ہو کر جلد برہم میں مل جاتا ہے اس لیے سنیاس کے پہلے کرم جوگ ہی
یہ ضرور ہے +

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥

جو کرم جوگ میں لگے ہوے صاف باطن ہیں اور جسم اور اندریان جنھے

بس مین ہین اور سب جاندارون کی جان اور اپنی جان کو ایک یعنی برابر
جانتے ہین وہ باوجود کرم کرنے کے بھی ملوث نہین ہوتے یعنی کرم کے بندھن
مین نہین پھنستے +

ٹیکا - جوگ جگت - کرم مین لگا ہوا ہے بشدھ آتما - صاف باطن - بجت آتما
ضابط دل - جیتیندریہ - جسم اور اندریون کو بس مین رکھنے والا - سرب بھوتا تم
بھوتا تما - سب عالم کو اپنی جان کے برابر جاننے والا - کرون - کرتے ہوئے
آپ - بھی - نہ لپیٹے - ملوث نہین ہوتا ہے +

नैवकिञ्चित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् । पश्य
न्शृण्वन्स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपन्श्वसन् ॥८॥

ترجمہ - کرم جوگ سے جو ذات بحت کو جانتا ہے وہ دیکھتے ہوئے سُنتے ہوئے
لمس کرتے ہوئے سونگھتے ہوئے کھاتے ہوئے چلتے ہوئے سوتے ہوئے
سانس لیتے ہوئے یہی جانتا ہے کہ ہم کچھ کرتے ہی نہین +

ٹیکا - یو - ہرگز نہین کنچت - کچھ - کرومی - کرتا ہون - اِت - یہ - جگت
منیت - کرم جوگ کرنے والا - تتوبت - عارف یعنی تتو گیانی -
پشین - دیکھتے ہوئے - شرنون - سُنتے ہوئے - اسپرشن - لمس
کرتے ہوئے - جگھرن - سونگھتے ہوئے - اشنن - کھاتے ہوئے -
گچھن - چلتے ہوئے - سوپن - سوتے ہوئے - شوسن - سانس
لیتے ہوئے - کیونکہ عارف سمجھتا ہے کہ سب افعال یعنی کام اندریون
سے ہوتے ہین کچھ آتما سے نہین ہوتے آتما اندریون سے پرے
یعنی علیحدہ ہے +

प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि इन्द्रि

पाणीन्द्रियार्थेषु वर्त्तन्त इति धारयन् ॥९॥

۹ - بولتے ہوئے بول وبراز کرتے ہوئے لیٹے ہوئے آنکھ کھولتے بند
کرتے ہوئے یہ یقین کرتا ہے کہ اندریان یعنی حواس اپنی لذتوں
کو اٹھاتے ہین +

ٹیکا - پرلپن - گفتگو کرتے ہوئے - بسرجن - بول وبراز کرتے ہوئے - گرہن
لیتے دیتے ہوئے - انمشن - آنکھ کھولتے ہوئے - نمشن - آنکھ بند کرتے ہوئے
اپ - بھی - اندریان - حواس - اندریارتھے شو - اپنی لذات مین - ورتنتے
رہتی ہین - اتی دھارین - یہ تصور کرتا ہے +

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः। लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥

۱۰ - کرمون کو برہم کے ارپن کرکے پھل کی خواہش چھوڑ کر جو کرتا ہے وہ گناہ
مین ملوث نہین ہوتا جیسے کمل کا پتا پانی مین +

ٹیکا - برہمن - برہم مین - آدھائے - ارپن کرکے - کرمان - کرمون کو
سنگم تیکتوا - پھل کی جھوڑ کر - کروتی یہ - جو کرتا ہے +
لپیتے نہ - وہ ملوث - نہین ہوتا - پاپے نہ - گناہ مین - پدم
پترم - کمل کا پتا جیسے - امبھسا - پانی مین - اگر یہ شبہہ ہو کہ جسکو کرم
کرنے کا اہنکار یعنی غرور ہے وہ تو ضرور ملوث ہے اور بغیر صفائی
دل کے سنیاس بھی نہین ہوسکتا تو نہایت مشکل ہوئی اس لیے
فرمایا کہ جو کرم کو برہم کے ارپن یعنی نذر کردیتا ہے وہ گناہ اور ثواب
سے بری ہے جیسے کمل کا پتا پانی مین رہتا ہے مگر پانی اسمین ذرا
بھی نہین لگتا ہے +

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि । योगिनः कर्म्म कुर्वन्ति संगं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥

۱۱- جوگی لوگ جسم اور دل اور عقل اور بھی صرف اندریوں سے یعنی حواس خمسہ
سے صفائی دل کیواسطے پھل کی تمنا چھوڑ کر کرم کرتے ہین +

ٹیکا- کاییہ :- جسم سے - منسا - دل سے - بدّھیا عقل سے - کیولئی -
صرف - اِندریَی - اندریوں سے - آپ - بھی - جوگنہ - جوگی لوگ -
کرم کُروَنتی - کرم کرتے ہین - سنگم تیکتوا تم شُدّھیے - پھل کی تمنا چھوڑکر
دل کی صفائی کے واسطے پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ کرم کرنے
سے بندھن یعنی پابندی نہین ہوتی اب یہ بیان ہے کہ کرم باعث مُکت
کا ہے کایا سے اسنان دان پوجن وغیرہ دل سے دھیان اور عقل
سے یقین ذات اور صرف اندریوں سے مورت کا درشن اور پرمیشور
کا نام لینا بید پڑھنا شاستر کا سننا یہ سب کام جوگی لوگ بیغرض نتیجہ واسطے
صفائی باطن کے کرتے ہین اور بعد صفائی باطن کے گیان ہوتا ہے اور
گیان سے مُکت ہوتی ہے +

युक्तः कर्म फलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् । अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥

۱۲- جُگت یعنی پرمیشور کا دھیان کرنے والا اہل یقین کرم کے پھل کی
خواہش چھوڑ کر مُکت پاتا ہے اور اجُگت یعنی خلاف جُگت سکام کرم کرنے والا
پھل کی آرزو سے پابند رہتا ہے +

ٹیکا- جُگت جو بیغرض نتیجہ کے پرمیشور کو اپنے یقین سے دھیان بھجن کیرتن کرے
کرم پھلم تیکتوا- کرم کا پھل چھوڑ کر یعنی اسکی خواہش چھوڑنے سے شانت ماپنوت نشٹکی

اہل یقین دل کا قرار یعنی مُکت پاتا ہے اُکلتت یعنی سکام کرم کرنے والا -
کام کا رے نہ پھلا سکت - سکام کرم کرنے سے پھل کا خواستگار ہو کر بند ہیتے
پابند ہو جاتا ہے یعنی جنم مرن کے قید مین گرفتار ہو جاتا ہے ✣

सर्व्व कर्माणि मनसा सन्न्यस्यास्ते सुखं वशी। नव द्वारे पुरे देही नैव कुर्व्वन्न कारयन्॥ १३॥

۱۳ - دل کو بس کرنے والا سب کرمون کو دل سے چھوڑ کر اس جسم کے شہر مین جسکے
نو دروازے ہین آرام سے رہتا ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے ✣

ٹیکا - سرب کرمانی - سب کرم - منسا - دل سے - سنیسیہ چھوڑ کر آستے
رہتا ہے - سکھم آرام سے - وشی - دل کو اور اندریون کو بس کرنے والا
نو دوارے پرے - نو دروازے والے شہر مین - دیہی - جسم
مین - نیو - ہرگز نہین - کُرون - کرتا ہے - نہ کارین - نہ کراتا ہے.
مراد یہ کہ جسکا باطن صاف ہے اُسکو کرم جوگ کا ترک ہی بہتر ہے -
دل کا بس مین رکھنے والا سب کرمون کو جو بارج مراقبہ ہین اُنکو
دل سے ترک کرکے اس قسم کے شہر مین گیان پا کر آرام سے رہتا ہے
جیسے شہر کے رہنے والے شہر کو اپنی ملکیت نہ سمجھکر اُسمین رہتے ہین اور
اُسکا لطف اُٹھاتے ہین اور باعث نہ ہونے محبت یعنی دعوی ملکیت کے
کچھ اُسکا انتظام نہ خود کرتے ہین نہ کسی سے کراتے ہین بلکہ بوجہ نہ ہونے
خودی اور محبت کے آرام سے رہتے ہین ویسے ہی بشی لوگ جسم مین رہ کر
سب کیفیت اُٹھاتے ہین مگر جسم کو اپنا نہ سمجھکر بسبب نہ ہونے دعوی خودی
کے بآرام رہتے ہین کچھ رنج و تکلیف جسمانی کے دفعیہ یا راحت ظاہری کی
تدبیر نہ خود کرتے ہین نہ دوسرے سے کراتے ہین اور نہ کچھ پرلوک کے واسطے

بلکیہ وغیرہ کرم کرتے ہین +

नकर्तृत्वं नकर्म्माणि लोकस्यसृजतिप्रभुः। नकर्म्म फलसंयोगंस्वभावस्तुप्रवर्त्तते ॥१४॥

۱۴ ۔ دنیا کا بنانے والا اور مالک نہ کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دینے والا ہے سب کوئی بالطبع اسمین لگے ہین +

ٹیکا ۔ نہ کرتِرتوم ۔ کرتا ہے ۔ نہ کرمان ۔ نہ کرواتا ہے ۔ لوکسیہ ۔ دُنیا کا ۔ سرجت پربھو بنانے والا اور مالک ۔ نہ کرم پھل سنجوگم ۔ نہ کرم کا پھل دیتا ہے ۔ سوبھاوست پرورتتے ۔ بالطبع سب لگے ہین ۔ جو یہ سمجھے کہ ایشور کو اختیار ہے جسے چاہتا ہے ثواب کرواکر بہشت مین بھیجتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گناہ کرواکر دوزخ مین ڈالتا ہے تو اس بے انصافی سے ایشور کو بھی پاپ اور پُن لگتا ہوگا تو اُسکے رفع کے واسطے یہ دو اشلوک فرماتے ہین کہ پرمیشور نہ کرم کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دیتا ہے یہ تمام عالم اپنی پرکرت یعنی سوبھاو سے نیک و بد کام مین لگے ہین کیونکہ مایا یعنے پرکرت سے سب پیدا ہوے +

नादत्ते कस्यचित्पापं नचैवसुकृतंविभुः। अज्ञाने नावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥१५॥

۱۵ ۔ نہ کسی کا پاپ ایشور لیتا ہے نہ کسی کا پن اگیان یعنی جہالت سے گیان یعنی علم معرفت چھپ گیا ہے اُسی سے لوگ غافل ہین +

ٹیکا ۔ نادتّے ۔ نہ لیتا ہے ۔ کسیہ چت پاپم ۔ کسی کے پاپ کو ۔ نہ چیوسکرتم اور نہ پُن کو ۔ پربھو ۔ ایشور ۔ اگیانے نہ ۔ جہالت سے ۔ آبرتم ۔ چھپ گیا ہے ۔ گیانم ۔ گیان یعنی معرفت ذات ۔ تے نہ مُھجنت

اُسی موہ مین پڑے ہین۔ جنتوہ۔ سب عالم۔ ایشور کو کسی کا پاپ اور
پُن نہین لگتا کیونکہ اُنکو کسی سے کچھ خواہش نہین ہے اگر کچھ خواہش ہوتی تو
پاپ اور پُن بھی لگتا صرف موافق پراربدھ کرم یعنی تقدیر کے مایا سب کو
کرم مین لگاتی ہے اگر یہ شُبہہ ہو کہ پرمیشور اپنے خادمون اور ارادتمندون
پر مہربانی کرتے ہین اور نافرمان بردارون پر غُصّہ کرتے ہین بیغرضی کہان
باقی رہی اُسکا جواب یہ ہے کہ جو لوگ اگیان سے پاپ کرتے ہین اُنکو سزا
دینا بھی عین مہربانی ہے اور پرمیشور کے نزدیک سب برابر ہین چونکہ اگیان
سے گیان چھپا ہے اِس لیے بھُول کر لوگ پرمیشور کو منصف وسم درشی یعنی
مساوی دیکھنے والا نہین مانتے ہین؂

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः। तेषामा
दित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम्॥१६॥

۱۶۔ آتم گیان سے جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے اُنکو وہ گیان آفتاب کی
طرح برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے؂

ٹیکا۔ گیانینہ تُ۔ گیان سے تو۔ تد اگیانم۔ ایسا اگیان۔ تیشام ناشت
آتمنہ۔ جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے۔ تے شام۔ اُنکو۔ آدتیہ وت۔ سورج
کی طرح۔ گیانم پرکاشیت تت پرم۔ وہ گیان برہم کے سروپ کو
روشن کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ گیانیون کو موہ یعنی توہّم نہین ہوتا علم ذات
گیان ہے اور برعکس اسکے اگیان ہے جنکا اگیان گیان کے سبب سے
دور ہو گیا اُسکو وہی گیان سورج کی طرح پُورن برہم کو روشن کر دیتا
ہے جیسے سورج اندھیرے کو دور کر کے سب چیز دن کو روشن
کر دیتے ہین؂

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः । गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥

۱۷ - جسکی عقل ایشور مین لگی ہے اور دل بھی اُسمین لگا ہے اور اُسی کی اراد
اور اُسی کی پناہ مین ہے اور جنکے پاپ دھو گئے ہین وہ وہان جاتے ہین -
جہان سے پھر نہین آتے یعنی مُکت ہو جاتے ہین +

ٹیکا - تدبدھیہ - برہم مین عقل لگانے والے - تد اتمنہ - اُسمین دل بستہ
تن نشٹھاہ - اُسی کی اراوت - تد پرانیہ - اُسی کی پناہ مین یا اُسی مین معروف
ہین - گچھنت اپنرابرتم - جاتے ہین وہان جہان سے پھر نہین آتے -
گیان نردھوت کلمکھاہ - جن کے پاپ گیان سے دھو گئے ہین یعنے
دور ہو گئے ہین +

विद्याविनयसम्पन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि । शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥

۱۸ - پنڈت سم درشی یعنی گیانی سب کو برابر جاننے دیکھنے والے برہمن صاحب
علم و تواضع اور گئو اور بیل اور ہاتھی اور کتے اور چاندال کتے کے کھانے والے
کو برابر آتما جانتے ہین +

ٹیکا - بدیا - علم - بنے - تواضع - سمپن - بھرا ہوا - براہمنے -
براہمن مین - گو - گئو و بیل مین - ہستنی - ہاتھی مین - شُن -
کُتّے - شپاک چہ - اور سگخوار - پنڈتاہ - پنڈت لوگ - سم درشنہ -
برابر جانتے ہین +

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः । निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥

۱۹- جنکے دِل مین سمتا یعنی مساوات ٹھہر گئی ہے اُنھین نے دُنیا کو جیتا
ہے برہم نِردوش یعنی بے عیب اور سب جگہ موجود ہے اِسو جہسے سم
درشی لوگ برہم مین قائم رہتے ہین ❖
ٹیکا- اِہیو- اِس دُنیا مین- تیر جتہ- اُسنے فتح پائی- تے شام- جنکے-
ساہیے- استھتم منہ- مساوات دل مین قرار پائی- نِردوشم ہی استھتم برہم-
درحقیقت بے عیب یعنی جہوبکار سے بری برہم سب جگہ موجود- تسمات- اِس لیے
برہمنی نے استھتاہ- برہم مین وہ لوگ قائم رہتے ہین ❖

नप्रहृष्येत्प्रियंप्राप्य नोद्विजेत्प्राप्यचाऽप्रियम्। स्थिर
बुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणिस्थितः॥२०॥

۲۰- جو مطلوب کے ملنے سے خوش نہو اور نامرغوب کے ملنے سے ناخوش نہو
اور جسکی عقل برجا ہو اور غفلت مطلق نہو وہ برہم گیانی برہم مین مِل جاتا ہے-
ٹیکا- نپرہرکھیت پریم پراپیہ- نہ خوش ہووے پیاری چیز کے ملنے سے- نودِ
بجیت- نہ ناخوش ہووے- پراپیہ چاپریم- مخالف چیز کو پاکر- استھر بُدھ
مستقل عقل والا- اسم موڑھ- کچھ غفلت نہ ہو یعنی دانا- برہم بد-
برہم کا جاننے والا- برہم استھتہ- برہم مین مِل جاتا ہے- خلاصہ یہ کہ
برہم گیانی کی یہ پہچان ہے کہ جو باوجود دانائی اور عقل برجا رہنے کے
بھلی بات کے پانے سے خوش اور بُری بات کے ملنے سے ناخوش نہو کر
ہمیشہ برہم کے تصور مین رہے ❖

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम्।
स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते॥२१॥

۲۱- جو لذات ظاہری مین دل نہین لگاتا اور باطن کے فرسے حاصل

کرتا ہے وہ برہم جوگ مین دل لگانے والا بے زوال آرام پاتا ہے +

ٹیکا - باہجیہ اسپرشے کو - لذات ظاہری مین - اسکت آتما - دل نہین لگاتا
بندت - پاتا ہے - آتمن یت سکھم - باطن کے آرام کو - سبرہم جوگ جگت
آتما - وہ برہم جوگ مین لگانے والا - سکھم اکشے مشنتے - بے زوال سکھ
کو پاتا ہے - جو لذات ظاہری مین دل لگاتا ہے وہ بسبب فنا ہو جانے
اُن لذات کے ہمیشہ دُکھی رہتا ہے کیونکہ دُنیا فانی ہے اور اُسکی سب
چیزین بھی فانی ہین اور جو آتم گیان مین دل لگاتا ہے وہ مسرت لازوال کو
پاتا ہے کیونکہ آتما لازوال ہے +

येहि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोने एवते । आद्य
न्त वन्त: कौन्ते यन ते षुरमते बुध: ॥ २२

۲۲ - جو لذات کہ اندریون کے لمس سے پیدا ہوتی ہین وہ درحقیقت دُکھ
کی کھان ہے اے کُنتی کے بیٹے جسکی ابتدا اور انتہا ہے عاقل اُسمین
دل نہین لگاتے +

ٹیکا - یے - جو - ہ - درحقیقت - اسپرش جا بھوگا - لمس سے پیدا ہوئی لذات
یعنی حواس عشرہ کی لذتین - دُکھ یونے اتو - دُکھہی کی کھان ہین - تے - وہ
سب - آد - ابتدا - انت - انتہا - ونت - والے ہین - کُنتئہ - اے کُنتی کے فرزند
نہ تیشو - رمتے بُدھہ - عاقل اُنمین دل نہین لگاتے +

शक्नोतीहैव य: सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् । का
म क्रोधोद्भवं वेगम सयुक्त: सुखी नर: ॥ २३ ॥

۲۳ - جو دنیا مین خواہش اور غصہ کے غلبہ کو پیش از مرگ برداشت کرسکتا ہے
وہی آدمی جوگی ہے وہی سُکھی ہے +

ٹیکا - شکنوتی - سکتا ہے - اِہیو - اِس دنیا میں - سُوڈھم - جو برداشت
کرتا ہے - پراک - پہلے - شریر وِموکشنات - جسم چھوڑنے سے یعنی تمام عمر -
کام کرودھو دبھوم ویگم - خواہش اور غصہ سے پیدا ہوئے غلبہ کو - سنیکت
سُکھی نرہ - وہی جوگی ہے وہی سُکھی ہے یعنی مُکت پاتا ہے -
بڑی جوان مردی کی بات ہے جس نے کام اور کرودھ ایسے سخت
دشمنوں کے غلبہ کو روکا تو وہی مرد لائق مُکت کے ہے کام کرودھ جو دل
کے پریشان کرنے والے ہیں اُنکے غلبہ کو جو تمام عمر روک سکے وہی خوش
وقت ہے جیسے بعد مرنے کے بدن میں عطر وغیرہ ملنے سے خوشی یا
اُسکے جلا دینے سے رنج نہیں ہوتا ویسے ہی جیسے جی کام کرودھ کا غلبہ
نہ ہو وہی جیون مُکت ہے +

योन्तःसुखेन्तरारामस्थान्तर्ज्योतिरेवयः। सयो
गी ब्रह्मनिर्वाणंब्रह्मभूतोधिगच्छति ॥२४॥

۲۴ - جسکو راحت باطنی اور سیر باطنی اور تجلی باطنی ہے وہ جوگی برہم ہو کر
برہم نرباق میں مل جاتا ہے +

ٹیکا - یُو - شکھ - جسکو راحت باطنی - انترارام - سیر باطنی - انتر جوت اِیو جیہ -
اور تجلی باطنی یعنی نور معرفت کا دل میں ہے - سجوگی - وہ جوگی - برہم نربانم - برہم کو
جو بیان میں نہیں آتا - برہم بھوت - برہم ہو کر - اَدِھگچھت - پہونچتا ہے - یعنی
مل جاتا ہے - صرف کام کرودھ ہی روکنے سے مکت نہیں ہوتی بلکہ جسکو آتما
ہی میں راحت اور آتما ہی میں سیر ہے اور آتما ہی میں جوت یعنی نور معرفت
ہے وہی برہم ہو کر برہم میں مل جاتا ہے +

धायतात्मानः सर्व्वभूतहिते रताः ॥२५॥

۲۵ - رِکھ لوگ جنکے گناہ دور ہو گئے اور دل کو بس مین رکھتے ہین اور شک
دل مین نہ رہی اور شک دور ہو گئے اور سب عالم کی بھلائی مین لگے رہتے ہین
وہ برہم نربان مین مل جاتے ہین ٭

ٹیکا - لبھتے - پاتے ہین - برہم نربانم - برہم نربان کو - رکھیہ - رکھ لوک - چھین
کلملھاہ - گناہ دور شدہ - چھین دویدھا - دوئی کا پردہ جنکے دل سے اٹھ گیا -
یت آتمانہ - اندری کے جیتنے والے - سرب بھوت - سب عالم - ہتے رتاہ -
بھلائی مین لگے ہوئے ہین - خلاصہ یہ کہ اس طرح کے رکھ لوگ مکت
ہو جاتے ہین ٭

कामक्रोधवियुक्तानां यतीनां यतचेतसाम्। अभि
तो ब्रह्मनिर्व्वाणं वर्त्तते विदितात्मनाम् ॥२६॥

۲۶ - کام کرودھ سے خالی سنیاسی دل کو بس مین رکھنے والے اور آتما
کے تتو یعنی حقیقت کو جاننے والے دونون حالت مین برہم نربان مین
مل جاتے ہین ٭

ٹیکا - کام کرودھ ببکتا نام - کام کرودھ سے جدا رہنے والون کو - جتی نام -
سنیاسیون کو یعنی جنکو دنیا اور عقبی دونون کا کچھ درکار نہین ہے - یت چیتسام -
دل بس کرنے والون کو - ابھتو - دونون طرح یعنی جیتے ہوے اور مرنے کے بعد - برہم
نربانم برتتے - برہم نربان مین جو کہنے کی طاقت سے باہر ہے مل جاتے ہین - ابتھا
تمنام - آتما کے جاننے والے - خلاصہ یہ کہ بعد مرنے کے ہی برہم مین نہین ملتے بلکہ جیتے
جی برہم مین مل جاتے ہین ٭

स्पर्शान्कृत्वा बहिर्वाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः। प्रा

...णापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तरचारिणौ ॥२७॥

...ظاہری اِندریون کی لذات کو دل سے باہر کرکے آنکھون کی نظر دونون ابرو
...ج مین رکھکر پران اور اپان جو ناک کے اندر جاتے آتے ہین اُن دونون کو
...کرکے یعنی رُوک کر*

...- اَسپرشان کرِتوا بہر باہجم - شامّہ ذائقہ سامعہ باصرہ لامسہ انکی لذتون کو دل
...باہر نکال کر - چکشُش چیوانترے بھرُدو - آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین
...اکر - پرانا پانو سموکرِتوا - پران باہر آنے والا دم واپان نیچے جانے والا دم
...ن دونون کو رُوک کر - ناسا بھینتر چارِنو - یہ دونون پران اور اپان کیسے ہین کہ
...کے اندر چلتے رہتے ہین - یہ اشلوک قطع بند ہے یعنی اسکا مطلب دوسرے
...لوک مین واضح ہوگا*

यतेन्द्रियमनोबुद्धिर्मुनिर्मोक्षपरायणः । विगते...
...च्छाभयक्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥२८॥

...۲ - جو مُن مکت چاہنے والا ہے وہ اِندری اور دل اور عقل پر غالب اور بے
...واہش اور بے غصّہ رہے وہ ہمیشہ مکت ہے*

...یکا - جیتیندریہ منوبُدھ - اِندریون کا جیتنے والا یعنی لذات کا پابند نہ ہونیوالا
...ن یعنی دل اور عقل پر غالب رہے یعنی جو دل چاہے وہ نہ کرے بلکہ سب
...ام موافق حکم شاستر کے کرے اور عقل پر غالب ہووے یعنی عقل کو خیالات
...اسد کی طرف متوجہ نہ ہونے دیوے - مُنبر موکشش پرائنہ - مُن لوگ
...جو مکت کے چاہنے والے ہین جو ہمیشہ دل مین تصور آتما کا رکھے -
...وہ مُن ہے - بگت اِچھا - جاتی رہے خواہش جسکی - یعنی دُنیا
...کی راحت اور آخرت کی مسرت یعنی بہشت وغیرہ کی تمنا نہین ہے

ہے - خوف یعنی نقصان اور تکلیف کا خوف جاتا رہا ہے - کرودھ یعنی
یعنی خلاف بات ہونے سے جسکو غصہ نہ پیدا ہو - ایسا آدمی - سدا مُکت
ایو سہ ہمیشہ ہی مُکت ہے ÷

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्व्वलोकमहेश्वरम् । सुहृदं
सर्व्वभूतानां ज्ञात्वा मांशान्तिमृच्छति ॥२९॥

۲۹ - جگیہ اور تپسیا کا قبول کرنے والا سب لوک کا مالک تمام جہان کا دوست
صادق جو مجھے جانتا ہے وہ شانت یعنی مُکت پاتا ہے ÷

ٹیکا - بھوکتارم - قبول کرنے والا - جگیہ تپسام - جگیہ اور تپسیا کا - سرب
لوک مہیشورم - تمام عالم کا خداوند - سُہردم - دوست صادق - سرب
بھوتانام - سارے جہان کا - گیاتوا مام - مجکو جان کر - شانت - مُکت
مُکت پاتا ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ صرف اندریون وغیرہ کے ضبط کرنے ہی
سے بغیر گیان کے مُکت ممکن نہیں ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ جو بھگت
لوگ جگیہ اور عبادت کو میرے حوالہ کرتے ہین اُنکی ارادت سے قبول کرنیوالا
عبادت کا اور حفاظت کرنیوالا اُسکا اور سب عالم کا مالک اور سب مخلوقات کا
انترجامی یعنی دل آگاہ جو مجھے جانتے ہین وہ مہربانی سے مُکت پاتے ہین ÷

پانچوان ادھیاے سنیاس جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
सम्वादे संन्यासयोगो नाम पञ्चमोऽध्यायः

آغاز ادھیاے ششم

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं क
र्म करोति यः। स संन्यासी च योगी च न निरग्नि
र्न चाक्रियः॥१॥

۔ جو کوئی بغیر اُمید مزد کے کام واجب التعمیل کو کرتا ہے وہی سنیاسی اور وہی
[جو]گی ہے نہ اگن ہوتر کا تارک اور نہ کرم کا ترک کرنے والا ✣

[ٹی]کا۔ اَنا شرتہ کرم پھلم۔ کرم یعنی جگیہ تپ وغیرہ کے پھل کی امید چھوڑ کر۔ کاریم
[کر]م۔ کام واجب التعمیل۔ کروت یہ۔ جو کرتا ہے سنیاسی۔ وہی سنیاسی۔
[ی]ہ جوگی۔ اور وہی جوگی۔ نہ نر اگن۔ کچھ اگن کا چھوڑنے والا نہیں۔ سنیاسی ہے
[نہ چا]کریہ۔ اور کرم جوگ یعنی جگیہ تپ جوگ وغیرہ کا ترک کرنے والا۔
سنیاسی نہیں ہے ✣

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पांडव। न ह्यस
न्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन॥२॥

۲۔ اے پانڈو جسکو سنیاس کہتے ہین اُسی کو جوگ جانو بغیر ترک کرنے خواہش
دل کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا ✣

ٹیکا۔ یم۔ جسکو۔ سنیاس۔ سنت پراہو۔ سنیاس کہتے ہین۔ جوگم تم بدّھ پانڈو۔
اے پانڈو اُسی کو جوگ جانو۔ نہج سنیتشت سنکلپو۔ نہ بغیر چھوڑنے خواہش دل کے
جوگی بھوت کشچن۔ کوئی جوگی ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ کرم جوگ ہی سنیاس
کی بنیاد ہے یعنی بے طلب مزد کے جسنے کرم کیا وہی سنیاسی اور وہی جوگی
ہے کیونکہ بدون ترک خواہش نتیجہ کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا پس کرم جوگ

اور سنیاس دونون ایک ہین +

आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते। योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते॥३॥

۳-ٹن لوگون کو جوگ پر آمادہ ہونے کا باعث کرم ہے اور گیان جوگ پر کمر باندھنے کا موجب شم ہے +

ٹیکا-آرُرکشو مُنیر جوگم-آمادہ جوگ کے مُن لوگون کو-کرم کارن مُچیتے-کرم باعث کہا جاتا ہے-جوگارُوڑھسیہ تسیَو-جوگ پر کمر باندھنے والے کو شم کارن مُچیتے-شم یعنی مساوی جاننا گیان جوگ اور کرم جوگ کا سبب کہا جاتا ہے-یعنی دم شم یعنی سمادھ کرنا اور اندریون کو قابو مین کرنا شانت ہے +

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते। सर्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते॥४॥

۴-جو اندریون کی لذات اور اُنکے کامون مین گرویدہ نہ ہو اور سب خواہشون کا تارک ہو وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے +

ٹیکا-یدا ہنیندریارتھیشو-جو درحقیقت اندریون کی لذات مین-نہ کرم سون کجّتے-اُن لذتون کے حصول مین دلبستہ نہ ہو-سرب سنکلپ سنیاسی-سب خواہشون کا تارک-جوگارُوڑھستد اُچیتے-وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے +

उद्धरेदात्मनात्मानं नात्मानमवसादयेत्। आत्मैव ह्यात्मनो बन्धुरात्मैव रिपुरात्मनः॥५॥

۵-اپنے آپ کو نجات بخشے اور اپنے کو آپ تباہ نہ کرے اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور اپنا ہی دل اپنا دشمن بھی ہے +

ٹیکا-اُدھرت-نجات بخشے-آتمنا آتمانم-اپنے کو آپ: ناتمان ونسادیت اپنے کو

تباہ وہلاک نہ کرے۔ آتمئی وَ ہیجاتمنو بندھ۔ یہ آپ ہی اپنا بھائی ہے اور دوست ہے۔ دوسرے معنی یہ کہ یہی اِندریاں اور دل بس کیا ہوا اپنا دوست ہے۔ آتمیو رپُو رآتمنہ۔ اپنا ہی دل اور اپنی اِندریاں جو بس مین نہون تو وہی اپنے دشمن ہین خلاصہ یہ کہ لذات مین پھنسنے سے پابندی اور لذات کے ترک سے نجات ہے پس چاہیے کہ آتما کے تصور سے اپنی رستگاری کرے اور لذات کے تصور سے اپنے کو نرک مین نہ ڈالے یا شوروگُشٹ وغیرہ کے جنم مین نہ ڈالے کیونکہ اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور وہی اپنا دشمن ہے ✢

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः । अ
नात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्त्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६॥

۶۔ جسنے اپنے دل کو بس کیا وہی دل اُسکا بھائی ہے اور نہین بس کیا ہوا دل دشمن کی طرح عداوت کرتا ہے ✢

ٹیکا۔ بندھو رآتما تمنس تسیہ۔ آتما یعنی دل اور اِندریاں اُسکی بندھو یعنی دوست مثل بھائی کے ہین۔ ینا تمنو اتمنا جِتہ جسنے اپنی اِندری اور دل کو آپ جیتا ہے اناتمنست ستروتوے پرتیت۔ اور اِندری اور دل جسکا بس مین نہین ہے اُسکے ساتھ دشمنی کرتے ہین۔ شترووت۔ مانند دشمن کے ✢

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः । शी
तोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥ ७॥

۷۔ من اور اِندری بس کرنے والے اور پرشانت یعنی قطع علائق کرنے والے شخصون کو گرم وسرد و سُکھ و دُکھ و عزت وبیعزتی مین دل مطمئن ومستقل رہتا ہے ہرگز پریشان نہین ہوتا اور پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے۔ ٹیکا۔ جت آتمنہ۔ من و اِندریون کا جیتنے والا۔ پرشانتسیہ دُنیا سے

بے تعلق شخص کو - پرماتما سماہتہ - پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے -
سیتوشن - سردی وگرمی - سُکھ دُکھیش - رنج وراحت مین - تتھا - ویسے ہی
مانا پمانیوہ - عزت وبیعزتی مین +

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः। युक्त
इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म काञ्चनः ॥८॥

۸ - گیان بگیان سے آسودہ دل اور فساد ومکر سے خالی اندری جیتنے والے
کو ہے اور پتھر اور سونے کو برابر جاننے والے کو جُگت یعنی صاحب جوگ کہتے ہین
ٹیکا - گیان - جو گرو اور شاستر کی ہدایت سے جانا جاوے - بگیان - جو
اپنے دل کے یقین اور مشاہدہ سے معلوم ہو - ترپت آتما - سیر دل - یعنی
گیان اور بگیان کے حاصل ہونے سے دل کو کسی چیز دُنیادی یا اُخروی کے
خواہش باقی نہ رہے - کوٹستھ - خالی فسادات سے یعنی حرص شہوت غضب
کینہ حسد طمع وغیرہ نہ ہو - بجت اِندریہ - اِندری کا جیتنے والا - جُگت - جوگ
مین مُستقل - اِت اُچتے - یہ کہا جاتا ہے - سم برابر لوشٹ - لوہا - اشم -
پتھر - کانچن - سونا +

सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थद्वेष्य बन्धुषु। साधु
ष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥

۹ - دوست صادق اور اخلاص مند اور دشمن سے بے پروا اور متوسط اور
بدخواہ اور رشتہ دار اور نیک مرد اور بدکار کو مساوی جاننے والا درجہ
عالی رکھتا ہے +

ٹیکا - سُہرد - جو بیغرض بدلہ کے بالطبع خیرخواہ بدل ہو جیسے ماں یعنی والدہ متر
جو محبت کے جوش سے بامید غرض بھلائی کرے جیسے باپ بھائی جورو بیٹا کہ انکی

محبت بغرض اپنے آرام وفائدہ کے ہے اُداسین۔ جو دو لڑنے والون مین سے کسی کا بھلا یا بُرا نچاہے۔ مدھیستھ۔ یعنی ثالث جسکو پنچ کہتے ہین اور اپنے گھر اور اولاد وغیرہ مین محبت نرکھے عام کے برابر سمجھے۔ دویکھیہ۔ بندھش۔ دشمن اور بھائی دونون کو برابر جانے۔ سادھوشو اپ۔ نیکو کارین بھی۔ چہ پاپے شو اور گنہگار مین۔ سم بدّھ۔ برابر سمجھنے والا۔ بشکھیتے۔ عالی مقام ہے +

योगी युञ्जीत सततमात्मानं रहसि स्थितः। एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः॥१०॥

۱۰۔ جو ہمیشہ خلوت مین اکیلا بیٹھکر آتما مین دل لگاوے اور بدن اور اندریان اور دل کو اختیار مین رکھکر بیخواہش ہووے اور کچھ جمع نہ کرے وہ جوگی ہے +

ٹیکا۔ جوگی یُنجیت ستت آتمانم۔ جوگی ہمیشہ آتما مین دل لگاوے۔ رہس استھتہ خلوت مین بیٹھکر۔ ایکاکی۔ تنہا۔ یت چت آتما۔ بدن اور اندریون کو مع دل کے اختیار مین رکھے۔ نراشیہ۔ کچھ کسی طرح کی خواہش نہ رہے۔ اپرگرہ۔ کچھ جمع نہ کرے +

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः। नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिनकुशोत्तरम्॥११॥

۱۱۔ پاک زمین پر جو نہ بہت بلند ہو نہ بہت پست ہو اپنا آسن لگاوے اول کشا اُسپر مرگ چھالا اُسپر کپڑا بچھاوے +

ٹیکا۔ شچو دیشے۔ پاک زمین مین یا کسی تیرتھ مین۔ پرتشٹھاپیہ۔ بیٹھکر۔ استھراسن آتمنہ۔ اپنا آسن قائم کرے۔ نات اُچھرتم۔ نہ بہت بلند۔ نات نیچم۔ نہ بہت پست۔ چیل۔ کپڑا۔ اجن۔ مرگ چھالا۔ کُشوترم۔

اُشٹا کے بعد - اس طرح آسن لگاوے ❖

त्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः। उपवि
श्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२॥

۱۲- اُس آسن پر دل کو جمع کر کے ہوش وحواس کی حرکت کو رُوک کر بیٹھے اور
صفائی کے واسطے جوگ کرے یعنی پرماتما مین دل لگاوے - اشٹانگ
جوگ کی تفصیل یہ ہے - یم نیم آسن پرانایام پرتیاہار دھیان
دھارنا سمادھ ❖

ٹیکا - تتر - اُس آسن پر - ایکاگرم منہ - کرتوا - دل کو یکسو کرکے - یت
رُوک کر - چیت - ہوش وحواس یعنی اندری - اندریہ کریا - حواس کی
حرکت - اُپ بشیا سنے - بیٹھکر آسن پر - یُنجیات جوگم - جوگ کرے یعنی آتما مین
دل لگاکر محو ہووے - آتم بشدّیے - دل کی صفائی کے واسطے ❖

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः। संप्रे
क्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३॥

۱۳- قد اور سر اور گردن کو سیدھا و بیحرکت قائم کرکے یعنی ٹھہرا کر اپنی ناک
کی نوک کو نظر ٹھہرا کر دیکھے دوسری طرف نہ دیکھے ❖

ٹیکا - سَم - سیدھا - کائے - یعنی قد - شِر و گریوم - سر اور گلے کو -
دھارین - رکھکر - اچلم - بے حرکت - استھرہ - قائم - سَم پریکشیہ - نظر ٹھہرا کر
دیکھے - ناسکا گرم سوم - اپنی ناک کی نوک کو - دِشش چانو لوکین - دوسری
طرف نہ دیکھے ❖

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः।
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४॥

۱۴ - ہوش جمع کرکے بیخوف برہم چاری کے طریق پر قائم ہو کر دل کو حرکت سے خوب روک کر مجھ مین دل لگاوے جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر میرے دھیان مین بیٹھے +

ٹیکا - پرشانتاتما - ہوش جمع کرکے بگت بھہ - بے خوف - برہم چاری برتے استھتہ - برہم چاری کے طریق پر قائم رہکر یعنی تھوڑا کھاکر تھوڑا سو کر اندریون کو لذات سے روک کر - منہ سنجمیہ - دل کو بخوبی حرکت سے روک کر - مست چِتو مجھ مین دل لگاوے اور غایت مطلوب سمجھے - یُکت آسیت - جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر بیٹھے - مست پرہ - مجھ مین دھیان لگاکر +

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियतमानसः। शान्तिं निर्वाणपरमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ १५ ॥

۱۵ - اس طریق سے ہمیشہ آتما مین وصل ہونے سے جوگی دل کا جمع رکھنے والا دنیا سے کل بے نیازی و رہائی پاتا ہے اور میرا رُوپ ہو جاتا ہے +

ٹیکا - یُنجن ایوم - اسطرح دل لگائے ہوئے - سداتمانم ہمیشہ آتما مین - جوگی نیت مانسہ - جوگی دل کا روکنے والا - شانتم نربان پرمام - دنیا سے کل بے نیازی و رہائی کو - مست سنستھام - میرے رُوپ کو - ادھگچھت - پہونچتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے +

नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तमनश्नतः। न चाति स्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६ ॥

۱۶ - اے ارجن بہت کھانے سے یا بالکل نہ کھانے سے یا بہت سونے سے یا بہت جاگنے سے جوگ نہین ہوتا ہے +

ٹیکا - نا اتیشن - نستہ جوگوست - بہت کھانیوالے کو جوگ ہے - نہ چیکانتم انشن نتہ

نہ بہت کم کھانے والیکو نہ چاپ سُوپن شیلسیہ - نہ بہت سونے والے کو - جاگ
نہ بہت جاگنے والے کو - ارجن - اے ارجن ✣

युक्ताहारविहारस्य युक्तचेष्टस्य कर्मसु । युक्तस्व
प्नावबोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७॥

۱۷ - اعتدال سے کھانے اور چلنے اور باندازسب کاموں کے کرنے اور باندازہ
سونے اور جاگنے والے کو جوگ دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے ✣

ٹیکا - جگت آہار - اعتدال سے کھانے والے یعنی آدھی بھوک رکھکر کھانے
والے اور غذا مفید و سُبک و خوش ذائقہ ہو اُسکا کھانے والا - بہارسیہ حرکات
سکنات چلنا پھرنا بیٹھنا اُٹھنا محنت کرنا - جُگت چیشٹسیہ کرمسُ سب کام
اندازسے کرنے والے - جُگت سُوپنا وبُودھسیہ - اندازسے سونے جاگنے
والے کو - جوگو بھوت دُکھہا - جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے ✣

यदा विनियतं चित्तमात्मन्येवावतिष्ठते । निःस्पृ
हः सर्वकामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८॥

۱۸ - جب دل کو بخوبی جمع کرکے آتما ہی میں ٹھہرادے اور سب خواہشوں سے
بے پرواہ ہوجاے اُسوقت جگت یعنی واصل بحق کہا جاتا ہے ✣

ٹیکا - یدا - جب - ونیتم چیت - دل کو جمع کرکے - آتمینو اور تشٹھے -
آتما ہی میں ٹھہرادے - نسپرہ - بے پروا - سرب کامے بھیو - سب
خواہشوں سے - جگت اتیو چیتے - واصل بحق کہا جاتا ہے - تدا -
اُسوقت ✣

यथा दीपो निवातस्थो नेङ्गते सोपमा स्मृता । यो
गिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥ १९॥

۱۹ - جیسے چراغ ہوا بند مکان مین جنبش نہین کرتا اُسی طرح اپنے دل کو
یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے ÷

ٹیکا - جتھا - جیسے - دیپو - نواس استھو - چراغ ہوا بند مکان مین - نینگتے -
نہین ہلتا - سو پما شمرتا - وہی مثال خیال کرو - جوگنو یت چتسیہ - جوگی دل روکنے
والے کی - یجتو جوگ ماتمنہ - اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے - جیسے
چراغ بے ہوا کے مکان مین روشن اور بے جنبش رہتا ہے ویسا ہی جوگی دل کو
روکنے والا تصور مین آتما کے اپنے دل کو روشن اور بے حرکت رکھتا ہے ÷

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया । यत्र चै वात
नात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥२०॥

۲۰ - جہان جوگ کی مشغولی کی قید سے دل اُٹھتا ہے اُس جگہ آتما ہی کو اپنے
صاف دل سے دیکھتا ہے اور آتما ہی مین سیر ہوتا ہے ÷

ٹیکا - یتر - جہان - اُوپرمتے - اُٹھتا ہے - چتم دل - نردھم - قید سے - جوگ
سیویا - جوگ کی مشغولی - یتر - اُس جگہ - چیوا تمنا تمانم - آتما ہی کو اپنے
مین - پشین - دیکھتے ہوے - آتمن تکھتے - آتما ہی مین سیر ہوتا ہے
یعنی آسودہ وخوش حال رہتا ہے - جسوقت دل جوگ کی مشغول
کی قید سے ہٹ جاتا ہے اُسوقت اپنی صفائی دل سے آتما ہی کو
دیکھتا ہے کچھ جسم وغیرہ پر نظر نہین کرتا اور آتما ہی مین آسودہ رہتا ہے
کچھ لذات حواس مین آسودہ نہین ہوتا - اس جوگ کا حال چار اشلوک مین
بیان کیا گیا ہے ÷

सुखमात्यन्तिकं यत्तद्बुद्धि ग्राह्यमतीन्द्रियम । वे
त्ति यत्र न चैवायं स्थितश्चलति तत्त्वतः ॥२१॥

۲۱ - وہ بے نہایت آرام جو عقل کامل کے تعلق ہے اور اندریون سے خارج
ہے اُسکو جان کر اور اُسمین مستقل ہو کر تتو یعنی آتم گیان سے تجاوز نہین
ٹیکا - سُکھم - اتینتِ - لم یت - جو آرام - بجد - تدبدھ گراہیم - جسکا جاننا
کامل کے تعلق ہے - آتیندریم - اندری یعنی حواسون کے ادراک سے
خارج ہے - بتیت متر نہ چیوایم - جو اُسکو جانتا ہے - استھتش چلیت
تتوتہ - باستقلال تتوتہ یعنی آتم گیان سے نہین تجاوز کرتا - خلاصہ
کہ آتم گیان کا مزہ جسکا حد و پایان نہین اور صرف عقل کامل کے ذریعہ
سے حاصل ہوتا ہے اور حواسون سے یعنی آنکھ ناک کان وغیرہ سے
وہ لذت تعلق نہین رکھتی جب اُسپر مستقل ہو جاتا ہے تو پھر کسی طرح
اُس سے ہٹتا نہین کیونکہ اُس سے زیادہ کوئی آرام دونون جہان
مین نہین ہے +

ल ब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः । यस्मिन
स्थितो न दुखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥

۲۲ - جسکو پاکر کوئی فائدہ عظیم اُس سے زیادہ نہین مانتے اور اُسمین مستقل
ہونے پر نہایت تکلیف پانے سے بھی نہین پھرتے +
ٹیکا - یم - جسکو - لبدھوا - پاکر - چاپرم لابھم - بڑا فائدہ - منینتے -
مانتے ہین - نادھکم تتہ - اُس سے زیادہ نہین - یسمن استھتو نہ
اُسمین قائم ہونے پر - دُکھینہ - تکلیف سے - گرُنا - نہایت - اپی
بھی - بچالیتے - پھرتے ہین - خلاصہ یہ کہ جسنے آتم گیان پایا وہ اُس
سے زیادہ کوئی فائدہ عظیم نہین سمجھتا اُس آرام مین قائم رہنے والے
دل کو آفات عظیم بھی پریشان نہین کرسکتین یعنی اگر کیسی ہی مصیبت و تکلیف

جسمانی یا روحانی پہونچے تاہم اُسکا دل آتم گیان کی لذت سے نہیں ہٹتا +

तं विद्या दुःखसंयोग वियोगं योगसंज्ञितम् । सनिश्च
येन योक्तव्यो योगो निर्विण्ण चेतसा ॥२३॥

۲۳- جو دُکھ کی آمد کو دور کرتا ہے یعنی دُکھ کو سُکھ مانتا ہے اُسی کو جوگ جاننا چاہیے وہ جوگ دل و یقین مستقل سے عمل کرنے کے لائق ہے +

ٹیکا- تم اُسکو- بدیات- جاننا چاہیے- دُکھ سنجوگ- دُکھ کے ملنے کو- بیوگم- دور کرنے کو- جوگ سنگیتم- جوگ کہتے ہین- سہ نشچے نہ- یقین کے ساتھ- جوگ تبّیو- عمل کرنے کے لائق ہے- جوگو نربرن چیتسہ- مستقل دل سے- جس حالت مین سُکھ اور دُکھ کا لوث نہ ہو اور جیو اور آتما کا وصل ہو جاوے اُس حالت کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین اپنے دل کو مضبوط کر کے یقین کامل مشغول ہونا چاہیے اگر جلد حاصل نہ ہو تو بھی مشکل سمجھکر گھبراوے نہین بلکہ لگا ہی رہے +

संकल्प प्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः मन
सैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥२४॥

۲۴- خواہش سے پیدا ہوے سب مطلبون کو بالکل ترک کرکے دل سے اندریون کی جماعت کو رُوک کر جوگ کرے +

ٹیکا- سنکلپ- خواہش دل- پربھوان- پیدا ہوے- کامان- مطالب- تیکتوا- چھوڑ کر- سربان- سب- اشیشتہ- بالکل مع باسنا کے- منیشو- دل ہی سے- اندریہ گرام- اندریون کی جماعت کو- بنیمیہ- رُوک کر- سمنتتہ- بعدہ جوگ کرے- جو جو مطلب کہ خواہش سے خلاف جوگ کے پیدا ہوے ہین اُن سب کو مع تخم یعنی باسنا کے چھوڑ کر لذات کے عیوب سے آگاہ ہو کر دل سے

اِندریون کی جماعت کو جو ہر چہار طرف پریشان ہو رہی ہین بخوبی روک کر جوگ
سمادھ کرنا چاہیے ۔ اسقدر پہلے اشلوک مین قطعہ بند ہے +

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया । आत्मसं
स्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५ ॥

۲۵ - آہستہ آہستہ اپنی عقل مستقل سے ترک تعلق کرے آتما مین اپنے دل کو
ٹھہرا کر اور کچھ خیال نہ کرے +

ٹیکا - شنئی شنئی - آہستہ آہستہ - اُپ رہے - ترک علائق کرے - بُدھیا دھرت
گرہیت یا - عقل مستقل و برگزیدہ سے - آتم سنگسشتھم منہ کرتوا - آتما مین من کو ٹھہرا کر
نہ کنچت - نہ کچھ - اپ - بھی - چنتیت - خیال کرے +

خلاصہ یہ کہ پہلے اشلوک مین درج ہے کہ من سے اندریون کو روک کر
جوگ کرے اگر دوسرے جنم کے کرمون کے پھل سے دل سمادھ سے ہٹ
جائے تو عقل جو دھارنا یعنی استقلال سے بس مین ہوتی ہے اسکی مدد سے
آہستہ آہستہ آتما مین من کو لگا کر لذات دُنیاوی کو ترک کر دے اور کچھ دوسرا
دھیان نہ کرے +

यतो यतो निश्चरति मनश्चंचलमस्थिरम् । ततस्त
तो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६ ॥

۲۶ - یہ دل بیقرار و بے استقلال جہان جہان جا دے وہان وہان سے روک کر
آتما ہی مین لگا دے تو بس مین ہو جاتا ہے +

ٹیکا - یتو یتو - جہان جہان - نشچرت - جاتا ہے - منش چنچل استھرم - دل
بیقرار و بے استقلال - تتس تتو - وہان وہان سے - نیمی - روک
کر - ایتدا - بت - آتمنیو - آتما ہی مین لگا دے - بشم نیت -

بس ہو جاتا ہے اگر رجوگن کے زور سے من دھیان سے بھگے تو پرتیاہار سے
پھر بس مین آجاتا ہے پرتیاہار کے یہ معنی جوگ شاستر مین لکھے ہین اول جسکے
ایک کُمبھک مین ۱۴۴ منتر جپے جا دین دوسرے کم کھانا تیسرے تمام عالم کو
برہم دیکھنا من چنچل بالطبع ہے اور استھر یعنی قائم کرنے پر بھی بھاگ جاتا ہے
جس جس لذت کے خیال مین دل جاوے وہان سے اُسکو قید کرکے آتما مین
لگاوے تو بس ہو جاوے +

प्रशान्तमनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम्। उपैति शान्तरजसं ब्रह्मभूतमकल्मषम् ॥२७॥

۲۷- جسکا دل جمع ہووے وہ اُتم سُکھ کو پاتا ہے جوگی رجوگن دور ہونے سے
برہم ہو کر پاپ سے دُور ہو جاتا ہے +
ٹیکا- پرشانت منسم- جسکا من شانت ہے یعنی دل ٹھہر گیا ہے- ہ- درحقیقت
اینم- اس- جوگنم- سُکھم اُتمم- جوگی اُتم سُکھ کو- اُپیت- پہونچتا ہے- شانت
رجسم- رجوگن کے دُور ہونے سے- برہم بُھوت- برہم ہو کر- اکلمشم- پاپ
سے خالی- خلاصہ یہ کہ جس جوگی کا رجوگن دُور ہو جاتا ہے اور خیالات
فاسد رفع ہو جاتے ہین اور دل حرکت سے باز رہ کر جمع ہو جاتا ہے اور
پاپ یعنی باسنا سے خالی ہو جاتا ہے وہ جوگی برہم سمادھ مین پہونچکر آسائش
بے حد پاتا ہے +

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः। सुखेन ब्रह्मसंस्पर्शमत्यन्तं सुखमश्नुते ॥२८॥

۲۸- اسی طرح سدا آتما مین دل لگائے ہوئے جوگی پاپ سے پرے آرام
سے برہم کو لمس کرکے راحت بے حد پاتا ہے +

ٹیکا - یُنجن - جوگ کرتے ہوئے - ایوم - اسطرح دل کو بس کرکے - سدا - ہمیشہ -
آتمانم - آتما کو - جوگی گت کلمکھ - جوگی پاپ کی باسنا سے دور - سکھینہ برہم سپرش
یکا ایک برہم کو لمس کرتا ہے یعنی غفلت جہل سے دور ہوکر برہم مین وصل ہو جاتا ہے
اتنیت سکھیم اشنُتے - راحت پاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے +

सर्व्व भूतस्थ मात्मानं सर्व्व भूतानि चात्मनि। ईक्षते योग युक्तात्मा सर्व्वत्र समदर्शनः ॥२९॥

۲۹ - جنکا دل آتما مین لگا ہے وہ اپنے مین سب عالم کو اور آپ کو سب
جانداروں مین دیکھتا ہے اور سب جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے +
ٹیکا - سرب بھوتستھم آتمانم - سب عالم مین آپ کو - سرب بھوتانی چاتمنی
سب جانداروں کو اپنے مین - ایکشتے جوگ یُکت آتما - دیکھتا ہے آتما کے
جوگ مین دل لگانے والا - سرتر سم درشنہ - ہر جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے
برہم کے مشاہدہ کرنے والے کا یہ نشان ہے کہ سم درشی ہو جاتا ہے یعنی
جو سب کے دکھ سکھ کو اپنے سکھ دکھ کے برابر جانے اور ہمیشہ دل و زبان
و ہاتھ پاؤن سے سب کے بھلے مین مصروف رہے اور کسی کا بُرا نہ چاہے کیونکہ
سب کو اپنا ہی روپ دیکھتا ہے +

यो मां पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वं च मयि पश्यति। तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥३०॥

۳۰ - جو مجھے ہر جگہ یعنی ہر شے مین دیکھتا ہے اور ہر شے کو مجھ مین دیکھتا ہے
اُسکو مین ناش نہین کرتا اور وہ مجھے ناس نہین کرتا +
ٹیکا - یُو مام - جو مجھے - پشیت - دیکھتا ہے - سرتر - سب جگہ و ہر
شے مین - سرہم چہ - اور سب کو یعنی ہر شے کو - مئی پشیت - مجھ مین دیکھتا

تسیاہم - اُسکو مین - نہ پرنشیام - مین ناش نہین کرتا ہُجھے - پرنشیت -
اور وہ میرا ناش نہین کرتا یعنی اُس سے مین پوشیدہ نہین رہتا اور
نہ وہ مجھے غائب رہتا ہے کیونکہ سب عالم میرا ہی رُوپ ہے ہر شے
مین مجھے دیکھنے والے سے مین پوشیدہ نہین رہتا بلکہ ظاہر دکھائی دیتا
ہون اور اُسپر مہربانی کرتا ہون مجھے سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھنا ہی
آتم گیان کی اصل ہے +

सर्व्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः ।
सर्व्वथा वर्त्तमानोऽपि स योगी मयि वर्त्तते ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو مجھے سب شے مین مقیم و وحدت مین قائم جان کر پوجتا ہے وہ جوگی
ہر حالت مین رہنے پر بھی مجھ مین واصل ہے +
ٹیکا - سرب بھوت استھتم یُو مام - جو مجھے سب شے مین مقیم - بھجتے -
پوجتا ہے - ایکتو ماستھتہ - وحدت مین قائم جان کر - یعنی مجھ مین اور دوسرے
جیو مین فرق نہین کرتا - سرتھا برتمانوپے - یعنی سب کرم چھوڑنے پر بھی
سجوگی مئی برتتے - وہ جوگی مجھ مین مل جاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے کرم
چھوڑ دینے سے خراب نہین ہوتا +

आत्मौपम्येन सर्व्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन। सुखं
वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥३२॥

۳۲ - اے ارجن جو مثل اپنے سب کے سُکھ یا دُکھ کو برابر دیکھتا ہے وہ بہت
بڑا گیانی جوگی ہے +
ٹیکا - آتم اُوپمیے - اپنے مانند - سرتر - سب جگہ - سمم پشیت - یکسان دیکھتا ہے - یو ارجن
سُکھم یا یدی یا دُکھم - سُکھ یا دُکھ کو - سجوگی پرمو متہ - وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے -

خلاصہ یہ کہ ہمارے دھیان کرنے والے جوگیون مین جو سب جاندارون پر مہربانی
رکھے اور سب کے سُکھ دُکھ کو برابر جانے وہ سب سے بڑا ہے ✣

**अर्ज्जुन उवाच ॥ योयं योगस्त्वयाप्रोक्तः साम्येन मधु
सूदन । एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ३३**

۳۳ - ارجن نے پوچھا کہ اے مدھسودن یہ جوگ سب کو برابر جاننے کا
جو آپ نے کہا اُسکا دیر تک ٹھہرنا بسبب بیقراری دل کے مجھے دکھائی
نہین دیتا ✣

ٹیکا - یوئیم یُوگ - جو یہ جوگ - تویا پرُوکتہ - تم نے کہا - سامیتے نہ -
مساوی جاننا - مدھسودن - اے بھگوان - ا سے تستیاہم نہ پشیام
اُسکو مین نہین دیکھتا - چنچلتواتِ استھتم استھرام - بسبب بیقراری دل
کے دیر تک قیام ✣

**चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । तस्याहं
निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४॥**

۳۴ - اے شری کرشن ہمارا یہ دل درحقیقت بیقرار ہے اور پرماتھی یعنی
جسم و حواس کو گھبرا دینے والا زورآور و زبردست ہے اُسکا رُوکنا مثل ہوا کے
رُوکنے کے ہم دشوار جانتے ہین ✣

ٹیکا - چنچلم - جو بالطبع ایک جگہ پر نہ رہے - پرماتھی - دیہہ اور اندریون کو گھبرا دینے والا
بلوت یعنی بیچارے بھی نہین رُکتا - دڑھم - یعنی تکھے باسنا سے مضبوط بندھا - جیسے
آسمان مین بھری ہوئی ہوا کو گھڑون مین یا مُٹھی مین بند نہین کر سکتے ویسے ہی
اس دل کو بھی نہین رُوک سکتے - تسیاہم - اُسکا مین - نگرہم - روکنا - منیے -
مانتا ہون - وایورو - ہوا کی طرح - سُدشکرم - دشوار تر ہے ✣

श्रीभगवानुवाच ॥ असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम्। अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ३५

۳۵- شری بھگوان نے جواب دیا کہ اے صاحب قدرت یہ دل جسکا خواص بیقراری ہے بلاشک دشواری سے قید ہوتا ہے لیکن جوگ کی مشق اور بیراگ سے قید ہوجاتا ہے +

ٹیکا- اسنشیم- بلاشک- مہاباہو- اے صاحب قدرت- منم- یہ دل- درنگرہم دشواری سے قید ہونے والا- چلم- جسکا خواص بیقراری ہے- ابھیاسے نہ- جوگ کی مشق سے- تُ- لیکن- بیراگیے نہ- بیراگ سے- گرہیتے- قید ہوتا ہے اے مہاباہو یعنی تم کو دل کے قید کرنے مین قدرت ہے یہ دل ایکبار مین جمع نہین ہوتا اور پریشان رہتا ہے- بے شک قید نہین ہوتا - اور ہرجگہ پھرتا رہتا ہے لیکن ابھیاس یعنی لذات کے خیال سے کنارہ کرکے صرف پرمیشور کا دھیان دل مین قائم کرکے اور بیراگ یعنی اندریون کی لذات سے متنفر کرنے سے بس ہوجاتا ہے +

असंयतात्मनो योगो दुःप्राप्य इति मे मतिः। वश्यात्मनानु यतता शक्यो वाप्नुमुपायतः॥ ३६॥

۳۶- ہمارے دانست مین جسکا دل بس نہ ہو اُسکو جوگ دشواری سے حاصل ہوتا ہے اور جو من کو بس کرکے جوگ مین لگے وہ تدبیراست سے حاصل کرسکتا ہے +

ٹیکا- اسیم تیاتمنؤ- دل بس نہ کرنے والے کو جوگو دہ پراپیہ- جوگ دُکھ سے حاصل ہوتا ہے یعنی نہایت تکلیف دہندہ ہے- مے متہ- ہمارے نزدیک بشیاتمنا تُ- اور دل بس کرنے والے کو یت تا- جوگ کرنے والے اور بیراگ والے کو- شکیو وا پت

ہو سکتا ہے - اُپایتہ - تدبیرات یعنی ابھیاس و بیراگ سے - خلاصہ یہ کہ بغیر بس کرنے
اندریوں کے جوگ دُکھ دینے والا ہے اور دل بس کرنے والے کو ابھیاس اور
بیراگ سے یکسوں میسّر نہیں ہو سکتی ہی +

अर्जुन उवाच॥ अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः। अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति॥३७

۳۷ - ارجن نے پوچھا کہ اے کرشن مہاراج جو بااِرادت تمام شروع کرے
اور جوگ سے دل ہٹ جاوے تو بغیر ہونے جوگ کامل کے کس مقام پر پہونچتا ہے
ٹیکا - ایتہ شردھوپے تو - جو نہایت سردھا سے جوگ کو شروع کرتا ہے
اور اُسکی مشق تمام نہووے جوگات چلیت مانسہ - جوگ سے من
ہٹ جاوے - اپراپیہ - بغیر حاصل کیے - جوگ سنسدھ - جوگ کی
سدھ یعنی کمال کے - کانگتم کرشن گچھت - اے کرشن مہاراج وہ کس
مقام پر پہونچتا ہے +

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति। अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि॥३८॥

۳۸ - جو شخص بے توقع ہو گیا اور برہم کی راہ سے ناواقف رہا تو کیا وہ
دونوں طرف سے گذر جاتا ہے اور بادل کے ٹکڑے کی طرح معدوم
ہو جاتا ہے +

ٹیکا - کچت نوبھیہ بھرشٹ - کیا دونوں طرف سے محروم رہتا ہے - چھنا بھر مو -
بادل کے ٹکڑے کی طرح نشیت - ناپیدا ہو جاتا ہے - اپرتشٹھو - بے آسرے - مہاباہو -
اے صاحب قدرت - بموڈھو برہمنہ پتھ - برہم کی راہ سے ناواقف - اے مہاباہو
یعنی تمھاری لمبی باہیں ہے جب کرم چھوڑ دیا اور بسبب ناتمام رہنے جوگ کے ٹکت

ہی نہو اسی طرح جو دونون طرف سے بھرشٹ ہوا اُسکو کسی کا بھی آسرا نہین رہتا تو
ما دہ برہم گیان کی راہ کا ناواقف بادل کے ٹکڑے کی طرح نیست و نابود ہوجاتا ہے
یا کچھ اُسکا ٹھکانا لگتا ہے ❊

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः। त्वदन्यः
संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते॥ ३९॥

۳۹ - اے کرشن مہاراج یہ ہمارا شبہہ تم بالکل رفع کر سکتے ہو تمھارے سوا ے
اور کوئی اس شبہہ کا دور کرنے والا نہ ملے گا ❊

ٹیکا - اے تن مے سنشیم - یہ ہمارا شبہہ - کرشن - سب چھیت مرہتیہ - کاٹ
سکنے ہو - اشیشتہ - بالکل - یعنی جسمین کچھ شبہہ باقی نہ رہے - تو دنیہ سنشیہ
سیاشیہ چھیتا - تمھارے سوا دوسرا اس شبہہ کا کاٹنے والا - نہ
اپپدیتے - نہ ملے گا ❊

श्रीभगवानुवाच॥ पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य
विद्यते। नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४०

۴۰ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے بیٹے اُسکا اِس عالم
اور اُس عالم مین ہرگز زوال نہین ہوتا اور نیکو کارون مین کوئی بھی اے پیارے
بدعاقبت نہین ہوتا ❊

ٹیکا - پارتھ - اے کنتی کے فرزند - نو - ہرگز نہین - اِیہہ - اس عالم مین یعنی دنیا مین
نامترا یعنی عقبیٰ مین - ونا شہ - زوال - تسیہ - اُسکا - ودیتے - ہوتا ہے - نہ کلیان کرت
کشچد - نہین نیک کام کرنے والا کوئی - درگتم - بُری گت یعنی نرک کو - تات
اے پیارے - گچھتی - جاتا ہے - اِس سوال کا جواب ساڑھے چار
اشلوک سے ظاہر ہے اِس لوگ کا ناش جوگ اور کرم سے محروم رہنا اور

پرلوک کا ناش جہنم مین جانا نیک کام کرنے والے کو یہ دونون باتین نہین ہوتین
کیونکہ نیک مرد کبھی دوزخ مین نہین جاتا +

प्राप्य पुण्यकृतांल्लोकानुषित्वाशाश्वतीस्समाः ।
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोभिजायते ॥ ४१॥

۴۱ - جو مقام کہ ثواب کرنے والے کو ملتا ہے وہان پہونچ کر اور مدت دراز
تک وہان رہ کر پھر دولتمند پاک طینت کی نسل مین جوگ بھرشٹ آدمی
پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - پراپیہ - پہونچکر - پنیہ کرتان لوکان - ثواب کرنے والون کے مقام کو یعنی جہان
اسومیدہ وغیرہ جگیہ کرنے والے جاتے ہین اُن مقامون کو - اُشتوا شاشوتی سماہ -
مدت دراز تک وہان مقیم رہ کر - شچی نام - پاک طینتون کے - شری متام - دولتمندون کے
گیہے - گھر مین - جوگ بھرشٹو بھجایتے - جوگ بھرشٹ یعنی جسکا جوگ ناتمام رہ جاتا ہے
وہ امیرون کے گھر مین پیدا ہوتا ہے +

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् । एतद्धि
दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥ ४२॥

۴۲ - خواہ جوگیون کے یا عقلمندون کے گھرانے مین پیدا ہوتا ہے ایسا جنم اس
دنیا مین درحقیقت بہت دشواری سے ملتا ہے +

ٹیکا - اتھوا - خواہ - جوگنا میو - جوگیون ہی کے - کُلے بھوت - گھرانے مین ہوتا
ہے - دہی متام - عقلمندون کے - ایتدھ - یہ درحقیقت - دُرلبھ ترم
بہت دشواری سے ملتا ہے - لوکے - اس دنیا مین - جنم یدی درشم -
ایسا جنم - پہلے اشلوک مین تھوڑے مدت جوگ کرنے والون کا بیان
ہوا اور اس اشلوک مین یہ بیان ہے کہ جو بہت دنون تک جوگ کرکے

کو جوگ کرنے کو باقی رہ جاتا ہے اور وہ جوگی بحالت ناتمام رہ جانے جوگ کے مرجاتا ہے
تو وہ جوگی گیانی اور جوگیون کے گھر مین پیدا ہو کر پھر اُس جوگ کی مزاولت کرکے
جلد مُکت ہو جاتا ہے ایسا جنم اس دُنیا مین بہت دشوار ہے +

धनसं बुद्धि संयोगं लभते पौर्व्वदेहिकमायतते
च ततोभूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥

۴۳ - دونون گھرانون مین پیدا ہونے پر بھی اس شخص کو اگلے جنم کی عقل حاصل
ہوتی ہے اور پھر اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے اے راجہ
کُرگے فرزند +

ٹیکا - تتر - دونون خاندان یعنی دولتمند نیک طینت و جوگی کے یہان پیدا ہو کر
تم - اُس شخص کو - بدھ سجوگہ - عقل کی توجہ - لبھتے پُورب دیہکم - پہلے جنم کی ملتی ہے
یعنی اُس برہم بدّیا کا اُسکو شوق ہوتا ہے - جتتے چہ تتو بھویہ - اور پھر اُسی کے واسطے
بہر یعنی مشق کرتا ہے - سنسدّھو - اتمام کہ مراد مُکت سے ہے - کُرنندن -
اے راجہ کُر کی اولاد - خلاصہ یہ کہ دولتمند نیک طینت اور جوگی کے گھر مین
پیدا ہونے کے بعد اُسکو پھر جوگ ابھیاس یعنی آتم گیان کی طرف عقل کی توجہ
مطابق پہلے جنم کے ہوتی ہے اور اُسی کے پورے ہونے کے واسطے
مشق کرتا ہے +

न्त्वाभ्यासेनतेनैवह्रियतेह्यवशोपिसः। जिज्ञा
सुरपियोगस्यशब्दब्रह्मातिवर्तते ॥४४॥

۴۴ - اُسی پہلے جنم کی عادت سے وہ بے اختیار ہو کر بھی جوگ مین معروف
ہو جاتا ہے اور مُکت کا چاہنے والا بھی شبد برہم مین مُکت ہو جاتا ہے +

ٹیکا - پُورباھیاسے نہ - پہلے جنم کی مشق سے - تے نو - ہی نہ -

ہری تیج بشوبسہ - بحالت بے اختیاری بھی یعنی کسی موانع کے سبب جوگ سے منحرف ہو جانے پر بھی وہ لذتون کو چھوڑکر برہم کا دھیان کرتا ہے - جگیاسُر پ مُکت کا چاہنے والا بھی - جوگسیہ - جوگ کے قرینہ سے شبد برہم - بید کے موافق عمل کرکے اسکا نتیجہ پاکر - نیرتتے - رستگار ہوتا ہے یعنی مُکت پاتا ہے - دوسرے معنی - ایش - بے اختیار جنم سابق کی مشق اُسکو جوگ ابھیاس مین لگا دیتی ہے +

प्रयत्ना द्यत मानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः। अने
कजन्म संसिद्ध स्ततो याति परां गतिम ॥४५॥

۴۵ - جوگی گناہون سے پاک نہایت تدبیرون مین لگے ہوئے بھی بیشمار جنمون مین کمال کو پہونچ کر مُکت پاتا ہے +

ٹیکا - پرینتنا دیت مانسُ - نہایت تدبیرون مین لگے ہوئے بھی - جوگی سن شدھ کلمکھ - جوگی گناہ سے پاک - انیک جنم سن سدھ - بیشمار جنمون تک تدبیر کرنے سے کمال کو پہونچ کر - تو بعد اُسکے - یانت پرانگتم - پرم گت کو پاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے -

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः।
कर्म्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥

۴۶ - ہماری دانست مین مرتاضون سے جوگی افضل ہے اور گیانیون سے بھی بزرگ ہے اور کرم کرنے والون پر بھی شرف رکھتا ہے اِس لیے تُم اے ارجُن جوگی ہو جاؤ +

ٹیکا - تپشوبھیو - عبادت کرنے والون مین - ادھکو جوگی - بڑا ہے جوگی - گیانبھیو اپ - گیانیون سے بھی - یہان گیانی مُراد شاستر جاننے والون سے ہے - متو دھکہ - میری دانست زیادہ ہے - کرم بھیشچا دھکو جوگی - کرم کرنے والون سے بھی جوگی بڑا ہے - تسمات

جوگی بھو ارجن - اس لیے تم اے ارجن جوگی ہو جاؤ +

योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना। श्रद्धावान भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥

۴۷ - سب جوگیون مین بھی جسکا دل مجھ ہی مین لگا ہے اور جو پورے اعتقاد سے میرا بھجن کرتا ہے میرے نزدیک وہی جوگی سب جوگیون مین افضل ہے یوگنامپ سربے کھام - سب جوگیون مین بھی - مدگتینانترآتمنا - مجھ ہی مین دل لگانے والا - شردھاوان بھجتے یو مام - پورے اعتقاد سے جو مجھے بھجتا ہے - یعنی میری پوجا ودھیان کپٹ چھوڑکر اور بغیر اہنکار کے کرتا ہے - سمے یکت تمو متہ - وہی جوگیون مین افضل ہے میری راے مین - خلاصہ یہ کہ یم نیم وغیرہ کرم جوگ کرنے والون سے بھی ایشور بھکت والا افضل ہے کہ ایشور مین محبت ہونے سے تمام کائنات مین بیراگ یعنی نفرت ہوتی ہے اور بعد بیراگ کے آتم گیان اور آتم گیان ہونے سے مکت ہوتی ہے +

چھٹا ادھیاے آتم سنیم جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे आत्मसंयमयोगो नाम षष्ठोऽध्यायः ॥६॥

آغاز ادّھیاے ہفتم

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यासक्त मनाः पार्थ
योगंयुं जन्मदाश्रयः असंशयं समग्रं मांयथा
ज्ञास्यसि तच्छृणु ।। १ ।।

۱۔شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کُنتی کے فرزند مجھپر تکیہ کرکے مجھ ہی
مین دل لگاکر جوگ کی مزاولت کرنے سے جس طرح مجھکو بالیقین پورا جانوگے
وہ سُنو ٭

ٹیکا۔میاسکت منہ۔مجھ ہی مین دل لگائے۔پارتھ۔اے ارجن۔جوگم یُنجن۔
جوگ کی مشق کرتے ہوے۔مدآشریہ۔مجھپر تکیہ کرکے۔اَسنشیم۔بالیقین۔سمگرم۔سب
بھوت۔بل اشرح۔بسمپت۔مام مجھے۔یتھا گیاسیئسی جیسے جانوگے۔تت
شرن۔وہ سُنو۔

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः । यज्ज्ञात्वा
नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ।। २ ।।

۲۔گیان مع بگیان بالکل ہم تم سے کہینگے جسکے جاننے کے بعد اس جہان مین
کوئی چیز جاننے کے قابل باقی نہ رہیگی ٭

ٹیکا۔گیانم تے اہم۔گیان جو علم و ہدایت مُرشد سے معلوم ہو وہ گیان ہم تم سے
سبگیان مع بگیان جو اُنُبھو یعنی الہام سے جانا جاے۔اِدم بکشیامیہ اشیشتہ۔
وہ ہم بالکل کہینگے۔یت گیاتوا نیہہ بھویونیت۔جسکو جان کر اس جہان مین کوئی چیز بھی
گیاتیم۔اوششیتے۔جاننے کے لائق باقی نہ رہیگی۔

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये । यतता

नपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्वतः ॥३॥

۳- ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی واسطے کمال کے کوشش کرتا ہے اور ہزارون کوشش کرنے والے کاملون مین سے کوئی مجھے کما حقہ جانتا ہے +

ٹیکا- منکھیانام سہسترینش- ہزار یعنی بیشمار آدمیون مین سے- کسچت- کوئی یتنت- کوشش کرتا ہے- سدھیے- کمال کے واسطے- یتتا نام- اپ سدھانام کوشش کرنے والے کاملون مین بھی- کسچت نام یتت- کوئی مجھے جانتا ہے- تتوتہ- کما حقہ- خلاصہ یہ کہ تمام عالم لذات مین پھنس رہا ہے ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی آدمی واسطے تحصیل کمال علم وریاضت کے کوشش کرتا ہے اور جسکو کچھ کمال علم خواہ ریاضت کا یعنی سدھ حاصل ہوئی وہ اُسی کے مزہ مین بھول کر پھنس جاتا ہے اور کاملون مین سے بھی کوئی کمال کی لذت کو فانی جان کر مجھکو جیسا کہ مین درحقیقت ہون جانتا ہے ہر ایک نہین جانتا ہے +

भूमिरापोनलोवायुः खं मनोबुद्धिरेवच। अहंकार इतीयंमे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥४॥

۴- مٹی پانی آگ ہوا آکاش یعنی خلا دل عقل اہنکار یعنی خودی یہ آٹھ قسم کی پرکرت جداگانہ ہین +

ٹیکا- بھوم- مٹی- اپ- پانی- انل- آگ- بایو- ہوا- کھم- آکاش- منو- دل بدھ- عقل- ایو چہ- یہ لفظ بضرورت وزن اشلوک کے ہے- اہنکار- خودی- اِتی یم مے- یہ میری- بھِنّا- جداگانہ- پرکرت- مادہ ترکیب جسم- اگرچہ پرکرت چوبیس ہین- لیکن یہان انھین آٹھ قسم مین سب داخل ہین

پرکرت دو قسم کی ہے پرا پر یہ اٹھو جر یعنی بیجان ہین اور تھوڑے زمانہ تک قا
رہتی ہین - اشٹ دھا - آٹھ قسم +

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् । जीवभू
तां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥ ५॥

۵ - سوائے اسکے اے مہابا ہو اور بہی عمدہ خاص پرکرت یعنی طبیعت فاور
میری جانو وہ جیو یعنی روح ہے جسنے اس دنیا کو اختیار کیا ہے +
ٹیکا - اپرنیہ بت ستونیام - سوائے اسکے اور بہی - پرکرتم پدھے پرام میری
عمدہ تر پرکرت - یعنی قدرت کاملہ جانو - جیو بھوتام - جیو روپ یعنی جان -
مہاباہو - صاحب طاقت - یہ بیدم دھاریتے جگت - جسنے اس دنیا کو اپنے
تقدیر سے اختیار کیا ہے +

एतद्योनीनि भूतानि सर्व्वाणीत्युपधारय । अहं
कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥ ६॥

۶ - یہی دونون پرکرت جائے پیدائش تمام عالم کی ہین اور مین ہی سب
کائنات کا ہست و نیست کرنے والا ہون +
ٹیکا - ایتدیونین بھوتانی سربانیت اپدھارے یہی دونون قسم کی پرکرت
جائے پیدائش تمام جہان کی ہین - اہم کرتسنسہ جگتہ - مین ہی تمام جہان کا - پربھو
پیدا کرنے والا - پرلیہ - فنا کرنے والا ہون +

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनञ्जय । मयि स
र्व्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७॥

۷ - اے دھننجے یعنی مال پر فتحیاب دوسرا مجھسے کوئی بڑا نہین ہے سب عالم
مجھ مین گوندھا ہے جیسے دھاگے مین جواہر کے دھانے +

ٹیکا - مت - مجھ سے - پرترم نانیت - افضل تر دوسرا نہین - کنچد شت دھننجے - کوئی ہے ارجن - مئی سرب ہدم پروتم - مجھ مین یہ سب گندھا ہے - سوترے - مین گرتام او - جیسے دھاگے مین جواہر کے دانے +

रसो ह मप्सु कौन्तेय प्र भास्मि शशिसूर्ययोः। प्रण-
वः सर्व्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु॥ ८॥

۸ - اے کُنتی کے بیٹے پانی مین لذت اور چاند سُورج مین روشنی اور سب بیدون مین پرنو اور آکاش یعنی خلا مین آواز اور آدمیون مین کوشش اور مردانگی مین ہون +

ٹیکا - رسوہم اپسو - پانی مین لذت مین ہون - کونتیے - اے کُنتی کے بیٹے - پربھاسمِ ششی سُوریوہ - روشنی ہون چاند سورج مین - پرنوہ سرب بیدیش - سب بیدون مین پرنو - شبدکھے - آواز خلا مین - پورکھم نرکھو - مردون مین مردانگی مین ہون +

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ।
जीवनं सर्व्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु॥ ९॥

۹ - مٹی مین خوشبو اور آگ مین نور وطاقت سوخت اور سب موجودات مین زندگی اور عابدون مین عبادت مین ہون +

ٹیکا - پونیو گندھ - خوشبو - پرتھویام - مٹی مین - تیجش چاسمِ - اور طاقت سوخت و روشنی - بھاوسو - آگ مین - جیونم سرب بھوتیشو - زندگی سب جاندارون مین تپشچاسم - اور عبادت دریافت مین ہون - تپسوکھ - عابدون مین +

बीजं मां सर्व्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम्। बुद्धि-
र्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम्॥ १०॥

۱۰ - اے پارتھ سب موجودات کا مجھکو تخم قدیم جانو عقلمندون مین دانائی

اور ارباب حشمت مین جلال وحشمت مین ہون +

ٹیکا - بیجم مام - بیج مجھکو - سَرب بھُوتانام سب موجودات کا - بدھ پارتھ - اے ارجن جانو - بُدھر بُدھ متامسم - ارباب یقینون مین یقین جو خاص عقل کی صفت ہے مین ہون - تیجس تیجسوِنا مہم - ارباب حشمت مین جلال مین ہون +

बलं बलवतां चास्मि कामरागविवर्जितम् । धर्मा
विरुद्धो भूतेषु कामोस्मि भरतर्षभ ॥ ११॥

۱۱ - اے فخر خاندان راجہ بھرت زور آورون مین قوت مین ہون اور خواہش بے گردیدگی مین ہون دھرم کے موافق آدمیون مین شہوت مین ہون +

ٹیکا - بلم بلوتاچاسم - زور آورون مین قوت مین ہون - کام راگ بِبرجتم - خواہش بے گردیدگی - دھرما برُدھو بھوتیشُ - دھرم کے موافق سب آدمیون مین - کاموسم - شہوت مین ہون - بھرترکھبھ - اے راجہ بھرت کے فخر خاندان - کام - غیر میسر کی خواہش - راگ - جو حاصل ہے اُسمین دلبستگی - دھرم ابرُدھ کام - شہوت مطابق شرع یعنی جو خواہش عورت منکوحہ کے ساتھ بغرض ہونے اولاد کے ہوتی ہے سوا اسکے اور نیک کامون کی خواہش جو ہین وہ مین ہون +

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्चये । मत्त
एवेति तान्विद्धि नत्वहं तेषु ते मयि ॥ १२॥

۱۲ - جو ستوگن ورجوگن و تموگن سے پیدا ہوے ہین اُنکو مجھی سے پیدا ہوے جانو مین اُنکے اختیار مین نہین ہون بلکہ وہ میرے اختیار مین ہین +

ٹیکا - یے چیو ساتوکا بھاوا - اور جو ستوگن کا بھاو رکھتے ہین یعنی شم دم وغیرہ کرتے ہین - راجسا - خوشی وغرور وغیرہ کرنے والے -

سامنے تیجسے۔ تامس بھاؤ یعنی غم و غصّہ و غفلت و وحشت وغیرہ جو بحسب تقدیر

ظاہر ہوتے ہین وہ سب مجھی سے پیدا ہوئے ہین کیونکہ میری مایا یعنی قدرت

کی صفات رجوگن وغیرہ سے ہوئی ہین اور مثل جیو کے مین اُنکے تابع نہین ہون

بلکہ وہ میرے تابع ہین۔ مَتّ اِسے بیٹیتِ تان بدہ۔ مجھی سے اُنکو جانو۔ نہ تُوہم

تیش۔ نہین اُنسے۔ تے مَئی۔ وہ مجھ سے +

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्व्वमिदं जगत् । मोहितं
नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳۔ تینوں گنوں کی تاثیر سے تمام عالم غافل ہو رہا ہے اور مجھے کہ ان سب سے

برتر اور بے زوال ہون نہین جانتے +

ٹیکا۔ تربھر گُنمَ مَئی بھاوَئی۔ تینوں گُنوں کی تاثیر سے۔ اے بھِ سَرب۔ اِدم جگت

اِسی سے یہ سب جگت۔ موہتم نابھِجانات۔ مدہوش ہو رہا ہے اور نہین جانتا

ماے بھِیہ پرم اویّم۔ مجھے کہ برتر و بے زوال ہون +

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया । मामेव
ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ १४ ॥

۱۴۔ دَیوِی یعنی یہ گن سے بھری ہوئی میری مایا دشوار گذار ہے جو میری ہی

پناہ مین آتے ہین وہ اِس مایا سے پار ہو جاتے ہین +

ٹیکا۔ دَیوِی۔ یعنی آلوکِک۔ پُر تعجب۔ اِیشاگُن مَئی۔ یہ گُن سے بھری ہوئی۔

مَم مایا۔ میری قدرت۔ دُرتیا۔ دشوار گذار۔ ما مے وَیے پرپدینتے۔ جو میرے

ہی شرن مین رہتے ہین۔ مایا مے تام۔ اس مایا سے۔ ترنت تے۔ وہ پار

ہو جاتے ہین +

न मां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः । मायया

पहृतज्ञाना आसुरं भावमाश्रिताः ॥ १५ ॥

۱۵- بدکار و نادان و نالائق لوگ میری پناہ مین نہین آتے مایا سے بُدھ کو کھو کر اسُر بھاو یعنی خوے بد پر تکیہ کرتے ہین +

ٹیکا- نہ بام دشکرت نو موڑباہ- نہ میری بدکار نادان- پُرپدیتے- پناہ لیتے ہین- نرادھماہ- نالائق لوگ- مایاپ ہرتگ گیانا- مایا سے خرد باختہ- آسُرم بھاو ماشرتاہ- خوے بد پر تکیہ کیے ہوے +

آدمیون مین جو نہایت نالائق ہین وہ میری طاعت نہین کرتے اور نالائقی کا سبب جہل و نادانی ہے اور جہل کا باعث بدکاری ہے اور گیان جو شاستر اور گُرو کی تلقین سے پیدا ہوتا ہے جن لوگون کا گیان مایا یعنی پندار خودی کے سبب سے غارت ہو گیا وہ اسُر بھاو یعنی پاکھنڈ و غرور و سخت گوئی وغیرہ بدکاریون پر تکیہ کر کے مجھے یاد نہین کرتے +

चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन । आर्तो
जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجن چار قسم کے نکوکار لوگ میری طاعت کرتے ہین دردمند اور خواہان معرفت اور صاحب غرض اور عارف اے بھرت کے گھرانے مین اشرف +

ٹیکا- چتربدھا- چار قسم کے- بھجنتے مام- میرا بھجن کرتے ہین- جناہ سُکرت نورجن- نکوکار لوگ اے ارجن- آرتو- دردمند- زگیاسُ- خواہان معرفت ارتھارتھی- اہل غرض- گیانی چہ- اور عارف- بھرت اشبھ- اے بھرت کے خاندان مین اشرف- سُکرتی یعنی نکوکار میری یاد کرنے والے چار قسم کے ہوتے ہین ایک آرت یعنی بیمار وغیرہ- اگر نیچے جنم کے نکوکار ہین تو مجھے یاد کرتے ہین مثل گجیندر وغیرہ ورنہ بھوت وغیرہ

کی خدمت کرتے ہین دوسرا جگیاسو یعنی آتم گیان کا چاہنے والا مثل اُودھو وغیرہ
سوم ارتھارتھی مثل ارجن وغیرہ دنیا یا عقبی کی آسائش چاہنے والے۔ چہارم
گیانی مثل برد بھیشم وغیرہ آتما کے جاننے والے +

तेषां ज्ञानी नित्य युक्त एक भक्ति विशिष्यते। प्रियो
हि ज्ञानिनो त्यर्थ महं स च मम प्रियः॥ १७॥

۱۷۔ اُنمین گیانی ہمیشہ مجھ مین مصروف و وحدت پرست سب سے افضل ہے
درحقیقت مین گیانی کو پیارا ہون اور وہ مجکو پیارا ہے +

ٹیکا۔ تیشام۔ اُنمین۔ گیانی نِت جگت۔ عارف ہمیشہ مجھ مین مصروف
ایک بھگت۔ وحدت پرست۔ وششیتے۔ افضل ہے۔ پریوہ گیانو تیرتھ
اہم۔ درحقیقت گیانی کو مین پیارا ہون۔ سچ۔ اور وہ۔ مم پریہ۔
مجھے پیارا ہے۔ ان چارون مین گیانی بڑا ہے کیونکہ گیانی کو دیہہ کا
ابھمان نہین ہوتا اِس لیئے اُسکا دل پریشان نہین ہوتا اور ہر وقت
مجھی مین دل لگاتا ہے +

उदाराः सर्व्व एवैते ज्ञानी त्वा त्मैव मेमतम्। आ
स्थितः सहियुक्ता त्मा मामेवानुत्तमांगतिम॥१८॥

۱۸۔ وہ سب بالتحقیق عالی ہمت ہین اور گیانی تو ہمارے نزدیک ہماری ذات
ہی ہے وہ مجھ سے دل ملانے والا مجھی مین جو سب سے برتر ہون قیام پاتا ہے۔

ٹیکا۔ اُداراہ۔ سرب۔ سب عالی ہمت ہین۔ ایوے تے۔ درحقیقت
وہ۔ گیانی تو آتمیو۔ گیانی تو میری ہی ذات ہے۔ مے متم۔ ہمارے نزدیک
آستھتہ سہی یگتاتما۔ درحقیقت وہ مجھ سے دل ملانے والا قیام پاتا ہے۔ مامیو
مجھی مین۔ انتمانگتی۔ جو سب سے برتر ہون +

اگر شبہہ کیا جاے کہ اور بھگت جو تین قسم کے ہین کیا انکی مُکت نہین ہوتی اُسکے
دفعیہ مین فرمایا ہے کہ وہ سب بالتحقیق اُدار یعنی لائق مُکت کے ہین اور گیانی
تو درحقیقت خاص میری ہی ذات ہے۔ جگیا تما مُجھ مین دل لگانے والا
سب سے بڑی اتم گت مین پہونچتا ہے یعنی میرے وصل کے سواے اور
فائدہ عظیم نہین سمجھتا +

बहुनांजन्म नामंते ज्ञानवान्मांप्रपद्यते । वासुदे
वस्सर्वमिति सम हात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥

۱۹۔ بہت سے جنموں کے بعد گیانی ہو کر مجھ مین پہونچتا ہے اور سب کو باسدیو
یعنی محیط کُل جاننے والا برگزیدہ خلائق نایاب ہے +

ٹیکا ۔ بہونام ۔ بہت ہے ۔ جنمنامنے ۔ جنموں کے بعد گیان ۔ عارف ۔ نام پر
پدّیتے ۔ مجھکو پہونچتا ہے ۔ باسدیوہ سرب مِت ۔ باسدیو سب ہے
سمہاتما ۔ ایسا مہاتما ۔ سُدُرلبھہ ۔ نایاب ہے ۔ بہت جنموں کی نکوکاری جمع
ہو کر آخر جنم مین عارف ہو کر مجکو پہونچتا ہے اور سب عالم کو باسدیو سمجھنے والا
مہاتما یعنی عالی مقام بہت نایاب ہے +

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेन्यदेवताः । तंतं
नियममास्थाय प्रकृत्यानियताः स्वया ॥ २० ॥

۲۰۔ دل کی خواہشوں سے گم کردہ عقل لوگ اور دیوتا کی عبادت کرتے ہین
اور اُن اُن دیوتوں کے نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کو اختیار کرتے ہین اپنے پہلے
جنموں کی عادتوں سے +

ٹیکا ۔ کامئیش تیے تیے برت گیاناہ ۔ خواہشات دل سے جنکی عقل ماری گئی ۔ پرپدنتے
انیہ دیوتا ۔ اور اور دیوتوں کی عبادت کرتے ہین ۔ تم تم نیم ماستھایہ ۔ اُن اُن دیوتوں کے

نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کرتے ہین - پرکرتیان نیاتشویا - اپنے پہلے جنمون کی عادت سے - جو کامی یعنی اہل غرض ہین اُنمین جو بغرض حصول مقصد دنیاوی بھی پرمیشور کو پوجتے ہین وہ اپنی مراد پاکر آہستہ آہستہ مُکت ہو جاتے ہین اور جو اہل غرض نہایت رجوگنی وتموگنی ہین وہ جھوٹے دیوتا جچھ و بھوت وغیرہ کی عبادت کرتے ہین اور ہزارون بار جنم لینے اور مرنے کی قید مین پڑے رہتے ہین - چار اشلوک مین یہ بیان ختم ہوا کہ جو نادان لوگ خواستگاران فرزند ونیکنامی ودشمن کی مغلوبی وغیرہ کے ہین وہ اور دیوتا یعنی بھوت جچھ وغیرہ کی پوجا کرتے ہین اور جو پہلے جنم کی نیک عادتون کے مقید ہین وہ برت وان نیم وغیرہ پر قائم ہو کر اسی مین مصروف رہتے ہین ✣

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति। तस्य
तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम्॥२१॥

۲۱ - جو جو شخص جس جس دیوتا کا خادم اور اپنے سچے عقیدہ سے پرستش کی خواہش کرتا ہے اُسی دیوتا مین اُسکے اعتقاد کو مین قائم ومضبوط کر دیتا ہون - یو یو یام یام - جو جو جس جس - تنم بھکتہ - دیوتا کا بھکت - شردھیارچِت ایچھت - سچے عقیدے سے پوجنے کی خواہش رکھتا ہے - تسیہ تسیہ اچلام شردھان - اُسی اُسی دیوتا مین اُسکی اَچل شردھا کو - تامیو بدھامیہم - قائم کر دیتا ہون - جو کوئی نیک اعتقادی سے جس دیوتا کی کہ در حقیقت میری ہی ذات ہے آرادھن یعنی پوجا کرتا ہے وہ اُسی دیوتا سے اپنے مطلب کو کہ جو ہمارا ہی بخشا ہوا ہے پاتا ہے ✣

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभ
ते च ततः कामान्मयैव विहितान्हि तान्॥२२॥

۲۲ - وہ بھگت اُسی شردّھا سے اُن دیوتون کی آرادھنا کرتے ہین پھر
بعد میرے کیے ہوے کامون کو پاتے ہین کیونکہ سب دیوتون کا سروپ مین
ہون اِس لیے وہ سب میرے آدھین ہین ÷

**अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम्। देवान्दे
वयजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥२३॥**

۲۳ - اُن کم عقلون کی عبادت کے نتیجے فانی ہوتے ہین دیوتون کے پوجنے
دیوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ÷

ٹیکا - اَنتَ وَتّ تُ پھلَم تیشام - فنا ہونے والے نتیجے اُنکے - تدبھوتی الپ میدھسام
اُن کم عقلون کے ہوتے ہین - دیوان دیو یجو یانت - دیوتون مین دیوتون کے پوجنے
ملتے ہین - مدبھکتا یانت مامپ - میرے بھگت مجھ مین ملتے ہین کیونکہ جس شے مین کوئی
دل بخوبی لگاتا ہے ایک مدت کی مشق سے اُسی کی صورت ہوجاتا ہے ÷

**अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः। परं भा
वमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम्॥ २४॥**

۲۴ - مین لاشکل ہون مجھے نادان لوگ شکل دار جانتے ہین اور میرے رتبۂ اعلیٰ کو
کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے ÷

ٹیکا - اَبُدّھیَم - لاشکل کو بیکت ماپنّم - باشکل منینتے - مانتے ہین - مام - مجھے - ابدھیہ
نادان لوگ - پرم بھاوم - رتبۂ اعلیٰ کو - اجانن تو - نہین جانتے - مم - مجھے - ابیہ
بے زوال - انتم - برتر کو - اگر شبہہ ہو کہ ہرگاہ محنت عبادت کی برابر ہے اور
فائدہ زیادہ تو لوگ اور دیوتون کو چھوڑکر پرمیشور ہی کو کیون نہین پوجتے - اُسکا
جواب یہ ہی کہ ہم ایگت مایا سے پرے ہین ہمکو مثل مچھلی اور کچھوا وغیرہ کے
صورت دار جو جانتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ میرا رتبہ عالی جو ہے یعنی لافانی

اور اُتم یعنی سب سے برتر ہون نہین جانتے اس سبب سے مجھے سب دیوتون کے برابر ہی جانتے ہین بلکہ فی الفور پھل دینے والے دیوتون کو ہی پوجا کیا کرتے ہین +

नाहं प्रकाशः सर्व्वस्य योग माया समा वृतः। मू
ढोयं नाभि जानाति लोको मामजम व्ययम्॥ २५॥

۲۵- مین سب پر ظاہر نہین ہون قدرت کاملہ سے چھپا ہوا ہون یہ نادان لوگ مجھکو بے ابتدا اور بے انتہا نہین جانتے +

ٹیکا- ناہم پرکاشہ سربسیہ - مین سب پر ظاہر نہین ہون - جوگ مایا سما برتہ - قدرت کاملہ مین لپٹا ہوا ہون - موڑھو یُم - یہ نادان لوگ - نابھ جانات - نہین جانتے - لوکو ماج مبئیم - لوگ مجھے بے ابتدا اور بے انتہا - ہم سب پر ظاہر نہین ہین بلکہ صرف اپنے بھگتون ہی پر ظاہر ہین کیونکہ اپنی جوگ مایا کے پردے مین چھپے ہین اور نادان لوگ ہم کو اَج یعنی ناپیدا اور ابئیے یعنی لازوال نہین جانتے جوگیشور کی عقل کی کیفیت کا نام مایا ہے کہ غیر ممکن کو ظہور مین لاوے - دوسرے معنی مایا کے یہ ہین کہ مَا بمعنی نہین یا بمعنے جو - یعنے جو درحقیقت نہین ہے - صرف بھرم یعنی وہم کی صورت ہے +

वेदाहं सम तीतानि वर्त्तमानानि चार्ज्जुन। भवि
ष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन॥ २६॥

۲۶- اے ارجن جو لوگ گذر گئے یا موجود ہین اور جو پیدا ہونگے اُن سب کو ہم جانتے ہین اور ہمکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا- بیدا ہم - ہم جانتے ہین - سمتی تان - جو گذر گئے - برتمانان - جو موجود ہین -

چار جنہ - اے ارجن - بھوشیان چہ بھوتان - اور پیدا ہونے والے عالم
نام تو پیدا کشچن - مجھے تو کوئی نہین جانتا - یعنی جیسے بازی گر اپنے شعبدہ
مین آپ نہین پھنستا ہے ویسے ہی مین بھی مایا مین پابند نہین ہون سو ایسا مجھے
کوئی نہین سمجھتا +

इच्छाद्वेषसमुत्थेन द्वंद्वमोहेन भारत। सर्वभूतानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परंतप ॥२७॥

۲۷ - اے بھارت یعنی بھرت کی اولاد محبت اور عداوت سے جو رنج اور
راحت پیدا ہین انمین اے پرم تپ تمام عالم غافل ہو جاتا ہے +
ٹیکا - اچھا دویکھ سمتھتھے نہ - محبت اور عداوت سے پیدا ہوے - دوند -
رنج وراحت - موہے نہ - غفلت سے - بھارت - اے بھرت کی اولاد
سرب بھوتان سم موہم - تمام عالم موہ مین - سرگے یانت پرم تپ -
غافل ہو جاتے ہین اے پرم تپ -
دوند - سردی گرمی رنج راحت - موہ - توہم اور غفلت جو باعث خوشی
وناخوشی کا ہے +

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्यकर्मणां तेद्वंद्वमोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढव्रताः ॥२८॥

۲۸ - جن نکوکارون کے کل گناہ آخر ہوگئے وہ دوند یعنی رنج وراحت و
الفت وعداوت وسردی وگرمی وموہ یعنی غفلت وتوہم سے چھوٹ کر
مجھکو سچے اعتقاد سے پوجتے ہین +
ٹیکا - یے کھام لونت گتم پاپم - جنکے پاپ آخر ہوگئے - جنانام یعنی کرم نام - نکوکار
لوگون کے - تیے دود موہ نرمکتا - وہ دوند موہ سے چھوٹ کر - بھجنتے مام درھ برتاہ

جسے سچے اعتقاد سے پوجتے ہین کل پاپ یعنی سنچت پاپ جو پراربدھ کے سواے
پچھلے لاکھون جنمون کے باقیات ہین ✣

**जरामरण मोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये। तेब्रह्म
तद्विदुः कृत्स्न मध्यात्मं कर्म चाखिलम ॥२९॥**

۲۹۔ ضعیفی و موت سے چھوٹنے کے واسطے میری پناہ مین آکر جو تدبیر کرتے
ہین وہ برہم کو جانتے ہین اور بالکل اور ادّھیاتم اور پورے کرم کو جانتے ہین

ٹیکا۔ جرامرن۔ ضعیفی و موت۔ موکشایہ۔ چھوٹنے کے واسطے۔ ماما
شرتیہ۔ میری پناہ مین آکر۔ یتنتی۔ جو تدبیر کرتے ہین۔ تے برہم تدبدوہ
وہ اس برہم کو جانتے ہین۔ کرتسن۔ سب تدھیاتم کرم چاکھلم
ادھیاتم یعنے دیہہ سے علحدہ صرف آتما کو جانتے ہین اور
اُس کے حاصل ہونے کے اسباب جو کرم ہین اُن سب کو
جانتے ہین ✣

**साधिभूताधिदैवं मां साधियज्ञं च ये विदुः । प्रया
णकालेऽपि च मां ते विदुर्युक्तचेतसः ॥३०॥**

۳۰۔ سادھ بھوت اور سادھ دیو اور سادھ جگیہ کا مالک جو مجکو جانتا ہے
وہ وقت مرگ بھی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتا ہے ✣

ٹیکا۔ سادھ بھوت ادھ دیوم۔ مام۔ سادھ بھوت سادھ دیو سادھ جگیہ
یعنی سادھ بھوت مراد تمام کائنات اور سادھ دیو یعنی دیوتون کا مالک
اور سادھ جگیہ یعنی جگیہ کا مالک۔ مام۔ مجھے۔ یے ودُ۔ جو جانتا ہے۔
پر یان کالیپ چ مام۔ اور مرنے کے وقت بھی مجھے۔ تے ودُر
یکت چیتسہ۔ جو جانتا ہے دل لگا کر۔ خلاصہ یہ کہ مرتے وقت

بھی تکلیف نزع سے مجھے فراموش نہین کرتا +

تمام ہوا ساتواں ادھیاے گیان اور بگیان جوگ

کے بیان مین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिष

त्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे

श्रीकृष्णार्ज्जुनसम्वादे ज्ञान

योगो नाम सप्तमोऽध्यायः॥ ७॥

آغاز ادھیاے ہشتم

अर्ज्जुन उवाच॥ किं तद्ब्रह्म किमध्यात्मं किं कर्म
पुरुषोत्तम अधिभूतञ्च किं प्रोक्तमधिदैवं किमुच्यते॥१

۱ - ارجن نے کہا کہ اے پرشوتم برہم کیا ہے اور ادھیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور ادھ بھوت اور ادھ دیو کیا ہے +

ٹیکا - کم تد برہم - وہ برہم کیا ہے - کم ادھیاتم - ادھیاتم کیا ہے - کم کرم پرشوتم - کرم کیا ہے اے پرسوں مین اتم - ادھ بھوتم چہ کم پروکتم - ادھ بھوت کیا کہلاتا ہے - ادھ دیوم کم اچیتے - ادھ دیو کیا کہلاتا ہے +

अधियज्ञः कथं कोऽत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन। प्रयाण
काले च कथं ज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः॥ २॥

۲ - جگیہ کا مالک اور پھل دینے والا کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے اور مرنے کے وقت دل کے ضبط کرنے والے لوگ تم کو کسطرح جان سکتے ہین +

ٹیکا - ادھ جگیہ کتھم - جگیہ کا مالک کون ہے اور پھل کا دینے والا کوترا دیہے اسمن - کون ہے اس جسم مین - مدھو سودن - اے مدھ دیتیہ کے مارنے والے - پریان کالے چہ - اور مرنے کے وقت - کتھم گینیوسی - کسطرح جاننے کے لائق تم ہوتے ہو - نیتاتم بھہ - دل کو ضبط کرنے والون سے +

श्रीभगवानुवाच॥ अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्या
त्ममुच्यते। भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः॥ ३

۳ - شری بھگوان نے کہا کہ برہم بے زوال و لطیف تر و فائق کائنات ہے
اُسی برہم کا جلوہ جو قالب مین رہتا ہے اُسکو جیو یعنی ادھیاتم یعنی سوبھاؤ
کہتے ہین سب کا پیدا کرنے والا ہے اور بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم
کرنا اسکا نام کرم ہے ÷

ٹیکا - اکشرم برہم پرمم - بے زوال برہم لطیف - سوبھاوو ادھیاتم مچیتے - اُسکو جیو آتما
اور سوبھاو کہتے ہین - بھوت بھاو دبھوکرو سب عالم کا پیدا کرنیوالا بسرگ کرم سنگیتہ
بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسی کو کرم کہتے ہین جگیہ مین جو ہوم ہوتا ہے
وہ سورج کو پہونچتا ہے اور سورج کے مقام سے مینھ ہو کر برستا ہے اُسی مینھ سے
غلہ اور غلہ سے سب عالم پیدا ہوتا ہے ÷

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम्। अधियज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतांवर ॥ ४ ॥

۴ - ادھ بھوت فانی ہے پُرکھ ادھ دیو ہے اور جسم مین مین ہی ادھ جگیہ ہون
اے جسم والون مین اشرف ÷

ٹیکا - ادھ بھوت جسم جو پانچ عناصر سے مرکب ہے کشر و بھاوہ - فانی ہے پرکھش
چا ادھ دیوتم - پرکھ یعنی براٹ جو تمام عالم مین محیط ہے اُسکو ادھ دیوت کہتے ہین
اور جسم مین ہے اُدھ جگیو ہے واتر دیہے - ادھ جگیہ مین ہون جسم مین - دیہہ بھرتابر
اے جسم والون مین اشرف - سورج لوک مین رہنے والا اور اپنے جزو سے
پیدا ہوے سب دیوتون کا مالک وہی ادھ دیو ہے اور اس جسم مین آکاش
یعنی خلا کے مانند انترجامی یعنی دل آگاہ ہو کر جو مین رہتا ہون سو ہی ادھ جگیہ
یعنی جگیہ وغیرہ کامون مین لگانے والا اور اُسکا پھل دینے والا مین ہون -

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम्। यः प्र

याति स मद्भावं याति नास्त्यत्र संशयः ॥५॥

۵-اخیر وقت مین مجھی کو یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑ کر جو رحلت کرتا ہے وہ میرے مقام کو پہنچتا ہے اسمین کچھ شک نہین +

ٹیکا-انت کالے چہ-اور اخیر وقت مین-مامیو اسمرن-مجھی کو یاد کرتا ہوا مکتوا کلیورم-جسم کو چھوڑکر-نہ پریات-جو کوچ کرتا ہے-سمد بھاوم یانت-وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے-ناشنئیہ-اتر سنشئیہ-اسمین شک نہین ہے +

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम् । तं तमे
वैति कौन्तेय सदा तद्भावभावितः ॥ ६ ॥

۶-یا جس جس چیز کو یاد کرتے ہوئے بھی اخیر وقت مین جسم چھوڑتا ہے اے کنتی کے فرزند وہ اسی چیز مین مل جاتا ہے جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے +

ٹیکا-جن جن باپ-یا جس جس کو بھی-اسمرن بھاوم-شے کو یاد کرتے ہوئے تیجن تینتے کلیورم-اخیر وقت مین جسم کو چھوڑتا ہے-تم تمویت کونتے یہ-وہ اسی شے مین مل جاتا ہے اے کنتی کے فرزند-سدا تد بھاو بھاوتہ-جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے-اس لیے ہمیشہ پرمیشور کی یاد کی مشق رکھنا چاہیے کہ وقت مرنے کے وہی یاد رہے +

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युध्य च । म
य्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम् ॥ ७ ॥

۷-اس لیے ہر وقت مجھے یاد کرو اور لڑو جو مجھی مین دل اور عقل لگاؤ گے تو بیشک مجھ مین مل جاؤ گے +

ٹیکا-تسمات-اس لیے-سربیشو کالیشو-سب وقتون مین-مامنو اسمر-مجھے یاد کرو

یَدِ چِیْچ - اور بُدھ مئی اَرپِت منو بُدھ - مجھی مین دل اور عقل لگانے سے - ا
ویشیسیہ سنشہ - بیشک مجھی مین مل جاؤگے ❖

अभ्यास योग युक्तेन चेतसा ऽनन्य गामिना। परमं
पुरुषंदिव्यं याति पार्थानु चिन्तयन् ॥ ८ ॥

۸ - اے پارتھ جو کوئی جوگ کی مُداوست مین مشغول ہوکر دل کو ماسوا سے
اُٹھاکر پرم پُرکھ کا دھیان کرتا ہے وہ بار بار دھیان کرنے سے پرم پُرکھ کو پاتا ہے
ٹیکا - ابھیاس جوگ جُگتینہ - جوگ کی مُداوست کی مشغولی سے - چیتسا
نَنیہ گامِنا - دل کو دوسری شے مین نہ لگانے سے - پرمم پُرکھم دِبیم - پرم پُرکھ
پرکاشمان کو - یاتِ پارتھان چِنتیم - اے پارتھ بار بار دھیان کرنے
سے پاتا ہے ❖

कविं पुराण मनु शासितार मरणोर णीयां सम नुस्मरे
द्यः। सर्व्वस्य धातार मचिन्त्य रूप मादित्य वर्णंतमसः परस्तात्

۹ - ہمہ دان وقدیم وسب کا سزا دینے والا و ذرہ سے بھی خورد وسب کا
خالق و تصور سے برتر و آفتاب کی طرح تاریکی سے منزہ ہے اُسکو جو کوئی ہر دم
یاد کیا کرتا ہے ❖

ٹیکا - کبم - عالم مطلق - پُران - قدیم - انشا - شتار - سب کا سزا
دینے والا - انرو انڑی یان - ذرہ سے بھی ذرہ یعنی جزد لا ینجز ہے - سمنسمرید
جو ہر دم یاد کرتا ہے - سربسیہ دھاتارم - سب کا خالق - اچنتیہ ردیم -
تصور مین نہ آنے والا روپ - آدتیہ برنم - آفتاب کی رنگت - تمسہ
پرستات - مایا کی تاریکی سے پاک یعنی اِن صفات کے ساتھ جو میری ذات کو یاد کرتا ہے

प्रयाण काले मनसा ऽचलेन भक्त्या युक्तो योग बलेन

नचैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक स त
पुरुषमुपैति दिव्यम् ॥ १०॥

. اور رحلت کے وقت قائم دل سے کمال ارادت اور جوگ کی قوت سے
نون ابرو کے بیچ مین پران یعنی دم کو ٹھہرا کر جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم پرکھ
ی برہم کو پاتا ہے +
کا - پرایان کالے - رحلت کے وقت منسا چلے نہ مستقل دل سے - بھگتیا
و - پوری ارادت کے ساتھ - جوگ بلے نہ چیو - اور جوگ کی قوت سے - بھرور
ہیے - دونون بھون کے درمیان مین - پران ادیشیہ - دم کو ٹھہرا کر -
میک - بخوبی - ستم پرم پرکھم - وہ اس پرم پرکھ کو - اپیتے دیتیم -
س نورانی کو پاتا ہے - دونون ابرو کے درمیان پران کو ٹھہرانا بدون
رانایام کی پوری مشق کے ممکن نہین اس لیے پرانایام کی مشق ہمیشہ کرنا
ضروری ہے +

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः
यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये
۱۱ - جسکو بید کے جاننے والے بے زوال کہتے ہین اور جسمین جتی یعنی خواہش
کے روکنے والے اور بے تعلق لوگ داخل ہوتے ہین اور جسکی خواہش برہم
چرج کرتے ہین اُس عالی مقام کو مختصر بیان کرتا ہون +
یکا - یدکشرم - جس بے زوال کو - بید بدو بدنت - بید کے جاننے
والے کو کہتے ہین - بشنت ید - داخل ہوتے ہین جسمین - جتیو - جتی
یعنی خواہش اور جوان کے روکنے والے - بیت راگاہ - جو لوگ
تعلق نہین رکھتے - یدا چھنتو - جسکی خواہش ہین - برہم چیہ جم -

برہم چرج کو۔ چرنت۔ کرتے ہین۔ تن نے پدم۔ اس عالی مقام۔ سنگرہنے۔ بااختصار
پر تکشنے۔ صاف کہتا ہون +

सर्व्वे द्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च। मूर्ध्न्याधा
यात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम॥ १२॥

۱۲۔ سب دروازون کو خوب بلند کرکے اور دل کو سینہ مین قید کرکے اپنے دم کو
دماغ مین ٹھہراکر جوگ مین قائم ہووے +

ٹیکا۔ سرب دواران۔ سب دروازے۔ یعنی آنکھ ناک کان منھ آلت۔ مقعد کو۔
سن میہ۔ بخوبی روک کر۔ منو ہردے۔ دل کو سینہ مین۔ نردھیہ چہ۔ روک کر۔ یعنے
خیال لذات ظاہری اور تصورات دنیاے فانی کو دل مین آنے نہ دیوے۔
مور دھنیا دھا یاتمنہ پران۔ دماغ مین اپنے دم کو ٹھہراکر۔ استھتو جوگ دھارنم۔
جوگ کے اختیار مین مستقل ہووے +

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन। यः प्र
याति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम॥ १३॥

۱۳۔ پرنو یعنی الف واو میم۔ ایک حرف برہم کا دھیان اور تلفظ کرتے ہوے
مجھے یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم گت یعنی مکت پاتا ہے +

ٹیکا۔ اوم اِت۔ صرف پرنو۔ ایکاکشرم برہم۔ ایک حرف برہم
معنی دوم اکشر بے زوال۔ بیاہرن۔ کہتے ہوے۔ مانسمرن۔ مجھکو
یاد بار دھیان کرتا ہے۔ یہ پرایات۔ جو رحلت کرتا ہے۔
یعنی دیہم۔ جسم کو چھوڑکر۔ سجات پرما گتم۔ وہ پاتا ہے پرم گت
یعنی مکت کو +

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः। तस्या

हं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः ॥ १४॥

۱۴- اے پارتھ دل کو ماسواے ہٹا کر ہر ساعت بلا توقف روز روز میرا دھیان کرتا ہے اُس شاغل مُدامی کو مین آسانی سے میسر ہوتا ہون ÷

ٹیکا - اننیہ چیتاہ - دل کو غیر سے یعنی جو آتما کے سواے ہو اُس سے ہٹا کر - ستتم - ہر ساعت ہر دم - جو مام اسمرتِ - جو مجھے یاد کرتا ہے - نتیہ سہ - ہر روز نتیا ہم - اُسکو مین - سُلبھہ - سہج مین مل جاتا ہون - پارتھ - اے ارجن - نتیہ یکتسیہ - شاغل مدامی کو - جوگنہ - جوگیون مین سے - یعنی سب جوگ کرنے والون مین سے جو مجھے ہر روز ہر دم بلا وقفہ یاد کرتا ہے اُسکو مین سہج ہی مین مل جاتا ہون ÷

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् । नाप्नुव
न्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥ १५॥

۱۵- مہاتما یعنی میرے بھگت لوگ مجھکو پاکر پھر جنم جو دُکھ کا گھر اور ناپائدار ہے نہین پاتے بلکہ پرم سِدّھ یعنی مُکت کو پاتے ہین ÷

ٹیکا - مام اُپیتیہ - مجکو پاکر - پُنر جنم - پھر جنم - دُکھالیم - دُکھ کا گھر - اشاشوتم - ناپائدار کو - ناپنونتِ - نہین پاتے - مہاتمانہ - میرے بھگت لوگ - سن سِدھم پرما - پوری سِدّھ کو - گتا - پہونچتے ہین - مہاتما - جو آتما کو سب مین یقین کرے -

خلاصہ یہ کہ جو آتما کو سب مین محیط جانتا ہے وہ مجکو پاتا ہے اور میری یافت یہی پرم سِدّھ ہے پھر وہ اِس عالم مین کہ ناپائدار اور دُکھ کا گھر ہے جنم نہین پاتا مُکت ہو جاتا ہے ÷

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन । मामु
पेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६॥

۱۶ - اے ارجن برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین سب جاے بازگشت ہین مجھے پاکر اے کنتی کے فرزند پھر جنم نہین ہوتا +

ٹیکا - آبرہم بھونا لوکا - برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین - پُنر ابرتنوزجن - سب جاے بازگشت ہین اے ارجن - مامُپے تیت - مجھے پاکر - کونتیے - اے کنتی کے فرزند - پُنرجنم - پھر جنم - نہ بدیتے - نہین ہوتا - چونکہ برہم لوک بھی فانی ہے اس لیے جنکو گیان یعنی علم عرفان نہین ہوتا وہ برہم لوک مین بھی پہونچ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور گیان والا آدمی برہما کے ساتھ مکت ہوجاتا ہے +

सहस्त्र युग पर्य्यन्त म हर्य्य द्ब्रह्मणो विदुः। रात्रिं
युग सहस्त्रान्तां ते हो रात्रविदो जनाः ॥ १७॥

۱۷ - ہزار جگ یعنی ہزار چوکڑی تک برہما کا دن کہلاتا ہے اور رات بھی ہزار چوکڑی مین تمام ہوتی ہے یہ رات دن عارف لوگ جانتے ہین ÷

ٹیکا - سہسر جگ - ہزار جگ یعنی چوکڑی - ست جگ دوا پر - ترتیا کلجگ کے دورہ کو چوکڑی کہتے ہین - پرجنتم - تک - اہر - دن - یہ - جو - برہمنو بدہ - برہما کا کہلاتا ہے - راترم - رات - جگ - چوکڑی -

سہسر انتام - ہزار مین تمام ہونے والی - تے - وہ - اہو راتر - دن رات بدو جناہ - جانتے ہین عارف لوگ - اگر یہ اعتراض ہووے کہ وید ان مین لکھا ہے کہ تپ کرنے والے اور دان کی عادت والے اور بیراگی یعنی دنیا سے نفرت رکھنے والے اور تتکشو یعنی صعوبت کے متحمل لوگ مہرلوک وغیرہ مین جہان سے پھر آنے کا غم نہین ہے جاتے ہین ہرگاہ یہ سب لوک فانی ہین تو بازگشت لازم آئی اسکا یہ جواب ہے کہ وہ مقام بہ نسبت اور مقامون کے دیرپا ہین اور برہما کی عمر اپنے دن رات کی برشون سے سو برس کی

اور تینون لوک یعنی سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک برہما جی کے ہر روز مین
پیدا اور ہر رات مین فنا ہو جاتے ہین ہزار چوکڑی گذرے تو برہما کا ایک دن
ہوتا ہے اور اسی قدر رات ہوتی ہے اور دیوتون کا دن رات آدمیون کے
ایک برس مین ہوتا ہے جسمین چھ مہینہ اُترائن مکر کی سنکرانت سے دھن کی
سنکرانت تک دیوتون کا دن ہے اور کرک کی سنکرانت سے کُمبھ کی سنکرانت
تک دکشنائن چھ مہینہ رات ہے ایسے تین سو ساٹھ دن کا ایک سال
دیوتون کا ہوتا ہے بارہ ہزار برس کی ایک چوکڑی اور ہزار چوکڑی کا برہما
کا ایک دن ہے - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برسون کا ستّ جُگ - بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برسون کا تریتا جُگ - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برسون کا دواپر
جُگ - چار لاکھ بتیس ہزار برسون کا کلجگ - اور کل چارو جُگ تینتالیس
لاکھ بیس ہزار برس ہوے جب اسکو ہزار سے ضرب دیجاوے تو چار پدم
بتیس ہزار برس کا برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے ایسے دن کے حساب سے
سو برس کی عمر برہما جی کی ہوتی ہے ✣

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्व्वाः प्रभवन्त्यहरागमे । रा
गमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८॥

۱۸ - لاشکل سے سب اشکال دن کے ہونے ہوے پیدا ہوتے ہین اور رات
کی آمد مین اسی بے شکل مین سب محو یعنی فنا ہو جاتے ہین ✣
ویکتا - ابکتا د - بے شکل سے - بیکتیہ سَربِے بسب صورتین - پربھونتیہ
ہوتے ہین - اہر - دن - آگمے - آمد مین - راتریاگمے - رات ہوتے
وقت - پرلی ئیتے - فنا ہوتے ہین - تتریو ابیکت سنگیکے - اسی مین
جسکو بے شکل کہتے ہین - دن سے مُراد برہما کے دن کی ہے اور بے شکل

مراد پرمیشور ہچون سے ہے - خلاصہ یہ کہ جب برہما جی کی صبح ہوتی ہے تب پرمیشور
جنکی کچھ شکل نہین ہے اُنسے تمام عالم پیدا ہوتا ہے اور جب برہما جی کی شام
ہوتی ہے تب اُسی پرمیشور مین تمام عالم محو یعنی فنا ہو جاتا ہے +

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते। रात्र्या
गमे: वशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९॥

۱۹- اے ارجن وہی سب مخلوقات اُسی صبح کے ہوتے ہوئے پیدا ہو کر ہر
رات کی آمد مین فنا ہو جاتی ہے اور پھر دن کی آمد مین بے اختیار پیدا ہوتی ہے -
ٹیکا - بھوت گرام - سب عالم سے وائم - وہی صبح کے ہوتے ہوئے -
بھوتوا بھوتوا - پیدا ہو کر - پرلی یتے - فنا ہوتا ہے - راتریاگمے اُبشہ - رات کی
آمد مین بے اختیار - پارتھ - اے ارجن - پربھوتیہ - پیدا ہوتا ہے - اہراگمے -
دن کی آمد مین - بے اختیار یعنی تقدیر کے موافق بار بار سب جنم لیتے ہین اور
مرتے ہین - بید مین لکھا ہے کہ وہی سب جیو جو پہلے پیدا ہوئے تھے برہما نے
آغاز خلقت مین پھر پیدا کیا +

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः। यः
स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥ २०॥

۲۰- برتر اِس لیے عجیب و بے شکل و قدیم ہے کہ سب کائنات کے فنا ہوئے
پر بھی معدوم نہین ہوتا +
ٹیکا - کُل عالم کو فانی بیان کر کے ست چت آنند کو فضل قرار دیتے ہین اُسی کو
پرم گت اور اپنا دھام اپنی ذات سے متحد کہتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ برہم سے جدا نہ کوئی جگہ
اور نہ کوئی گت ہے پورن برہم کے پہچاننے ہی کو گت اور پرم دھام اور پرمیشور کی یافت
کہتے ہین اُس سے جدا سمجھنا ہی توہم اور دوئی ہے +

अव्यक्तोक्षरइत्युक्तस्तमाहुः परमांगतिम। यंप्रा-
प्यननिवर्त्तन्ते तद्धामपरमंमम ॥ २१ ॥

۲۱ - جو بے شکل اور بے زوال کہلاتا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جہان جاکر
پھر نہین آتے وہی برتر مقام میرا ہے ❊

ٹیکا - اَبیکت - بے شکل - اَکشر - بے زوال - اِتیکیہ - جو کہلاتا ہے - تم اَہ-
ہے کہتے ہین - پرماگتی - نجات کُلّی - یم پراپیہ - جہان پہونچ کر - نہ نِرتنتے -
نہین پھرتے - تد دھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے - جو شے کہ حواس
سے محسوس نہ ہو اُسکو اَبیکت اور بے زوال اور پرم گت اور پرم پُرشارتھ
یعنی سعی کامل کہتے ہین - جسکو حاصل کرکے پھر بازگشت نہین کرتے وہی میرا
برتر مقام ہے خلاصہ یہ کہ پرم گت مین خود ہون اور وہی پرم گت میرا
برتر مقام ہے ❊

पुरुषः सपरः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया। य-
स्यान्तस्थानि भूतानियेन सर्व्वमिदं ततम ॥ २२ ॥

۲۲ - اے پارتھ یعنی پرتھا کے فرزند پُرکھ یعنی پربرہم اننیہ بھگت سے
جسے عقیدت بے شرک کہتے ہین ملتا ہے جسکے اندر تمام عالم قائم ہے اور جو
سب مین بھرا یعنی محیط کُل ہے ❊

ٹیکا - پُرکھ جو سب کے اندر ہے یعنی برہم - س - وہ - پَرہ - سب سے برتر -
پارتھ - پرتھا یعنی کُنتی کے بیٹے - بھگتیا بھگت سے - لبھیہ - مل سکتا ہے - تو اننیا -
اننیہ بھگت سے - یعنی ہر شے مین اور ہر جگہ مین اور ہر وقت مین سوائے برہم کے
غیر نہ سمجھے سب کو برہم جانے اُسی کو اننیہ بھگت کہتے ہین اور یہ نہین اننیہ بھگت
ہے کہ ہم ایک بشن کو مانتے ہین اور شو اور دیبی وغیرہ اور دیوتون کو نہین پوجتے

یا ایک شو کو مانتے ہین بشن وغیرہ دیوتون سے کچھ واسطہ نہین بلکہ سب دیوتا اور سب موجودات مین ایک برہم ہی کو دیکھے - جسیتان تستھان - جسکے اندر قائم ہے - بھوتان - سب عالم - یینہ سرب مدم تتم - جس سے یہ سب عالم ہے اور جو سب سے بھرا ہے ÷

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिञ्चैव योगिनः। प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ॥ २३॥

۲۳ - اے فخر خاندان بھرت جسوقت مین جوگی لوگ مرکر پھر جنم نہین پاتے اور جسوقت مین مرکر پھر جنم پاتے ہین اُن وقتون کو مین کہتا ہون ÷

ٹیکا - یتر کالے - تونا برتّ - جسوقت مین پھر نہین آتے - آبرتم چیو - اور بازگشت کرتے ہین - جوگنہ - جوگی لوگ - پریاتا ینت - آتے جاتے ہین - تم کالم - اُسوقت کو - بکشیام - کہتا ہون - بھرترکھبھ - اے بھرت کے فخر خاندان ÷

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्। तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः॥ २४॥

۲۴ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن چھ مہینہ اُترائن کے جو دیوتون کا دن ہے اُسکے شُکل پکش مین مرنے والے جوگی لوگ برہم مین مل جاتے ہین ÷

ٹیکا - اگنہ جوتہ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن - آہہ - دن - شُکلہ - شکل پکش - کھن ماسا اُترائنم - چھ مہینہ اُترائن کے - یعنی مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرات تک اُترائن کہلاتا ہے جو دیوتون کا دن ہے اِن مہینون کے شُکل پکش مین جو مرتے ہین وہ پھر دنیا مین نہین آتے سورگ مین باس کرتے ہین اور دیوتون کے ساتھ ہوتے ہین - تتر - اُسوقت -

پَرَاپتا - جانے والے - گچھنتِ - پہونچتے ہین - بَرَہم - بَرہم مین - بَرَہم
بِدُوجناہ - برہم کے جاننے والے لوگ ✤

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायन
म् । तत्र चान्द्रमसंज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्त्तते ॥२५॥

۲۵ - کرشن پکش جو دیوتون کی رات ہے اَندھیری راہ چھ مہینہ دَچھناٹن کے
اُسمین رحلت کرنے والے جوگی لوگ چاند کی طرح روشن سورگ لوک مین
پہونچ کر پھر بازگشت کرتے ہین ✤

ٹیکا - دُھومو - اندھیری - راتر - رات - تتھا کرشن - اور کرشن پکش - کھن ماسا
چھ مہینہ - دَکشنایم سورج - یعنی کرک کی سنکرانت سے دھن کی سنکرانت تک
تتر - وہان - چاندرسم جوت - چاند کی طرح روشن - جوگیم - جوگی لوگ -
پراپیہ - سورگ لوک مین پہونچ کر - نبرتتے - بازگشت کرتے ہین یعنی پھر
جنم پاتے ہین ✤

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते । एक
या यात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्तते पुनः ॥२६॥

۲۶ - شُکل یعنی روشن کرشن یعنی تاریک راہ اس عالم کی قُدما کے اتفاق
راے سے ہے ایک راہ سے معاودت نہین ہوتی اور دوسری راہ سے
معاودت ہوتی ہے ✤

ٹیکا - شُکل کرشن - اُجیالی اندھیاری - گتیہ - راہ تحقیق - اِیتے - اس
جگتہ جگت کی - شاشوتے قدیم - متے - اتفاق راے سے - ایکیا یانیہ - ایک راہ
سے ہوتی ہے - اَنابرت - نہ بازگشت - اَنیہ یابرتتے - دوسری راہ سے بازگشت
ہوتی ہے - پُنہ - پھر ✤

नैनेसृती पार्थजानन् योगी मुह्यतिकश्चनात्त स्मात्सर्व्वेषु कालेषु योगयुक्तोभवार्ज्जुन ॥२७॥

۲۷ - اے پارتھ یعنی ارجن ان دونون راہ کا جاننے والا جوگی کبھی غافل نہین رہتا اِس لیے اے ارجن ہر وقت جوگ مین مشغول رہو +

ٹیکا - نَی تے سرتی - نہ اِس راہ سے - پارتھ - ارجن - جانن - جاننے والا - جوگی موہیتے کشچن - جوگی غافل رہتا ہے کوئی - تسمات - اِس لیے - سربیشو کالے کو - سب وقت مین - جوگ یکتو بھو ارجن - جوگ مین مشغول رہو اے ارجن +

वेदेषुयज्ञेषु तपस्सुचैवदानेषु यत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्। अत्येतितत्सर्व्वमिदंविदित्वा योगी परंस्थानमुपैति चाद्यम् ॥२८॥

۲۸ - بید پڑھنے مین اور جوگ کرنے مین اور تپ کرنے مین اور دان کرنے مین جو پن پھل شاستر نے بیان کیا ہے اُن سب سے بڑھکر اِن سب کو جان کر جوگی اعلیٰ ترین مقام کو پاتا ہے +

ٹیکا - بیدیشُ - چار بیدون کے پڑھنے سے - جگیشُ - جگیون کے کرنے سے یعنی اشومیدھ جگیہ - راجسوے جگیہ وغیرہ - تپسُ چیو - اور تپ یعنی ریاضتون کے کرنے سے مثل کرچھر و چاندراین وغیرہ برت - دانیشُ - دانون کے کرنے سے مثل پرتھوی دان - سونا دان گئو دان وغیرہ - یت پنیہ پھل - جو پن پھل - پردشٹم - شاستر نے بتلایا ہے - اتیتی تت - تمامہ - اُس سے زائد - سرب یدم - ان سب اٹھ انگون کو - ودتوا جان کر - جوگی پرم - استھان -

...وکی بلند تر درجہ کو۔ اُپیت پاتا ہے۔ پُرادیم۔ اور قدیم کو۔ یعنی بشن کا
...رم پد پاتا ہے ÷

تمام ہوا آٹھواں اَدّھیائے مہاپُرش جوگ نام

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष
त्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे
श्री कृष्णार्जुन सम्वादे महा
पुरुष योगो नामा ष्टमोऽध्या
यः ॥८॥

آغاز ادھیاے نہم

श्री भगवानुवाच

इदन्तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे। ज्ञानंवि
ज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥१॥

۱-شری بھگوان نے فرمایا کہ نہایت پوشیدہ بھید گیان بگیان سمیت مین تم سے
کہتا ہون جسکے جاننے سے تم قید دُنیاوی سے چھوٹ جاؤ گے کیونکہ تم مبرّا
عیب جُو نہین ہو +

ٹیکا - اِدنت - یہ تو - تے - تمکو - گُہج تمم - نہایت پوشیدہ بھید کو - پربکشام - کہتا ہون
اَنسویوے - اے عیب نہ دیکھنے والے یعنی ہم جو بار بار نہایت ترحم سے اپنی عظمت
بیان و اظہار کرتے ہین اُسکو تم عیب نہین جانتے - بگیان - یعنی اُپاسنا اور گیان
بمعنی معرفت - سہتم - سہت یدگیاتوا - جسکو جان کر - موکشیسے - چھوٹ جاؤگے
اَشبھات - قید دُنیاوی سے +

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम्। प्रत्य
क्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥२॥

۲-سب عِلمون کا بادشاہ اور سب بھیدون کا بادشاہ نہایت عمدہ و پاک
ہے اور پھل اُسکا صاف نظر آتا ہے اور عین دھرم اور با سانی ہو سکتا ہے
اور بے زوال ہے +

ٹیکا - راج بدیا سب علمون کا بادشاہ جسکو علم اعلی کہتے ہین - راج گُہج یہ سب بھیدون کا
بادشاہ یعنی سِرِّ حق - پوترم - نہایت پاک جو بیشمار جنمون کے گناہ دور کر دیتا ہے - اِدم
یہ علم عرفان - اُتم - عمدہ تر - پرتیکشاوگم - پھل اسکا صاف ظاہر نظر -

تا ہے یعنی جیتے جی عرفان سے روشن دلی ہو جاتی ہے۔ دُھرمیم۔ عین دھرم
سُسکھم کرتم۔ باآسانی کرنے کے لائق۔ اویم۔ بے زوال۔ یعنی جس کے
حاصل ہو جانے سے خود لازوال ہو جاتا ہے اِس اشلوک سے ہدایت عمل
اور فضیلت عرفان اور سہولت اُسکی واسطے رغیب ارجن کے ارشاد
فرماتے ہین +

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्म्मस्यास्य परन्तप। अप
प्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसार वर्त्मनि ॥ ३॥

-۔ اے پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے اِس دھرم مین جسکو ارادت
نہین ہے وہ لوگ مجھ تک نہین پہونچتے اور عالم موت یعنی دُنیاے فانی
مین پریشان پھرتے ہین۔ اگرچہ یہ شُبہ کیا جاے کہ جو یہ عمل ایسا ہی سہل
ہے تو دُنیا ہی باقی نہ رہے گی سب لوگ مُکت ہو جاوینگے۔ اِسکا جواب یہ ہے
کہ بے اِرادت لوگ مجھکو نہین پہونچتے۔ اپراپیہ یعنی جو لوگ اور تدبیرات میرے
پانے کی کرتے ہین وہ بھی بغیر ارادت اس دھرم کے مجکو نہین پاتے اور دُنیا مین
جو موت کا گھر ہے پڑے پھرتے ہین +

ٹیکا۔ اَشردھاناہ پُرکھا۔ بے عقیدت لوگ۔ دھرمسیاسیہ۔ اِس دھرم
کے۔ پرم تپ۔ کام کرودھ وغیرہ دشمنون کے جلانے والے۔ اپراپیہ مام
مجھے نہ پاکر سرنبرتنتے۔ پڑے پھرتے ہین۔ مرت سنسار برتمن۔ دُنیا موت
کے گھر مین +

मयाततमिदं सर्व्वं जगदव्यक्तमूर्त्तिना। मत्स
नि सर्व्वभूतानि न चाहन्तेष्ववस्थितः ॥ ४॥

-۔ یہ سب عالم میرے جسم بےشکل سے بھرا ہے سب عالم مجھ مین رہتا۔

ہے اور ہم اُسمین نہین رہتے +

ٹیکا - میاتت مدم سربم - مجھ سے یہ سب بھرا ہے - جگت بیکت مورتنا - عالم جسم
بے شکل سے - متستھانی سربھوتانی - سب کائنات مجھ مین رہتی ہے - نہ چاہم - اور
مین نہین تیشو اوستھتہ - اُنمین رہتا - چونکہ سب کا خالق مین ہون مجھ سے سب
جگت بھرا ہے استھاور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب مجھ مین رہتے ہین یعنی میرے
سبب سے قائم ہین مگر مین ملوث نہین ہون اور اُنکے سبب سے میرا قیام
نہین ہے جیسے مٹی گھڑے کی صورت کا باعث ہے اور تمام گھڑے پر مٹی محیط
ہے پس مٹی سے گھڑے کا قیام ہے مگر گھڑے سے مٹی کا قیام نہین کیونکہ گھڑے
کے فنا ہونے سے مٹی کی فنا لازم نہین آتی +

नच मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योग मैश्वरम ।
भूत भृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूत भावनः ॥ ५ ॥

۵ - یہ ہمارے جوگ کی طاقت اور عظمت کو دیکھو کہ سب مخلوقات مجھ مین نہین
رہتی اور مین سب کو پیدا کرتا ہون اور پرورش کرتا ہون مگر میرا دل اُسمین
متعلق نہین لہذا سب مین نہین رہتا +

ٹیکا - نہ چہ متستھانی بھوتانی - سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی - پشیہ - دیکھو - مے
جوگ میشورم - میرے جوگ کی عظمت کو کہ جو تصور سے مبرا ہے - بھوت بھرن - سب
عالم کا خالق اور پروردگار - نہ چہ بھوت استھو - سب عالم مین قائم - مماتما - میرا
دل - بھوت بھاونہ - عالم کا پالنے والا +

ہمارے جوگ کی عظمت کو دیکھو کہ سب خلقت کا قیام ہم سے ہے مین ہی سب
کو پیدا کرتا ہون اور سب کو پالتا ہون پر دل میرا بسبب نہ ہونے پندار خودی
کے اُنمین متعلق نہین ہے کیونکہ سب سے کنارے ہون اگر یہ شبہہ ہو کہ

تم نے پہلے کہا کہ ہم سب مین پُرا ورسب کے آشرے یعنی تکیہ گاہ ہین اور اب
کہتے ہو کہ ہم سب عالم مین نہین رہتے یہ دو ضد ون کا ایک جگہہ جمع ہونا لازم
آتا ہے اُسکے رفع کے واسطے فرماتے ہین کہ ہماری قُدرت کاملہ ہے غیر ممکن کو ظاہر
کرنا یہی مایا ہے پس اُس مایا کے آگے کچھ تعجب نہین ہے ❊

यथाकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्व्वत्रगो महान्। तथा
सर्व्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ॥६॥

ب - جسطرح خلا مین رہنے والی ہوا سب جگہہ ہمیشہ بھری اور بہت بزرگ ہے اُسی
طرح سب عالم مجھ مین رہتا ہے اسکو یاد رکھو ❊
ٹیکا - یتھا - جیسے - آکاش اِستھتو - آکاش مین رہنے والی - نیتیم ہمیشہ - بایو
ہوا - سربترگو - سب جگہہ محیط - مہان - بہت بزرگ ہے - تتھا - ویسے ہی -
سربان - سب - بھوتان - عالم - متستھانی - مجھ مین رہتا ہے - اِت اُپدھاریہ
اسکو یاد رکھو - جیسے ہوا بغیر آکاش کے نہین رہتی اس لیے آکاش مین
ہمیشہ رہ کر سب جگہہ پُر اور بزرگ ہے تسپر بھی خلا کو اُسمین لیپ یعنی لوث
لوث نہین ہے ❊

सर्व्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम्। कल्प-
क्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥

ب - اے کُنتی کے بیٹے سب عالم مین کے دن کے اخیر مین میری مایا مین ڈوب
جاتا ہے اور پھر کلپ کے شروع مین اُسکو مین پیدا کرتا ہون ❊
ٹیکا - سرب بھوتان - سب عالم - کونتے - اے کُنتی کے بیٹے - پرکریم
یانت - مایا مین ڈوب جاتے ہین - مامکم - ہماری - کلپ کشیے - برہما
کے دن کے اخیر مین - پنستان - پھر اُنکو - کلپ آدو - کلپ کے

شروع یعنی برہما کی صبح مین پیسر ہا ہیتھم - پیدا کرتا ہون اپا اور جو اُس سے
بنے ہین اور جیو روپ سب بے اختیار ہین اور پرمیشور سدا اسنگ یعنی بے لوث
ہے جیسے جگت کے اول مین بے لوث ہے ویسا ہی جگت کے فنا ہونے پر
بھی بے لوث ہے +

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः। भूतग्राम
मिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात्॥ ८॥

۸ - اپنی پرکرت یعنی مایا کے اختیار کرنے سے سب عالم کو کہ موافق اپنی تقدیر
کے بے اختیار ہے بار بار پیدا کرتا ہون +
ٹیکا - پرکرتم سوام - اپنی مایا کو - اوشٹبھیہ - تکیہ کرکے یعنی اختیار کرکے - بھوت
گرام - پیدا کرتا ہون - پُنہ پُنہ - بار بار - بھوت گرام امم - اس تمام عالم کو - کرتسن
جملہ - اوشم - بے اختیار - پرکرتیر بشات - تقدیر کے موافق - بار بار کہنے سے
عالم کا دور و تسلسل و قدامت ظاہر کیا جیسے چوتھے ادھیائے مین فرمایا کہ ہم
یہ سب راجہ کیا پہلے نہ تھے یا پھر نہ ہونگے الا صہ یہ کہ سب عالم قدرت کے اختیار
مین ہے اور قدرت پرمیشور کے اختیار مین ہے +

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय। उदासी
नवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु॥ ९॥

۹ - اے ارجن وہ کام مجھکو پابند نہین کرتے کیونکہ دل برداشتہ کی طرح رہتا
ہون اور اُن کامون مین مجھے دلبستگی نہین ہے +
ٹیکا - نچہ مام - اور نہ مجھے - تانی کرمانی - وہ کام - نبدھنتت - پابند کرتے ہین
اُداسین وت - دل برداشتہ کی طرح - آسین رہتا ہون - اسکتم تیشو
کرمسو - ان کامون مین دل باختہ نہین ہون -

اگر شبہہ ہو کہ تم کرم کرتے ہو تم کو بھی پابندی ہوگی اُسکے دفعیہ مین فرماتے
ہین کہ مجھکو اُن کرمون مین دلبستگی نہین ہے بلکہ اُداسین کی طرح رہتا ہون
لہذا پابند نہین ہون اور لوگون کو بسبب پندار خودی اور محبت کے پابندی
ہوتی ہے ✣

मयाध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते स चराचरम् । हेतुनाने
नकौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १० ॥

۱۰- میری حکومت سے مایا چر یعنی متحرک و اچر یعنی ساکن کو پیدا کرتی ہے
اسی سبب سے اے کنتی کے فرزند سب عالم بلاشک پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے
ٹیکا- مَیا ادھیاکشین- میرے حکم سے- پرکرت- مایا- سوُیتے-
پیدا کرتی ہے- سچراچرم- متحرک وساکن کو- ہیتُ نانینہ- اسی سبب
سے- کونتیہ- اے کنتی کے فرزند- جگدّھ- جگت بیشک- پرِیرتتے-
جنم لیتا ہے اور مرتا ہے ✣

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् । परंभा
वमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥

۱۱- نادان مجھکو جسم انسانی اختیار کرنے سے نہین پہچانتے اور میری عظمت
کو کہ سب کائنات کا خداوند تعالی ہون نہین جانتے ✣
ٹیکا- اَوجانَنت- نہین پہچانتے- مام- مجھے- موڑھا- نادان لوگ- مانُشیم تنم
انسان کے جسم کو- آشرتم- اختیار کرنے سے- پرم بھاوم- عظمت کو-
اجانَنتو- نہین جانتے- مم- میری- بھوت مہیشورم- سب جہان کا
خداوند تعالی- ہم نے جو بھگتون کے واسطے انسان کی صورت اختیار
کی ہے اس لیے نادان لوگ ہمکو دُکھی اور سُکھی سمجھتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ

ہم صاحب عظمت اور سب عالم کے مالک ہین ✤

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः। राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः॥ १२॥

۱۲- جو پریشان دل ہین اُنکی امید بیفائدہ اور کرم عبث اور علم بے نتیجہ ہے وہ راکششی اور آسُری طبیعت پر جو غافل کرنے والی ہے تکیہ رکھتے ہین ✤

ٹیکا- موگھاشا- امید موہوم- مُوگھ کرمانو- کرم عبث- مُوگھ گیانا- علم بے نتیجہ وتصور باطل- وِچیتسہ- پریشان دل والے- راکششی- آسُری- راکشش اور آسُرون کی- پرکرتم- طبیعت پر- موہنی- غافل کرنے والی- شِرتا تکیہ رکھتے ہین- جو اور دیوتون سے جلد مطلب برآری کی امید رکھتے ہین- اُنکی توقع عبث ہے اور اُنکے کرم بھی بے ثمرہ ہوتے ہین- اور شاستر پڑھکر جو بیہودہ تقریر کرتے ہین اور عمل نہین کرتے اُنکا علم بے نتیجہ ہے وہ لوگ راکششی طبیعت پر یعنی دل آزاری و آسُری پرکرت یعنی خواہش بیہودہ وخودی کہ عقل کی زائل کرنے والی ہے اُسپر تکیہ رکھتے ہین اس لیے وہ پریشان دل احمق ہین ✤

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः। भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम्॥ १३॥

۱۳- اے پارتھ پاک دل لوگ تو فرشتون کی خصلت پر تکیہ کرتے ہین اور مجھے سب کا مبدع اور بے زوال جان کر حضور دل سے یاد کرتے ہین ✤

ٹیکا- مہاتما نسْتُ- پاک دل لوگ تو جو کام کرودھ وغیرہ سے بری ہین- مام- مجھے- پارتھ- اے ارجن- دَیویم پرکرتم- دیوتون کی ایسی طبیعت پر- آشرتا- تکیہ کرکے- بھجنیہ- یاد کرتے ہین- اننیہ منسو- دل ما سوا سے

ہنا کر یعنی سوائے میرے دوسرے کا دھیان نہ کرکے - گیا نوا - جانکر - بھوتا نہ
سب عالم کی ابتدا - اَویَم - بے زوال کو ✣

सततं कीर्त्तयन्तो मांयतंतश्च दृढ व्रताः। नमस्यन्तश्च
माभक्त्या नित्ययुक्ताउपासते ॥ १४ ॥

۱۴ - جو ہمیشہ ہمارا کیرتن یعنی استوتر اور منتر اور نام زبان پر لاتے ہین اور یتن
یعنی اندریون کو بس کرتے ہین یا پوجا ہین پرمیشور کے مستعد ہوتے ہین اور جو
مضبوط عقیدہ والے بھگت سے نمسکار کرتے ہین اور دل لگا کر ہمیشہ پوجا کرتے ہین
ٹیکا - سَتتم - ہمیشہ - کیرتینتو مام - ہمارا جس گاتے ہین - یتنت جتن کرتے ہین -
دِرِڑھ برتاہ - مضبوط عقیدہ والے - نمسینتش چہ مام - اور نمسکار کرتے ہین مجھے -
بھکتیا - سچے عقیدہ سے - نتیہ یُکتا - ہمیشہ دل لگانے والے - اُپاستے - پوجا
کرتے ہین ✣

ज्ञान यज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते। एकत्व
नपृथक्त्वेन बहुधा विश्वतो मुखम् ॥ १५ ॥

۱۵ - کوئی گیان جگّ سے مجھے واحد جان کر میری پوجا کرتے ہین اور بہت سے
اپنے سے مجھے جُدا جان کر مجھکو کہ تمام عالم مُنہ میرا ہے پرستش کرتے ہین ✣
ٹیکا - گیان یَجنیہ نہ - گیان جگیّہ یعنی سب باسدیو ہے ایسی سمجھ سے - انّیے
بعضے - یجنتو مام - میرا جگیّہ کرتے ہین - اُپاستے - میری اُپاسنا کرتے ہین
ایکتوے نہ - یعنی اپنے سے مجھے جُدا نہین جانتے - ابھید سمجھتے ہین - نہ
پرتھکتوے نہ - اپنے سے مجھے علیحدہ سمجھ کر آپ کو داس اور مجھے
ایشور جانتے ہین - بہُدھا - انیکدھا - وِشوتو مکھم - مجھکو کہ تمام عالم
مُنہ میرا ہے یعنی سب کی آتما ہون براٹ رُوپ - پرتھکتوے نہ -

کے دوسرے یعنی جو کہ برہما شیو رُدر وغیرہ کو جُدا جُدا سمجھکر میری پوجا ہر قسم سے کرتے ہین ÷

अहं क्रतुरहं यज्ञा स्वधा हं म हं भौषधम् । मन्त्रो हमहमे वाज्य महमग्निरहं हुतम् ॥१६॥

۱۶- مین کرتو یعنی جگیہ اور مین جگیہ اور مین شرادھ اور مین اوشدھ اور مین منتر اور مین گھی اور مین آگ اور مین ہوم کرنے والا ہون ÷

ٹیکا - اہم - یعنی مین - کرتو - یعنی اگنشٹوم وغیرہ جگیہ - اور مین جگیہ یعنی اسمارت کے جو پانچ جگیہ ہین سو مین ہون اول پاٹھ یعنی بید اور استوتر پڑھنا - دوم ہوم یعنی منتر سے غلہ وغیرہ آگ مین دیوتون کے واسطے ڈالنا - سوم اتتھ پوجن یعنی مہمان کی تواضع - چہارم ترپن یعنی دیوتا اور رکھا اور پتر کو منتر سے پانی دینا - پنجم بل بیشو دیو یعنی کھانے کے وقت غلہ وغیرہ منتر سے دیوتا او پتر کو دینا یہی پانچ جگیہ اسمارت کے ہین - سودھا - یعنی شرادھ مین ہون - اہم اوشدھ یعنی غلہ اور دوا مین ہون - منتر وہم - مین منتر ہون جو جگیہ مین پڑھتے ہین - اہمیو اجیہ - مین ہی گھی وغیرہ لوازم ہوم کا ہون - اہم اگن - مین اگن ہون اگن تین ہین - اول دکشناگن - دوم گارہ پتیہ اگن - سوم اہونیہ اگن - اہم ہتم - مین ہت یعنی شے لائق ہوم کرنے کے ہون - چار اشلوک سے سرب آتما یعنی سفرگن برہم کا ہونا ظاہر کرتے ہین ÷

पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामहः । वेद्यं पवित्र मोंकार ऋक्सामयजुरेव च ॥ १७ ॥

۱۷- اس جگت کا باپ اور ماں اور کرم کا پھل دینے والا اور دادا اور سنز اوار جاننے کے اور سب سے لطیف اور اونکار یعنی الف واو میم اور رگ بید اور سام

بیداور یجر بید میں ہون ÷

ٹیکا - پتاہم - باپ مین ہون - اسیہ جگتو - اس جگت کی - ماتا - ان - دھاتا -
جزاے اعمال دینے والا - پتامہ - دادا - بیدیم - سنرادار جاننے کے - پتر - نہایت پاک
ولطیف - اونکار - الف واو میم - اور تینون بید مین ہون ÷

गतिर्भर्ताप्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत्। प्रभवः
प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम्॥ १८॥

۱۸ - رستگاری دینے والا پالنے والا سزا اور انعام دینے والا نیک و بدکام کا
دیکھنے والا اور آرام گاہ اور جاے پناہ اور بیغرض بدلہ کے نیکی کرنے والا و پیدا
کرنے والا و فنا کرنے والا و جاے قرار و جاے نگت و تخم بیزوال مین ہون ÷

ٹیکا - گت - قید جنم و مرن سے چھڑانے والا - بھرتار - پالنے والا - پربھو - جزاے
اعمال دینے والا - ساکشی - بھلے برے ارادون اور کامون کا دیکھنے والا - نواسہ -
جاے آرام جہان پہونچ کر پھر بازگشت نہ کرے - شرن - آفات سے بچانے والا
سُہرد - بیخواہش بدلہ کے بھلائی کرنے والا - پربھوہ - پیدا کنندہ - پرلیہ - نیست
کنندہ - استھان - جاے قرار - ندھان - جاے نگت - بیج - تخم - اویتیم -
بے زوال مین ہون ÷

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च। अमृत
ञ्चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन॥ १९॥

۱۹ - اے ارجن مین گرمی کرنیوالا اور برسانیوالا اور کھینچنے والا اور چھوڑنے والا ہون
اور زندگی اور موت اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا مین ہون ÷

ٹیکا - تپامیہم - اے ارجن سورج روپ ہو کر مین سب کو گرم کرتا ہون
اہم برکھم - اور مین برساتا ہون - نگرہنامی - اور جذب کرتا ہون -

اُتسرجامجیہ - اور برف اور شبنم کو گراتا ہون - امرتم - یعنی حیات - مرتیچہ - یعنی
موت - ست یعنی سب سے بڑا جو نظر آتا ہے - اَست - سب سے چھوٹا جو نظر
نہ آوے یعنی جزو لایتجزیٰ بھی مین ہون +

त्रैविद्या मां सोमपाः पूतपापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते ।
ते पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकमश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् ॥२०॥

۲۰ - تینون بید کے جاننے والے سوم لتا کے پینے والے گناہون سے پاک
جگیہ کرکے دیوتون کے رتبہ کو چاہنے والے ثواب کی مدد سے اندر لوک مین پہونچکر
دیوتون کی نعمتون سے لذت اُٹھاتے ہین +

ٹیکا - ترے - تینون بید - بدیا جاننے والے - مام - مجھے - سوم پا - سوم لتا
کے پینے والے - پوتا پاپا - گناہون سے پاک - جگئی رشٹوا - جگیہ کرکے - سورگتم
دیوتون کے رتبہ کو - پرارتھینتے - چاہنے والے - تے - وہ - پنیہ ماسادیہ
ثواب کی مدد سے - سریندر لوک - اندر لوک مین پہونچ کر - اشننت دیان
کھاتے ہین لطیف - دِو - سرگ مین - دیو بھوگان - دیوتون کی نعمتین - خلاصہ
یہ کہ جو مجھے چھوڑکر اور دیوتون کو پوجتے ہین وہ سرگ لوک مین جاکر پھر پیدا ہوتے
ہین اور مرتے ہین +

ते तं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोकं विशन्ति ।
एवं त्रयीधर्ममनुप्रपन्ना गतागतं कामकामा लभन्ते ॥२१॥

۲۱ - وہ اُس وسیع اور عمدہ سرگ کے عیش کو اُٹھا کر بعد ختم ہونے پن یعنی
ثواب کے مرت لوک یعنی دنیاے فانی مین داخل ہوتے ہین اسی طرح ترئی
یعنی تینون بید کے مطابق دھرم کرنے والے لذتون کے طالب آمد و رفت
مین پڑے رہتے ہین +

ٹیکا - وہ سوم لتا کا شیرہ پینے والے ۔تم ۔ اُس سُرگ کو ۔بھگتوا عیش اور نعمت اُٹھا کر ۔ سورگ لوکم بشالم ۔عمدہ اور وسیع سورگ لوک کو ۔کشینے پنیے بعد خاتمہ ثواب کے ۔مرت لوکے بشنت ۔ مرت لوک مین داخل ہوتے ہین ۔ ایوم ۔ اسی طرح ۔ترئی ۔ تینون بید ۔ دھرم منُ پرپنا ۔ بید کے کہے ہوے دھرم مین ۔ معروف ۔ گتا گتم ۔ آمدرفت یعنی سورگ و نرک مین رہتے ہین ۔ کام کاما ۔ بھوگون کے خواستگار ۔ لبھتے حاصل کرتے ہین ÷

अनन्याश्चिन्तयन्तो मां ये जना: पर्युपासते। तेषां नि
त्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहाम्यहम्॥ २२॥

۲۲ - اننیہ بھگت سے دھیان کرتے ہوے جو لوگ میری پوجا کرے ہین اُن ہردم مجھ مین ملنے والون کا فوائد دنیاوی ودینی اور اُنکی حفظ مرادادر ملک بجالاتا ہون ÷

ٹیکا - اننیہ ۔ یعنی سواے میرے دوسرا مطلوب نہ رکھنے والا ۔چنتینتوہم دھیان کرتے ہوے مجھے ۔ جے جنا ۔ جو لوگ ۔ پرئ اُپاستے ۔ پوری اُپاسنا کرتے ہین ۔ تیکھام ۔ اُنکا ۔ نتیا بھر یکتا نام ۔ سدا مجھ سے ملے ہوؤن کا یعنی مجھ مین ہردم اعتقاد رکھنے والون کا ۔ جوگ ۔ بلاخواہش بھی فوائد دنیاوی و آخروی کشیم ۔ اُنکی حفظ مراد دینی و دنیاوی ۔ بہامیہم ۔ مین بجالاتا ہون یعنی ذمہ میرے ہے ÷

येप्यन्यदेवता भक्ता यजन्ते श्रद्धयान्विता: तेपि मा
मेव कौन्तेय यजन्त्यविधिपूर्वकम्॥ २३॥

۲۳ - جو اور دیوتون کے بھگت بھی پوری شردھا سے جلیہ کرتے ہین

اے کنتی کے فرزند وہ بھی میرا ہی جگیہ کرتے ہین بے قاعدہ +

ٹیکا - یے - پیہ - جو بھی - انیہ دیوتا بھگتا - اور دیوتون کے بھگت - بخشنے - جگیہ کرتے ہین - شردّھیا نوتا - شردھا سے بھرے ہوئے - تیتب - وہ بھی - ماہیو - میرا ہی - کونتیہ - اے کنتی کے فرزند - بجنتہ - جگیہ کرتے ہین - ودھی پورکم - خلاف قاعدہ +

جو شخص اننت نراکار کو چھوڑ کر دوسرے ساکار دیوتا کا بھجن بھگتی سے کرتا ہے وہ بھی میرا ہی بھجن کرتا ہے کیونکہ مین محیط کل ہون اور بے قاعدہ یہ ہے کہ جس دیوتا کا جو بھگت ہے وہ بعد مرنے کے اُسکے لوک مین رہ کر پرلے کے وقت اُس دیوتا کے ساتھ مجھ مین ملے گا اور اگر میری ہی بھگت کرے گا تو بفور مرنے کے مجھ مین وصل ہوگا اور اگر اُسی کرم کو بے خواہش نتیجہ کے میرے ارپن کرے گا تو درحقیقت اُسنے میری ہی پوجا کی و بوسیلۂ گیان کے فرو رُکت ہوگا پورن برہم کو ایک دیوتا ساکار یعنے سرگُن جانتا اِس سے زیادہ کیا بے قاعدہ ہوگا +

अहं हि सर्व्वयज्ञानां भोक्ता च प्रभुरेव च। न तु मामभि
जानन्ति तत्त्वेनातश्च्यवन्ति ते ॥ २४॥

۲۴ - درحقیقت سب جگیون کا لذت لینے والا اور اصل مالک مین ہون جو مجھ کما حقہ نہین جانتے وہ پھر آتے و جاتے ہین +

ٹیکا - اہم - مین - ہ - درحقیقت - سرب جگیانام - سب جگیون کا - بھوکتا - کھانے والا و نتیجہ بخشنے والا - چہ - اور - پربھُر یوچ - مالک کل - تُ - نہین - ابھجانتِ - مجھے جانتے - تتوے نہ - کما حقہ - اتش چیونتِ تے - وہ مرنے جینے کی آمد رفت مین پڑے رہتے ہین

ہین ہی سب جگیون کا پھل داتا اور انترجامی اور ستچد انند ایشور رُوپ اور ہین ہی دیورُوپ ہوکر یا اُسی دیوتا کی صورت مین جگیہ کے پھل کا کھانے والا ہون۔ مجھسے کچھ جدا نہین ہے پربھو کے لفظ سے تتّ پد کا مفہوم اور بھوکتا کے لفظ سے تُم پد کا اشارہ یعنی دونون مین ہون اہم کے لفظ سے اسی پد کا مقصود ہے اور جگیہ صرف نعلہ ہے آگ مین جلانے کا نام نہین ہے۔ بلکہ جپ وید پڑھنا اور اِندری اور پران کا رُوکنا بڑا جگیہ ہے اور جب صرف دیوتا کے واسطے ہوم کرتے ہین تو وہ ہوم جگیہ کا قبول کرنے والا دیوتا تصور ہوتا ہے جو درحقیقت جگیہ کا مالک مین ہون الیسا نہ سمجھکر جگتہ دیوتا کے نام سے جو کرتے ہین وہ جیتے مرتے ہین یہ ہی بات بے قاعدہ ہے کہ کُل کو جزو سمجھنا ✤

यान्ति देवव्रता देवान् पितॄन् यान्ति पितृव्रताः। भूतानि यान्ति भूतेज्या यान्ति मद्याजिनोऽपि माम् ॥२५॥

۲۵- دیوتون کے پُوجنے والے دیوتون مین پہونچتے ہین اور پترُون کے پُوجنے والے پترُون مین ملتے ہین اور بھُوت کے معتقد بھوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ✤

ٹیکا- یانت- پہونچتے ہین- دیوبرتا- دیوتون کے پُوجنے والے- دیوان- دیوتون کو- پترین یانت- پترون مین ملتے ہین- پتربرتا- پترون کے پوجنے والے- بھوتان یانت- بھوتون مین ملتے ہین- بھوتیجیا- بھوت کی جگیہ کرنے والے یانت- جاتے ہین- مدیاجنوپ مام- ہماری جگیہ کرنے والے ہی ہم کو ملتے ہین- اندر وغیرہ کے پوجنے والے بعد مرگ دیوتون مین ملتے ہین اور جو شرادھ وغیرہ پترون مین کرتے ہین وہ پترون مین ملتے ہین اور بھوت

یعنی بنایک اور ماتر کا وغیرہ کے پوجنے والے اُنمین اور میرے بھگت جو میرا
جگیہ کرتے ہین یعنی برہم نشٹھا کرتے ہین وہ مجھ مین واصل ہوتے ہین یعنی درجہ
بے زوال پاتے ہین جو برہم مین واصل ہوجاتا ہے یعنی اُسمین مل جاتا ہے
وہ کبھی قیامت مین بھی برہم سے جدا نہین ہوتا ہے ہمیشہ راحت جاودانی
مین رہتا ہے *

पत्र पुष्प फल तोयं यो मे भक्त्या प्रयच्छति । तदहं भक्त्यु
पहृतम श्नामि प्रयतात्मनः ॥२६॥

۲۶ - جو کوئی بھگت یعنی پاک محبت سے پتہ پھول پھل پانی میری نذر کرتا ہے
وہ محبت کی دی ہوئی چیزین نہایت خوشی سے کھاتا ہون *

ٹیکا - پترم - پتہ - مثل بیل پتر و تلسی و دونا مروا و اشوک - پُشپم - پھول -
پھلم - پھل یعنی میوہ جات - تویم - پانی - جو مے - جو شخص مجھے - بھکتیا - پاک
محبت سے - پریچھتی - نذر کرتا ہے - تدہم - وہ مین - بھگت اُپہرتم - پیار
سے دیا ہوا - اشنامی - کھاتا ہون - پریتاتمنہ - نہایت خوشی سے - خلاصہ
یہ کہ جو کچھ ادنی چیز بھی مثل پتے و پھول وغیرہ کے جسمین کچھ خرچ و تردد نہین ہے
جو پاک محبت سے مجھے نذر کرتا ہے اُسکو براہ ترحم مین بخوشی کھاتا ہون کچھ اور
دیوتون کے جگیہ کی طرح بہت مال اور محنت درکار نہین ہے - دوسرے معنی
یہ کہ سگن روپ میری مورت کا پوجن جو سچی عقیدت سے پھل پھول وغیرہ
سے کرکے میرے ارپن کرتا ہے اُسکو میرے ارپن کرنے سے برہم گیان سہل
مین حاصل ہوجاتا ہے *

यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत् । यत्तप
स्यसि कौन्तेय तत्कुरुष्व मदर्पणम् ॥२७॥

۲۷-جو کرتا ہے جو کھاتا ہے جو ہوم کرتا ہے جو دیتا ہے جو تپسیا یعنی عبادت
یا منت کرتا ہے وہ اے کُنتی کے فرزند سب میرے ارپن کر دے ❖
کھا-یت کروس-جو کرتا ہے-یدشناس-جو کھاتا ہے-بجھوس-
ہوم کرتا ہے-ودااس یت-جو دیتا ہے-یت تپسیہ س-جو تپ یعنی ریاضت
تا ہے-کونتےیہ-اے کُنتی کے فرزند-تت گرشو-وہ کرو-مدرپنم-
ے نذر-پرمیشور نہایت ترحم سے اور بھی سہل تدبیر تبلاتے ہین کہ اگر
ی روز میرے بھگت کو پھل پھول پتّی کے ملنے ہین بھی دقت ہو تو کچھ سوچ
سکا نہ کرے بلکہ جو اپنے جسم سے جو اعمال کرے وہ میرے ارپن کرے
طلب یہ کہ پھل کی اِچھّا مت کرو یہ بھی وسیلہ برہّم گیان کا ہے-
یسا کہ یہ اشلوک ہے-تم آتما ہو عقل پاربتی ہین و نسلو حواس خادم
ین جسم آپ کا مندر ہے اور لذات جو حاصل ہوتی ہین وہ پوجا ہے
واب غرق سمادھ کا قیام ہے پیرون سے چلنا پھرنا آپ کی پرِدکشنا
ہے گفتگو سب آپ کی مدح ہے جو جو کام کرتا ہون سب آپ کی خدمت
ہے اے شمبھو ❖

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्म्मबन्धनैः। सन्यास
योगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥२८॥

۲۸-اس طرح کرنے سے بھلے اور بُرے کام کے پھل کی قید سے چھوٹ
جاوگے سنیاس جوگ مین دل لگانے سے آزاد ہو کر مجھ مین مل جاوُگے ❖
-شُبھاشُبھ-نیک اور بد-پھلیہ-پھل سے-ایوم-اسی طرح-
-چھوٹ جاوُگے-کرم بندھنی-کرم کی قید سے-سنیاس
گ-کرم کے پھل کو نہ چاہنا-بلکہ پرمیشور کے ارپن کرنا-

تجنا تما - سنیاس جوگ مین دل لگانے والا - نیکھتو - بنک، اور بد کرمون کے پھل کی
قید سے مکت یعنی آزاد - مامنی کھیس - مجھ مین ملجاؤ گے - خلاصہ یہ کہ جو پاک
محبت اور سچے اعتقاد سے جو کرمون کے پھل کی خواہش چھوڑ کر اُن کرمون کو میرے
حوالہ کرے گا تو کرمون کے پھل کی قید سے چھوٹ کر صفائی دل کے سبب سے
مجھ پرمانند سروپ مین مل جاوے گا ٭

समो हं सर्व्व भूतेषु न मे द्वेषोस्ति न प्रियः। ये भजंति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम्॥ २९॥

۲۹ - سب عالم مجھکو برابر ہے نہ میرا کوئی دوست ہے نہ دشمن جو محبت سے میری
خدمت کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین بھی انہین ہون ٭

ٹیکا - سموہم - یکسان ہون - سرب بھوتیشُ - سب عالم مین - نے دویکھو
سنت - نہ مجھے عداوت ہے - نہ پریہ - نہ محبت ہے - جے بھجنت تمام -
جو میری خدمت کرتے ہین - بھکتیا - بھگت سے - میئی - نے - وہ مجھ مین
ہین - تیشُ چاپیہ ہم - انہین مین بھی ہون - اگر یہ اعتراض کیا جاے کہ پرمیشور
اپنے بھگت کو مکت دیتے ہین تو کیا اُنکو بھی دوست اور دشمن مین
تفریق ہے اور کسی سے محبت اور کسی سے عداوت ہے اسکے رفع مین
یہ فرمایا ہے کہ ہم کو سب برابر ہین نہ ہمارا کوئی دوست ہے نہ دشمن ہے
لیکن جو مجھ مین محبت رکھتا ہے اُسمین اور مجھ مین کچھ فرق نہین رہتا جیسے
آگ اور کلپ برچھ کو کسی سے دوستی اور دشمنی نہین ہے لیکن جو اُسکے نزدیک
جاتا ہے اُسکا جاڑا اور اندھیرا اور احتیاج دُور ہو جاتی ہے اسی طرح
میری محبت کرنے سے مجھ مین مل جاتا ہے اور یہ نہین ہے کہ بھگت کرنے
والون مین سے کوئی نجات پاوے اور کوئی نہ پاوے کیونکہ میری یعنی عداوت

در پیار یعنی محبت مجھ مین نہین ہے ✤

अपिचेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक्। साधुरेव
समन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ॥ ३०॥

۳۰ - اگر بدکار بھی ہو اور انینہ بھگت یعنی سب موجودات مین سوا میرے
دوسرے کو نہ دیکھے ایسی بھگت سے میری پوجا کرے تو وہ نیک مرد ہے ماننے
کے لائق ہے کیونکہ اُسکی کوشش ٹھیک ہے ✤

ٹیکا - اَپ - بھی - چیت - ہووے - سُدراچارہ - نہایت بدکار - بھجتے - خدمت
دیا د کرتا ہے - مام - مجھے - اننیہ بھاگ - انینہ بھگت سے - سادُھر ایو - نیک مرد
ہے یعنی بیتیہ - وہ لائق ماننے کے ہے - سمیک - سب طرح سے -
ویوسِتوہ ہیہ - کوشش کرنے والا ہے وہ - انینہ بھگت کے دوسرے معنی
یہ کہ سب طرف سے دل کو روک کر صرف پرمیشور کا دھیان کرے ایسا آدمی اگر
بجہر پوجا وغیرہ رسوم ظاہری نہ کرے تو بھی اُسکو نیکو کار ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ
اُسکا یقین و اعتقاد درست ہے ✤

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति
कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ॥ ३१

۳۱ - ای کنتی کے فرزند تم یہ عہد کرو کہ میرا یعنی نارائن کا بھگت ناش یعنی
ضائع نہین ہوتا ہے وہ جلد نیکو کار ہو کر راحت دوامی پاتا ہے ✤

ٹیکا - کشپرم - جلد - بھوت - ہوتا ہے - دھرماتما - نیکو کار - شاسوت
شانت - راحت دوامی کو - نگچھت - پاتا ہے - کونتیہ - اے کنتی کے
بیٹے - پرت جانیہ - تم یہ عہد کرو - نہ مے بھگت - نہین میرا بھگت -
پرنشیت - برباد ہوتا ہے یعنی بری گت نہین ہوتی اے ارجن تم سر مجلس

ہاتھ اٹھا کر یہ عہد کرو کہ پرمیشور کا بھگت بدکار بھی کبھی ناش نہیں ہوتا ہے بلکہ
نیکوکار جو جاتا ہے اور شاشوت شانت یعنی آرام مدامی پاتا ہے +

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रि
यो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम् ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے پارتھ جو پاپ جون ہیں اور مجھ ہی پر تکیہ کرتے ہیں استری بیش۔
شودر وہ بھی پراگت یعنی مکت پاتے ہیں - پاپ جون جنہوں نے بعوض
گناہ کے جسم خراب مثل چانڈال وَرن سنکر وغیرہ کے پائے ہیں اور عورت
اور بیش اور شودر بھی جنکو بید پڑھنے کا ادھکار نہیں ہے وہ بھی مکت پاتے
ہیں صرف مجھ پر آسرا رکھنے سے میری بھگت میں سب کا ادھکار ہے اور
بھگت کے سبب سے سب گیان پا کر مکت کے لائق ہوتے ہیں +

ٹیکا - مام - مجھکو - ہ - درحقیقت - پارتھ - اے ارجن - بیاشرتیہ - آسرا کرکے
یتیپ - سیہ - جو ہیں - پاپ جونیہ - خراب جسم والے اور بدکار - استری بیش
شودر - عورت و بیناور ذلیل قوم - تیتیپ - وہ بھی - یانتی جاتے ہیں - پرانگم
پرم گت یعنی مکت کو +

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा । अनि
त्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ॥

۳۳ - اور پھر برہمن نیکوکار اور بھگت راج رکھو کا کیا کہنا ہے بے ثبات اور
محض بے آرام شریر اس دنیا میں پا کر میری پوجا کرو +

ٹیکا - کم - نیز - کیا پھر - براہمنا - پنیا - براہمن لوگ نیکوکار - بھکتا - راج رکھس تتھا - اور
بھگت راج رکھو لوگ - انتیم - بے ثبات کو - اسکھم - خالی از آرام کو - لوکم -
اس دنیا کو - امم - اسکو - پراپیہ - پاکر - بھجسو مام - میرا بھجن کرو -

ہر گاہ شودر وغیرہ بھی بھگت کرکے مکت ہو جاتے ہیں تو تم نے تو راج رکھو کا شریر پایا ہے اور یہ شریر بے ثبات ہے اور جائے آسائش نہیں ہے پس آرام کا تردد چھوڑ کر میری پوجا کرو تو ضرور مکت ہو جاؤ گے +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु । मामेवैष्य सि युक्त्वै वमात्मानं मत्परायणः ॥ ३४ ॥

۳۴ - مجھی میں دل لگاؤ میری ہی پوجا کرو میرا ہی جگیہ کرو اور مجھی کو نمسکار کرو اس طرح مجھ سے دل بستہ ہو کر اپنے دل کو مجھ میں لگا کر مجھ میں مل جاؤ گے

ٹیکا - من منا بھو - مجھ میں دل لگاؤ - مت بھکتا - میری بھگت یعنے پوجا کرو - مدیاجی - میرا جگیہ کرو - مام نمسکرو - مجھے نمسکار کرو - مامیوئی کھیس - مجھ میں مل جاؤ گے - یکتوی ماتمانم - مجھ میں دل لگاؤ مت پرائیہ مجھ میں مل جاتا ہے - یہ طریقہ بھجن کا ہے +

تمام ہوا نواں ادھیائے راج بدیا و راج گُہج

جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे राजविद्याराजगुह्ययोगो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

آغاز ادھیاے دہم

श्री भगवानुवाच ॥ भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः
यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया ॥ १ ॥

۱ - شری کرشن جی نے فرمایا کہ اے مہاباہُو پھر بھی ہمارے پرم بچن یعنی بڑے بھید کی باتون کو سُنو کیونکہ تم ہماری باتون سے بہت خوش ہوتے ہو بس تمھاری بہتری کے واسطے مین کہتا ہون ✣

ٹیکا - بھوید ایو - پھر بھی - مہاباہو - اے دلاور شرن ہے - سُن میری - پرم بچ - بڑی بھید کی باتون کو - یت تے ہم - جو تم ہمارے - پریہ ماناے - باتون سے بہت راضی ہو - بکشیام - کہتا ہون - ہت کامیہ یا - بھلائی کے واسطے ساتوین ادھیاے مین بھبوت کا بیان مجملاً ہو چکا اب دسوین ادھیاے مین پھر اُسکو مفصل بیان کرتے ہین مہاباہو کا یہ مطلب کہ لڑائی وغیرہ اپنے دھرم مین دست دراز رکھتے ہو خواہ بزرگون کی خدمت مین بازو قوی رکھتے ہو پرم بچن یعنی پورے بھید کی باتین سُنو ✣

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः । अहमादि
र्हि देवानाम् महर्षीणाञ्च सर्वशः ॥ २ ॥

۲ - دیوتا لوگ ہمارے پربھو یعنی ظہور کو نہین جانتے اور نہ بڑے رکھو لوگ جانتے ہین کیونکہ ہم سب دیوتا اور مہا رکھو لوگون کے آدکارن اور پیدا کرنے والے ہین ✣

ٹیکا - نہ مے بدُشو - نہ مجھے جانتے ہین - سُرگناہ - دیوتون کے گروہ - پربھوم

مہور کو۔ نہ مہرکھ۔ نہ بڑے رکھ لوگ - اہم - مین - آدرہ - بالتحقیق آدہون یعنی مبدء
اول - دیوانام - دیوتون کا - مہرکھ نام ہے - اور بڑے رکھ لوگون کا - سربشہ - سب
پربھو کی قدرت کو جبکہ دیوتا لوگ نہین جانتے تو آدمیون کی کیا طاقت ہے کیونکہ
علت کو معلول نہین جان سکتا +

यो मामजमनादिञ्च वेत्ति लोकमहेश्वरम् । असम्मूढः समर्त्येषु सर्व्वपापैः प्रमुच्यते ॥ ३॥

۳ - جو مجھکو اج یعنی پیدائش سے مبرا اور اناد یعنی بے ابتدا اور سب عالم
کا مالک کل جانتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور سب گناہون سے
چھوٹ جاتا ہے +

ٹیکا - یو - جو شخص - نام - مجھے - اجم - جنم نہ لینے والا - انادم ہے - اور بے
ابتدا - سرب لوک - سب عالم کا - مہیشورم - خداوند مطلق - اسم مودھ -
عاقل کامل - سمرتیشو - وہ انسانون مین - سرب پاپیہ - سب گناہون سے -
پرمچیتے - کل چھوٹ جاتا ہے +

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमा सत्यं दमः शमः । सुखं दुःखं भवो भावो भयं चाभयमेव च ॥ ४॥

۴ - عقل اور عرفان اور بے غفلتی اور حلم اور سچائی اور دم اور شم اور سکھ اور دکھ
اور پیدائش اور فنا اور خوف اور بے خوفی +

ٹیکا - عقل یعنی سچ کو جھوٹ سے تمیز کرنا - گیان - آتما کا پہچاننا - اسم
مودہ یعنی یقین - کشما - سکھ دکھ کو برداشت کرنا - اور ستیہ یعنی سچ
بولنا اور دم یعنی باہر کی اندریون کو روکنا - اور شم یعنی دل کو اسکی حرکت
سے روکنا - سکھ - مطلوب کا ملنا - دکھ - خلاف اسکے - بھو -

پیدائش ۔ ابھاؤ ۔ فنا ہے ۔ خوف ۔ ابھے ۔ بے خوفی ❊

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशो ऽयशः। भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः ॥५॥

۵ ۔ اہنسا ۔ کسی کو دُکھ نہ دینا ۔ سمتا ۔ برابری یعنی نہ کسی سے عداوت نہ کسی سے مُحبت ۔ تشٹ ۔ جو تقدیر سے ملے اُسپر قناعت کرنا ۔
تپ ۔ ریاضت جیسی شل برت وغیرہ ۔ دان ۔ مال حلال وقت ضرورت مین کسی شخص مستحق کو دینا ۔ جش ۔ نیکنامی ۔ اجش ۔ بدنامی ۔ یہ سب قسم کی باتین ۔ بھونت ۔ ہوتی ہین ۔ بھاوا ۔ سب باتین بھوتا نام ۔ جیودن کو مت ۔ ایو ۔ مجھی سے ۔ پرتھاک بدھا ۔ جُدا جُدا لوگون کو جُدا جُدا میری طرف سے ہوتی ہین ❊

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा। मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ॥६॥

۶ ۔ سات مہرکھی اُنسے بھی پہلے چار مُن اور چودہ مُن یہ سب میرے مانس بھاوسے پیدا ہوئے ہین جنکی اولاد یہ سب عالم ہے ❊
ٹیکا ۔ مہرکھیہ سپت ۔ ساتون مہارکھی یعنی مریچ ۔ اتر ۔ انگرا ۔ پلہ ۔ کرت پرہما ۔ پرچیتا ۔ کشیپ ۔ بھردواج ۔ بسشٹھ ۔ پوربے چتوار دمنوستھا ۔ اُنسے بھی پہلے چار مُن ۔ سنک ۔ سنندن ۔ سناتن ۔ سنت کمار اور چودہ مُن یعنی سائمبھو ۔ سوارُوچکھ ۔ اُوتم ۔ تامس ۔ ریوت ۔ چاکشُکھ ۔ بیوسوت ۔ شابرن دکش سابرن ۔ دھرم سابرن ۔ رُدر سابرن ۔ برہم سابرن ۔ دیو سابرن ۔ سابرن ۔ مدبھاوا مانسا جاتا ۔ میرے مانس بھاوسے پیدا ہوئے ہین ۔

بے کمام ۔ جنلے ۔ اَمام ۔ یہ لوگ ۔ پرجا ۔ اولاد ہین *

एतांविभूतिं योगञ्च मम यो वेत्ति तत्त्वतः । सोविक
म्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

۷ ۔ اس بھوت جوگ یعنی صفات اور جوگ یعنی خداوندی کو کما حقہ جانتے ہین وہ بیشک اچل گیان پاتے ہین *

ٹیکا ۔ ایتام ۔ اس ۔ بھوم ۔ صفات ۔ یوگم چہ ۔ اور جوگ یعنی خداوندی کو ۔ یور ۔ جو ۔ مم ۔ میرے ۔ بیت ۔ جانتا ہے ۔ توتہ ۔ جیساکہ ہے ۔ سو ۔ وکمپینہ ۔ وہ اچل جوگے نہ ۔ گیان جوگ سے ۔ یجنتے ۔ وصل ہوتا ہے ۔ ناتر ۔ نہین ۔ سنشیہ ۔ شبہ ہے *

अहंसर्व्वस्य प्रभवो मत्तः सर्व्वं प्रवर्त्तते । इतिमत्वा
भजन्ते मां बुधाभावसमन्विताः ॥ ८ ॥

۸ ۔ مین سب کا پیدا کرنے والا اور مجھی سے سب صفات ظاہر ہوتی ہین ایسا مجھے جان کر عاقل لوگ سچی نیت سے میرا بھجن کرتے ہین *

ٹیکا ۔ اہم ۔ مین ۔ سربتیہ ۔ سب کا ۔ پربھو ۔ پیدا کرنے والا ۔ متہ ۔ مجھی سے ۔ سربم ۔ سب ۔ پربرتتے ۔ ظہور پاتا ہے ۔ اِت ۔ ایسا ۔ متوا ۔ نان کر ۔ بھجنتے ۔ بھجن کرتے ہین ۔ مام ۔ مجھکو ۔ بدھا ۔ عاقل ۔ لوگ ۔ بھاوسمنوتاہ ۔ تو گیان مین لگے ہوے اور سچی نیت سے بھرے ہوے *

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् । कथ
यन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

۹ ۔ مجھ مین دل لگا کر اور آنکھ وغیرہ باہر کی اندریون کو روک کر ایک دوسرے

کا پرمان پُورپک بُودھ کرتے ہوئے سدا مجھکو اناد کہتے ہوئے سنتوکھ اور
مُکت کو پاتا ہے +

**तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्व्वकम् । ददा
मि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १०॥**

۱۰ - اُن ہمیشہ دل لگانے والون اور پُوری محبت سے پُوجا کرنے والون کو
ایسی عقل لطیف سے ملا دیتا ہون جس سے وہ مجھے پاتے ہین +

یعنی جو ہمیشہ رات دن پوری محبت سے مجھی مین دل لگاتے ہین اُنکو وہ
عقل لطیف ملتی ہے جس سے مُجھ مین اور اُنہین یکتائی ہو جاتی ہے یعنی سوا
میرے اپنی خودی سے بری ہو کر سب کائنات مین مجھی کو دیکھتے ہین
اور یہی میرا ملنا ہے +

ٹیکا - تے شام - اُنکو - سَتت ہمیشہ - یُکتانام - دل لگانے والون کو - بھجتام
پُوجا کرنے والون کو - پریتی پُوربکم - سچی محبت والون کو - دَدام - دیتا ہون
بُدھ یوگم تم وصل کی عقل - ییہ نہ - جس سے - مام مجھے - اُپیانتِ تے - پاتے
ہین وہ لوگ +

**तेषामेवानुकंपार्थमहमज्ञानजं तमः । नाशया
म्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११॥**

۱۱ - اُنہین پر رحم کرکے اے پارتھ اگیان سے جو اندھیرا پیدا ہے اُسکو عقل
لطیف مین بیٹھکر گیان کے چراغ کی روشنی سے نیست و نابود کر دیتا ہون +
ٹیکا - تے شامیو - اُنہین کو - اَنُکم پارتھ - رحم کرکے اے ارجن
اہم - مین - اگیان جم تمہ - اگیان سے پیدا ہوا جو اندھیرا ناشیام
نیست و نابود کرتا ہون - آتم بھاؤ ستھو - عقل لطیف -

کے اندر بیٹھ کر - گیان دیپ نہ بھاسوتا - جو گیان کے چراغ سے منور ہے
خلاصہ یہ کہ اگیان یعنی پندار خودی کے دُور ہونے سے اور معرفت کی روشنی
سے سب سنسار میرا ہی رُوپ نظر آتا ہے ٭

अर्जुन उवाच॥ परम्ब्रह्म परं धामपवित्रंपरमं भवान्
पुरुषं शाश्वतं दिव्य मा दि देव म जं विभुम्॥ १२॥

۱۲- ارجن نے کہا کہ اے پرم برہم یعنی ذات بحت و پرم دھام یعنی برتر
مقام و امیدگاہ و بہترم پرمم یعنی نہایت پاک و منزّہ پُرش یعنی سب جسمون
مین محیط و شاسوت یعنی قدیم سے قدیم و دِوّیہ یعنی نور مطلق و آد دیو یعنی
سب دیوتون کے مُبدع یعنی پیدا کرنے والے و اَج جسکا جنم نہین و
بِبھم - یعنی بیاپک جسکو محیط کل کہتے ہین ٭

आहुस्त्वामृषयस्सर्व्वे देवर्षिर्नारदस्तथा। असि
तो देवलो व्यासः स्वयञ्चैव ब्रवीषि मे॥ १३॥

۱۳- یہ تمھارے اوصاف سب رِکھ لوگ اور دیو رکھ یعنی نارد وغیرہ
اور اَست اور دیول مُن اور بیاس جی کہتے ہین اور آپ بھی مجھ سے فرماتے ہین
ٹیکا - آہ - کہتے ہین - توام - تم کو - رکھیہ سربے - سب رکھو - دیو رکھ -
نارد وغیرہ - ناردستتھا - اور نارد جی - اسِتو - اَسِت رکھو - دیولو - دیول
رکھ - بیاسہ - بیاس جی - سؤیم چیو - اور آپ بھی - بریکھ مے
فرماتے ہین مجھے ٭

सर्व्वमेतदृतम्मन्ये यन्मां वदसि केशव। नहिते
भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवा॥ १४॥

۱۴- یہ سب صفت آپ کی ہم سچ مانتے ہین جو آپ نے بیان فرمائی

اے کیشوآپ کے سوروپ یعنی ماہیت کو نہ دیوتا جانتے ہین نہ دانو +

ٹیکا - سربم - سب - اے تد - یہ صفات - رتم منیے - سچ مانتا ہون - ین مام - جو مجھے - بدس کیشو - کہتے ہوا ے بھگوان - نہہ تیے - نہ تمھارے بھگون ابیکتم - اے صاحب قدرت ماہیت - بدہ - جانتے ہین - دیوا - دیوتا لوگ نہ دانوا - نہ دانو لوگ +

آپ کی صورت کو دیوتا لوگ نہین جانتے کہ ہماری بھلائی اور حفاظت کے واسطے ہے اور نہ دانو سمجھتے ہین کہ ہمارے سزادہی کے واسطے ہے یعنی فہم وادراک سے بری ہو تمھاری ذات وصفات کو دیوتا اور دانو وغیرہ کوئی نہین جان سکتا +

स्वयमेवात्मनात्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम । भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

۱۵ - اے پرکھوتم تمام عالم کے پیدا کرنے والے اور سب جہان کے مالک دیوتون کے دیوتا سنسار کے پالنے والے آپہی اپنی آتما کو جانتے ہین - یہ چند کلمہ کمال تعظیم سے ارجن نے کہے کہ اے پرشوتم سب دنیا کے بنانے والے اور سب کے مالک سورج وغیرہ دیوتون مین روشنی بخشنے والے اور سب جہان کی پرورش کرنے والے اپنی ذات کو آپ ہی جانتے ہین دوسرے کو قدرت نہین کیونکہ بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کی حکمت کو کیونکر جان سکتی ہے درحقیقت جبتک برہم کو اور آپ کو ایک نجانے گا تب تک برہم گیان نہین ہوسکتا +

ٹیکا - سوئمیو - آپ ہی - آتمنا تمانم - اپنی ذات کو - ویتھ توم - جان سکتے ہین - پرشوتم - اے پرشون بین اتم - بھوت بھاون - سب

عالم کے پیدا کرنے والے - بھوتیش - سب عالم کے خداوند - دیو دیو دیوتون کے دیوتا - جگت پتے - اے جگت کے مالک ✣

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः । याभिर्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६॥

۱۶ - جن جن بھبوت یعنی صفات منوّر و لطیف سے اِس تمام عالم مین آپ پُر و قائم ہو رہے ہین اُن اپنی صفتون کو آپ ہی تمام و کمال بیان کر سکتے ہین یعنی جب آپ کو سوا آپ کے اور کوئی نہین جان سکتا صرف آپ ہی اپنی ذات کو آپ جان سکتے ہین تو اپنی صفتین بھی آپ ہی بالکل بیان کر سکتے ہین ✣

ٹیکا - وکتُم ارہسیہ اشیشیہ نہ - آپ بالکل کہہ سکتے ہین - دِویا ہیاتم بھوتیہ - منور و لطیف اپنی صفات کو - یابھر جس - بھبوتی - بر صفات سے - لوکان کام - اس لوک مین - توم - آپ - ویاپت - پُر ہو کر - تشٹھت - قائم ہو رہے ہو ✣

خلاصہ یہ کہ وہ کون سے صفات ہین جن جن صفات سے آپ تمام عالم مین محیط ہین اُن صفات سے مین آپ کا دھیان کرون اُنکو آپ بچا مہ بیان فرما سکتے ہین ✣

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् । केषु केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥ १७॥

۱۷ - اے جوگیشور آپ کا سدا دھیان کرتے ہوے کسطرح معلوم کرون کہ کن کن چیزون مین آپ کا تصوّر مجھے کرنا چاہیئے ✣

ٹیکا - کتھم - کیونکر - ودیامہم - مین جانون - جوگنیم - اے جوگیشور - توم - تمکو - سدا پرچنتین - سدا دھیان کرتے ہوے - کیشُکے چہ - اور کن کن - بھاوِ تکمرہ -

چیزون مین - چِنتیوس - آپ دھیان کرنے کے لائق ہین - بھگون بیتا - مالک
میرے - اب ارجن صفائی دل کا طریق پوچھتے ہین کہ کن کن چیزون مین
آپ کا دھیان کرون کہ جس دھیان سے مجھے صفائی باطن حاصل
ہو - بھگون کے خطاب سے یہ مُراد ہے کہ آپ کی قدرت سے یہ
امر نزدیک ہے +

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिञ्च जनार्दन। भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

۱۸ - اے جناردن اپنے جوگ اور بھوت کو مفصل پھر کہیے کہ مجھکو اس امرت
یعنی جان بخش باتون کے سُننے سے سیری نہین ہوتی +
ٹیکا - بسترے نہ - تفصیل - آتمنو - اپنے - جوگم - جوگ یعنے ہمہ دانی اور طرح
طرح کی قدرت کو - بھوتم چہ - اور قدرت کاملہ کو - جناردن - اپنے بندون
کے حاجت روا - بھویہ - کتھیئہ - پھر کہیے ترپتیرہ - درحقیقت سیری
شرنونتو - سُننے سے - ناستِ مے - نہین ہے مجھے - امرتم - جان بخش
باتون کو - ارجن کے سوال سے یہ غایت ہے کہ صفات مین ذات کو دیکھنا
طریق ہے ذات مین صفات دیکھنے کا اگر ان بھوتیون مین ذات کا یقین
حاصل ہوگیا تو ذات اور صفات واحد ہوجائینگی پس اصل مطلب
حاصل ہوجائیگا +

श्रीभगवानुवाच ॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्या
त्मविभूतयः। प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे

۱۹ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کورون کے خاندان مین افضل مین
براہ مہربانی تم سے اپنی روشن صفات کو کہونگا جو خاص بخاص ہین اور

تفصیل کی میرے حد ونہایت نہین ہے ❊

ٹیکا - ہنت تے - مین مہربانی سے تمکو - کتھ ا لکھیام - کہونگا - دِبّیا ہیاتم - روشن اپنی
بھوتیہ - صفات کو - پرادھانیہ تہ - خاص الخاص - کرشریشٹھو - راجاکوروکے
گھرانے مین افضل - نا ست - نہین ہے انتو - حد ونہایت - وِستریتیہ - تفصیل
کی - ہے - میرے - روشن صفات یعنی جہان جہان مین صفات
مین ظہور کامل ہے ❊

अहमात्मा गुडाकेश सर्व्वभूताशयस्थितः। अह
मादिश्च मध्यञ्च भूतानामन्त एवच ॥ २० ॥

۲۰ - اے شب زندہ دار مین آتما ہون اور سب جانداروں کے دل مین
رہتا ہون سب عالم کا آدِ یعنی پیدا کرنے والا ہون اور مدّھیہ یعنی پالنے والا
اور انت یعنی ناش کرنے والا مین ہون - یعنی سب عالم مجھ سے پیدا ہوا
اور مجھ مین قائم ہے اور مجھی مین محو ہوجاے گا اور ایسے ہی دھیان کرنے
کو اپاسنا کہتے ہین ❊

ٹیکا - اہماتما - مین اتما ہون جو ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے - گڑاکیش
شب زندہ دار نیند کا جیتنے والا یعنی خواب جہل و غفلت سے بیدار -
سرب بھوتاشے استھتہ - سب کائنات کے اندر باہر مقیم - اہمادہ - مین
اول - چہ مدّھیم - اور درمیان - چہ بھوتانام - اور سب عالم کا - انت ایوچہ
اور آخر بھی ہون ❊

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान्।
मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

۲۱ - ادِت کی اولاد مین وِشنو نام سورج مین ہون مریچ نام ہوا اور

ستارون مین چاندمین ہون +

ٹیکا - آدتیا نام - آدت کی اولاد مین - اہم بشن - مین بشن نام سورج ہون جیوتشا نام - نورانیون مین - رب - سورج - انشُ مان - کرن والے - مریچ مریچ نام ہوا یا مُرت گن مین ہون - یا مریچ رکھو مین ہون - مرتا مسم - ہواون مین مریچ نام ہوا مین ہون - نکشترا نام اہم اہم ششی - ستارون مین چاندمین ہون +

वेदानां साम वेदोस्मि देवानाम स्मि वासवः । इन्द्रि याणां मनश्चास्मि भूतानाम स्मि चेतना॥ २२

۲۲ - بیدون مین سام بیدمین ہون دیوتون مین اندرمین ہون - اندریون مین من مین ہون اور سب مخلوقات مین عقل مین ہون - یعنی گیان شکت +

ٹیکا - بید انام سام بیدو - بیدون مین سام بیدمین ہون - دیوانامسم باسوہ - دیوتون مین اندرمین ہون - اندریانام - اندریون مین منشچا سم - من مین ہون - بھوتانامسم - پرانیون مین - چیتنا - گیان شکت +

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशोय क्षरक्षसाम। वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम ॥ २३॥

۲۳ - رُدرون مین شنکرنام رُدرمین ہون اور جلش رراشش مین کبیرمین ہون اور اٹھو بسُن مین آگ مین ہون اور پہاڑون مین سُمیرمین ہون +

ٹیکا - رُدرانام - گیارہ رُدرون مین - شنکرہ چاسم - شنکر شری سداشوجی مین ہون - بتیشو - کبیر - جلش رراکششام - مچھو اور راکشسون مین - بسونام - آٹھو بسودن مین پاوکشچاسم - پاوک

یعنی آگ مین ہون جو پوتر کرے اُسے پاوک کہتے ہین ۔ میرو تشکھرنا ئہم ۔ پہاڑون
مین سُمیرمین ہون ✣

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम्। सेना
नीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

۲۴ ۔ پُروہتون مین سردار برہسپت مجھکو اے ارجن جانو اور فوج کے افسرون
مین اسکند مین ہون اور تالابون مین سُمندر مین ہون ✣

ٹیکا ۔ پرودھسام ۔ پُروہتون مین ۔ مُکھیم مام ۔ سردار مجھے ۔ بدھی پارتھ
برہسپتم ۔ جانو اے ارجن برہسپت کو ۔ سینانی نام ۔ فوج کے افسرون
مین ۔ اہم اسکند ۔ مین اسکند ہون ۔ سرسامسمی ساگرہ ۔ تالابون مین
سمدر مین ہون ✣

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम्। यज्ञा
नां जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥ २५॥

۲۵ ۔ مہارشیون مین بھرگ اور آواز مین ایک اکشر یعنی پرنو اور سب
جگیون مین جپ جگیہ اور سب پہاڑون مین ہمالے پہاڑ مین ہون ✣

ٹیکا ۔ مہرشی نام ۔ بڑے رشیون مین ۔ بھرگُرہم ۔ بھرگ نام رشی مین
ہون ۔ گرامسمی ۔ آوازون مین ۔ ایک اکشرم ۔ ایک حرف یعنی پرنو
مین ہون ۔ جگیانام جپ جگیوسمی ۔ جگیون مین جپ جگیہ مین ہون ۔
کیونکہ اور جگیون مین دل کو دوسری طرف جانے کی گنجائش ہے اور
جپ مین دوسری طرف دل کو جانے کی فرصت نہین ہے اور منتر زبان
سے اُسکے معنی کے تصور کے ساتھ نکلے یا منتر کے پڑھنے کے ساتھ دیوتا کے
رُوپ کا تصور ہووے وہی جپ ہے اور اگر دل سے دُنیا کے کامون کا

تصور اور زبان سے نام جپا جاے تو وہ جپ نہین ہے - اُستھاور نام ہمالیہ
سلم کن چیزون یعنی پہاڑون مین ہمالے نام پہاڑ مین ہون ❋

अश्वत्थः सर्व्ववृक्षाणां देवर्षीणाञ्च नारदः। ग
न्धर्व्वाणां चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः॥२६

۲۶- سب درختون مین پیپل اور دیورکھیون مین نارد اور گندھربون مین یعنی دیوتون
کے گانے بجانے والون مین چتررتھ نام گندھرب اور سدھون مین
کپل مُن مین ہون ❋

ٹیکا - اَشوتھ پیپل - سَرب برکشانام سب درختون مین - دیورکھ نام چہ نارد اور
دیورکھیون مین نارد - گندھرنا نام چترتھ - گندھرون مین چترتھ نام گندھرب - سدھا نام
کپلو منہ - سدھ جسکو جنم ہی سے گیان ہوا نہین کپل مُن مین ہون ❋

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम्। ऐरा
वतं गजेन्द्राणां नराणाञ्च नराधिपम्॥ २७॥

۲۷- گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا اور ہاتھیون مین ایراوت نام ہاتھی جو
امرت سے پیدا ہوا ہے اور آدمیون مین بادشاہ مین ہون ❋
ٹیکا - اُچّی شروسمشوانام - گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا جو سورج کے
رتھ مین ہے - بدھ مام - جانو مجھے - اَمرتو دبھوم - امرت سے پیدا ہوا -
ایراوتم گجیندرانام - ایراوت عمدہ ہاتھیون مین - نرانام - آدمیون
مین - نرادھپم - بادشاہ - جب امرت کے واسطے سمندر متھا گیا -
اُسوقت یہ گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے اور چار دانت کا ہاتھی
جو اندر کے پاس ہے یہ دونون نکلے تھے اسوجہ سے اُنکا خطاب امرتو د
بھو ہوا اور جو راجہ موافق دھرم شاستر کے انصاف رعیت پروری کرے

وہ میرا ہی رُوپ ہے ✣

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक्। प्रज
नश्चास्मि कन्दर्प्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

۲۸- ہتھیاروں مین بجر اور دھینوؤن مین کامدھین اور اولاد پیدا کرنے والون مین کامدیو اور سانپون مین باشکی مین ہون ✣

ٹیکا- آیدھانام- ہتھیارون مین- اہم بجرم- مین بجر ہون جو اندر کا ہتھیار ہے اور ددھیچ کی ہڈی سے بنا ہے- دھینونامسم- گرون مین مین ہون نام دُھک- کامدھین جو سورگ مین رہتی ہے اور جو کچھ اُس سے چاہو دیتی ہے- پرجنش چاسم- اولاد پیدا کرنے والون مین مین ہون- کندرپ- کامدیو یعنی نطفہ- سرپانام- زہریلے سانپون مین اسم مین ہون- باسکہ- باشکی نام سانپ-
کندرپ اُس شہوت کا نام ہے جس سے حمل قرار پاوے خلاف اسکے کندرپ نہین کہلاتا اور سرپ زہریلے سانپ کو کہتے ہین ✣

अनन्तश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम्। पितृ
णामर्य्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥२९॥

۲۹- ناگون مین اننت نام شیش ناگ اور پانی کے رہنے والون مین برن مین ہون اور پترون مین ارجما نام پتر مین ہون اور سزا دینے والون مین جم راج مین ہون ✣

ٹیکا- اننش چاسم- اننت یعنی شیش ناگ مین ہون- ناگانام- ناگون مین- برنو- برن جو پانی کے دیوتا ہین- یادسانیہم- پانی کے جانورون مین مین ہون- پتری نام ارجما چاسم- پترون مین ارجما نام پتر مین ہون- جمہ-

جراح یسیمتا غہم - سزا دینے والون مین مین ہون +

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम्। मृगाणां च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥३०॥

۳۰ - دیتیون مین پرہلاد اور بس کرنے والون یا حساب کرنے والون مین کال
اور چارپایون مین شیر نر اور پرندون مین گرڑ مین ہون +

ٹیکا - پرہلادشچاسمِ دیتیانام - دِت کی اولاد یعنی دیتیہ ان مین پرہلاد مین ہون
کال - زمانہ - کلیتامہم - بس کرنے والون یا شمار کرنے والون مین مین ہون - مرگا
نامچہ - چارپایون مین - مرگیندرو ہم - بادشاہ چارپایون کا شیر نر مین ہون -
بینتیہ شچہ - اور گرڑ - پکش نام - پرند جانورون مین +

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम्। झषाणां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥३१॥

۳۱ - زور سے تیز چلنے والون مین ہوا مین ہون اور سلاح بند یعنی
جوان مردون مین رام چندر مین ہون اور مچھلیون مین مکر یعنی گھڑیال مین
ہون اور ندیون مین گنگا مین ہون +

ٹیکا - پونہ - ہوا - پلوتامسم - زور سے جلد چلنے والون مین مین
ہون - رامہ - رام چندر - شستربھرتامہم - ہتھیاربندون مین
مین ہون - جھکھانام - مچھلیون مین - مکرشچاسم - مکر گھڑیال
مین ہون - سروتسام - ندیون مین - اسم - مین ہون -
جاہنوی - گنگا جی +

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन। अध्यात्मविद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥३२॥

۳۲- سب مخلوقات کا اول وآخر ومیانہ یعنی پیدا کنندہ وپرورش کنندہ وفنا کنندہ مین ہون اور علمون مین علم الٰہی اور مباحثہ کرنے والون مین بحث یعنی فیصلہ مین ہون ✣

ٹیکا - سرگا نام سب کائنات - آد - اول ومبدع - انتشچہ - اور آخر - مدھیم چیو - اور وسط - اہم - مین - ارجن - اے ارجن - ادھیاتم بدیا - علم الٰہی یعنی بید انت یا برہم بدیا - بدیا نام علمون مین - باد بحث وفیصلہ - پربدتا مہم - مباحثہ کرنے والون مین مین ہون ✣

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च । अहमेवाक्षयः कालो धाताहं विश्वतोमुखः ॥३३॥

۳۳- حرفون مین اکار مین ہون اور سماسون مین دوندسماس مین ہون مین ہی زمانہ بے زوال اور سب کرمون کا پھل دینے والا اور سب جگت کا مکھ ہون یا سب طرف میرا منھ ہے ✣

ٹیکا - اکشرانام - حرفون مین - اکار وہم - اکار مین ہون - جیسے کہ حرف کے اخیر مین آ سمجھا جاتا ہے اسکا نام اکار ہے - اسی طرح ہندی مین سب حرف بغیر اکار کے ادا نہین ہوتے - دوندہ ساماسکسیہ چہ - اور چھ[6] سماس مین دوندسماس مین ہون - اہمیوا کشیہ کا لو - مین ہی زمانہ بے زوال ہون دھاتا ہم - سب کرمون کا پھل دینے والا مین ہون - بشوتومکھم - سب عالم چہرہ میرا ہے یا ہر طرف منھ میرا ہے یعنی کچھ پورب اور پچھم کی تخصیص نہین ہے جس طرف مجھے دیکھے یا میری عبادت کرے یا مجھے پوجے توجہ کرتا ہون ✣

मृत्युः सर्व्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् । कीर्तिः

श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥३४

۳۴ - موت سب کی فنا کرنے والی مین ہون اور پیدا ہونے والون مین آفرینش
اور عورتون مین خوبصورتی و نیکنامی و دولت و رونق و خوش کلامی و قوت
حافظہ و عقل و استقلال و علم مین ہون ❊

ٹیکا - مرتیہ - موت - سرب ہرشچاہم - سب کا نابود کرنے والا مین ہون - اُدبھو
یش - آفرینش و شدنی - بھوکھیتام - پیدا ہونے والون مین - کیرت - نیکنامی
دھرم کی شہرت - سری - خوبصورتی و صفائی و رونق و دولت جو کہ نیک
راہ مین خرچ ہو - باک - سرستوتی خوش کلامی شیرین زبانی - سمرت - حافظہ
یادداشت - میدھا - ہر علم کے دقائق بخوبی و صحیح سمجھنا - دھرت - خواہشات
کے روکنے کی قوت - یہ سات عورت کیرت وغیرہ دھرم کی زوجہ ہین سو یہ
ہی روپ ہین - چھما - خوشی و ناخوشی مین دل کو یکسان رکھنا و قصور کا معاف
کرنا باوجود قدرت انتقام کے ❊

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् ॥ मासा
नां मार्गशीर्षोहं ऋतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥

۳۵ - سام بید کی رچاؤن مین برہت سام اور چھند یعنی علم عروض و قوافی
مین گایتری چھند مین ہون اور مہینون مین مگھسر یعنی اگھن اور فصلون مین فصل
بہار مین ہون - بسبب اعتدال سردی و گرمی کے اگھن مہینا افضل ہے اور
موسم بہار مین براہمنون کا جنیو ہوتا ہے اور اگن ہوتر کا شروع اور نہایت سبزی
و خوشبویات سے دل فزا ہے ❊

ٹیکا - برہت سام تتھا سام - برہت سام نامے رچا سام بید مین -
گایتری - گایتری نام چھند یعنی وزن شعر چھند سامہم - سب بید کے

وزن میں مین ہون - ماسانام - مہینوں مین - مارگ شیر کھوہم - اگھن مہینا مین ہون - رتونام - فصلوں مین - کسماکر - بسنت رت پھولون کا خزانہ ہے شل کُسم وغیرہ +

घूतं छलयतामास्मि तेजः तेजस्विनामहम्। जयोस्मि व्यवसायोस्मि सत्वंसत्त्ववतामहम्॥३६॥

۳۶ - فریبوں مین جوا مین ہون اور صاحب جلالوں مین جلال ہون فتح مین ہون سعی مین ہون اور ستوگنی لوگون مین ستوگن مین ہون +

ٹیکا - دیوتم - جوا کا کھیل - چھلتاشم - فریب دینے والون مین مین ہون - تیجہ - جلال - تیجسونامہم - صاحب جلالون مین مین ہون - جیتوشم - فتح مین ہون - بیوسایوشم - کوشش مین ہون - ستوم - ستو یعنی دھرم اور بیراگ گیان ایشور ج تیج راستی - ستووتامہم - ستوگن والون مین مین ہون +

वृष्णीनां वासुदेवोस्मि पाण्डवानां धनंजयः। मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः॥३७॥

۳۷ - خدنبسیوں مین باشدیو مین ہون پانڈون مین ارجن مین ہون - منن یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بیاس جی مین ہون اور شاعرون مین اوسنا یعنی شنکراچارج مین ہون +

ٹیکا - برشنی نام - خدنبسیوں مین - باسدیوشم - مین باسدیو کا بیٹا ہون - پانڈوانام - راجہ پانڈ کی اولاد مین - دھنجے - ارجن - منی نا بتیہ اہم بیاسو - منن یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بید بیاس مین ہون - کبی نام - کب یعنی شاعرون مین - اُشنا - یعنی شنکراچارج کب مین ہون

दण्डोदमयतामस्मि नीतिरस्मिजिगीषताम् । मौनं
चवास्मिगुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥३८॥

۳۸ - سیاست کرنے والون مین سزا مین ہون فتح چاہنے والون مین نیت
یعنی انصاف خواہ واجب حق پر فتحیابی وخاموشی بھیدون مین ہون وعارفون
مین عرفان مین ہون +

ٹیکا - دَنڈو - سزا - دم تیائشم - سیاست کرنے والون مین مین ہون - نیتِ
رسم - انصاف اور چار قسم کی نیت یعنی سام دام دَند بھید خواہ حق واجب
پر فتحیابی مین ہون - جِگی کھتام - فتح چاہنے والے بادشاہون مین - مَونم چیو -
اور خاموشی - اَسم گُہیانام - اسرارون مین مین ہون - گیانم - عرفان - گیان وَ
تاھم گیان والون مین مین ہون +

यच्चापिसर्व्वभूतानां वीजंतदहमर्ज्जुन । नतद
स्मिविना यत्स्यान्मयाभूतंचराचरम् ॥३९॥

۳۹ - جو سب عالم کا بیج یعنی سبب پیدائش ہے وہ مین ہون اے ارجن اور
چر یعنی متحرک اور اچر یعنی غیر متحرک کا وجود بغیر میرے غیر ممکن ہے +

ٹیکا - بیج چاپ سرب بھوتانام - جو سب مخلوقات کا ہے - بیجم - تخم یعنی
اصل پیدائش - تدا ہم ارجن - وہ مین ہون - اے ارجن - نہ تدستِ -
نہ وہ ہے - بنا یت سیان مَیا - بغیر میرے موجود - بھوتم - کائنات چراچرم
متحرک وساکن +

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप । एषतू
द्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४०॥

۴۰ - اے پرم تپ ہمارے صفات در وشن کی انتہا نہین ...

بمظہر صفات ہم نے تم سے بطور مختصر بیان کیا +

ٹیکا - نانتوشت - انتہا نہین ہے - مم - ہماری - دیتا نام - روشن - بھوتی نام - مظہر صفات کی - پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - ایکھ تو دیشتہ - یہ تو مختصر پروکت - بیان کیا - بھوتے - مظہر صفات - بستر وتیا - مفصل مین نے +

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा। तत्तदेवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसम्भवम् ॥ ४१॥

۴۱ - جو جو حشمت اور دولت اور ہر طرح کی رونق اور ترقی ہے وہ سب ہمارے نور کے جزو سے پیدا ہوے ہین +

ٹیکا - ید ید - جو جو - بھوت مت ستوم حشمت و دولت وغیرہ - شری مد - دولتمند ارجت - ایو وا - یا ہر طرح کی رونق ترقی - تد تدایو - وہ ہے سب - او گچھتوم - پیدا ہوے ہین - مم - ہمارے - تیجونش - نور کے جزو سے - سمبھوم - پیدا شدہ -

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन। विष्टभ्याहमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२॥

۴۲ - یا ان بہت چیزون کے جاننے سے اے ارجن تمکو کیا کام ہے یہ سب عالم ہمارے ایک جزو مین قائم ہے +

ٹیکا - اتھوا - یا یہ بہُنہ - بہت سے - تو کتے نہ کم - ایسے کیا - گیانے نہ - جاننے سے - تو - تم کو - ارجن - اے ارجن - بشتبھا ہم - اختیار کرنے کے لائق کہا - ادم - یہ - کرتس - سب - مے کانگشے - استھتا جگت - ایک جزو مین تمام عالم قائم ہے +

تمام ہوا ادھیائے دسوان بھوت جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विभूतियोगो नाम दशमोऽध्यायः ॥ १० ॥

ادھیاے گیارھوان

अर्जुन उवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् । यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम १

۱- ارجن نے کہا کہ میرے اوپر کمال الطاف سے علم الہی کے مخفی بھید کی باتین جو آپ نے فرمائین اُس سے میری غفلت دور ہو گئی ٭

ٹیکا- انگرہاے پرمم- میرے اوپر کمال شفقت سے- گہیم- مخفی- ادھیاتم علم الہی- سنگیتم- جو کہلاتا ہے- یت تو یو کتم- جو تم نے کہا- بچس- کلام- تینہ- اُس سے- موہوئیم- یہ غفلت- بگتو- دور ہوئی- مم میری- انگرہ یعنی ہمارے شوک کے دفع کے واسطے پرمم یعنے پرمارتھ- ادھیاتم سنگیتم- یعنے اتما اور اتما کا تمیز کرنا نوہ یعنی ہم قائل

ہوہ یعنی ہم فاعل اور نہ مفعول ہے ہمارا انست ہوگیا۔ گتو نم ۔ غفلت میری
آتما کو فاعل اور فعل سمجھتا تھا دور ہوئی۔ درحقیقت آتما قید فعل و فاعلی سے منزہ
ہے اور یہ جو ظاہر نظر آتا ہے صرف توہم ہے جیسے کشتی کے سوار کو دریا کے
کنارے پر کے درخت و مکان چلتے دکھائی دیتے ہین ویسے ہی توہم سے
آتما جو بیچون وچرا ہے اُسمین یہ عالم کی نمود بے بود ہے چار اشلوک مین
ارجن نے بیان کیا *

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया। त्वत्तः
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥२॥

۲-۱ اے کمل کے پتے کی سی آنکھ والے سب عالم کی ابتدا اور انتہا مین نے مفصل
آپ سے سُنی اور بید مہاتم یعنی بزرگی بھی *

ٹیکا ۔ بھوا پیہ یوہ ۔ پیدا ہونا اور فنا ہونا درحقیقت ۔ بھوتانام ۔ سب عالم کا
شُرتو ۔ سُنا ۔ بستر شُومیا ۔ مین نے مفصل ۔ توتہ ۔ تم سے ۔ کمل پترا کشہ ۔ کمل کی
پتی کی سی آنکھ والے ۔ ماہاتم ۔ آپ ۔ بزرگی بھی ۔ یعنی مناسب طور پر عالم کو
ظاہر کرنا اور فنا کرنا اور برعکس طریقے پر بھی ظہور ہونا جسے ممکن اور ناممکن دونون
کے ظہور مین قادر کہتے ہین اور باوجود ہمہ ہر حال مین سب فعلون سے مُبرا ہو
اویّم ۔ بے زوال *

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर। द्रष्टुमिच्छा
मि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

۳-۱ اے پرمیشور جیسا آپ اپنے کو کہتے ہین ویسا آپ کا روپ دیکھنے کی
آرزو رکھتا ہون اے پُرشوتم *

ٹیکا ۔ ایوم ۔ اسی طرح ۔ ایتد ۔ یہ بیتھا تتھ ۔ جیسے کہا ۔ توم ۔ آپ نے ۔ آتمانم

اپنے کو۔ پرمیشور۔ اے سب ایشوروں سے یعنی برہما بشن مہادیو جی سے بھی بزرگ
درشٹوم۔ دیکھنے کو۔ اچھام۔ تمنا رکھتا ہون۔ تے رُوپم۔ آپ کے رُوپ کو۔ ایشورم
اور قدرت کو۔ پُرشوتم۔ اے پُرشوتم۔

اے پرمیشور جیسا کہ آپ کہتے ہین کہ ہمارے ایک اَنش مین سب جگت قائم ہے آیا دھ یعنی اپنے لوازم سمیت اور بغیر آیادھ اور سب سے بڑا۔ ایشورج یعنی اقتدار جو آپ نے فرمایا مجکو اسمین یقین ہو گیا لیکن اپنے اوتار ہونے یعنی کامیاب ہونے کے واسطے آپ کے اُس رُوپ کے دیکھنے کی تمنا رکھتا ہون اور پُرشوتم کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ سب سے بزرگ ہین اور بزرگون کے کلام بیشک صحیح ہوتے ہین مجکو کسی طرح کا شبہہ نہین ہے کہ آپ گیان اور بل اور شکت اور بیرج اور ایشورج اور تیج سے بھرے ہوے ہین سو اُس رُوپ کے دیکھنے کی مجکو بڑی تمنا ہے ✣

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो । योगेश्वर
ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥ ४ ॥

م۔ اے پربھو سب کے مالک اور جوگیشور یعنی سِدّھ ہوا ہے جوگیون کے مالک جو آپ مجھ سے اُس روپ کے دیکھنے کے لائق سمجھتے ہون تو مجھے اُس بےزوال صورت کو دکھلائیے ✣

ٹیکا۔ منیسے یدِ۔ مانتے ہو اگر۔ تد چھکم۔ اُسکے لائق۔ مَیا درشٹم۔ مجھے دیکھنے کے۔ پربھو۔ اے میرے پربھو۔ جوگیشور۔ اے جوگیون کے سرتاج۔ تتو مے توم۔ پھر مجھے آپ۔ درشیاتمانم ابیم۔ دکھلایئے اپنے رُوپ لازوال کو ✣

श्रीभगवानुवाच । पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः
नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥

شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ میرے سیکڑون ہزارون روپ کو دیکھو
طرح کے عجائب و مشہور و انواع رنگ کے روپ بھگوان ارجن کو چار شلوک
جبردار کرتے ہین چونکہ ارجن نے نہایت عاجزی سے عرض کیا تھا اس لیے
شفقت فرماتے ہین کہ تم لائق دیکھنے کے ہو ہمارے سیکڑون ہزارون
روپ کو ہر طرح کے عجیب اور رنگ برنگ کی صورتون مین روشن
انکو تم دیکھو +

- پشیہ مے - دیکھو میرے پارتھ - اے ارجن - روپان - روپون کو - شت
سیکڑون - سہسرشہ - ہزارون - نانا بدھان - رنگ برنگ کی - دبیان -
ن - نانا برن - انواع رنگ - آکرتی یچ - صورتون مین +

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा।
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

اے راجہ بھرت کی اولاد ہماری دیہہ مین سب سورجون کو اور بسوؤن اور
دن اور دونون اشونی کمار اور انچاس مرت یعنی ہوا اور اور بہت سے
بات جو کبھی نہ دیکھے ہون انکو دیکھو +

کا - پشیہ - دیکھو - آدتیان - دوازدہ سورجون کو - بسون - اٹھ وسون کو - رُدران
- ہزودرون کو - اسونو - دونون اشونی کمارون کو - مرتس تتھا - اسی طرح
- ہواؤن کو - بہون - اور بہت سے - ادرشٹ پوربان - جو پہلے نہین
کھا ہو - پشیہ - دیکھو - اشچرجان - عجائبات - بھارت - اے بھارت یعنی
راجہ بھرت کی اولاد +

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम्। मम
देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

۷۔ اے شب زندہ دار اسی جگہ ٹھہر کر ہمارے بدن مین سب جگت متحرک اور
ساکن کو اور کچھ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہو ابھی دیکھو ✣

ٹیکا۔ اِہے گُڈاکیش۔ اِسی جگہ ٹھہر کر۔ جگت کِرتسنم۔ سب دنیا۔ پشیہ آدیہ۔
دیکھو ابھی۔ سچر۔ متحرک۔ اَچرم۔ ساکن سمیت۔ مم دیہے۔ میرے بدن مین۔
گُڈاکیش۔ اے نیند کے جیتنے والے۔ یت چانیت۔ اور جو کچھ۔ یعنی دنیا
کس سے پیدا ہوئی اور کہان قائم ہے اور کہان فنا ہوتی ہے اور اس لڑائی
مین کون ہارے گا اور کون جیتے گا اسکے دیکھنے کی جو تم کو خواہش ہے۔ درشٹ
تچھس۔ دیکھا چاہتے ہو ✣

न तु मां शाक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा। दिव्यं ददा
मिते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम ॥ ८॥

۸۔ اپنی ان آنکھون سے تم مجھے نہ دیکھ سکو گے تم کو روشن آنکھین دیتا ہون
میرے جوگ (قدرت کاملہ) اور ایشورج یعنی خداوندی کو دیکھو ✣

ٹیکا۔ نتُ مام۔ نہ تم مجھکو۔ شکیہ سے۔ سکو گے۔ ڈرشٹم۔ دیکھنا۔ انیے نو
ان ہی۔ سوچکشُ کما۔ اپنی آنکھون سے۔ دیّم۔ روشن۔ دوام۔ دیتا
ہون۔ تے۔ تم کو۔ چکشُہ۔ آنکھین۔ پشیہ۔ دیکھو۔ مے۔ میرے
جوگ۔ قدرت کاملہ کو۔ ایشورم۔ خداوندی کو۔ دِتیہ چکشُس۔
نظر عقل لطیف سے جس سے سب بات نظر آوے۔ جوگ۔ جو عقل سے
باہر کی چیزون کو ظاہر کرے۔ ایشورج۔ اسا دھارن تیج۔ جسکے مقابلہ مین
کوئی جلال نہ رکھتا ہو ✣

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा ततो राजन महायोगेश्वरो हरिः।
दर्शयामास पार्थाय परमरूप मैश्वरम॥ ९॥

۹- سنجے نے کہا کہ اے راجہ دھرتراشٹ مہاجوگیشور ہری یعنی شری کرشن مہاراج نے یہ کہکر بعدہ ارجن کو اپنا پرم ایشورج کا روپ دکھایا +

ٹیکا- ایوم- اس طرح- اُکتوا- کہکر- تتو- بعد اسکے- راجن- اے راجہ مہاجوگیشور ہری- مہاجوگیوں کے سردار ہری نے- درشیا- ماس دکھلایا پارتھایہ- ارجن کے واسطے- پرمم روپ ایشورم- پرم یعنی برتر روپ ایشور یعنی اقتدار کامل کا +

अनेकवक्त्रनयनमनेकाद्भुतदर्शनम्। अनेक दिव्या भरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥१०॥

۱۰- بیشمار منہہ اور بیشمار آنکھیں اور عجائب تماسے اور بیحد اور لاتعد چمکتے ہوے زیورات اور بے انتہا چمکتے ہوے ہتھیار لیے ہوے +

ٹیکا- انیک- بے شمار- بکتر- منہہ- نین- آنکھ- انیک- بے شمار- ادبھت- عجائب- درشنم- تماشے- انیک- بے حد- دِویا- بھرنم- روشن و چمکتے ہوے زیور- دبیانیکا دیوتا یُدھم- بے شمار چمکتے ہوے ہتھیار رکھے ہوے +

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम्। सर्वाश्चर्यमयं देवमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥११॥

۱۱- عمدہ و روشن مالا و پوشاک پہنے ہوے و لطیف عطریات ملے ہوے سرتاپا عجائبات سے پُر اور باتجلی اور بے نہایت ہر سمت میں عالم کے منہہ رکھے ہوے +

ٹیکا- دِبیہ- روشن- مالیا بردھرم- بالا اور عمدہ پوشاک پہنے ہوے- دِبیہ گندھان لیپنم- لطیف عطریات ملے ہوے- سرباشچرج مئیم- سب عجائبات سے

بہ - دِیوم - دِوِ - اننتم - بے انتہا - بشو توُ مُکھم - تمام جہان مین مُنھ - ایسا روپ
ارجن نے دیکھا +

दिवि सूर्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता। यदि भाः
सदृशी सा स्याद्भासस्तस्य महात्मनः ॥१२॥

۱۲ - اگر ایکہی دفعہ ہزارون آفتاب آسمان مین طلوع ہون تو اُنکی روشنی
مہاتما کی تجلی کے مانند ہوتی ہے +

ٹیکا - دِوِ - آسمان مین - سُورج - آفتاب - سہسر سیہ - ہزارون - بھویت - ہووین
یُگپت - ایکہی دفعہ - اُتھتا - طلوع - یدی - جو - بھا - تجلی - سدرشی - مانند سا سیات
ہووے - بھاس تسیہ - روشنی اُسکی - مہاتمنہ - مہاتما یعنی روشن دل لوگ +

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा। अपश्य-
द्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥१३॥

۱۳ - اُسی جگہ پانڈو نے دیوتون کے دیوتا شری کرشن جی کے بدن مین تمام
عالم کی موجودات ہر قسم کو جوق جوق جدا گانہ یکجا قائم دیکھا +
ٹیکا - تتر ایک استھم - اُسی جگہ قائم - جگت کرتسنم - تمام جگت کو - اپشیت
دیکھا - دیو دیوسیہ شریرے - دیوتون کے دیوتا کے شریر مین - پانڈو ستدا -
پانڈو نے تب +

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनञ्जयः। प्रणम्य
शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥१४॥

۱۴ - بعدہ اُس عجائب صورت کے دیکھنے سے کمال حیرت سے دھنجے یعنی
ارجن کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوگئے اور اُس ذات نورانی کو سر کے
بل ڈنڈوت کرکے دست بستہ عرض کیا +

[سـ]ـیسی عجیب صورت دیکھکر ارجن کچھ ڈرے نہین اور نہ آنکھین بند کین اور نہ کچھ
[گھـ]ـبرائے بلکہ نہایت خوشی سے رونگٹے بدن پر کھڑے ہو گئے اُس وقت جو
[ہو]شیاری کا لازمہ تھا ادا کیا یعنی سر زمین پر رکھدیا اور ہاتھ باندھکر عرض
[کر]نے لگے۔ دھننجے ارجن کا نام تین معنی سے ہے اول یہ کہ مہادیوجی سے
مقابلہ کیا اور اُنکو مہربان کر کے پاشوپت نام ہتھیار لیا۔ دوسرے یہ کہ راجسوے
[یگ]یہ کے معرکہ مین سب پر غالب ہو کر مال کثیر پایا۔ تیسرے یہ کہ دھننجے نام آگ کا ہے
آگ کی طرح روشن اور تیز اور پُر جلال ہین ❊

[ٹیـ]ـکا۔ تتہ۔ وہ۔ بسمیاوشٹو۔ تعجب مین بھر کر۔ ہرشٹ رُوما۔ بال بدن
پر کھڑے ہو گئے۔ دھننجیہ۔ ارجن۔ پرنمیہ۔ پرنام کر کے۔ شرسا۔ سر کے
[بـ]ـل۔ دیوم۔ دیو کو۔ کرتان۔ جلہ۔ دست بستہ ہو کر۔ بھاکھتہ۔
یہ کہنے لگے ❊

अर्जुन उवाच पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशेषसंघान्।
ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च सर्वानुरगांश्च दिव्यान्

۱۵۔ ارجن نے کہا کہ اے دیو آپ کے جسم مبارک کے اندر سب دیوتون کو
اور اسی طرح ہر قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون برہما افسر کو کمل کی
مسند پر اور سب رکھ اور سب چمکنے والے سانپون کو ❊

اے دیو یعنی ذات شو آپ کے بدن مین اَدت کی اولاد اور اسی طرح
تمام عالم یعنی چارون قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون اول جرایج
جو جھلی مین لپٹے ہوے پیدا ہوتے ہین جیسے انسان اور چارپایہ۔ دوم انڈج
جو انڈے سے نکلتے ہین جیسے طیور و سانپ وغیرہ۔ سوم سویدج جو پسینے
سے پیدا ہوتے ہین مثل جُوئن و چیلر وغیرہ۔ چہارم اُدبھج جو زمین سے

جتنے ہین مثل درخت وغیرہ اور بشستھ وغیرہ رکھو اور تجھک وغیرہ ناگ اور سب دیوتون کے افسر برہما جی جو بشن جی کی ناف سے نکل کر کمل کے پھول پر بیٹھتے ہین انکو دیکھتا ہون ÷

ٹیکا - پشیام - دیکھتا ہون - دیوان - دیوتون کو - تو - تمھارے - دیو - اے نور مطلق دیہے - جسم مین - سربان - سب - تتھا - ویسے ہی - بھوت بشیکھ سنگھان - جماعت موجودات ہر قسم کو - برہمانم - برہما کو - ایشم - افسر دیوتون کے - کملاسن استھتم کمل کے اسن پر بیٹھے ہوئے رکھیشچ سربان - اور سب رکھیشورون کو - ارگا نشچ دبیان - صاحب جلال ناگون کو ÷

अनेक बाहूदरव क्त्र नेत्र पश्यामि त्वां सर्व्व तोनन्तरूपम्।
नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूपम्॥१६॥

۱۶ - بیشمار بازو اور پیٹ اور منہ اور آنکھین اور سب مین محیط تمھارے انت روپ کو دیکھتا ہون نہ تمھاری انتہا ہے نہ وسط نہ ابتدا اے سنسار کے مالک سب سنسار کو تمھارا ہی روپ دیکھتا ہون ÷

ٹیکا - انیک - بے شمار - باہُ - بازو - اُدر - پیٹ - بکتر - منہ - یعنی دہن - نیترم - آنکھین - پشیام - توام - دیکھتا ہون تم کو - سرہتو - سب مین محیط - اننت - بے حد - رُوپم - رُوپ کو - تانتم - نہ انتہا ہے - نہ مدھم - نہ وسط ہے - نہ پُنہ - تو ادم - نہ پھر تمھاری ابتدا ہی پشیام - دیکھتا ہون مین - بشویشو - اے جگت کے مالک - بشو روپم - اے تمام جہان کے رُوپ -

خلاصہ یہ کہ تمام جہان کو تمھارا رُوپ دیکھتا ہون اور سب عالم کے بیشمار منہ اور آنکھ وغیرہ اعضا کو آپ ہی کے اعضا دیکھتا ہون جن کے

فعل کی انتہا نہین تو اُسکے فاعل کی انتہا کہان سے ہوگی پس آپ کی کچھ انتہا نہین ہے ✣

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तम्।
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥ १७॥

۱۷- کریٹ والے یعنی تاج شاہی پہنے ہوے اور گدا یعنی گرز لیے ہوے اور چکر لیے ہوے نور کا خزانہ ہر جگہ منّور ایسے تم جو واحد و بے شمار سورج اور بھڑکتے ہوے شعلہ آتشی کی طرح منّور ہو آنکھین تمکو نہین دیکھ سکتین اور عقل سے منزہ سو تمکو ہر چہار طرف دیکھتا ہون ✣

ٹیکا- کِریٹِنم- صاحب تاج کو- گدِنم- گرز لیے ہوے کو- چکرنم چہ- اور چکر لیے ہوے- تیجو راشم- نور کا خزانہ- سرتو- سب و ہر جگہ- دیپت منتم- منّور- پشیام- دیکھتا ہون- توام- تمکو- دُرنریکشیم- بدشواری دیکھنے کے لائق- سمنتات- ہر جگہ- دیپتانل- شعلہ ور آگ- ارک- سورج- دیوت- روشن- اپرمیم- بے شمار و بے حد یعنی عقل سے بری ✣

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्।
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥ १८॥

۱۸- تم بے زوال اور پرم یعنی سب سے بزرگ برہم اور لائق جاننے کے ہو اس عالم کے پناہ و مخزن کل و ہمیشہ و قدیم و دھرم کے حفاظت کرنے والے میرے عقیدہ مین قدیم پُرش ہو ✣

ٹیکا- توم- آپ- اکشرم- بے زوال کو- پرم- سب سے اعلیٰ یعنی برہم- ویدِتویم- جاننے کے لائق- توم- آپ- اسیہ- اس- وشوسیہ- عالم کے- پرم- مخزن کل- ندھانم- پناہ- توم- آپ- اویم- بے زوال- شاسوت

دھرم ندیم طریقہ نیک کے ۔ گوپتا ۔ محافظ ۔ سناتن ستوم ۔ تم قدیم ہو ۔
یعنی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ۔ پرکھو ۔ پرش ہو ۔ متو ۔ ہے ۔ میرے
عقیدہ میں ؞

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्तबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्।
पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्।

۱۹ آپ کا اول اور وسط اور آخر نہیں بیحد قوت و جلال و بے شمار بازو
و چاند و سورج آپ کی آنکھیں دیکھتا ہوں آگ کے شعلہ کی طرح آپ کا منہ
خواہ آگ روشن آپ کے منہ میں ہے اپنی تجلی سے اس عالم کو جلاتے یا
روشن کرتے ہو ؞

ٹیکا ۔ انا دجسکا اول نہیں ۔ مدھ ۔ نہ درمیان ۔ انت ۔ نہ آخر ۔ اننت ویرجم بیحد قوت
وجلال اننت باہُ بیشمار بازو ششی ۔ چاند سوریہ ۔ سورج نیترم ۔ آنکھیں پشیام
دیکھتا ہوں ۔ توام تمکو دیپت ۔ روشن ہتاشن ۔ آگ کی طرح ۔ روشن ۔ بکترم
منہ کو ۔ سو ۔ اپنے تیجسا ۔ تجلی سے ۔ بشوم ۔ عالم کو ۔ ادم ۔ اس ۔ تپنتم ۔
روشن کرتے ہو ؞

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च
सर्वाः। दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं
प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

۲۰ ۔ آسمان اور زمین اور ان دونوں کے درمیان درحقیقت ایک
آپ ہی سے بھرا ہے اور سب اطراف عالم بھی ۔ اے مہاتما یعنی بھگتوں
کو بے خوفی دینے والے آپ کا یہ بھیانک اور اوبھت دیکھکر تینوں لوک
ورے نہایت پریشان ہیں ؞

- دَیاہُوا - آسمان - پرِتھیو - زمین - رونترم - جو زمین اور آسمان کے
مین ہے - ہ - درحقیقت - بیاپتم تویا ایکینہ - بھر رہا ہے - صرف ایک آپ
- دِشَشچہ - اور جہات - سرباہ - سب یعنی آٹھو دِشا - درشٹوا - دیکھکر -
بھتم - عجائب - رُوپم - صورت - اُگرم - بھیانک - تو - تمہارا - اِدَم -
لوک - ترَیم - تینون لوک یعنی سورگ لوک - مِرت لوک - پاتال لوک -
ویتھتم - نہایت دُکھی ہین - مہاتمن - اے مہاتما یعنی بھگتون کو - امنی
دہ دینے والے +

अमी हि त्वां सुरसंघा विप्रान्ति केचिद्भीताः प्राञ्जलयो गृणन्ति
स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवन्ति त्वां स्तुतिभिः पुष्कला

معنے - یہ دیوتون کی جماعت آپ کی پناہ مین آئی ہے اِنمین کوئی ڈرکے مارے
ہاتھ جوڑکر عرض کرتے ہین مہارِکھی اور سِدّھون کے گروہ سوستی یعنی خیر باد
کہکر بہت بڑی توصیفون سے آپ کی حمد کرتے ہین +

سنگھا - امی - یہ - ہ - درحقیقت - تواُم - آپ کی - سُر سنگھا - دیوتون کی جماعت
وِشنت - پناہ لیتے ہین - کیچت - کوئی - بھیتاہ - ڈرے ہوے - پراَنجلیو -
ہاتھ جوڑکر - گرِنت - عرض کرتے ہین - سوستی اِت - خیر باد -
اُکتوا - کہکر - مہرکھو - بڑے رِشی - سِدھ سنگھا - سِدّھون کے
گروہ - اِستُوَنتہ تواُم - مدح کرتے ہین تمہاری - اُستُتی بھہ -
توصیفون سے - پُشکلابھہ - بہت سی - اسوقت زمین کا بوجھ دور
کرنے کی صورت جو بھگوان نے دکھلائی اُسکو دیکھکر ارجن نے کہا کہ یہ دیوتون
کی جماعت بسُو وغیرہ دیوتا جو آدمی کی شکل ہوکر بھیشم وغیرہ پیدا ہوئے ہین
آپ کے مُنہ مین دھسے چلے جاتے ہین اور دونون لشکر جو نہایت ڈر گئے

ہین اور بھاگنے کی طاقت نہین رکھتے وہ دور ہی سے دست بستہ ہوکر آپ کی
مدح کرتے ہین کہ ہمکو بچائیے آپ کی شرن ہین اور مہارکھو اور سِدّھ لوگون کے
گروہ نارد وغیرہ ایسی آفت جہان سوز کو دیکھکر سوَسْت یعنی سب کا بھلا ہو
کہتے ہین اور بڑی بڑی ثنا و صفت سے آپ کی حمد کرتے ہین ÷

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च । गन्धर्व्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षन्ते त्वां विस्मिताश्चैव सर्व्वे ॥२२॥

۲۲ - گیارہو رُدر یعنی ہنو - منو - مہی لس - جہان شیو - کرتدھوج - اور ر
ریتا - بھو - کال - بامدیو - دھرت بھرت - اور بارہو سورج یعنی ارجا
دھاتا - متر - برن - اندر - بوسوان - پوکھا - پرجنیہ - انش - بھگ
تُشٹا - بشن - اور آٹھو بس یعنی درون - پران - دھرب - ارک -
اگن - دوس - بس - بھاوسو - اور سادھیہ نام کے جو دیوتا ہین اور
بشوے دیو اور اشونی کمار اور ۴۹ - ہوا کے دیوتا اور پتر لوک اور گندھرب
لوک اور جچھ اور راچھس اور سدھون کی جماعت سب آپ کا روپ
دیکھکر حیران ہوتے ہین ÷

ٹیکا - رُدر - گیارہ رُدر - ادتیہ - بارہو سورج - بسو - آٹھو بسو - یے چہ - اور
جو - سادھیا - سادھیہ نام کے دیوتا - بشوے بشو - اور دونون بشوے دیو
یعنی ماتر بشوے دیو اور پتر بشوے دیو - مرتشچ - اور ۴۹ - مرت یعنی ہوا
کے دیوتا - اوشمپاشچ - اور گرم غذا کھانے والے پتر لوک گندھرب -
دیوتون کے گانے بجانے والے - یکشا - جچھ لوگ ایک قسم کے
دیوتا جن مین کُبیر ہین - اسُر - راکشس - پروجن وبانا سُر وغیرہ -

سدھ سنگھا - سدھون کے گروہ - بیکشنتے توام - آپ کو دیکھتے ہین - وسمتا - تعجب سے
حیران ہو رہے ہین سب ✣

रूपं महत्ते बहुवक्त्रनेत्रं महाबाहो बहुबाहूरुपादम्। बहू-
दरं बहुदंष्ट्राकरालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाहम्॥ २३

۲۳ - اے مہاباہُو یعنی آپ کی لمبی بانہہ ہے یہ سب بڑا روپ آپ کا جسمین
بہت سے مُنہ اور بہت سی آنکھین اور بہت سے بازو اور بہت سی جانگھ
اور بے تعداد پانون اور بہت سے پیٹ اور نہایت مُہیب اور تیز دانت دیکھکر
تمام عالم نہایت خوف سے عاجز ہو گیا ہے اور مین بھی ✣
لوکا - رُوپم - رُوپ کو - مہت - تے - بڑے آپ کے - بہُہ بکتر -
بہت مُنہ - نیترم - آنکھین - مہاباہُو - اے بڑی بانتھ یعنی آپ کی قدرت
کی لمبی بانہہ ہے - بہُہ باہو - بے شمار بازو - اُڑ - جانگھ - پادم - پانون -
بہو درم - بہت سے پیٹ - بہُہ - بہت - دنگشٹرا - دانت - کرال - مُہیب
و تیز - درشٹوا - دیکھکر - لوکا - تمام عالم - پربیتھتا - نہایت خوف سے عاجز -
تماہم - اِسی طرح مین بھی ✣
خلاصہ یہ کہ تمام عالم کی آنکھ بانتھ جانگھ سر دانت سب آپ ہی کے ہین ایسا
ہم آپ کو دیکھتے ہین ✣

नभःस्पृशं दीप्तमनेकवर्णं व्यात्ताननं दीप्तविशा-
लनेत्रम्। दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न
विन्दामि शमं च विष्णो॥ २५॥

۲۴ - اے بشنُو آسمان سے چھُوا ہوا اور پُر نور دہر طرح کے رنگ برنگ
بہت سے مُنہ پسارے ہوے شعلۂ آتشی کی طرح روشن بڑے

بڑی آنکھین ایسے رُوپ کو آپ کے دیکھکر دل میرا گھبراہٹ سے بہت ہی
پریشان ہے اور استقلال اور تسکین دل مجھکو معلوم نہین ہوتی ہے مجھ مین ہی فرق
ور سے پریشان نہین ہون بلکہ میرا انتراتما یعنی دل اور جسم اور اِندریون کا ہوش
اور شم یعنی خاطر جمعی ایسا رُوپ دیکھکر باقی نہین ہے +
ٹیکا - نبھہ سپرشم - آسمان کو چھوا ہوا - دیپت - پُر نور - انیک - بے شمار
برنم - رنگ - بیاتا نم - ہر طرف بہت سے اُمنہ پسارے ہوے -
دیپت - شعلۂ آتش کی طرح روشن - بشال نیترم - بڑی بڑی آنکھین -
درشٹوا - دیکھکر - ہ - درحقیقت - توام - تم کو - پربیتھا نتہ
آتما - نہایت گھبراتا ہے دل - دھرتم - یعنے دیہہ اور اِندریون کا
ہوش - نہ بِندام - نہین برجا ہے - شمم چہ - دل کا قرار - بشنو -
اے بشن بیاپک +

दंष्ट्राकरालानिचतेमुखानिदृष्ट्वैवकालानलसन्निभा
निदिशोनजानेनलभेचशर्मप्रसीददेवेशजगन्निवास ॥२५॥

۲۵ - آپ کے ہر ایک مُنہ مین نہایت مُہیب اور تیز دانت قیامت کی آگ
کے مانند دیکھکر سمت اور راہ مجھے معلوم نہین ہوتی اور نہ آرام ملتا ہے اے
دیوتون کے مالک اے جگت کے نواس یعنی محیط کُل آپ مہربان ہوجیے جسمین میرا
ڈر چھوٹ جاے اور آپ کے درشن کی خوشی ہو +
ٹیکا - دنگشٹرا - دانت - کرالان - مہیب و تیز - چہ تے مُکھان - اور آپ
کے مُنہ مین - درشٹوا - دیکھکر - کالانل - قیامت کی آگ - سنّبھان -
مانند - دِشو - سمت - نہ جانے - مین نہین جانتا - نہ لبھے چہ
شرم - اور نہ آرام ملتا ہے - پرسید - خوش ہو کر رحم کیجیے - دیویش -

اے دیوتون کے مالک - جگن نِواسہ - اے تمام عالم کے محیط *

अमी चत्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्व्वे सहैवावनिपालसंघैः। भीष्मो द्रोणः सूतपुत्रस्तथा सौसत्वास्मदीयैरपियोधमुख्यैः ॥२६

۲۶ - یہ سب دھرتراشٹر کی اولاد اور سب راجاؤن کے گروہ اور ہماری فوج کے افسر اور بھیشم اور درون اور کرن مع لشکر کے - یہ سب دھرتراشٹر کے ننو بیٹے سواے جوجتسو کے جو جرم سے پیدا ہوا تھا اور اس مہابھارت مین زندہ بچ رہا تھا اور بھیشم اور درون اور کرن جنکو ہم کبھی ہارنے والے نہین سمجھتے تھے اور تمام راجاؤن کی جمعیت مع لشکر وہماری فوج کے افسرون کی جماعت مع اپنے ہمراہیون کے *

ٹیکا - اَمی جہ - اور یہ - توام - آپ - دھرتراشٹرسیہ - دھرتراشٹر کے پُترا بیٹے - سَرِبے - سب - سہئو - ساتھیون سمیت - اونِ پال - زمین کے حافظ یعنی راجاؤن کی - سنگھی - جماعت - اور بھیشم اور دُرون - سوت پُتر - یعنے کرن - تتھا سو - بھی یہ - سہاشم دِی یَی - مع ہمراہیان ہمارے کے - اَپ - بھی - یودہ مکھیی - پہلوانون مین افسر *

वक्त्राणि ते त्वरमाणाविशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥२७॥

۲۷ - آپ کے مُنہ مین نہایت تیزی سے دھسے چلے جاتے ہین اور مہیب اور تیز دانتون مین اور کوئی کوئی دانتون کی دراڑون مین لگ رہے ہین اور سر اُنکا چور چور دکھائی دیتا ہے - یعنی دھرتراشٹر کے سب بیٹے اور

بھیشم وغیرہ مذکورہ بالا سب آپ کے منھ مین بہت تیزی سے دھسے چلے جاتے ہین اور بہتیرے دانتون سے جو کہ سخت تیز و خونخوار ہین آپ انکو چباتے کھاتے چلے جاتے ہین کوئی دانتون کی دراڑون مین لگ رہے ہین جیسے کھانے کے بعد کچھ کھانا دانتون مین لگا رہ جاتا ہے جسکو خلال سے صاف کرتے ہین اور سر انکا چور چور نظر آتا ہے ❖

ٹیکا - تجتران تے - آپ کے منھ مین - تورانا - شتابی سے - اشنت - دھسے چلے جاتے ہین - دنگشٹرا - دانت - کرالان - سخت و تیز - بھیانکان - خوفناک - کیچت - کوئی - بلگنا - لگے ہوے - دشنانتر - گھر - دانت کی دراڑون مین - سن درشینتے - نظر آتے ہین - چورن تیھی - چور چور ہوے - اُتمانگیہ - اعضا و رئیس یعنی سر - اشخاص مذکورین کے ❖

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति। तथा तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥२८॥

۲۸ - جیسے ندیون کا بہت بڑھا ہوا پانی سمندر ہی کی طرف چلا جاتا ہے ویسے ہی یہ جہان کے پہلوان آپ کے اِس شعلہ دار منھ مین زور سے گھسے چلے آتے ہین ❖

ٹیکا - یتھا - جیسے - ندی نام - ندیون کا - بہو امبو بیگا - بہت بڑھا ہوا پانی کا زور ہوتا ہے - سمدریو - سمندر ہی - ابھمکھا - کی طرف - درونت - بہا جاتا ہے - تتھا - ویسے ہی تواہی - آپ کے - یہ - نرلوک - تمام جہان کے - بیرا - بہادر لوگ - یشنت - دھسے چلے جاتے ہین - بکترا دان - منھ مین - ابھوجولنت - مشتعل

یعنی شعلہ دار ÷

यथाप्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः। तथैव नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः॥२९॥

۲۹- جیسے بھڑکتی ہوئی آگ مین پتنگے (پروانے) اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار بہت زور سے چلے جاتے ہین ویسے ہی سب عالم اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار آپ کے منھ مین گھسا جاتا ہے ÷

ٹیکا- یتھا- جیسے- پردیپتم- بھڑکی ہوئی- جولنم- آگ مین- پتنگان پتنگے- وِشنت- دھستے ہین- ناشاے- مرنے کے واسطے- سمردھ- بیگار- بے اختیار بہت زور سے- تتھیو- اُسی طرح- ناشاے- فنا ہونے کے لیے- وِشنت- دھستے ہین- لوکاہ- سب عالم- تواپ- تمہارے ہی- وکتراݨ- منھ مین- سمردھ بیگاہ- بے اختیار بہت زور سے ÷

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः। तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो॥३०॥

۳۰- اے بشن آپ اپنے آتشین دہن مین تمام عالم کو نگلے چلے جاتے ہین اور چٹنی کی طرح مزہ لیتے ہین آپ کی تجلی سے سب جہان بھر گیا ہے اور اُسکے سخت سوزان شعلہ سے جلا جاتا ہے ÷

ٹیکا- لیلہیسے- چٹنی کی طرح آپ چاٹتے ہین- گرسمانہ- نگلے جاتے ہین- سمن تات- ہر طرف سے مزہ لیتے ہین- لوکان سمگران- تمام عالم کو- بدنیہ- منھ سے جولدبھ- آتشین سے- تیجوبھ- تجلی سے- آپوریہ- بھر گیا- جگت سمگرم- تمام جہان- بھاسس تو- تمہاری روشنی سے-

اُگرا-نہایت سوزان-پرتینِنت-جلے جاتے ہین-لَشنَ-اے لشن ہو
ارجن کو بھگوان نے اسواسطے دکھلایا تاکہ اُنکو معلوم ہو کہ ہمارے سب
دشمن مرینگے +

आख्याहि मेको भवानुग्ररूपो नमोस्तुते देववर प्रसीद विज्ञा
तुमिच्छामि भवन्त माद्यं नहि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम ३१

۳۱ - مجھے تبلائیے کہ آپ بھیانک رُوپ کون ہین اے نورانیون مین افضل
مین آپ کو نمسکار کرتا ہون مہربان ہو جیسے مین آپ کو کہ آدپُرش ہین جاننا
چاہتا ہون اور آپ کے ایسے رُوپ اختیار کرنے کی وجہ کو بھی +

آتیکا-اکھیاہِ مے-مجھے فرمائیے-کو بھوان-آپ کون ہین-اُگر بھیانک
رُوپَو-صورت-نَمُوسْتُتے-آپ کو نمسکار ہے-دیوبَر-دیوتون سے
افضل-پرسید-مہربان ہو جیے یعنی اِس شکل مُہیب کو تبدیل کیجیے-
وگیاتُم-جاننے کو-اِچھام-تمنا رکھتا ہون-بھونتما دیم-آپ کو آپ
کیسے ہین کہ آدپُرش یعنی مبدءِ اول ہین-نہ پرجانام-بخوبی نہین جانتا
ہون-تو-آپ کے-پرَورِتھم-ایسے رُوپ اختیار کرنے کی وجہ خواہ
آپ کی قدرت کاملہ +

श्रीभगवानुवाच॥ कालोस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो
लोकान्समाहर्त्तुमिह प्रवृत्त:। ऋतेपि त्वां न भविष्य
न्ति सर्व्वे ये: वस्थिता: प्रत्यनीकेषु योधा:॥३२॥

۳۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ مین ملک الموت ہون سب عالم کا فنا
کرنے والا سب عالم کے فنا کرنے مین مصروف جو پہلوان لڑنے کو
دشمن کی فوج مین قائم ہین اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ سب نہ رہین گے۔

ارجن نے جو عرض کیا تھا کہ ایسے بھیانک رُوپ والے آپ کون ہین اُسکا
جواب یہ ہے کہ مین کال ہون اور لوگ یعنی دُرجودھن وغیرہ دہی اقتدارون
کے قتل ہین مین مصروف ہون اگر تم یہ سمجھو کہ اگر ہم نہ لڑینگے تو یہ لوگ کیون
مرینگے سو یہ غلط ہے اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ لوگ نہ بچین گے تمھارے لڑنے
نہ لڑنے پر کچھ منحصر نہین ہے ✣

۔ کالوسمی ۔ کال یعنی ملک الموت مین ہون ۔ لوک کشےکرت ۔ تمام عالم
کو فنا کرنے کو ۔ پرورڈھو ۔ مصروف ۔ لوکان ۔ عالم کو ۔ سماہرتم ۔ نفی کرنے مین
مصروف ۔ رِتےپیوام ۔ درگذر کرنے پر بھی تمھارے ۔ نہ بھوشینت سربے
۔ نہ باقی رہین گے سب ۔ ییے اوستھتاہ ۔ جو موجود ہین ۔ پرتینیکے کُو ۔ تمام
فوج مین ۔ یودھا ۔ پہلوان جنگی ✣

तस्मात्त्व मुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुंक्ष्व
राज्यं समृद्धम्। मयैवैते निहताः पूर्व्वमेव निमि
त्त मात्रं भवसव्यसाचिन् ॥ ३३॥

۳۳ ۔ اِس لیے تم اُٹھو کھڑے ہو اور نیکنامی لو دشمنون کو جیت کر راج کی
دولت سے بھوگ بلاس کرو ہم نے درحقیقت انکو پہلے ہی مار رکھا ہے اے
سبیتیہ ساچن یعنی بائین ہاتھ سے تیر نشانہ پر لگانے والے تم صرف نمت ماتر
یعنی برائے نام رہو ✣

۔ تسماتِ ۔ اس لیے ۔ توم اتشٹھ ۔ تم لڑنے کو کھڑے ہو جاؤ ۔ یشولبھسو
۔ نیکنامی حاصل کرو ۔ یعنی جو بھیشم اور درون دیوتون پر بھی غالب رہے انکو
ارجن نے مارا اس نیکنامی کو حاصل کرو ۔ جتوا ستروُن ۔ جیت کر دشمنون کو ۔
بھنکشو ۔ لذت اُٹھاؤ ۔ راجیم سمردھم ۔ راج کی دولت وحشمت کو

رُسُی وِی تے - ہم ہی نے - بِہتا - مار رکھے ہین - پُوروم ایو - پہلے ہی - نِمِت مارِ
مِرف بہانہ - بھو - ہو - سبیہ ساچن - بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے - اے
ارجن تم اُنکے قتل کے ایک حیلہ ہو جاؤ کیونکہ ہم نے تو درحقیقت اُنکو پہلے
ہی مار رکھا ہے ✣

द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान्। मया हतांस्त्वं जहि मा व्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान्॥ ३४॥

۳۴ - بھیشم اور درون اور جیدرتھ اور کرن اور دوسرے لڑنے والے بہادر
بھی سب ہمارے مارے ہوئے ہین اُنکو تم مارو اور کچھ غم نہ کرو اس لڑائی
تم دشمنون پر فتح پاؤگے ✣

ٹیکا - بھیشم چہ - اور بھیشم - درونم چہ - اور درونا چارج - جیدرتھم چہ - اور
جیدرتھ - کرنم - کرن - تتھا - ویسے ہی - اینان اُپ - اور دوسرے بھی -
یودھ ویران - لڑنے والے بہادر - مَیا ہتا - میرے مارے ہوئے - تُوام
جہہ - اُنکو مارو - مابِیتھِشٹا - دل مین غمگین نہ ہو اور سوچ نہ کرو - یُدھسو -
لڑو تم - جیتاسِ - تم جیتوگے - رَنے - اس لڑائی کے میدان مین -
سپتنان - دشمنون کو ✣

सञ्जय उवाच॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी। नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य॥ ३५॥

۳۵ - سنجے نے کہا کہ ارجن نے یہ باتین بھگوان کی سنکر کانپتے ہوئے
اور ہاتھ باندھکر سری کرشن جی کو بار بار نمسکار کرکے اور نہایت

ے سجدہ کرکے گھگھی بندھی ہوئی آواز سے ڈرتے ڈرتے پھر کہا ✤

کہا - اِیند شر توا - پر سُنگر - بچنم - باتین - کیشو سیہ - بھگوان کی - کرتا

نجل - ہاتھ جوڑ کر - بیپ مانہ - کانپتا ہوا - کریتی - ارجن - نمسکر توا - نمسکار

کے - بھوئی اِیواہ - پھر یہ کہا - کرشنم - کرشن کو - سگدگدم - رُکی ہوئی

آواز سے - بھیت بھیت - ڈرتے ڈرتے - پرنمیہ - سجدہ کرکے - کریٹی - صاحب

تاج جسکو اندر نے تاج دیا تھا - گدگد - خوف سے یا خوشی سے ارجن کا

گلا رُک گیا تھا ✤

अर्जुन उवाच॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च। रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः॥३६॥

۳۶ - ارجن نے کہا کہ اے ہرکھی کیش آپ کی مدح وثنا مین تمام عالم جو رہتا

ہے اور خوشی سے محبت کرتا ہے وہ سزاوار ہے اور راچھس لوگ خوف

سے ہر ایک سمت کو بھاگے جاتے ہین اور سِدھون کی جماعت آپ کو

سجدہ کرتی ہے - اے سب اِندریون کو حرکت دینے والے چونکہ آپ کی

نہایت عجوبہ قدرت اور بھگتون پر مہربانی ہے اس لیے آپ کی مدح سُنکر

صرف مین ہی خوش نہین ہون بلکہ تمام جہان جو خوش ہوتا ہے اور محبت

کرتا ہے سزاوار ہے اور راچھس لوگ جو ڈر سے ہر طرف بھاگے جاتے

ہین وہ لائق ہے اور سب سِدھون کی جماعت نمسکار کرتی ہے سو

زیبا ہے - یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے

اسکو نارائن کے اشٹاکشر منتر اور سُدرسنا ستر منتر ہے - سمپُٹ

کرکے پڑھتے ہین ✤

ٹیکا۔ ستھانے۔ سزاوار ہے۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک۔ تو۔ آپ
کی۔ پرکیرتیا۔ مدح وثنا سے۔ جگت۔ سب عالم۔ پرہرکھتیہ۔ خوش ہوتا ہے
اور محبت کرتا ہے۔ انُ رجیتے چہ۔ سزاوار ہے۔ رکشانس۔ راچھس لوگ
بھیتان۔ ڈرے ہوے۔ دِشہ دروَنت۔ ہرسمت کو بھاگے جاتے ہین۔
سربے۔ سب نمسیّنت چہ۔ اور نمسکار کرتے ہین۔ سِدّھ سنگھا۔
سِدّھون کی جماعت ؞

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोप्यादिक
र्त्रे अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

٣٧۔ اے مہاتما کیونکر آپ کو نمسکار نہ کرین کہ برہما وغیرہ بزرگوارون کے پیدا
کرنے والے آپ ہی ہین اے بیحد اے دیوتون کے مالک و محیط کل عالم آپ
بے زوال ہین اور جو ظاہر و پوشیدہ سے برتر ہے وہ آپ ہی ہین۔
اے مہاتما نہایت رحیم و کریم دل والے لاانتہا والے دیوتاؤن کے مالک
اے جگت مین محیط یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے آپ کو سدھون کے
گروہ کیونکر نمسکار نہ کرین کہ آپ برہما جی سے بڑے بلکہ برہما جی کے خالق ہین اور
ست یعنی امر اور است یعنی نفی ان دونون سے مبرا ایسے جو آپ بے زوال
و خالق کائنات ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین ؞
ٹیکا۔ کسّمات چہ۔ کیونکر۔ تے۔ آپ کو۔ نہ نمیرن۔ نہ نمسکار کرین نو صفتون سے
ارجن کہتے ہین کہ آپ ہرگاہ ایسے ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین یعنی مہاتما
اننت۔ دیویش۔ جگن نواس۔ برہما کے پیدا کرنے والے۔ بے زوال
ست است سے برتر۔ مہاتمن۔ بزرگوار۔ گری یسے۔ پیدا کرنے
والے۔ برہمنوپیاد۔ برہما جی کے بھی۔ کرترے۔ اے خالق۔

اننت - بے نہایت - دیویش - دیوتون کے مالک - جگن نواس - جگت مین رہنے والے یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے - توم اکشرم - تم نیروال ہو - سَت - بمعنی ظاہر اور جلوہ بید - اَسَت بمعنی پوشیدہ و خلاف بید - تدپرم - اُس سے اعلیٰ - یت - جو - سَت جو تھا اور اسَت یعنی مایا اِن دونون سے آپ پرے ہین یا یہ تینون آپ ہی ہین خواہ سَت یعنی ابیکت اور (بے شکل ۱۲) اسَت یعنی صورت دار اِن دونون سے پرے جو ذات بحت لازوال ہے وہ آپ ہی ہین ✣

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्। वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८॥

۳۸ - تم سب دیوتون سے اول اور قدیم پرش اور اس دُنیا کے جائے محو و نفی و عالم مطلق اور ہنر وار جاننے کے و برتر مقام ہو اے اننت رُوپ یہ عالم تم سے پُر ہے ✣

ٹیکا - توم - تم - آدِ دیوہ - سب دیوتون کے مبدع یا سب سے اول - پُرشہ - ہر جسم مین سونے والا یعنی محیط اور جہان کا پالنے والا - پُرانہ - قدیم - توم اَسیہ بشوسیہ پرم ندھان - تم اس عالم کے جائے محو و نفی - ویتّاسی - عالم مطلق ہو - ویدیم چہ - جاننے کے لائق - پرم چہ دھام - برتر مقام - توَیا تتم - تم سے سب پُر ہے - بشوم تمام عالم - اننت رُوپ - اے اننت رُوپ ✣

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च। नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥ ३९॥

۳۹ - بایُو یعنی ہوا اور جم یعنی ملک الموت اور اگنی اور برُن یعنی پانی کے دیوتا اور چندرما اور پرجاپت یعنی براٹ یا برہما اور پرپتامہ یعنی برہما جی کے باپ آپ ہی ہین سو ہزاروں مرتبہ آپ کو نمسکار ہے - بایُو کے لفظ سے سب دیوتون کا اشارہ ہے ۞

ٹیکا - بایُو - ہوا جم ملک الموت - اگنی - آگ - برُن - پانی کے دیوتا - ششانگ - چندرما - پرجاپت - برہما - توم - آپ - پرپتامہشچہ - پردادا یعنی برہما جی کے باپ نمو - نمسکار - نمستے - تستے - نمسکار ہو آپ کو - سہسر - ہزار ہا - کرتوا - کرکے - پُنشچہ - اور پھر - بھویوپ - بار بار - نمونمستے - نمسکار نمسکار ۞

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोस्तु ते सर्व्वत एव सर्व्व । अ
नन्त वीर्य्यामितविक्रमस्त्वं सर्व्वं समाप्नोषि ततोसि सर्व्वः ४०

۴۰ - آپ کے آگے اور آپ کے پیچھے نمسکار بلکہ اے سرب آپ کو سب طرف اور سب جگہ نمسکار ہے بے نہایت قوت و بحد فوقیت علم محاربہ و محیط کل و کل عالم آپ ہی ہین یعنی سب رُوپ آپ ہی کا ہے ۞

ٹیکا - نمہ - نمسکار - پرستاد - آگے یعنی حاضر - اتھ - اور - پرشٹھو تستے - پیچھے یعنی غائب آپ کے - نمو شتُتے - نمسکار ہے آپ ہی کو - سربت ایو سب ہی جگہ اور سب ہی زمانہ مین - سرب - اے سب رُوپ سے ظہور کرنے والے - اننت - بے حد - بیرج - قوت و قدرت و جلال - امت - بہت بہت - بکرمہ - علم محاربہ مین یکتا - توم - آپ - سربم - سب کو - سماپنوشی - محیط ہو - تتوسی - اس سبب سے تم ہو - سرب - سب یعنی محیط کل ۞

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति । अ

अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ४१

۴۱ - آپ کو دوست سمجھکر بے ادبی سے جو مین نے اے کرشن اے جادو اے
سکھا کہا ہے سو آپ کی اس عظمت کے نجاننے سے یا بیخبری یا محبت سے ❊

ٹیکا - سکھیتِ متوا - دوست سمجھکر - پرسبھم - بے ادبی سے - یدُکتم - جو کہا
ہے - ہے کرشن - اے کرشن - ہے جادو - اے جادو - ہے سکھا - اے
دوست - اجانتا - نجاننے سے - مہانم - عظمت کو - تو - آپ کی - اِدم - یہ
مَیا - مین نے - پرمادات - بیخبری سے - پرنیہ - محبت اور عاجزی سے
وا - یا - اَپ - بھی ❊

यच्चावहासार्थमसत्कृतोसि विहारशय्यासनभोज
नेषु। एकोथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वा
महमप्रमेयम्॥ ४२॥

۴۲ - جو کچھ ہنسی کی راہ سے آپ کی بے ادبی و گستاخی چلتے پھرتے سوتے
بیٹھتے کھاتے پیتے خلوت یا جلوت مین مجھ سے ہوئی ہو اُسکو آپ معاف
فرماوین اے بے کینہ اے بے حد عظمت و قدرت والے ❊

ٹیکا - یت - چہ - اور جو کچھ - اَوہا - سارتھم - ہنسی کی راہ سے - اَسَت
کرتوس - آپکی گستاخی اور بے ادبی ہوئی ہو - بہار - چلتے پھرتے یا کھیل
کود کرتے - شیا - سوتے - آسن - بیٹھتے - بھوجنیشو - کھاتے پینے مین -
ایکو - تنہائی مین - اتھوا - یا - اَپ - بھی - اچیت - اے - بے کینہ
تت - برادری اور دوستون کے - سماکشم - روبرو - تت وہ -
کشامیے - معاف ہونا چاہتا ہون - توام - آپ سے - اَہم - مین -
اپرمیم - بے حد عظمت و قدرت والے - بہار - کھیل و کشتی وغیرہ

شتیا۔ بلند و پست فرش پر سونا۔ آسن۔ نرم چھوٹے سنگھاسن پر بیٹھنا۔
بھوجن۔ جماعت کے ساتھ کھانے میں تقدم و تاخر کا خیال نہ کرنا یا لذیذ کھانے
کی کمی و بیشی ÷

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् न
त्वत्समोस्त्यभ्यधिकः कुतोन्यो लोकत्रयेप्यप्रतिमप्रभावः ४३

۴۳۔ آپ اس عالم کے ساکن و متحرک کے باپ یعنی خالق ہیں اور آپ
معبود اور سب بزرگوں اور مرشدوں سے بزرگ ہیں جب تینوں لوک میں آپ کے
برابر کوئی نہیں تو افضل اور کون ہوگا اسے بزرگ بعدیل ÷

ٹیکا۔ پتاس۔ آپ باپ و خالق و حافظ ہیں۔ لوکسیہ۔ اس عالم کے چر۔
متحرک۔ اچرسیہ۔ ساکن کے۔ تو سیہ۔ آپ ہیں۔ پوجیشچہ۔ معبود۔ گرو۔ گری
یان۔ سب بزرگوں اور مرشدوں سے بزرگ۔ نہ توت سموشت۔ آپ کے
برابر کوئی نہیں۔ اَپ۔ بھی۔ ادھکہ۔ افضل۔ کتونیو۔ دوسرا کہاں ہے
لوک ترے پیہ۔ تینوں لوک میں بھی۔ اپرت میر۔ بھاوہ۔ جسکی
بزرگی بیشمار ہے ÷

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीश
मीड्यम् पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रिया
यार्हसि देव सोढुम् ॥ ४४ ॥

۴۴۔ اس لیے ڈنڈوت یعنی تمام بدن کو زمین پر ڈال کر پرنام کر کے آپ کی
مہربانی چاہتا ہوں آپ دنیا کے مالک اور سزاوار حمد کے ہیں جیسے باپ بیٹے
کے قصور اور دوست کی خطا کو دوست اور عورت کی گستاخی کو شوہر معاف
کرتا ہے اسی طرح اے عالم نورانی ہمارے قصور معاف کرنے کو آپ سزاوار ہیں

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - پرنیّہ - پرنام کرکے - پرندھایہ - زمین پر ڈال کر -
کایم - تمام جسم کو - پرسادئیٹ - مہربانی چاہتا ہون - توام - آپ کو - اہم -
مین - اِیشم - مالک جہان کو - اِیڈیم - سزا وار حمد کو - پتیو - باپ کی طرح
پُتریہ - بیٹے کا - سکھیو - جیسے دوست - سکھو - دوست کا - پریم
شوہر - پرایا - عورت کا - ارہس - سزا وار ہو - دیو - اے
عالم نورانی - سوڑھم - یعنے میرے پچھلے گناہ آپ مہربانی کرکے
سب معاف کیجیے ❊

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे । तदे
व मे दर्शय देवरूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५ ॥

۵ - ایسا رُوپ جو کبھی نہین دیکھا تھا اُسکو دیکھکر مین خوش ہون اور
نہایت خوف سے میرا دل بیقرار ہے اے عالم تجلی اور اے دیوتون کے
مالک و محیط عالم وہی رُوپ مہربانی کرکے دکھلائیے - یعنی اے دیویش یعنی
برہما و اندر وغیرہ کے مالک جگت نواس جسکی ذات مین سب عالم قائم ہے
خواہ آپ تمام جگت مین پُر ہین ❊

ٹیکا - اَدِرشٹ - نادیدہ - پُوروم - پیشتر کو یعنی ایسے رُوپ کو پہلے کبھی نہین
دیکھا تھا - ہرکھتوسم - نہایت خوشی ہون - درشٹوا - دیکھکر - بھئے نہ چہ - دہشت
سے بھی - پرویتھتم - نہایت ہراسان ہے - منو مے - میرا دل - تدیو - وہی
پہلا رُوپ - مے - مجھے - درشئے - دکھلائیے - دیو - اے عین تجلی - پرسیدہ - رُوپ کو
پرسید - مہربان ہوجیے - دیویش - اے دیوتون کے مالک - جگن نواس -
اے محیط کل عالم ❊

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव तेनै

वरूपेणा चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भवविश्वमूर्ते ॥४६॥

۴۶ - اے ہزار ہاتھ والے ویسا ہی چتر بھجی سروپ مکٹ والے گدا چکر لیے ہوئے کو دیکھا چاہتا ہوں اے بشو روپ وہی روپ ہو جایئے +

ٹیکا - کریٹنم - تاج شاہی والے - گدنم - گدا یعنی گرز والے کو - چکر ہستم - اور چکر ہاتھ والے کو - اچھام - چاہتا ہوں - توام - آپ کو - درشٹم - دیکھنا - اہم - مین - تتھو - ویسا ہی - تینیو - اُسی - روپینہ - روپ سے - چتر بھج - چار ہاتھ والے - سہسر باہو - اے ہزاروں ہاتھ والے - بھو - ہو جایئے - بشو مورتے - اے تمام عالم کی صورت +

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् । तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥४७॥

۴۷ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہم نے نہایت مہربان ہوکر اپنی جوگ مایا سے یہ روپ برتر و نورانی بشو روپ اور اننت یعنی صورت کل عالم بے ابتدا و بے انتہا جس میرے روپ کو پہلے تم سے کسی اور نے نہیں دیکھا تھا وہ تم کو دکھلایا +

ٹیکا - میا - مین نے - پرسنّینہ - مہربانی سے - تو - تمکو - ارجن اِدم - اے ارجن یہ - روپ - روپ - پرم درشتم - برتر کو دکھلایا - آتم - اپنے - جوگات - جوگ کی قوت سے - تیجومیم - پر از نور - بشوم - بشو روپ - اننتم - بیحد جسکو کسی زمانہ یا مکان یا شے مین محصور نہ کر سکین - آدیم - سب کا مبدع - ین مے - جو مجھے - توداننے نہ - تمہارے سوا دوسرے نہ درشٹو - نہ دیکھا - پوروم - پیشتر - جوگ - یعنے جوگ مایا جسکی طاقت

...سوا دوسرا اس سے باہر ہے ✣

नवेद यज्ञाध्ययनैर्न दानैर्नचक्रियाभिर्नतपोभिरुग्रैः। एवं
रूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥४८॥

...اے راجہ کُرو کے گھرانے مین بہادر نہ بید پڑھنے سے نہ جگیہ کرنے سے
...شاستر پڑھنے سے نہ دان کرنے سے نہ کریاؤن سے نہ اگر تپ سے ایسے رُوپ کو
...اس عالم مین تمھارے سوا دوسرا نہین دیکھ سکتا ✣

...کا - نہ بید - نہ بید پڑھنے سے - جگیہ - نہ جگیہ کرنے سے - اَدھیَینے - نہ شاستر
...پڑھنے سے - نہ دانئی - نہ زمین و سونا و گئو و تُلا دان کے دان کرنے سے - نہ
...کریان - اور نہ جوگ وغیرہ شم دم سادھن کی کریا سے - نہ تپوبھہ اُگری -
...سخت ریاضت سے مثل بے دانہ پانی برت و کرچھر و چاندراین وغیرہ برت
...کرنے سے - ایوم - ایسا - رُوپم - رُوپ - شکیہ - سکتا ہے - اَہم - مجھے - نرلوکے
...عالم ناسوت مین - درشٹوم - دیکھنا - تو دنئے نہ - سوا اے
...تمھارے دوسرا - کُرو پربیر - اے راجہ کُرو کے گھرانے مین بڑے

माते व्यथा माच विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोर मीदृङ्
नमेदम। व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे
रूपमिदं प्रपश्य ॥४९॥

۴۹ - ہمارے ایسے بھیانک رُوپ کو دیکھکر تم نہ گھبراؤ اور نہ ڈرو ڈر
چھوڑ کر خاطر جمعی سے بخوشی اُسی رُوپ کو سُوروپ مین تم پھر بخوبی دیکھو -
یعنی یہ رُوپ جو تمھارے اوپر مہربانی کرکے ہم نے بے شمار سر اور مُنھ
اور بازو وغیرہ دکھلایا اس بھیانک رُوپ سے ہرگز تم نہ ڈرو اور
نہ گھبراو بلکہ ہم اس بشو رُوپ کو تبدیل کرکے اُسے پہلے چتربھجی رُوپ کو ج...

ظاہر کرتے ہین بیخوف اور خوش دل ہو کر دیکھو ٭

ٹیکا - ماتے بیتھا - تم نہ ڈرو - ماچہ بموڑ بھاؤ - اور نہ گھبراؤ - درشٹوا - رُوپم گھورم - دیکھ کے بھیانک رُوپ کو - ایدرنگ - ایسے - مجھے دم ہمارے اِس رُوپ کو - پیپیت بھیہ - ڈر چھوڑ کر - پریت مناہ - خوش دلی سے - پُنستوم - پھر تم - تدیو - وہی - ہے - میرا - رُوپ یدم - اس رُوپ کو - پرلشیہ - بخوبی دیکھو ٭

संजयउवाच॥ इत्यर्जुनंवासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकंरूपंदर्शयामा
सभूयः। आश्वासयामास चभीतमेनंभूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ५०

٥٠ - سنجے نے کہا کہ ارجُن سے باسدیو نے یہ کہکر پھر اپنا رُوپ دکھایا اُس خوفناک ارجُن کو تسلی دے کر وہ مہاتما پھر لطیف صورت ہو گئے ٭

ٹیکا - اِت اَرجُنم - یہ ارجُن کو - باسدیو - اُس محیط کُل نے - تتھوکتا - کہکر - سوکم رُوپم - اپنے روپ کو - درشیاماس - دکھلایا - بھویہ - پھر - اشواسیاماس چہ - اور تسلی دے کر - بھیت سے مِنم - اس ڈرے ہوے کو - بھوتوا - ہوکر - پُنہ - پھر - سومیہ - لطیف - بپُ - جسم مہاتما - کامل دل - سومیہ بپُ - نہایت خوبصورت - مہاتما - یعنی بسو رُوپ - یا خفیق یا سرگیہ یا سب کا ایشور یا دل باکمال - سوکم ردیم یعنی چتر بھج کریٹ مُکٹ سنکھ چکر گدا پدم لیے پیتامبر سُرخی بخش کنٹھ شبہ ن ما اپہنے ہوے ٭

अर्जुनउवाच। दृष्ट्वेदंमानुषंरूपंतवसौम्यंजनार्दन। इदा
नीमस्मिसम्वृत्तः सचेताः प्रकृतिंगतः ॥५१॥

۵۱ - ارجن نے کہا کہ اے جناردن یہ آپ کی پاکیزہ آدمی کی صورت دیکھکر اسوقت میرا دل ٹھہر گیا اور خوشوقت اور مطمئن طبیعت ہوئی ÷

ٹیکا - درشتوے دم - اِسکو دیکھکر - مانکھم رُوپم - آدمی کا رُوپ - تو تھارا ، سومیم - نہایت مترحم و خوبصورت - جناردن - اے جناردن - اِدانیم - اسوقت - اسمی - ہوں میں - سم ورتا - دل جمع - سچیتا - راضی و مطمئن پرکرتم - طبیعت - گتا - ہوئی ÷

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम। देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२॥

۵۲ - شری بھگوان نے کہا کہ اس ہمارے رُوپ کو کہ جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے تم نے دیکھا ہے دیوتا بھی اِس رُوپ کے دیدار کی ہمیشہ آرزو رکھتے ہیں ÷

ٹیکا - سُدرورش - عسیر اللقا یعنی جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے - اِدم یدم رُوپ - درشٹوانس - دیکھتے ہو - ین مم - جو میرا - دیوا اپ - دیوتا بھی - اَسّیہ رُوپسیہ - اِس رُوپ کے - نِتیہ ہمیشہ - درشن کانکشنہ - درشن کے آرزومند ہیں اس ہمارے رُوپ کا دیکھنا جو تم کو نظر آیا نہایت دشوار ہے دیوتا بھی اسکے دیکھنے کے ہمیشہ مشتاق ہیں مگر اُنکو نصیب نہیں ہوتا تم پر ہماری کمال شفقت ہے کہ جو درجہ اِندر وغیرہ کو میسّر نہیں وہ تم کو ملا یہ درشن کمال عبادت سے بھی نہیں ملتا ÷

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया। शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३॥

۵۳ - یہ جو رُوپ تم نے ہمارا دیکھا ہے ایسا رُوپ نہ بید پڑھنے سے

نہ تپ کرنے سے نہ دان دینے سے نہ جگیہ کرنے سے دیکھ سکتا ہے +
ٹیکا - نا ہم - نہ مین - بیدیہ - بید پڑھنے سے نہ تپسا - نہ تپ کرنے سے - نہ دانینہ - نہ دان کرنے سے - نچہ اجیبا - نہ جگیہ کرنے سے - شکیہ - سکتا ہے ایوم بدھو - اسطرح - درشٹم - دیکھنا - درشٹوانس - دیکھتے ہو - مام - مجھکو - جتھا - جیسے +

भक्त्यात्वनन्ययाशक्यअहमेवंविधोऽर्जुनाज्ञातु
द्रष्टुंचतत्त्वेनप्रवेष्टुंचपरंतप ॥५४॥

۵۴ - اننیہ بھگت سے اسطرح کا فی نفس الامر مجھے جان سکتا ہے اور دیکھ سکتا ہے اور مجھمین داخل بھی ہو سکتا ہے اے پرم تپ کرنے والے اگر شبہہ ہو کہ جب بید اور جگیہ اور دان سے تم کو نہین دیکھ سکتا تو بجز کس تدبیر سے دیکھ سکتا ہے اس لیے فرمایا کہ اننیہ بھگت سے یعنے سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھے اس بھگت سے میرے روپ کو صرف شاستر ہی سے نہین جانے گا بلکہ ساکشات مجکو دیکھ سکتا ہے اور بید انت شاستر کے سُننے اور غور کرنے اور اُسپر عمل کرنے سے مجھمین مل سکتا ہے اے پرم تپ یعنی اگیان رُوپ دشمن کے جلانے والے - یعنی جب برہم کے سوائے دوسرے کو نہ دیکھا تو برہم مین مل گیا اب ابدیا مع اپنے کارج کے فنا ہو گئی صرف برہم ہی رہ جاتا ہے -
ٹیکا - بھگتیا سے تو - بھگت سے تو - اننیا کیسی بھگت کہ اننیہ یعنی سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھنا - شکیا - سکتا ہے - اہم - مجھے - ایوم بدھ اسطرح - ارجن - اے ارجن - گیاتم - جاننا - درشٹوم چیہ - اور دیکھنا تتوسے نہ - درحقیقت - پربشٹم چیہ - اور واصل ہو - پرم تپ

اے عدو سوز ÷

मत्कर्म्मकृन्मत्परमो मद्भक्तस्सङ्गवर्ज्जितः निर्वैरः सर्व्वभूतेषु यः समामेति पाण्डव ॥ ५५ ॥

۵۵ - اے پانڈو میری نیت سے کرم کرنے والا مجھی پر انتہائے سعی کرنیوالا اور میری ہی بھگت کرنے والا بے تعلق رہنے والا اور کسی سے عداوت نہ رکھنے والا جو ہے وہ مجھے پاتا ہے ÷

ٹیکا - مت کرم کرت - سب کاموں کو میرے ارپن یعنی نذر کرنے والا مت پرم - جسکی کوشش صرف میری ہی شناخت کے واسطے ہو - مد بھگت - میری بھگت یعنی محبت رکھنے والا - سنگ ورجتہ - بے تعلق و بے خواہش و خلوت پسند - نربیرہ سرب بھوتیشو - بے عداوت تمام جہان سے بلکہ دشمنون کا بھی بھلا چاہنے والا - یہ - ایسا شخص سمامیتی - وہ مجھے پاتا ہے - پانڈو - اے راجہ پانڈ کے فرزند ÷

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसम्वादे विश्वरूपदर्शनोनामैकादशोऽध्यायः ॥ ११ ॥

تمام ہوا گیارھوان ادھیاے بشوروپ درشن نام

آغاز ادھیاۓ دوازدہم

अर्जुनउवाच ॥ एवंसततयुक्ता यभक्तास्त्वांपर्युपा
सते । पिचाप्यक्षरमव्यक्तं तेषांके योगवित्तमाः ॥ १ ॥

۱ - ارجن نے پوچھا کہ اِسطرح بلا وقفہ جو تمہاری بھگت مین لگے رہتے ہین اور
جو اکشر یعنی بے زوال اور اویکت یعنی بے شکل کی اُپاسنا کرتے ہین اُنمین
افضل جوگ جاننے والا کون ہے - یعنی -

ارجن نے پوچھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کرم کرے وہ میرے ارپن کرے اور
ہر دم مجھ مین دل لگاوے اور میری بھگت بے تمناۓ نتیجہ کرکے سب سے
بے کینہ رہے وہ مجھے پاتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ بہت جنمون کے بعد گیانی
مجھے پاتا ہے اور سب کو باسدیو جاننے والا مہاتما نایاب تر ہے پس سگن
اور نرگن عبادتون مین کون اعلیٰ ہے - خلاصہ یہ کہ آپ نے کرم جوگ
اور گیان جوگ اور سانکھیہ جوگ اور سگن برہم کی اُپاسنا اور اویکت برہم
کی اُپاسنا جو پچھلے ادھیایون مین فرمایا اُن سبھون مین تمام کون اُپاسک
جوگ کا جاننے والا ہے ؞

ٹیکا - ایوم - اِسطرح ستت - بے وقفہ یکتا لگے رہنے والے - یے جو -
بھکتا نستوم - بھگت تملو - پری پاستے - اُپاسنا کرتے ہین - یے جا اپ - اور بھی جو
اکشرم - بے زوال کو - اویکتو - بے شکل کو - تیے کھام - اُنمین - کے جوگ وِدتماہ -
کون بڑے جوگ جاننے والے ہین ؞

श्रीभगवानुवाच ॥ मय्यावेश्य मनो ये मां नित्य

युक्ताउपासते। श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्त
तमामताः॥२॥

ـشری بھگوان نے فرمایا کہ جو مجھ میں دل لگا کر جو میری اُپاسنا کرتا ہے اور
ـتقاد کامل سے لگا رہتا ہے وہ کامل جوگی میری رائے میں ہے ❖
ـکا ـ منی آبیشیہ منو ـ مجھ میں دل بستہ ہو کر یعنی میری بھگت میں جسکو حالت
ـجد و محویت کی ہو ـ مے مام ـ جو مجھے ـ نتیہ یکتا ـ میری ہی نیت سے ہمیشہ سب
ـم کرنے والا ـ اُپاستے ـ اُپاسنا کرتا ہے ـ شردھیا پرئیو ـ پورے اعتقاد سے
ـاو ـ ملا ہوا ـ تے ہے ـ وہ میری ـ یکت تما ـ کامل جوگی ہے ـ متاہ ـ
ـے میں ـ یعنی پورا جوگی وہی ہے جو کسی وقت کسی حالت میں پرمیشور کی
ـے جدا نہ ہووے بلکہ تمام حالت میں محویت کا عالم ہے ❖

येत्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते। सर्वत्र
गमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम्॥३॥
सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः। ते प्राप्नु
वन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः॥४॥

ـو وہ ـ جو بے زوال و بے چون و چرا و بے شکل و محیط کل و باقی جان کر
ـندریوں کی جماعت کو بخوبی روک کر اُپاسنا کرتے ہیں اور سب جہان کے بھلے
ـین معروف اور سب جگہ یکسان جاننے والے ہیں وہ مجھے پاتے ہیں ❖
ـیکا ـ یے تو کشرم ـ جو بے زوال کو ـ انردیشیہ ـ جسکا نشان نہ ہو یعنی
ـبچون و چرا و قوت بیان سے باہر ہے ـ ابیکت ـ بے رُوپ ـ پری
ـتے ـ اُپاسنا کرتے ہیں ـ سرتر گم ـ سب میں پُر ـ اچینتیہ ـ تصور سے
ـر ـ کوٹستھم ـ قادر مطلق مایا کے ظہور کا مالک ـ اچل ـ یعنی کمی و بیشی

سے پاک - دُھرو - باقی - سن نیمیہ - بخوبی روک کر - اِندریہ گرامم - حواس کی جماعت کو - سرتبتر - ہر جگہ - سم بُدّھ - برابر جاننے والے - تے - وہ لوگ پرانبُوت - پہونچتے ہین - مامیو - مجھی کو - سرب بھوت - سب عالم کے - ہتیے رتا - نیکی مین معروف ❖

क्लेशोधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्। अ

व्यक्ताहि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ॥५॥

۵ - جو بے شکل پر دل لگاتے ہین اُنکو بہت محنت ہوتی ہے جسم سے محبت رکھنے والے کو بے شکل تک رسائی بدشواری تمام ہوتی ہے - اگر شبہہ کیا جاے کہ جو نِرگُن کی اُپاسنا درجہ اعلیٰ رکھتی ہے تو سب لوگ نِرگُن ہی کی اُپاسنا کیون نہین کرتے تو بھگوان وجہ اُسکی اور سگُن اُپاسنا کی فضیلت کی دلیل بیان فرماتے ہین کہ پابند خودی اور جسم کی محبت رکھنے والون کو بیچون وچرا تک رسائی نہایت دشوار ہے اس لیے جب تک آدمی کو جسم اور اعضا سے محبت رہے تب تک سگُن برہم کی اُپاسنا کرے کیونکہ بدن سے محبت رکھنے والے مقید لذات ہین اور جسم سے برہم کو جدا جانتے ہین لہذا لائق نِرگُن اُپاسنا کرنے کے نہین ہین وہ لوگ سگُن اُپاسنا کرکے جلد مجھ تک پہونچتے ہین بنظر سہولت کے سگُن اُپاسنا کو ترجیح دیتے ہین ❖

ٹیکا - کلیشو دِھک تر - نہایت تکلیف - تے کہام - اُنکو - ایبا سکت چیتسام - بے شکل پر دل لگانے والون کو - ابگت - بے شکل مین - در حقیقت - گت - رسائی - دُکھم - تکلیف سے - دِیہہ ودبِھہ - اصحاب جسم کو - وا پیتے - دشوار تر ہے ❖

ये तु सर्व्वाणि कर्म्माणि मयि सन्न्यस्य मत्पराः । अ
न्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ॥ ६ ॥

جو سب کرمون کو میرے اَرپن کرکے اننیہ جوگ سے میرا دھیان رُوپ
اپاسنا کرتے ہین - اب چھ اشلوک مین سگن اُپاسنا جو وسیلہ نرگن برہم تک
پہنچنے کا ہے اُسکو بتلاتے ہین ✣
کا - ینت سروان کرمان - جو سب کامون کو - مئی سنیسیہ مت پراہ - میرے
والہ کرتے ہین یعنی حرکت وسکون وخواب وبیداری ونیک وبد سب کا مالک
ی ہے - اننیینے نو - ہمہ اوست ہی مین - جو گے نہ - لگے رہ کر - مام مجھکو - دھیانت
دھیان کرتے ہین - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین ✣

तेषामहं समुद्धर्त्ता मृत्युसंसारसागरात् । भवामि न
चिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ॥ ७ ॥

- اے پارتھ جسکا دل مجھی مین پھنسا ہے اُسکو سنسار کے سمندر سے جسمین
موت بھری ہے مین جھٹ پٹ پار کردیتا ہون ✣
جنکا - تیسکام - اُنکو - اہم - مین - سمدھرتا - پار کرنے والا - مرِت - موت
سنسار ساگرات - سنسار کے سمندر سے - بھوام - ہوتا ہون - اَچرات -
جھٹ پٹ بے تامل - پارتھ - اے ارجن - مئی - مجھی مین - آبیشت -
پھنسے ہوے چیتسام - دل والون کو ✣

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय । निव
सिष्यसि मय्येव अत ऊर्द्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

- مجھی مین دل کو ٹھہراؤ اور مجھی مین بدھ کو لگاؤگے تو بعد اسکے
بلاشک مجھی مین مل جاؤگے - یہ دونون اشلوک قطعہ بند ہین اس اشلوک

ہین سلگن اُپاسنا کا بیان ہے کہ من جو سنکلپ بکلپ کرنے والا ہے اُسکو مجھ مین
ٹھہراؤ اور عقل جو یقین و تحقیق کرنے والی ہے اُسکو مجھ مین لگاؤ تو بعد اس
جسم کے مجھ مین مل جاؤ گے اِسمین شک نہین ٭

ٹیکا - مے ایو - مجھی مین - من آدھتسو - دل کو ٹھہراؤ - مئی - مجھ مین
بدّھم - عقل کو - نیویشیہ - لگاؤ - نِواسِشیَسِ - داخل ہوگے - مئی ایو - مجھی مین
اَت اُوردھم - اُسکے اوپر یعنی بعد چھوٹ جانے اِس جسم کے - نہ
سنشیہ - بلا شک - یعنی بے شک بعد مرنے کے تم پرمانند سوروپ
ہو جاؤ گے یعنی مجھ مین مل جاؤ گے ٭

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम्। अभ्या
सयोगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय॥ ९॥

۹ - اگر تم اپنے دل کو جو بیقرار ہے مجھ مین نہ ٹھہرا سکو تو اے ارجن جوگ
ابھیاس سے مجھ سے ملنے کی خواہش کرو - دل کے ٹھہرانے کی تدبیر بتلاتے
ہین کہ جب دل دوسری طرف کو بھگے تو اُسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ اور اِس
مشق سے میرے ملنے کی خواہش کرو ٭

ٹیکا - اَتھ چتّم - جو دل کو - سمادھاتُم - ٹھہرانے کی - نہ شکنوشی - نہ طاقت
رکھتے ہو - مئی - مجھ مین - استھرم - بیقرار جو چارون طرف جاتا ہے - ابھیاس
جوگےنہ - جوگ کے ابھیاس سے - یعنی جب دل دوسری طرف بھگے تو پھر
اُسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ - تتو - بعد اسکے - مام اچھاپتُم - میرے پانے کی خواہش
کرو - دھننجے - اے ارجن ٭

अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्मपरमो भव। मदर्थ
मपि कर्माणि कुर्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि॥ १०॥

۔ جو ابھیاس کی بھی تم کو طاقت نہ ہو تو میری نیت سے کرم مین مشغول ہو
میری نیت سے کرم کرنے مین تمکو مکت ملے گی۔ کرم مثل برت ایکادشی و نام
جپ و بھجن و غربا و بزرگ و نیک مردون کی خدمت و نیا: مندی و پچ بولنا
و جت رسانی و دیوتون کا پوجن و دان دینا وغیرہ ان باتون سے بھی تم کو
مکت ملے گی ❊

ٹیکا۔ ابھیاسے اپ۔ ابھیاس مین بھی۔ اسمرتھوس۔ بے طاقت ہو تم نیت
کرم۔ میرے کرم مین۔ پرمو بھو۔ مصروف ہو۔ مدرتھم۔ میرے واسطے بھی۔ کرمان
کرمون کو۔ کرون۔ کرتے ہوئے۔ سدھم۔ اپسیکس۔ مکت پاؤگے ❊

अथैतदप्यशक्तोसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः । सर्व
कर्मफलत्यागंततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

۱۱۔ جو یہ بھی تم سے نہ ہو سکے تو ہمارے جوگ یعنی شرن کے آسرے سب کرمون
کے پھل کو چھوڑ اپنی اندریون کو بس مین کرو۔ جو لوگ دھرم کرم کے کرنے مین
بھی نپٹ بے طاقت ہین اُنکے واسطے دوسری تدبیر بیان کرتے ہین کہ جو
تم سے دھرم کرم بھی نہیں ہو سکتا تو صرف ہماری شرن کے آسرے سے سب
کرم مثل اگن ہوتر و جگیہ وغیرہ کے پھل کو مضبوط کرکے چھوڑ دو اور حواسون کو
لذات سے روکو ❊

ٹیکا۔ اتھی تد بتیہ۔ اگر یہ بھی۔ اشکتوس۔ کرنے کے لائق تم نہیں ہو۔ کرتم۔ کرنے
کے۔ مدیوگ ماشرتہ۔ بھگت جوگ کے آسرے ہو کر۔ سرب کرم پھلم تیاگم۔ سب
کرمون کے پھل کو تیاگ۔ وتتہ کرو۔ بعد اسکے کرو۔ یتاتم وان۔ حواسون
یعنی اندریون کو ضبط کرکے ❊

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते

ध्यानात्कर्म्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥१२॥

۱۲- ابھیاس سے درحقیقت گیان بڑا ہے اور گیان سے دھیان اعلیٰ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ بڑا ہے اور کرم کے پھل کو تیاگنے سے شانت دوامی افضل ہے۔ گیان سے خالی جو ابھیاس یعنی کرم جوگ ہے اُس سے بید کے اُپدیش اور ارتھ کے گیان سمیت جو گیان ہے وہ بہتر ہے اور ایسے گیان سمیت جو دھیان ہے یعنی ہمہ اوست کا تصور عمدہ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ افضل ہے کیونکہ تیاگ کے بعد شانت یعنی مُکت ہوتی ہے +

ٹیکا - شریو - عمدہ ہے درحقیقت - گیانم - گیان - ابھیاسات - جوگ ابھیاس سے - گیانات دھیانم - گیان سے دھیان سے - بشیشیئے زیادہ تر ہے - دھیانات - دھیان سے - کرم پھلم تیاگہ - کرم کے پھل کا تیاگ - تیاگات - ترک کرنے سے - شانتِ - مُکت - اننترم - مدامی ملتی ہے +

अद्वेष्टा सर्व्वभूतानां मैत्रः करुण एव च। निर्ममो निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥१३॥

۱۳- سب عالم سے بے عداوت ہو کر دوستی و ترحم سے مادمتی رہے اور بے غرور ہے راحت و رنج کو یکسان سمجھے اور عفو شعار ہووے اب بھگت شانت رُوپ گیانیوں کے نشان اور پہلے اشلوک کے عاملوں پر جسمین جلد پرمیشور کی کرپا ہو اُن عادتوں کا بیان ہوتا ہے +

ٹیکا - اَدویشٹا - بے کینہ یعنی اپنے سے بہتر کے ساتھ عداوت نہ رکھے اور برابر والے سے بھی دوستی رکھے اور چھوٹوں پر ترحم

…سربھوتانام - بلکہ سب عالم سے بھی بے عداوت رہے
…ہ - خیر خواہ عالم - کرن ایوچیہ - ترحم ہی رکھے - نرممو -
…ی جسم اور لوازم دنیا کو پیارا نہ سمجھے - نراہنکارہ - بے مادمنی
…ی علم و عبادت و زہد و فیاضی وغیرہ نیک عادتون کا دعوی و
…ور نہ کرنا - سم دکھ سکھ - رنج وراحت کو مساوی سمجھے یعنی سکھ سے
…ی اور دکھ سے رنجیدہ نہ ہو ان دونون کو تقدیری سمجھکر رنج جسمی کے
…ور کرنے اور راحت کے ملنے کی تدبیر نہ کرے - چھمی - عفو کار یعنی با وجود
…یذا پہونچنے کے بھی دل مین تغیر نہ آوے ایسا شخص درجۂ شانت یعنی
…ت کو پاتا ہے +

सन्तुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः। मय्यर्पि
तमनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

…م ۱ - ہمیشہ قانع و یک دل اور من اور اندریون کو بس مین رکھنے والا
…و اثق الیقین دل اور عقل مجھی مین لگائے ہوے جو میرا بھگت ہے
وہ مجھے پاتا ہے +
ٹیکا - سنتشٹہ - قانع محض - ستتم ہمیشہ یعنی ہر لحظہ وہر دم - جوگی - ایکدل
یا اشٹانگ جوگ کرنے سے دل کو قائم رکھنے والا - یت آتما - اپنے جسم اور من
اور اندریون کو بس مین رکھنے والا - درڑہ نشچیہ - واثق الیقین یعنی ہم برہم ہین
ایسے تصور کی پختگی سمیت آتما کا جاننے والا جو دل اور عقل کو مجھ مین لگائے
ہوے میرا بھگت ہے وہ مجھے پاتا ہے +

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः।
हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

۱۵- جس شخص سے لوگون کو خوف ضرر کا نہ ہو اور دُنیا کے خوفون سے نہین گھبراتا اور خوشی و رنج و خوف و گھبراہٹ سے جو کنارہ کش ہے وہ مجھے پیارا ہے۔ یعنی جو سب کا دوست ہوگا اُس سے کوئی نہ ڈرے گا اور بنظر خدا پرستی کے وہ بھی کسی سے نہ ڈرے گا +

ٹیکا- یسمات- جس سے ۔ نوُدبجتے- نہ اُدبیگ یاوے یعنی گھبراہٹ- لوکو- سب عالم- لوکات- زمانہ سے- اُدبجتے چہ- نہ پریشان و آزردہ ہوتا ہے- یہ- جو شخص ہرکھ- خوشی- امرکھ- دوسرے کی بہتری سے ملول ہونا- بھے- تصور خلاف مقصود اور شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے دیکھنے سے اور فریب اور دغا پانے سے جو کیفیت رنج کی دل کو حاصل ہوتی ہے- اُدبیگ- دل کی بیقراری و پریشانی سے ۔ مکتو یہ- جو چھوٹ گیا- سہ مے پریہ- وہ میرا پیارا ہے- خلاصہ یہ کہ جو خوف و رنج و راحت و بیقراری دل سے آزاد ہے وہ مجھے پیارا ہے +

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः । सर्वारम्भ
परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६॥

۱۶- بے غرض و پاک طینت و عاقل و چالاک و سب سے بے سروکار و بے تعلق و سب امور کا تارک ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے +

ٹیکا- ان پیکشہ- بے غرض یعنی جو راحت اور لذات کہ تقدیر سے ناخواستہ حاصل ہوویں اُنسے بھی بے پروا- شُچ- طہارت ظاہری صفائی مکان و جسم وغیرہ طہارت باطنی شہوت و غضب و حسد و حرص و طمع سے دور دکشہ- نے ناول بر وقت معینہ جیسا چاہیے ویسا تعمیل کرنا- اُداسین- نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت رکھنا- گت بیتھہ- جو کسی طرح سے

ایذا بھی پہونچے تو اُسکو تکلیف نہ ماننا - سَرْبارَمْبھ پرتیاگی - سب دنیا اور عقبیٰ کے
پھل دینے والے کاموں کو ترک کرنا - یُومدبھگتہ سہ مے پریہ - ایسا جو میرا بھگت
ہے وہ مجھے پیارا ہے ✣

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति । शुभाशु
भपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

۱۷ - جو خوش و ناخوش نہاین ہوتا ہے اور نہ افسوس کرتا ہے اور نہ خواہش
کرتا ہے اور نیک کام اور بد کام کا تارک ہے ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے -
یعنی جو مطلوب کے ملنے سے خوش اور خلاف طبع کے ملنے سے رنجیدہ نہاین ہوتا
اور فوت مقصد سے افسوس نہین کرتا اور نا میسر کی طلب نہین کرتا اور
ثواب و عذاب دونون کے نتیجہ کو دل سے چھوڑنے والا بھگت مان جو ہے
وہ مجھے پیارا ہے ✣

ٹیکا - یُو - جو شخص - نہ ہرکھیت - نہ خوش ہوتا ہے - نہ دویشٹ - نہ ناخوش
ہوتا ہے - نہ شوچتی - نہ شوچ کرتا ہے - نہ کانکشت - نہ خواہش کرتا ہے - شبھا
شبھہ - شبھہ یعنی نیک کام اور اشبھہ یعنی بدکام کا - پرتیاگی - چھوڑنے والا
بھگتیمانیہ - راسخ الاعتقاد - یہ - جو ہے - سہ مے پریہ - وہ مجھکو پیارا ہے
یعنی عزیز ہے ✣

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः । शीतो
ष्णसुखदुःखेषु समः सङ्गविवर्जितः ॥ १८ ॥

۱۸ - جسکو دشمن اور دوست اور عزت اور ذلت برابر ہے اور سردی اور گرمی
کی راحت و رنج مساوی ہے اور کچھ خواہش اور محبت نہین ہے ✣

ٹیکا - سَمَہ - برابر - شترو - دشمن - چہ متر سے کو - اور دوست

تھا - ویسے ہی - مان - عزت - اَپمانیو - بے عزتی - شیت - سردی -
اُوشن - گرمی - سُکھ دُکھیشُ - راحت و رنج مین - سمہ - مساوی - سنگ
وِبرجتہ - خواہش اور الفت سے علیحدہ ✣

तुल्य निंदास्तुतिर्मौनी संतुष्टो येन केन चित। अनि
केतः स्थिर मति र्भक्ति मान्मे प्रियो नरः ॥१९॥

۱۹ - مذمت و تعریف مین یکسان وخاموش وماحضر پہ قانع و بے خانمان
و سلیم العقل ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے ✣

ٹیکا - تلیہ - یکسان - نِندا - بدگوئی - اُستُت - تعریف - مونی - بے ضرورت
نہ بولے - بلکہ طلب یا احتیاج مین بھی حتی الوسع خاموش رہے - سنتشٹو یے
نہ کیے نہ چت - جو کچھ تقدیر سے مل جاے اُسی پر قانع رہ کر زیادہ خواہش
نہ کرے - انکیت - کوئی جگہ خاص رہنے کی نہ ہو خانہ بدوش ہو - استھر مت - صرف
پرمیشور ہی پر جسکی عقل قائم رہے دُنیاوی خیال نہ رکھے - بھکت مان - ایسی
بھکت کرنے والا - مے پریو نرہ - آدمی مجھے پیارا ہے ✣

ये तु धर्म्मामृत मिदं यथोक्तं पर्युपासते। श्रद्दधा
नामत्परमा भक्तास्तेऽतीव मे प्रियाः ॥२०॥

۲۰ - جو اِس دھرم امرت رُوپ کی جیسا کہ کہا گیا اُپاسنا کرتے ہین اور شردھا
سے مجھ مین مشغول ہین ایسے بھگت مجھے نہایت ہی پیارے ہین ✣

ٹیکا - یے تو - جو شخص - دھرمامرت - دھرم رُوپ امرت کو - امرت مُکت
کا نام ہے چونکہ دھرم ہی کے وسیلہ سے مُکت ہوتی ہے اِس لیے دھرما
مرت یا اس دھرم مین امرت کا مزہ ہے کہا گیا - اِدم - یہ - یتھوکتم - جیسا
کہا - پریُ اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - شردھانا - پورے

ں دسے - بہت پڑا - سچے اعتقاد سے بھی ہین معروف - پڑا جس سے
ں بڑا نہ ہو - بھگتا - بھگت - تیہیو - وہ نہایت ہی - بے پڑا -
پیارے ہین ✣
ادھیاے ہین بھگتون کے لچھن یعنی نشان بیان کیے ہین جو کوئی اپنے
ت سمجھے وہ ان لچھنون پر بخوبی غور کرے ✣

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष
त्सु ब्रह्म विद्या यां योग शा स्त्रे
श्री कृष्णार्जुन सम्वादे भक्ति यो
गो नाम द्वादशो ऽध्याय: ॥१२॥

ام ہوا بارھوان ادھیاے بھگت جوگ نام

آغاز اَدّھیاے سیزدہم

अर्ज्जुन उवाच॥ प्रकृतिं पुरुषञ्चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेवच।
एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानंज्ञेयञ्च केशव॥१॥

۱ - ارجُن نے کہا کہ اے کیشو پرکرِت اور پُرش اور کشیتر اور کشیتر گیّہ اور گیان گییہ کے جاننے کی تمنا رکھتا ہون ✤

ٹیکا - پرکرِتم - یعنی قدرت کاملہ - پُرشم - صاحب قدرت کو - دوسرے معنی جو سب کے پہلے تھا تیسرے معنی جو نو دروازے کے جسم مین سما رہا ہے اور آرام کرتا ہے چوتھے معنی پُر یعنی عالم کو پرلے مین ناش کرتا ہے - کشیترم - جسم اور کھیت - کشیتر گیہ واقف حال جسم کا - اِیوچ - اسکو بھی - اِیتد - آتنا - بیدِت - جاننے کی - اِچّھام تمنا رکھتا ہون - گیانم - عرفان - گیےیم چہ - اور معرفت کے لائق - کیشو - اے کیشو ✤

کَ بمعنی برہما - اُ بمعنی بشن - الیش بمعنی مہادیو - سب کے پرستش کے لائق بیاس جی نے جو سات سو اشلوک تصنیف فرمائے اُنسے یہ اشلوک زیادہ ہے اِس سے تصرفی معلوم ہوتا ہے ✤

श्रीभगवानुवाच॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभि
धीयते। एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः॥२॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کُنتی کے فرزند اس جسم کو کشیتر قرار دیا ہے اسکو جو جانتا ہے اُسکو کشیتر گیّہ گیانی کے تتو کے جاننے والے کہتے ہین یعنی بھگوان نے کہا کہ یہ شریر بہ سبب اسکے کہ دُنیا مین جنم لینے کا وسیلہ ہے

اور نیکی اور بدی کے بیج بونے کی زمین ہے اس لیے اسکو کشیتر کہتے ہین اور اسکو جاننے والا یعنی اس جسم کا پندار کرنے والا کہ مین جسم ہون اور یہ اعضا میرے ہین وہ کشیتر گیہ یعنی کاشتکار ہے کیونکہ وہی ابھمانی اسکے پھل کو کھاتا ہے ✣

ٹیکا - اِدم - یہ - شریرم - جسم کو - کونتیے یہ - اے کنتی کے بیٹے کشیترم اِتیت ابھدِھیتے - قرار دیا ہے - اے تد - اسکو - یوبیت - جو جانتا ہے - تم - اسکو - پراہُہ - کہتے ہین - کشیتر گیم - کشیتر کا جاننے والا - اِت تت بد - اسکو جاننے والا - ھرف کشیتر یعنی جسم کی لفظ سے عناصر کسیف ولطیف جسکو استھول وسوکشم کارن کہتے ہین مراد ہے اور کشیتر گیہ کی لفظ سے اِیشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ بدن کے پندار والے یعنی ابھمانی کو سمجھنا لازم ہے ✣

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत। क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ २॥

۲ - اے بھارت سب کشیترون مین کشیتر گیہ ہم کو جانو کشیتر او کشیتر گیہ کا جو گیان ہے ہماری راے مین وہی گیان ہے ✣

پہلے سنساری یعنی ظاہری معنی کا بیان ہوا اب بارتک یعنی باطنی معنی کا بیان ہوتا ہے کہ درحقیقت سب کشیترون مین یعنی تمام موجودات مین محیط مجکو جانو اور تتومس وغیرہ شرت کی روسے بالکل مین ہی سب مین بھرا ہوا ہون اور گیان کہ وسیلہ مکت کا ہے اس لیے اسکی تعظیم سے فرماتے ہین کہ ہمارے راے مین وہی گیان ہے جیسے پہلے اشلوک مین فرمایا کہ اِیشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ اور جیو سب مین ہون - سواے اسکے جو گیان ہے وہ سب بسبب اسکے کہ موجب پابندی

کا ہے محض سخن آرائی ہے یعنی فضول ہے - حسب ارشاد اشلوک مندرجہ ذیل ؂

اشلوک

तत्कर्म यन्न बन्धाय सा विद्या या च मुक्तये ॥ आया
सायापरं कर्म विद्यान्या शिल्पनैपुणम् ॥ १ ॥

معنی اشلوک - یعنی جو رہائی اور نجات کے واسطے مدد دیوے وہی کرم ہے اور وہی علم ہے جس سے رستگاری پاوے علاوہ اسکے جو کرم ہے وہ محنت جسمی ہے اور دوسرے علوم مثل صناعت وکاریگری کے ہین ؂

۳ - ترجمہ اشلوک سوم - کشیتر گیتم چہ - کشیتر گیہ اور - آپ - بھی - مام بدھ - مجھی کو جانو - سرب - سب - کشتریکھ - کشیترون مین - بھارت - اے ارجن کشیتر کشیتر گیوز گیانم یہ - کشیتر اور کشیتر گیہ کا جو گیان ہے - تد گیانم - وہی گیان ہے - متم مم - میری راے ہین ؂

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् । स च
यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

۴ - جو کشیتر ہے اور جیسا ہے اور جس جس بکار یعنی آلایش سے بھرا ہوا ہے اور جہان سے پیدا ہوا اور جو اسکا سروپ ہے اور جو کشیتر گیہ ہے اور جو اسکا اقتدار ہے وہ مجھ سے مجمل سنو - یہان چوبیس بھید کی پرکرت کو کشیتر کہتے ہین انکا بیان کیا جاتا ہے - پانچ بھوت یعنی آکاش ہوا - آگ - پانی مٹی - پانچ بھوت کے خواص - سامعہ - ذائقہ - لامسہ - باصرہ شامہ - پندار خودی - قدرت کاملہ - دل - آنکھ - کان - ناک - زبان ہاتھ - وہ پرکرت وہیہ روپ ہوکر اور اہم بھاو یعنی نفسانیت سے

ب ہو گی اُسکی تمیز کے واسطے کہا گیا کہ یہ شریر کشیتر ہے ÷
کا۔ تت کشیترم۔ وہ کشیتر یعنی جسم۔ یت چہ۔ جڑ یعنی بیحس و حرکت جہل
طلق و بظاہر نظر آتا ہے۔ یادرک چہ۔ اور جیسا ہے۔ تشریح اُسکی یہ ہے
خواہش و محبت و عداوت و رنج و راحت وغیرہ کیفیات رکھتا ہے۔
بکار تیشچ۔ اور جو نقص رکھتا ہے اُسکا بیان یہ ہے کہ اِندریون کی نفسانیت
سے چرک و کیچڑ مین پڑا ہے۔ یت۔ جنگم و استھاور یعنے متحرک و غیر متحرک
سے جلا۔ چیت۔ اور وہ جو کشیتر گیہ ہے۔ یت پربھاوشچہ۔ اور جو
اسکا سروپ اور اُسکا پربھاو یعنی اقتدار کہ قیاس سے باہر کی باتون کو ظاہر
رنے کی قدرت رکھتا ہے۔ تت سماسے نہ مے سرن۔ وہ سب ہم سے
با ختصار سُنو ÷

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् ।
ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५॥

۵ ۔ رکھو لوگون نے بہت مشرح گایا ہے اور بیدون سے کئی قسم پر برہم
سوتر بید یعنی الفاظ بید سے علیحدہ کہا گیا ہے جسمین ہمارا ثبوت ہو۔ اگر ارجن
کو شک ہو کہ آپ مختصر فرماوینگے تو مفصل کون کہیگا اُسکے رفع کے واسطے
فرمایا کہ رکھو لوگ یعنی وششٹھ وغیرہ نے جوگ شاستر مین دھیان دھارنا وغیرہ
بہت گایا ہے اور بید نے نت نیمت کامیہ یعنی وظائف فرض وواجب
و عبادت بالغرض کے باب مین دیوتون کے اقسام جگیہ بیان کیے ہین اور
برہم سوتر بید بیاس جی نے فرمایا ہے جس سے برہم سمجھا جاوے اور پدستم گیان
ستم وغیرہ بہت کہے میرے ثبوت کے واسطے اُپنشد کے بیانون سے
رکھون نے گایا ہے بہت بہت ÷

ٹیکا - رِگھ بھِر - رکھیون نے - بہُدھا - بسیار بسیار - گیتم - گایا ہے - چھندوبِھر - بِنِیدوں سے - بیدھی - انواع قسم سے - پرتھک - علیحدہ - برہم سوتر - بیدمین برہم کے ثبوت مین جو عبارت ہے - ہیتمیو - اور ید - یعنے فقرات بیدمین - ہیتُ مدبھر - میرے ثبوت مین - نشچتلیہ - بیقین کہا گیا ہے +

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च। इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥६॥

۶ - عناصر خمسہ وپندار خودی اور عقل اور قدرت کاملہ اور حواس عشرہ مع دل اور پانچ اِندریون کے گوچر یعنی محسوسات +

ٹیکا - مہابھوت - یعنی آگ پانی ہوا مٹی خلا - اہنکار - خودی - بدھ - عقل ابیکت - یعنی مول پرکرت جو قدرت کاملہ ہے - اِندریان دشے - کم چہ - گیارہ اِندریان یعنی پانچ گیان اِندری پانچ کرم اِندری اور ایک مَن - پنچ اِندریہ گوچرا - پانچ گیان اِندریون کے محسوسات یعنی لذات یہ سب کشیتر یعنی بدن کے ہین +

इच्छा द्वेषः सुखं दुःखं संघातश्चेतना धृतिः। एतत्क्षेत्रं समासेन सविकारमुदाहृतम् ॥७॥

۷ - اچھے کی چاہ اور بُرے سے نفرت اور سُکھ دُکھ اور شریر اور عقل اور حافظہ اور استقلال دلی یہ کیسف کشیتر یعنی جسم کا بیان کیا گیا +

ٹیکا - اِچھا - خواہش - دوِیشہ - نفرت - سُکھ دُکھ - سنگھات - مجموعہ یعنی جسم - چیتنا - عقل ممیّزہ - دھرتہ - استقلال دل - اِیتت - اسقدر - کشیترم - جسم کو - سماسینہ - مختصر - سبکارم - کثیف کو -

۔ اہم - کہا گیا - یہ سب جسم کسیف کے لوازم ہین اُنھین کو کشیتر کے بکار فرمایا
اصل اگیان سے کشیتر کسافت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے اور کشیتر گیہ لطیف
ان کسافتون سے مُبرا ہے +

अमानित्वमदंभित्वमहिंसा क्षान्तिरार्जवम्।
आचार्योपासनं शौचं स्थैर्यमात्मविनिग्रहः॥ ८॥

- پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن یعنی اس بات کا بیان ہے کہ بے کسی
بے فریب ہونا و کسی کو نہ ستانا و حلم و تواضع و بزرگ و مرشد کی خدمت
طہارت و ثابت قدمی و حفظ دل و ضبط حواس +
امانتوم - اپنی تعریف کی خواہش نکرنا - ادمبھتوم - فائدہ او رغرت
و نیکنامی کی غرض سے براہ مکر اپنے ہنر کو ظاہر نہ کرنا - اہنسا - جسم و دل
و زبان سے کسی کو ایذا نہ دینا - شانت - با وجود طاقت مقاومت کے
مصورات کو برداشت کرنا - ارجوم - ملائمت اور کسی کو دھوکا نہ دینا -
چارجوپاسنم - مرشد اور اُستاد کی صدق دل سے خدمت کرنا - شوچم -
طہارت ظاہری مثل اسنان وغیرہ جو مٹی اور پانی سے حاصل ہووے
طہارت باطنی محبت و انانیت و شہوت و غضب و حسد و حرص وغیرہ سے
پاک ہونا - استھریم - راہ نیک پر مستقیم ہونا کیونکہ مکت کی راہ پر چلنے
مین بہت ہرج عارض ہوتے ہین اُنسے گھبرا کر اپنے دل کو نہ پھیرنا اور
مکت کی راہ کو نہ چھوڑنا - آتم بنگرمہ - حفظ صحت و ضبط حواس کرنا
کیونکہ دل بالطبع لذتون کا خواہان ہے اُسکو وہان سے پھیر کر مکت
کے سادھن مین لگانا +

इन्द्रियार्थेषु वैराग्यमनहंकार एव च। जन्ममृत्यु

जरा व्याधि दुःख दोषानुदर्शनम् ॥ ९॥

۹ - حواسون کی لذتون سے نفرت اور نفسانیت اور غرور کا ترک وپیدائش
وموت وبڑھاپا وبیماری وکاوش دل انکے نقص وعیوب کا بار بار دیکھنا
ٹیکا - اِندریارتھے شُ ویراگیم - حواسون کی لذتون سے نفرت - اَنہنکارم
اپنے سے سب سے بدتر جاننا بہتر نہ سمجھنا - ایوچہ - اور محض بے نفس - جنم -
پیدائش - مرتیو - مرنا - جرا - بڑھاپا - بیادھ - بیماری دُکھ - رنج
دل - دوشانُ درشنم - ان پانچون کے نقصان اور عیوب پر
بار بار نظر رکھنا ❊

असक्तिरनभिष्वङ्गः पुत्रदारगृहादिषु। नित्यञ्च
समचित्तत्वमिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥ १०॥

۱۰ - بے تعلقی از اولاد وجورو وگھر وغیرہ مین بے محبتی وہمیشہ مطلوب
ونامرغوب کے ملنے کو مساوی جاننا ❊

ٹیکا - اَسکت - یہ شے ہماری ہے اس تصور کو نہ کرنا - اَنبھ کھونگہ - یعنی
جورو ولڑکون کو عین ذات اپنی نہ سمجھنا بلکہ مثل غیرون کے جاننا اور
دوست ومکان وغیرہ مین دلبستگی نہ رکھنا اور یگانون کے رنج وراحت سے
آپ خوش وناخوش نہ ہونا اور ہمیشہ مرغوب ونامرغوب کے ملنے سے یکسان رہنا
پُتر دار گرہادِ کُھ - لڑکے عورت گھر وغیرہ مین تعلق نہ رکھنا - نِتیم چہ سم چِتتوم -
اور ہمیشہ دل کو یکسان رکھنا - اِشٹانِشٹوپپتی کُھ - اِشٹ مطلوب - اَنِشٹ
نامرغوب - اُپپتی کُھ - حاصل ہونے سے ❊

मयि चानन्ययोगेन भक्तिरव्यभिचारिणी। विवि
क्तदेशसेवित्वमरतिर्जनसंसदि ॥ ११॥

-- مجھ مین اننیہ جوگ سے مستقل بھگت کرکے خلوت کی جگہ مین بیٹھ کر آدمیون
صحبت سے نفرت کرنا +
کا - منّی چہ - مجھ مین - اننیہ جوگے نہ یعنی سوائے آتما کے دوسرے کو نہ دیکھنا او
ب کو آتما جاننا - بھگت بھچارنی - محبت - کسی رکاوٹ سے بھی مثل بت برتا
رت کے بھگت کو نچھوڑنا - بکت دیش - جس جگہ صفائی ہو اور خس و غیرہ کا
ف نہ ہو اور گنگا جمنا ایسے دریا کا کنارہ ہو اور بہت آبادی اور شہر نہ ہو ایسی
وت کی جگہ - سیوِتّم - رہنے کو اختیار کرے - ارتر جن سنسد - دنیا دارون
صحبت سے بے رغبت +

अध्यात्मज्ञाननित्यत्वं तत्त्वज्ञानार्थदर्शनम्। एत
ग ज्ज्ञानमिति प्रोक्तमज्ञानं यदतोऽन्यथा ॥ ११ ॥
ا - خود شناسی کی مداومت و مکت کی انتہا پر نظر رکھنا اسکو گیان کہتے ہین
ف اسکے اگیان یعنی جہل ہے +
کا - ادھیاتم گیان - ذات و صفات یعنی آتما و اناتما کے تحقیق و یقین کا نام
ے - نیتوم - شغل کی مداومت پر قادر رہنا - تتو گیان - علم ذات - ارتھ - مقصد
- درشنم - نظر رکھنا او مکت کو سب سے افضل سمجھنا - اے تد گیانم اِ ات
وکت - یہ گیان ہے جو کہا گیا - اگیانم یدتو انتھا - اور خلاف اسکے اگیان
ے یعنی اسباب جہل و نادانی ہے واجب الترک ہے +

ज्ञेयं यत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वामृतमश्नुते। अना
दिमत्परं ब्रह्म न सत्तन्नासदुच्यते ॥ १३॥
۱۲ - جو جاننے کے لائق ہے وہ کہتا ہون جسکے جاننے سے حیات ابدی ملتی
ے بے ابتدا سب سے برتر نہ ہست کہا جاتا ہے نہ نیست کہا جاتا ہے -

ٹیکا - گنیم - جاننے کے لائق - یت - جو - تت - اُسکو - پر بکشام - کہتا ہون -
یدگیاتوا - جسے جانکر - امرتم - حیات ابدی کو - اشنتے - ملتے ہو یعنے جنم مرن
سے چھوٹ جاوگے - اُنادمت - بے ابتدا و لا یعنی قدیم - پرم برہم -
سب سے برتر ایسا جو برہم ہے - نہ ست یعنی یہ ہستی ہے - تن ناسد -
اُسکو نہ اُست یعنی یہ نہیں ہے ان دونون سے بری وہ برہم جاننے
کے لائق ہے - اُچیتے - کہتے ہین - دوسرے معنی ست یعنی امر اور
اسَت یعنی نہی ان دونون سے مُبرا کیونکہ دل وزبان کے احاطہ سے
باہر ہے تیسرے معنی - کارن یعنی علت اور کارج یعنے معلول
دونون سے منزہ اگر اُسکو ست کہین تو تصور اسَت کا لازم آتا ہے
اور جب دو ہوے تو وحدت مین زوال آیا اور فنا ہونا اُسکا لازم آیا
اور جو اسَت کہیے تو جسکی سچائی سے سب فانی اشیا یعنی موجودات
سچی سی نظر آتی ہے کیونکہ اُسکو جھوٹا کہہ سکتے ہین اس لیے دونون لفظ
کا اطلاق اُسکی شان مین نہین ہو سکتا درحقیقت وہ ایسی قدرت والا
ہے کہ جو فہم و بیان مین نہین آسکتا مگر بھگت لوگ واسطے دھیان کرنے کے
اُسکو اس طرح کہتے ہین ÷

सर्व्वतः पाणि पादं तत्सर्व्वतोक्षिशिरोमुखम्। सर्व्वतः श्रुतिमल्लोके सर्व्वमावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

م ا - اس عالم مین سب جگہ ہاتھ اور پانون اُسکے ہین ہر جگہ آنکھ اور سر اور منھ
ہے ہر مقام پر کان رکھتا ہے سب پر محیط ہو رہا ہے - پانچ اشلوکون مین
برہم کی بیاپکتا یعنی محیط کل ہونے کا بیان ہے ÷

ٹیکا - سرونہ - ہر جگہ - پان - ہاتھ - پاد - پانون اُسکے -

وتوکش - ہرطرف انکھو - شہرو - سہر - مکھم - شتھو - سرتبہ شرت - متن لوکے -
ب طرف کان رکھتا ہے اس عالم مین - سرب بارتیہ - سب کو احاطہ کرکے
ہست - رہتا ہے ✣
مطلب یہ کہ سب عالم کے ہاتھ پانون آنکھ کان وغیرہ اعضا اُسی کے ہین کیونکہ
وہ ایک ہی بہت روپ ہوگیا ہے اور سب پر محیط ہے اور جو اعضا اور جو حواس
کا کام کرتا ہے وہ اُسی کی ذات کا پرتو ہے جیساکہ شرت مین کہا ہے کہ مین
ایک سے بہت ہون ✣

सर्व्वेन्द्रियगुणाभासं सर्व्वेन्द्रियविवर्ज्जितम्। असक्तं सर्व्वभृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च॥ १५॥

۱۵ - سب اندریون کی صفات مین ظاہر اور سب اندریون سے جدا اور
بے تعلق سب سے اور بے گن اور گنون کا پالنے والا ✣
ٹیکا - سرب اندریہ - سب حواسون کے - گنا بھاسم - لذات مین مصروف
ہوا معلوم ہوتا ہے - سرب اندریہ برجتم - درحقیقت سب حواسون سے
منزہ ہے - اسکتم - درحقیقت بے تعلق محض - سرب بھرچیو - سب سے
اور - نرگنم - یعنی ست رج تم سے درحقیقت پاک ہے - گن بھوکتر چ - اور
ظاہر گنون کا بھوگ کرنے والا یعنی اپنی قدرت سے رجوگن سے برہما اور
ستوگن سے بشن اور تموگن سے رُدر کا روپ اختیار کرکے گنون کا بھوگ
کرنے والا معلوم ہوتا ہے ✣

बहिरन्तश्च भूतानामचरं चरमेव च। सूक्ष्मत्वात्तदविज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत्॥ १६॥

۱۶ - باہر اور اندر تمام مخلوقات ساکن ومتحرک مین موجود ہے اور بسبب

باریک تر ہونے سے جانا نہیں جاتا دور بھی رہتا ہے اور قریب تر بھی ہے -
ٹیکا - اجسام متحرک کے ساتھ نسبت ہونے سے متحرک معلوم ہوتا ہے اور
اجسام ساکن کے ساتھ نسبت ہونے سے ساکن معلوم ہوتا ہے جیسے اجسام ساکن
متحرک کے باہر اور اندر محیط وہی آتما ہے اور بسبب نہایت لطافت کے
کہ بے شکل محض ہے معلوم نہیں ہوتا کیونکہ پرکرت یعنی مایا سے پرے ہے اور
اگیانیوں یعنی جاہلوں کو بہت دور ہے حتیٰ کہ ہزاروں جنم میں بھی اسکو پا نہیں
سکتے اور گیانی یعنی علم عرفان کے مشاقوں کو نہایت قریب ہے کہ اسی جسم میں
گیان کے ذریعے سے مل سکتا ہے ٭

अविभक्तञ्च भूतेषु विभक्तमिव च स्थितम्। भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च॥ १७॥

۱۷ - سب کائنات میں ملا ہے اور علیحدہ کی طرح رہتا ہے سب عالم کا
لینے والا اور پیدا کرنے والا اور کھانے والا اسی کو جاننا چاہیے ٭
ٹیکا - اَبِھکتم چہ - غیر منقسم ہے - بھوتیشُ - سب جانداروں میں - بِھکت
میوچہ - اور منقسم کے مانند - اِستھتم - رہتا ہے - جیسے آکاش درحقیقت
ایک ہے مگر ہر گھڑے میں جداگانہ معلوم ہوتا ہے ویسے ہی ایک آتما پورن
ہے ہر جسم میں جدا جدا جیو آتما معلوم ہوتا ہے کارن روپ یعنی مادہ میں
ایک ہے اور کارج یعنی صورت میں جدا جدا بہت نظر آتا ہے جیسے طلا
دراصل ایک ہے مگر زیوروں کی صورت سے اشکال مختلفہ دکھائی دیتا ہے
بھوت بھرترچہ - اور سب عالم کا پرورش کرنے والا - تدگیئم - اسکو جاننا
چاہیے - گرِسنُو - فنا کرنے والا - پربھوشنُ چہ - اور پیدا کرنے والا وہی گیتیم
لائق جاننے کے ہے اسکو جاننا ضرور ہے ٭

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञान
ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम् ॥ १८॥

۱۸- وہی نورِ محض سب نورانی مخلوقات مین موجود ہے اور سب سے علیحدہ بھی ہے ☩

ٹیکا- جیوتشامپ تدجیوتہ- نورانیون مین بھی وہ نور تمسہ پرمچیتے- نور ظلمت سے پرے کہا جاتا ہے- گیانم گنییم گیان گمیم- علم عرفان اور معلوم اور منزل عرفان- ہردے سرسیہ ادھشٹتم سب کے دلون مین مقیم ہے ☩

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः । मद्भ
क्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥ १९॥

۱۹- یہ کشیتر اور گییہ اور گیان مختصر ہم نے بیان کیا جو ہمارے اس بھید کو جان کر ہمارے مقام کو پہونچتے ہین- اگر ارجن کو یہ شبہہ ہو کہ اتنی قدر اسکا بیان ہوگا اس لیے فرمایا کہ جیسے اول کشیتر کا حال خلاصہ کے طور پر بیان کیا ویسے ہی یہ گیان اور گییہ جسکو کشیتر گیہ کہتے ہین مختصر بیان کیا ہے کیونکہ شستھو وغیرہ نے مفصل کہا ہے ☩

ٹیکا- اِت کشیترم- یہ کشیتر تھا- ویسے ہی- گیانم گیان گنییم چہ- اور گنیہ کو- اُکتم- کہا- سماستہ- مختصر- مد بھکت- میرا اعتقاد رکھنے والا- ایتد- اسکو- بگیاے مد بھاوا- جان کر میرے مقام کو- اُوپ پدتے- پہونچتا ہے- یعنی مُکت ہو جاتا ہے ☩

प्रकृतिं पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि । विकारां
श्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥ २०॥

۲۰- پرکرت اور پُرش دونون کو بے ابتدا جانو جسم اور حوا ۳۵

صفات جو اِس کو پرکرت سے پیدا ہوئے جانو ✤

ٹیکا - پرکرت - قدرت کاملہ - پُرکھم چیو - اور پُرکھ - پُر یعنی جسم اور اُتر جا رمی اِسمین رہتے ہین اِس سے پُرش کہتے ہین - بدھیہ اناد - قدیم جانو - اُبھاوپ دونون ہی کو - بکار انشچہ - اور بکار یعنی پانچ مہا بھوت آگ پانی وغیرہ اور گیارہ اِندری یعنی حواس عشرہ اور دل - گناشچیو - اور گُن یعنی صفات اُسکے رنج وراحت وغیرہ - بدہہ - جانو - پرکرت سم بھوان - قدرت سے پیدا ہوئے ✤

कार्य्य कारण कर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते । पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥ २२॥

۲۱ - معلول وعلت کا سبب قدرت کاملہ کو کہتے ہین اور سُکھ دُکھ اُٹھانے کا باعث پُرش کو کہتے ہین ✤

ٹیکا - کارج جسم - کارن عناصر - کرترتوے - فنائے جسم مین ہیتہ - سبب پرکرت رُچیتے - قدرت کاملہ کہی جاتی ہے - پُرکھ - نفس ناطقہ - سُکھ دکھانام - سُکھ دُکھون کا - بھوگ ترتوے - تحمل کرنے والا - ہیتہ - سبب - اُیچیتے - کہا جاتا ہے ✤

خلاصہ یہ کہ جسم اور اعضا اور حواس سب پرکرت سے پیدا ہوئے ہین - سوال - پرکرت جڑ یعنی غیر ذی روح ہے پس اُسمین پیدائش کا ہونا قیاس مین نہین آتا - جواب - آتما کے ساتھ نسبت دینے سے سبب پیدائش جسم کا پرکرت کو قرار دیتے ہین جیسے مقناطیس لوہے کی قربت سے حرکت کرتا ہے - دوسرا سوال - آتما یعنی پُرش نربکار ہے اُسکو سُکھ دُکھ لیے او اُٹھانے کا باعث کیون کہتے ہین - جواب - پرکرت کے ساتھ

نسبت دینے سے آتما کو سُکھ دُکھ کا متحمل سمجھتے ہین جس طرح اولاد و یگانون
مین محبت کرنے سے اُنکے سُکھ دُکھ ہونے سے یہ جیوآتما آپ سُکھی دُکھی
ہو جاتا ہے درحقیقت یہ جیوآتما سُکھی دُکھی نہین ہے بلکہ آتما بےلوث
محض یعنی محض نربکار ہے ✣

पुरुषः प्रकृतिस्थोहि भुंक्ते प्रकृतिजान् गुणान्। का
रणं गुणसंगोस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥ २२॥

۲۲- پُرش یعنی جیوآتما پرکرت یعنی جسم مین رہ کر جسم کے اعمال کا نتیجہ سُکھ
دُکھ اُٹھاتا ہے اور اعمالون کے باعث نیک اور بدجسمون مین تولد ہوتا ہے
جیوآتما جسے پُرش کہتے ہین جسم وحواس وغیرہ کا مالک اپنے کو سمجھکر رنج
و راحت متعلقات جسم کو اُٹھاتا ہے درحقیقت اُس رنج و راحت سے
آتما بےواسطہ محض ہے اور اُنھین اعمالون کے باعث ست جُون
یعنی گندھرپ و دیوتا وغیرہ اور اَست جُون یعنی شیر و سانپ وغیرہ
حیوان و حشرات و نباتات و مشترک ست اور اَست سے جسم انسانی
پاتا ہے ستوگن سے دیوتا وغیرہ رجوگن سے آدمی تموگن سے حیوانات
وغیرہ کہلاتا ہے دراصل سب سے علیحدہ ہے ✣

ٹیکا- پرکرتستھو- پُرش یعنی جیوآتما- پرکرتستھوہ- جسم وحواس وغیرہ مین
رہ کر بھُکتے- بھوگ کرتا ہے- پرکرت جان- پرکرت یعنی جسم سے
پیدا ہوئے- گُنان- اعمالون کو- کارنم- سبب- گن سنگوسیہ- اُن
اعمالون کے نتیجہ- ست- نیک- اَست جُون جنم شو- بدجسمون مین پیدا
ہوتے ہین ✣

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः। परमा

त्मेति चा प्युक्तो देहे स्मिन पुरुष परः ॥ २३॥

۲۳ - اس جسم مین جو مقیم ہے اپدرشٹا و نمنا بھرتا بھوکتا مہیشور اور پرماتما کہتے ہین اُسی پر پُرکھ کو ؞

ٹیکا - اُپ درشٹا - قریب سے دیکھنے والا جیسے جاگیہ مین جگیتہ کو دیکھتا ہی رہتا ہے پر کچھ کرتا نہین ہے - دوسرے معنی - دیکھنے والے کے مانند دیکھتا ہے مگر درحقیقت وہ دیکھتا نہین ہے کیونکہ جب دیکھنے کی خبرین پہنچی ہون تب اُسکو دیکھنے والا کہا جا سکتا ہے - چونکہ سب اشیا جو نظر آتی ہین وہ درحقیقت مثل خواب کے ہین لبسبب اَودیا یعنی جہل کے موجود دکھائی دیتی ہین لہذا آپ درشٹا یعنی دیکھنے والے کو آتما کہتے ہین - اَنُمنتا - جو آپ کام نہ کرے اُسکی قربت کی برکت سے سب کام انجام پا جاوین دوسرے معنی یہ کہ اِندریان جو لذات کی مائل ہوتی ہین تو جسم مین رہ کر اُنکو باز نہین رکھتا بلکہ خود رہتا ہے - بھرتا پیدا کرنے والا - بھوکتا - پالنے والا - معنی دیگر رنج و راحت کا اُٹھانے والا وہی آتما کرمون سے پیدا ہوئے سُکھ دُکھون کو بسبب پندار جسم کے اُٹھانے والے کی طرح اُٹھاتا ہے در اصل بے علاقہ محض ہے - مہیشور - سب سے برتر - پرماتما - دل کے راز کا جاننے والا - دوسرے معنی اُتم پرکاش تیسرے - معنی - معنی یہ قادر مطلق آتما جو سب مین محیط ہے اور سب کو انفذ کرتا ہے اور سب لذات سے متلذذ ہوتا ہے اور ایک ہی طور پر ہمیشہ رہتا ہے اِت چاپیکتو - ان صفات سے بھی کہا گیا - دیہے سمن - اس جسم مین - پُرشہ پرہ - پَر پُرش یعنی قادر برتر ؞

خلاصہ یہ کہ جو آتما ہے وہی پرماتما ہے حالت عرفان مین اور جسکو پرماتما کہتے ہین وہ بھی جیو آتما ہے جہالت مین ؞

यएवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिञ्च गुणैःसह। सर्व्वथाव
र्त्तमानोपिनसभूयो: भिजायते ॥२४॥

۲۵- جو ایسے پُرش اور پرکرت کو مع اُسکی صفات کے جانتا ہے وہ سب حالتون مین رہنے پر بھی پھر تولد نہین ہوتا - یعنی جو شخص اپنے کو پُرش بصفات مذکورہ بالا جانتا ہے اور پرکرت یعنی مایا کو اُسکے تینون گن سمیت وہم و فانی سمجھتا ہے وہ بظاہر کرتا دبھوگتا بھی ہو اور اعمال نیک و بد بھی کیے ہو تاہم پھر جنم نہین لیتا*

ध्यानेनात्मनिपश्यन्तिकेचिदात्मानमात्मना। अ
न्ये सांख्येन योगेन कर्म्मयोगेन चापरे ॥२५॥

۲۵- کوئی دھیان مین اپنے کو آپ مین دیکھتے ہین اور جوگی لوگ سانکھیہ جوگ سے اور بعضے کرم جوگ سے دیکھتے ہین - یعنی جنکا درجہ اعلیٰ ہے وہ دھیان سے دل لگا کر اپنے کو آپ ہی مین دیکھتے ہین اور اوسط درجے کے جوگی سانکھیہ اور جوگ سے اور ادنیٰ مرتبہ والے کرم جوگ سے آتما کو دیکھتے ہین کرم دو قسم کا ہے ایک کرم ظاہری اسنان دان تیرتھ شرادھ بل بیشدیو وغیرہ کرم باطنی شم دم ابرتی تتکشا شردھا سنیاس وغیرہ*

ٹیکا- دھیانے نہ - دھیان کرنے سے - آتمن - اپنے آپ مین - پشیت - دیکھتے ہین - کیچت - کوئی - آتمانم - آتما کو - آتمنا - اپنے مین - انیے - اور لوگ - سانکھیے نہ جوگے نہ - علم سانکھیہ اور جوگ سے - کرم سنگے نہ - اور کرم کے استعمال سے - اپرے - دوسرے لوگ*

अन्ये त्वेवमजानन्तः श्रुत्वान्येभ्य उपासते। ते

पिचातितरंन्ये व मृत्युं श्रुतिपरा यणाः ॥ २६ ॥

۲۶ - اور لوگ جو اِس دھیان وغیرہ سے ناواقف ہین وہ اور لوگون سے سُنکر اُپاسنا یعنی بندگی کرتے ہین وہ سُنکر کرنے والے بھی موت سے رہائی پاتے ہین - یعنی جو آتما کو سانکھیہ اور جوگ کے قاعدون سے مشاہدہ کرنا نہین جانتے وہ آچارج اور شاستر سے سُنکر دھیان اور اُپاسنا کرتے ہین وہ سامعین بھی اُسپر عمل کرکے اِس دنیا سے کہ موت کا گھر ہے چھوٹ جاتے ہین اور گیان نشٹھا ہین اصل سادھن اہم برہم کے ورد کی ہے اور باقی بعید اُپاسنا وغیرہ اُسکے لوازم ہین +

ٹیکا - انیے تو - اور لوگ تو - ایوَم - اس طریقہ گیان نشٹھا کے - شجانَنت بغیر جانے ہوے - شُرتوا انیے بھیہ - اورون سے سُنکر - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین یعنی اہم برہم کی اُپاسنا کرتے ہین - تے بچہ - اور وہ لوگ بھی - اَت تَرن تِے وَ - پار ہی ہو جاتے ہین -

مرتیم - موت کو یعنی اِس دنیا کو کہ موت کا گھر ہے - شُرت پرایناہ - مصروف بسماعت +

या व स जायते किञ्चित्सत्त्वं स्थावरजंगमम् । क्षेत्र

क्षेत्रज्ञसंयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ ॥ २७ ॥

۲۷ - اے بھرت کے نسل مین اشرف جسقدر جاندار ساکن و متحرک پیدا ہوتے ہین وہ سب کشیتر اور کشیتر گیہ کے اتفاق سے پیدا ہین -

۳ و ۴ و ۵ - ادھیاے مین کرم جوگ کا بیان ہوا اور ۶ و ۸ - ادھیاے مین دھیان اور جوگ کی تصریح ہوئی ادھیاے کے ستائیسوین اشلوک سے آخر ادھیاے تک سانکھیہ کا بیان ہے کہ جو کچھ موجودات وجود مین آئی ہے

...ہ سب بسبب کثرت مشق جہل ونادانی کے محسوس ہوتی ہے ورنہ تمام تر
...ین برہم ہے ✣
...کا - جاوت - جسقدر - سنجایتے کنجت - جو کچھ پیدا ہوتے ہین - ستوم -
...جودات - استھاور - ساکن - جنگم - متحرک کو - کشتیر - مایا - کشتیرگیہ -
...یشور کے سنجوگات اتفاقات سے - تدّ بدھ - انکو جانو - بھرترشبھ - راجہ
...رت کے فخر خاندان ✣

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम्॥ विनश्यत्
स्वविनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति॥ २७॥

۲۷ - پرمیشور کو سب کائنات مین یکسان مقیم اور جملہ عالم کے فنا ہوجانے
کے بعد بھی جو اسکو باقی دیکھتا ہے وہی صاحب نظر ہے ✣
...یکا - سمم - یکسان - سربیشو بھوتیشو - سب کائنات مین - تشٹھنتم -
مقیم - پرمیشور - سب کا مالک - ونشیت سو - فناے عالم پر بھی - ابنشینتم
باقی - یہ - جو - پشیت - دیکھتا ہے - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے ✣

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम्। नहि
नस्त्यात्मनात्मानं ततो याति परां गतिम्॥ २८॥

۲۸ - جو ایشور کو کہ ہر جگہ وہر زمانہ وہر شے مین یکسان مقیم ہے یقینی
دیکھتا ہے اور اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا وہ بعد مرنے کے پرم گت
یعنی مکت کو پاتا ہے ✣
ٹیکا - سمم - یکسان - پشین - دیکھتے ہوے - سب عالم مین بے زوال -
و - بدیدہ یقین - سرتر - ہر حال اور ہر جگہ اور ہر شے مین - سمم وشتھت - برابر
مقیم - ایشورم - ایشور کو - نہ ہنستیہ - اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا مراد قتل سے

یہ ہے کہ جہالت کی ظلمت سے آتما کی بے وقری یعنی اُسکی عظمت سے ناواقف
رہنا اور پندار خودی سے اُس کل مطلق کو جزو سمجھنا کہ جگننا تھ پُری یا کاشی
ہی مین ہے ۔ آتمنا تماتم ۔ اپنی آتما کو آپ ۔ تُو ۔ بعد مرنے کے ۔ یات ہ انکو
پاتا ہے مُکت کو ✤

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्व्वशः । यःपश्य
ति तथात्मानमकर्त्तारं सपश्यति ॥३०॥

٣٠ ۔ قدرت کاملہ ہی سے سب کام ظہور مین آتے ہین جو آتما کو فاعل فعل نہین
دیکھتا وہی دیکھتا ہے ۔ اگر شبہہ ہو کہ نیک اور بد کامون کا کرنے والا آتما ہر جسم
مین جدا جدا اور اُن کامون کا پھل یعنی سُکھ دُکھ ہونے سے آتما کو درجہ
مساوات حاصل ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ آتما کسی شے کا فاعل با
لذات نہین ہے بلکہ پرکرت یعنی قدرت ہی سے سب افعال صادر ہوتے
ہین جیسے سورج کچھ کام نہین کرتے مگر بغیر اُنکے سب امور دنیاوی نہین
ہوسکتے اسی طرح آتما کچھ نہین کرتے اُسکے آسرے سے سب حواس و اعضا سب
کامون کے فاعل ہین لیکن بغیر روح کے سب معطل و بیکار ہین ✤
ٹیکا ۔ پرکرت اِیو چہ ۔ قدرت ہی سے ۔ کرمان ۔ سب کام ۔ کریہ مانان ۔
کیے گئے ہین ۔ سرشہ ۔ بالکل ۔ یہ پشیت ۔ وہ دیکھتا ہے ۔ تتھا تمانم ۔
ویسے ہی آتما کو ۔ اکرتارم ۔ نہ کرنے والا ۔ سہ پشیت ۔ وہ دیکھتا ہے
یعنی حقیقت بین ہے ✤

यदा भूतपृथग्भावमेकस्थमनुपश्यति । ततस्व
एव च विस्तारं ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥३१॥

٣١ ۔ جب موجودات جداگانہ کو ذات واحد مین مقیم دیکھتا ہے اور اُسی

...کثرت کو دیکھتا ہے وہ اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے +
...جب سب کائنات بصورت و انواع مختلف قیامت کے دن پرکرت
...ی محو ہوکر ایک ہوجاتی ہے اور پھر روز پیدائش مین اُسی قدرت کے
...ے کثرت قبول کرکے ظہور مین آتی ہے اور برہم سے کچھ فعل صادر نہین
...تا ان باتون کا جاننے والا برہم ہوجاتا ہے - معنی دوم یہ کہ پرکرت
...و پرش دونون ایک ہین اور یہ سب اعیان موجودات صرف ذات
...ت مین قائم ہین اور صرف مایا کی قدرت سے وحدت سے کثرت مین
...تے ہین یعنی وہی ایک روپ بہت روپ ہوجاتا ہے ایسا سمجھنے والا
...ہم مین مل جاتا ہے +
...کا - یدا - جب - بھوت - عالم - پرتھک بھاو - صورت مختلفہ کو - ایکستھم - اُن
...یت - ایک ذات احد مین دیکھتا ہے - تت ایو چہ وستارم - اور اُسی سے
...ثرت کو - برہم سمپدیتے تدا - اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے یعنی احدیت
...و حاصل کرتا ہے +

अनादित्वान्निर्गुणत्वात् परमात्माय मव्ययः । शरी
रस्थोपि कौन्तेय नकरोति न लिप्यते ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن پرمیشور اناد اور نرگن ہونے سے ناش رہت ہے
اگرچہ سب جسمون مین موجود و مقیم ہے لیکن آپ کچھ نہین کرتا اور نہ کرم
کے پھل سے ملوث و پابند ہوتا ہے - یعنی سب مین موجود اور
سب سے علحدہ ہے +

यथासर्व्वगतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोपलिप्यते । सर्व्वत्रा
वस्थितो देहे तथात्मा नोपलिप्यते ॥ ३३॥

۳۳ - جیسے آکاش یعنے خلا ہر جگہ پر ہے اور بسبب لطافت کے ملوث
نہین ہوتا ویسے ہی آتما سب جسمون مین مقیم ہوکر ملوّث نہین ہوتا - یعنی
جسطرح کیچڑ وغیرہ مین بھی آکاش پُر ہے اور بسبب لطافت کے میلا
نہین ہوتا ویسے ہی آتما لطیف اور کسیف جسمون مین محیط ومقیم ہوکر اُنکی
بھلائی اور بُرائی مین ملوث نہین ہوتا غرض کہ بسبب اپنی لطافت کے
کچھ رنج وراحت نہین اُٹھاتا +

ٹیکا - یتھا - جیسے - سَرب گتم - محیط کل - سُوکشمیاد - لطافت سے - آکاشم -
آکاش - نوُپ لیپتے - نہین ملوث ہوتا - سَربترا دستھتو - سب جگہ مقیم +
دیہے - جسم مین - تتھا تا - ویسے آتما - نوُپ لیپتے - نہین ملوّث ہوتا +

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः । क्षे
त्रं क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح ایک آفتاب تمام عالم کو روشن کرتا ہے اُسی طرح آتما تمام
جسم کو روشن کرتا ہے اے بھارت +

ٹیکا - یتھا - جیسے - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - ایکہ - ایک - کرتسنم - تمام -
لوکم - اس عالم کو - رَبہ - سورج - کشیترم جسم کو - کشیتری - یہ آتما یعنی صاحب
جسم - تتھا - ویسے ہی - کرتسن - تمام - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - بھارت
اے راجہ بھرت کی اولاد +

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमन्तरं ज्ञानचक्षुषा । भूतप्रकृति
मोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - کشیتر اور کشیتر گیہ ان دونون کی تفریق بچشم عرفان دیکھتے ہین اور
سب کائنات کی خاصیت اور موکش کو جو جانتے ہین وہ مکت ہوتے ہین

کا ۔ کشیتر ۔ جسم ۔ کشیترگیہ یور تو منترم ۔ روح پاک دونون کی اِس
ح ۔ گیان چکچھ کھا ۔ عرفان کی آنکھون سے ۔ بھوت پرکرت ۔ سب
لم کی خاصیت یعنی دھیان وببیاک وجیل وغیرہ کو ۔ موکشم چ
در موکش کو یعنی تعلق وقطع تعلق کو ۔ بے بدہ ۔ جو جانتے ہین ۔
نیت تے پرم ۔ وہ مکت کو پاتے ہین یعنے مایا جال سے چھوٹ
تے ہین ۔ فقط

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसम्वादे क्षेत्रक्षेत्रज्ञनिर्देशो
नाम त्रयोदशोऽध्यायः ॥ १३ ॥

نام ہوا تیرھوان ادھیاے کشیتر کشیتر گیہ

نردیش نام

آغاز ادھیاے چہاردہم

श्री भगवानुवाच ॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञानमुत्तमम् । यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धिमितो गताः ॥ १ ॥

۱- شری بھگوان نے کہا کہ اے ارجن اُس پرم گیان کو جو سب گیانوں سے افضل ہے مین پھر کہتا ہون جسکو جان کر سب مُن لوگ پرم سِدھ یعنی درجۂ اکمل کو پہونچتے ہین +

ٹیکا- پرم پرمارتھ کا گیان- بھوئیہ- پھر- پرکشیام- کہتا ہون- گیانانام سب گیانون مین- گیانم اُتمم- افضل گیان- یعنی تپ جگیہ وغیرہ سے اعلیٰ کیونکہ پرمارتھ کے گیان سے درجۂ مکت کا ملتا ہے اِس لیے سب سے برتر ہے- یدگیاتوا- جسکو جان کر- مُنیہ- سربے- سب مُن لوگ یعنی ہمیشہ دل مین یادِ خدا کی رکھنے والے- دوسرے معنی بید و شاستر کے رموز سے آگاہ- پرام سِدّھم- جسکو پرا سِدھ یعنی مُکت کہتے ہین- اِتو گتاہ- اِس جنم کے بعد پہونچتے ہین- پھر کہنے سے یہ مراد ہے کہ اے ارجن جو کہ تم ہمارے پیارے دوست ہو اس لیے تم سے یہ آتما کا گیان اگرچہ پہلے کہہ چکے ہین لیکن بخوبی سمجھنے کے واسطے پھر کہتے ہین +

सर्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः । तासां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

۲- اس گیان پر تکیہ کرکے ہمارے مانند ہو جانے والے شروع پیدائش مین بھی وہ پیدا نہین ہوتے اور قیامت مین بھی اذیت نہین اُٹھاتے

کا - اُدم - اِس - گیانم اُپاشرتیہ - گیان کا تکیہ یقینی کرکے - مم سادھرم -
تا - ہمارا روپ ہو جاتا ہے - سرگے اَپ - برہما کے وقت آفرینش مین
ی - نو نجائنتے - نہین پیدا ہوتے - پرلیے - برہما کے فنا ہونے پر بھی - نہ
تھنت چہ - اور نہ اذیت اُٹھاتے ہین یعنی جنم اور مرن کی تکلیفون
سے چھوٹ جاتے ہین ÷

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन्गर्भं दधाम्यहम्।
सम्भवः सर्व्वभूतानां ततो भवति भारत ॥ ३॥

۳ - میری جون یعنی پیدائش کا مقام مہد برہم یعنی پرکرت ہے اسمین
حمل قائم کرتا ہون بعد اُسکے اے بھارت سب عالم کی پیدائش ہوتی ہے
اس اشلوک سے ظاہر ہے کہ یہ موجودات بالطبع نہین ہوتی بلکہ ذات بحت
کے تابع یعنی پرش اور پرکرت کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے ÷
ٹیکا - مم جون - ہماری جون یعنی بیج رکھنے کا مقام اے محل آفرینش -
مہد برہم - مایا - جسکو تینون گُن والی پرکرت کہتے ہین - تسمین - اسمین - گربھم -
حمل کو - دُدھامیہم - قائم کرتا ہون - سمبھوہ - پیدائش - سرب بھوتانام -
تمام عالم کی - تتو - بعد اسکے - بھوت - ہوتی ہے - بھارت - اے بھرت
کی اولاد - خلاصہ یہ کہ یہ جگت آپ سے نہین ہوتا ہے بلکہ پرش اور پرکرت
کے اتفاق سے ہوتا ہے ÷

सर्व्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः। ता-
सां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४॥

۴ - اے کُنتی کے فرزند سب جون یعنی سب عالم کے رحم سے جو شکلین
پیدا ہوتی ہین اور سب کی جائے پیدائش مہد برہم یعنی پرکرت ہے اور

تخم یعنی نطفہ ڈالنے والا والدین ہون ÷

ٹیکا - سرب یونکم - سب بچہ دانون مین - کنونیتے یہ - اے کنتی کے فرزند - مورتیہ صورتین - سمبھونت یاہ - جو پیدا ہوتی ہین - تاسام - انکی - برہم مہد جون - جون پرکرت ہے - اہم - مین - بیج پرده پتا - بیج ڈالنے والا باپ ہون ÷

सत्वंरजस्तमइति गुणाः प्रकृतिसम्भवाः। निबध्नन्ति महाबाहो देहेदेहिनमव्ययम्॥५॥

۵ - ست رج تم - یہ تینون گن پرکرت سے پیدا ہین اے مہاباہو جو صاحب جسم بے زوال مطلق اس جسم مین ہے اسکو یہ تینون گن باندھ لیتے ہین ÷

ٹیکا - ستوم - ستوگن - رجس - رجوگن - تم - تموگن - اِت گناہ - یہ گن - پرکرت سمبھوا - پرکرت یعنی مایا سے پیدا ہوے - نبدھنت - باندھتے ہین - مہاباہو - اے ارجن - دیہے - دیہہ مین - دیہنم - صاحب جسم کو - اویم - کہ بے زوال ہے - یعنی بدن مین یہی تینون گن جیو آتما کہ بے زوال ہے پابند قالب عنصری کرتے ہین ÷

तत्रसत्त्वं निर्मलत्वात्प्रकाशकमनामयम्। सुखसंगेन बध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ॥६॥

۶ - انمین ستوگن بے اندوه وتعب ہے بسبب لطافت وصفائی کے منور کننده ہے اور آرام اور لذت گیان مین مقید کرتا ہے اے گناہون سے پاک - ستوگن کی تعریف اور اسمین مقید ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا کہ ستوگن نہایت صاف وبے غش وبے اندوه وتعب ہے اور رنج وراحت سے پاک مثل جواہر کے تابان ہے اسکی آسائش کی الفت اور گیان کی لذت اِس جیو آتما کو پابند کرتی ہے یعنی ستوگن کے غالب ہونے کے وقت اسکی

صفات منورہ و آرام مطلق سے جو راحت اور علم الیقین کہ دوئی رکھنے
والی ہے پیدا ہوتی ہے وہ اس جیو آتما کو زندان قالب مین قید رکھتی ہے
خلاصہ یہ کہ ستوگن بھی بسبب اسکے کہ مایا سے پیدا ہوا ہے باعث پابندی کا ہے
ٹیکا - تتر - اسمین - ستوم - ستوگن - نرملتوات - لطافت و پاکیزگی سے
پرکاشکم - روشنی دینے والا - انامیم - بے آزار و اندوہ - سکھ سنگے نہ - آرام
کی لذت سے - بدھناتِ - مقید کرتا ہے - گیان سنگے نہ چہ - اور گیان کی
لذت سے بھی - انگھ - اے بے گناہ ✣

रजोरागात्मकं विद्धि तृष्णासंगसमुद्भवम्। तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्म्मसंगेन देहिनम्॥७॥

۷ - رجوگن کو خواہش مجسم جانو اور حرص و تعلق اس سے پیدا ہوتے
ہین اے کنتی کے فرزند وہی کرم کی دلبستگی ہے صاحب جسم اور جیو آتما
کو پابند کرتا ہے ✣

ٹیکا - رجو - رجوگن - راگاتمکم - خواہش مجسم یعنی عورت لڑکے دولت حشمت
وغیرہ - راگ بمعنی حصول مدعا و معنی دوم خواہش و معنی سوم غرور - بدھ - جانو
ترشنا - شئے ناپیسر کی خواہش زائد از ضرورت - سنگ - معنی اول دلبستگی و معنی دوم
حفظ حاصلات - سمدبھوم - پیدا ہوتا ہے - تن نبدھاتِ - اسکو باندھتا ہے
کنوتیے - اے کنتی کے فرزند - کرم سنگے نہ - کرم مین دل لگانے سے - دیہنم -
صاحب جسم کو - خلاصہ یہ کہ خواہش لذات و نیکنامی رجوگن سے پیدا ہوتی
ہے اور خواہش سے حرص و تعلق پیدا ہوتے ہین پس سعی مطلوبات مین دل
لگانا جیو آتما کو موجب پابندی کا ہوتا ہے ✣

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व्वदेहिनाम्॥

मादालस्यनिद्राभिस्तन्निबध्नाति भारत ॥ ८॥

۸ - تموگُن کی پیدائش صرف جہل سے سمجھو سب جسم والون کو موہ یعنی وحشت وشبہہ بڑھانے والا ہے اور نیند اور سُستی اور مدہوشی سے اُسکو باندھ لیتا ہے اے بھارت +

ٹیکا - تمستو - تموگُن - اگیان جم بدّھ - جہل سے پیدا ہوا سمجھو - مُوہنم غفلت وشبہہ دینے والا - سَرب دِیہِنام - سب جسم والون کو - پرماد - مدہوشی اور غرور - السیہ - کاہلی - ندرابھ - نیند سے - تَنْ - اُسکو یعنی جیوآتما کو - نِبدھنات - پابند کرتا ہے - بھارت - اے ارجن +

सत्त्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत । ज्ञान

मावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९॥

۹ - ستوگُن خوشی اور آرام مین پہونچاتا ہے رجوگن سعی و اعمال مین مصروف کرتا ہے اور تموگُن عقل کو گھیر کر غفلت مین لگاتا ہے +

ٹیکا - سَتوم - ستوگُن - سُکھے - خوشی و آرام مین - سَنجیت - لیجاتا ہے - رَجہ - رجوگُن - کرمن - کامون مین سعی کراتا ہے - بھارت - اے ارجن - گیانا برتیت - عقل پر پردہ ڈال کر - تمہ - تموگُن - پرمادے سنجیت یت - غفلت و بد کامون مین پابند کر دیتا ہے +

रजस्तमश्चाभिभूय सत्त्वं भवति भारत । रजः सत्त्वं

तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १०॥

۱۰ - رجوگُن اور تموگُن کو مغلوب کرکے اے بھارت ستوگن ہوتا ہے اور ستوگُن اور تموگن کو دباکر رجوگُن ہوتا ہے اور ستوگُن اور رجوگن کو تموگن دبا دیتا ہے - جب قسمت کی خوبی سے ستوگن جسم مین زیادہ

تا ہے تو دوسرے گُنون کو مغلوب کر کے گیان اور آرام اور جمعیت دِل
یتا ہے اسی طرح جب رجوگن زور کرتا ہے تو دونون گنون کو دبا کر کرم
نی کوشش اور ترشنا اور غصہ مین لگا دیتا ہے اور جب تموگن ترقی
تا ہے تب غفلت و سستی و وہم و نیند وغیرہ مین پھنسا دیتا ہے۔ خلاصہ
کہ جو گُن جسم مین بڑھ جاتا ہے وہ دوسرے گُنون کو کمزور کر کے اپنی
یت کو ظاہر کرتا ہے ٭

یکا۔ جس۔ رجوگُن۔ تمشچہ۔ اور تموگُن۔ اپ۔ بھی۔ بھویہ۔ پھر۔ ستوم۔ ستوگُن
بھوت۔ ہوتا ہے۔ بھارت۔ اے ارجن۔ رج ستوم تمشچیو۔ ستوگن اور تموگن کے
مغلوب ہونے سے رجوگُن ہوتا ہے۔ تمہ ستوم رجس تتھا۔ ویسے ہی تموگن ست
اور رج کو دبا دیتا ہے ٭

सर्व्व द्वारेषु देहेस्मिन प्रकाश उपजायते । ज्ञानं य
दा तदा विद्याद्वि वृद्ध सत्वमित्युत ॥ ११ ॥

۱۱۔ جب سب دروازون مین اس جسم کے گیان کی روشنی پیدا ہووے
تب ستوگُن کی ترقی چاہیے۔ جب اس جسم کے سب دروازون مین یعنی
کان آنکھ وغیرہ کی قوتین صحیح ہووین اور ہر ایک خواہش کے محسوسات
فی نفس الامر جیسے چاہیے ظاہر ہووین یہ علامت ستوگن کی ترقی کی
ہے اور اُٹ بعنی بھی یعنی فائدہ و راحت و خوشی وغیرہ بھی دلیل
ستوگن کے بڑھنے کی ہے ٭

ٹیکا۔ سرب دوارشُ۔ سب دروازون مین۔ دیہے اسمن۔ اس جسم مین۔
پرکاش اُپجایتے۔ روشنی پیدا ہوتی ہے۔ گیانم۔ جب گیان۔ تدا ودیات
اُسوقت جاننا ہے۔ بردھم۔ ترقی۔ ستوم ات۔ ستوگُن کی۔

اُت ۔ بمعنی نیز یعنی بھی ؂

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा। रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥१२॥

۱۲ ۔ طمع اور حرص اور کاموں کی ابتدا اور ترقی کی خواہش یہ سب رجوگن کی ترقی سے ہوتی ہے اے راجہ بھرت کے فرزند رشید ؂

ٹیکا ۔ لوبھ ۔ یعنی باوجود آمدنی و دولت کے ہمیشہ اُسکی ترقی چاہنا ۔ پربرت ۔ دُنیا کے کاموں مین دل لگانا و مصروف رہنا ۔ آرمبھ ۔ دنیاوی کاموں کا شروع کرنا ۔ کرمنام ۔ کاموں کا ۔ اشمہ ۔ یہ ہے کہ بعد اس کام کے یہ کام کرینگے اور اُسکے بعد وہ تیسرا کام اسی طرح ہمیشہ خواہش کا بڑھانا ۔ اَسپرہا ۔ کسی کے مال یا حشمت و عزت کو دیکھکر خواہش کرنا کہ بھلے یا بُرے طور سے جیسے ملے لے لیجیے ۔ رجسیہ ۔ رجوگن سے ۔ ایتان ۔ اتنے ۔ جاینتے پیدا ہوتے ہین ۔ بیبردھے ۔ ترقی ہونے سے ۔ بھرت ارشبھہ ۔ اے بھرت کے فرزند ارجمند ؂

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च। तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥१३॥

۱۳ ۔ عقل کی تیرگی اور بے توجہی اور غفلت اور نسیان یہ سب تموگن کی ترقی سے پیدا ہوتی ہین اے راجہ کرُ کی اولاد ؂

ٹیکا ۔ اپرکاشو ۔ نیک و بد کی تمیز نہ رہنا ۔ اپربرتہ ۔ بے توجہی و کاہلی ۔ پرماد ۔ جو کام کہ لائق کرنے کے ہے اُسکا دھیان نہ رکھنا ۔ مُوہ ۔ جھوٹی سمجھ و نسیان و غفلت ایو چہ ۔ یہی باتین ۔ تمسیہ ۔ تموگن کی ۔ ایتان ۔ اتنی باتین ۔ جاینتے ۔ ہوتی ہین ۔ بیبردھے ۔ ترقی ہونے سے ۔ کرُنندن ۔ اے راجہ کرُ کی اولاد ۔

यदासत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् । तदोत्त
मविदां लोकानमलान् प्रतिपद्यते ॥ १४॥

۱۴- جب ستوگن بڑھتا ہے تو جسم والا مرنے کے بعد مقامات حق شناسی کو
جو اعلیٰ و نورانی ہے پہونچتا ہے +

ٹیکا - یدا - جب - سَتوے پر ورِدھے تو - ستوگن بڑھتا ہے - پرلیم یات - موت
پاتے ہین - دیہہ بھرت - صاحب جسم - تدا - اُسوقت - اتم بد اُن لوکان - حق
شناسی کے مقامون ہین - املان - مکان نورانی ہین - پرپدیتے - فائز ہوتے
ہین - اُتم لوگ جہان ہرنیہ گربھ کے اُپاسک جاتے ہین - خلاصہ یہ کہ اگر ستوگن
کی ترقی کے وقت مین یہ شخص ترک قالب کرے تو ستّ لوک وغیرہ مین جاتا ہے

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसंगिषु जायते । तथाप्र
लीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५॥

۱۵- رجوگن کے وقت مین مرکر کرم کرنے والے آدمیون مین پیدا ہوتا ہے
ویسے ہی تموگن کے وقت مین مرنے سے مُوڑھ جون یعنی درخت و حیوانات
و حشرات و پرندون مین پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - رجس - رجوگن کی حالت مین - پرلیم گتوا - جسم کو چھوڑ کر - کرم سنگے کو -
کرم کرنے والون مین یعنی انسان کے جسم مین - جایتے - پیدا ہوتا ہے - اُسمین
بھی اگر رجوگن اچھی نیت کا مثل باغ و تالاب و شوالہ و پُل و دھرم شالہ وغیرہ کے
بنانے کا خیال رہا تو اچھا جسم اور برن پاتا ہے اور اگر شہوت نفسانی و عداوت و غضب
کے قصور کی حالت مین جان نکلی تو ناقص جسم و ناقص برن ملتا ہے - تتھا - ویسے
ہی - پرلین تمس - تموگن مین مرے تو - موڑھ جونکھ - درخت و حیوانات -
و حشرات و پرندون کی صورتون مین - جایتے - پیدا ہوتا ہے - اسمین بھی

موافق زیادتی وکمی تموگن کے اچھا بڑا جسم ملتا ہے ✣

कर्म्मणः सुकृतस्याहुः सात्विकं निर्म्मलं फलम् ।
रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥१६॥

۱۶- ستوگن کے نیک اعمالون کے نتیجہ کو ساتوک اور نرمل یعنی لطیف وشفاف کہتے ہین اور رجوگن کا ثمرہ تکلیف اور تموگن کا نتیجہ جہالت ہے ✣

ٹیکا- کرمنہ سکرتسیہ- ستوگن کے کرم یعنی دھرم کا پھل- ساتوکم- یعنی آسائش وجمعیت خاطر- نرملم پھلم- صاف نتیجہ- یعنی رجوگن اور تموگن سے مبرا چونکہ رجوگن کے کامون مین گناہ و ثواب ملا رہتا ہے اس لیے فرمایا کہ ستوگن کا پھل نرمل ہے- رجست پھلم دکھم- رجوگن کا نتیجہ تکلیف ہے کیونکہ اسمین راحت کم اور رنج زیادہ ہے لہذا اسکو رنج ہی قرار دیتے ہین- اگیانم تمسہ پھلم- اگیان یعنی جہالت و نیند و نسیان وغیرہ تموگن کا ثمرہ ہے ایسا کہا ہے- بعضون کو کوشش کرنے سے ستوگن کی ترقی ہوتی ہے اور بعضون کو بالطبع ستوگن زیادہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انھون نے پہلے جنم مین کوشش کی ہے اسی طرح پر رجوگن و تموگن کو بھی سمجھنا چاہیے ✣

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एव च । प्रमाद
मोहो तमसो भवतोऽज्ञानमेव च ॥ १७ ॥

۱۷- ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے رجوگن سے طمع اور خواہش ہوتی ہے تموگن سے انانیت وغفلت پیدا ہوتی ہے اور جہالت بھی ✣

ٹیکا- ستوات سنجایتے گیانم- ستوگن سے گیان یعنے علم اعلیٰ وعقل لطیف پیدا ہوتی ہے- رجسو لوبھ ایوچہ- اور رجوگن سے طمع و

رص وشہوت لذات کی پیدا ہوتی ہے - پرمادمُوہو تمشو - غرور و غفلت
و گُن سے - بھوتُو گیان ہیو بچہ - اور جہالت و بے تمیزی بھی ❊

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसा :। ज
धन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसा :॥ १८
ا - ستوگُنی لوگ مقام اعلیٰ اور درجہ بلند کو پاتے ہین اور رجوگُن والے
وسط درجہ مین رہتے ہین اور تموگن والے درجہ اسفل مین جاتے ہین ❊
یکا - اُوردھم - درجہ اعلیٰ یعنی ستّ لوک و سورگ لوگ وغیرہ مین گچھنت
تے ہین - ستوشتھا - ستوگن مین رہنے والے - مدّھے - اوسط مین یعنی
امہ انسانی مین - تشٹھتے - مقام کرتے ہین - راجسا - رجوگنی لوگ -
تعانیہ گُن برتشتھا - اخیرگُن کی عادت والے یعنی تموگُنی - لوگ
دھو گچھنت - اسفل مقام کو جاتے ہین - تامسا - تموگنی - اسفل یعنی حیوانات
و پرند و حشرات الارض کا جسم پاتے ہین ❊
لاصہ یہ کہ ستوگُنی خوشحال و مطمئن اور رجوگنی کچھ راحت اور کچھ رنج مین
ور تموگنی بالکل تکلیف ہی مین رہتے ہین ❊

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति। गुणे
भ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति॥ १९॥
ا - جب دیکھنے والا گُنون کے سوا اور کو فاعل فعل نہین دیکھتا اور جو آتما
و کہ صفات یعنی رجوگُن تموگُن ستوگُن وغیرہ سے منزّہ ہے اُسکو جانتا ہے
وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے ❊
یکا - نانیم - نہین غیرکو - گُنے بھیہ کرتارم - گُنون کے سوا فاعل فعل یدا - جب -
رشٹا - دیکھنے والا - انپشیت - دیکھتا ہے - گُنے بھیشچہ پرم بیت - گُنون سے

جُداآتما کو جانتا ہے ۔ مَد بھاوم ۔ میرے بھاو یعنی درجہ کو ۔ سُو دِھ گچھت ۔ وہ
پہونچتا ہے ۔ خلاصہ یہ کہ جب اہل نظر بدیدۂ غور سوا ے صفات کے دوسرے
کو فاعل فعل نہین جانتا ہے اور ذات کو صفات سے مُنزّہ جانتا ہے وہ ہمارے
مقام کو پہونچتا ہے یعنی برہم ہو جاتا ہے ✣

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देहसमुद्भवान् । जन्म
मृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृतमश्नुते ॥२०॥

۲۰ ۔ جو شخص ان صفات سہ گانہ سے کہ انسان کے جسم سے پیدا ہوتی ہین
علیحدہ ہو جاتا ہے وہ پیدا ہونے اور مرنے اور بڑھاپے کے دُکھون سے
چھوٹ کر حیات جاوید پاتا ہے ✣

ٹیکا ۔ گُنان ایتان ۔ ان گُنون سے ۔ اتیتہ ۔ علیحدہ ہو کر ۔ ترین ۔ تینون ۔ دیہی
صاحب جسم یعنی انسان کے ۔ دیہہ سمُدبھوان ۔ جسم سے پیدا ہوے ۔ جنم مرتیو ۔
پیدائش اور موت ۔ جرا ۔ بڑھاپے کے ۔ دُکھیہ ۔ دُکھون سے ۔ بمُکتہ ۔ چھوٹ کر
امرت مشنُتے ۔ آبحیات کو پاتا ہے ۔ امرت کے تین معنی ہین اول مُکت دوم
ہمارا روپ سوم برہمانند ۔ جو کہ لازوال ہے ✣

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन्गुणानेतानतीतो
भवति प्रभो । किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन्गु
णानतिवर्तते ॥२१॥

۲۱ ۔ ارجن نے پوچھا کہ اے پربھو یعنی قادر مطلق کن نشانون سے ان تینون
گنون سے علیحدہ ہوا معلوم ہوتا ہے اور اُنکا کیا طریقہ ہے اور کس تدبیر سے
ان تینون گنون سے بری ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا ۔ کیز لنگیر ۔ کن نشانون سے ۔ ترین گنا نیتان ۔ ان تینون گنون سے

ایتنو بھوت - علیحدہ ہوتا ہے - پربھو - اے قادر مطلق - کم آچارہ - کیا چال چلن اور
دستور ہے - کتھم چہ ایتان - اور کسطرح - ترین گنان - تینون گنون سے - بنرتتے -
چھوٹ جاتا ہے - ارجن نے تین سوال کیے - اول علامت - دوم اخلاق -
سوم تدبیر حصول رتبہ +

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशञ्च प्रवृत्तिञ्च मोहमेव च पा
ण्डव। न द्वेष्टि संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

۲۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے راجہ پانڈ کے فرزند گیان یا کرم دنیاوی یا
غفلت جو کچھ ظہور مین آوے اُنسے خوش و ناخوش نہ ہووے اور جو جاتا رہے
اُسکی تمنا نہ رکھے +

ٹیکا - پرکاش - روشنی یعنی حواسون کی قوتون کا صحیح و معتدل ہونا اور نیک
کامون مین متوجہ رہنا یہ ستوگن کا فعل ہے - پرورتم چہ - اور مصروفی دنیا کامون مین
یہ عمل رجوگن کا ہے - موہ ایو چہ پانڈو - اور غفلت ہے اے پانڈو کی اولاد اور یہ
غفلت اور توہم عمل تموگن کا ہے - نہ دویشٹ - نہ ناخوش ہوتا ہے - سم پرورتان -
حاصل ہونے سے - نہ نرتان کانکشت - نہ دفع ہونے کی خواہش کرتا ہے -
خلاصہ یہ کہ جو گنون سے علیحدہ ہے وہ کچھ نیک کام کرنے سے مثل عبادت و خیرات
وغیرہ کے خوش ہوتا ہے اور نہ دنیاداری کے امور یا غفلت یا توہم و تفکر
کے پیش آنے سے ناخوش ہوتا ہے اگرچہ یہ صفات کے افعال اپنی
اوقات پر ظاہر ہووین لیکن جو گناتیت ہے وہ حصول مطلوب سے
راضی و فقدان مرغوب سے ملول نہین ہوتا دونون باتون کو مثل خواب
کے غلط سمجھتا ہے +

उदासीनवदासीनो गुणैर्यो न विचाल्यते। गुणा

वर्त्तन्त इत्येवयो वतिष्ठति नेङ्गते ॥२३॥

۲۳ - بے تعلق کی طرح بیٹھا رہے اور جسکو صفات متحرک نہ کر سکین یہ صفات اپنا کام کرتی ہین ایسا سمجھکر اپنے قرار سے متجاوز نہ ہو -

یہ دوسرے سوال کا جواب ہے کہ اُداسین یعنی بے واسطہ محض کے طور پر نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت اسطرح رہ کر صفات کی حرکتوں سے متجاوز نہ ہووے اور سمجھے کہ یہ سب کام اندریون یعنی حواسون کے ہین کچھ آتما سے تعلق نہین ہے اس فہم پر قائم کسی لذت کی طرف مائل اور کسی شے مین وابستہ نہ ہو یہی چال چلن گناتیت کی ہے ✤

ٹیکا - اُداسین وت - مثل بے تعلق اور آزاد - آسین بیٹھا رہے - گنیر یو - گنون سے جو - نہ بچالئیے - نہ متحرک کر سکے - گنا ورتنت اِت - گن اپنے کام کرتے ہین ایوم - اسطرح - یو ورتشٹھت - اپنے قرار سے - نینگتے - متجاوز نہین ہوتا - یعنی مستقیم العقل رہتا ہے ✤

समदुःखसुखस्स्वस्थः समलोष्टाश्मकाञ्चनः ।
तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिन्दात्मसंस्तुतिः ॥२४॥

۲۴ - دُکھ سُکھ کو برابر جان کر اپنے آپ مین قیام رکھے اور ڈھیلا اور پتھر اور سونے کو برابر جانے اور بھلا اور بُرا اور مذمت اور تعریف اور دوست اور دشمن جس عاقل کو برابر ہو ✤

ٹیکا - سم دُکھ سُکھ - رنج و راحت برابر - سوستھ - اپنے آپ مین قائم رہے - سم - برابر - لوشٹ - ڈھیلا - اشم - پتھر - کانچن - سونا - تلیہ - برابر - پریہ اپریہ - دوست و دشمن - دھیر - مستقل مزاج یعنی عاقل ہو - تُلیہ - برابر - نندا - اتم - اپنی مذمت - سنستُتی - اور تعریف - دھیر یعنی عاقل کہنے سے یہ

مُدعا ہے کہ لڑکے بھی دوست اور دشمن اور نیک اور بد کو نہین خیال کرتے
اور مجنون کو بھی اِن سب باتون کی تمیز نہین ہوتی تو ایسا مساوات کا سمجھنا
مقصود نہین ہے بلکہ عاقل اور عالم ہوکر جب نیک اور بد اور
دوست اور دشمن کو برابر سمجھے اور آتما کے تصور مین قائم رہے تو
وہ سمدرشی ہے +

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः।
सर्व्वारम्भपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते॥ २५॥

۲۵ - عزت اور ذلت کو یکسان اور دوست و دشمن کی جانبداری برابر
کُل باتون کے تردد کا تارک ایسے لوگون کو گُنون سے جدا کہتے ہین +
ٹیکا - مان - قدر و عزت - اَپمان - بیقدری و ذلت - تُلیو - دونون - تُلیہ -
مساوی - مِتر - دوست - اَر - دشمن - پکشیو - دونون کی طرفداری - سرب آرمبھ -
سوا ے غذا کے کہ قیام جسم اُسپر منحصر ہے سب کامون کے تردد کا - پرتیاگی
تارک - گناتیتا - گُنون سے جدا - سَ اچیتے - اُسکو کہتے ہین +

मां च योऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते। स गुणा-
न्समतीत्यैतान्ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ २६॥

۲۶ - جو کوئی صدق عقیدت سے بھگت جوگ کے ساتھ میری طاعت کرتا ہے
وہ اِن گُنون سے جُدا ہوکر برہم ہونے کے سزاوار ہے - یہ تیسرے سوال کا
جواب ہے یعنی تدبیر گنا تیت ہونے کے بتلاتے ہین +
ٹیکا - مام چہ یہ - اور جو مجھے - اسچارین - یعنی بارھوین ادھیاے مین
جیسا کہ صدق ارادت کا بیان ہے ویسے سچے اعتقاد سے - بھگت جوگے نہ
محبت کے ساتھ یکدل ہونے سے - سیوتے - ہر وقت ہمیشہ تصور کرتا ہے

سگناں سمتیتت اتیاں - وہ اِن گنوں سے جُدا ہو کر - برہم بھویا یے کلپتے -
برہم ہونے کے لائق ہوتا ہے -

خلاصہ یہ کہ پرمیشور کا سچے اعتقاد سے ہمیشہ ہر وقت دھیان کرنا ہی گناتیت
ہونے کی تدبیر ہے ✦

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च। शाश्व
तस्य च धर्म्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

۲۷ - بالتحقیق برہم کے رہنے کی جگہ میں ہوں اور باقی اور بے زوال اور
بے نہایت یعنی سُندر روپ دھرم اور سُرور جاوید میں ہوں ✦

ٹیکا - برہمنو - برہم کا - ہ - نِشچے کر کے یعنی بالتحقیق - پرتشٹھا ہم - جائے
قیام میں ہوں یعنی برہم کا مسکن جنکو رام کرشن بشن ہرنیہ گربھ وغیرہ
کہتے ہیں اُنکے ظہور کا مبدع میں ہوں جیسے سورج روشنی کا مظہر و
مبدع ہے - امرتسیہ - یعنی بے زوال مُکت کا - ابیئسیہ چہ - باقی و
ولازوال کا - شاشوتسیہ چہ اور قدیم کا - دھرمسیہ - بید کے
کے حکم کا ✦

سکھسیہ ایکانتکسیہ چہ - یعنے سُرور جاوید ان سب کا مظہر و مبدع
میں ہی ہوں ✦

خلاصہ یہ کہ جو لوگ نرگن برہم کو اور دھرم یعنی بید کے اصل مدعا کو اور
اور پرانند یعنی سرور محض کو نہیں جانتے ہیں اور وہ رات دن
میرے یعنی سگن برہم کی (مثل رام اوتار و کرشن اوتار وغیرہ
اوتاروں کی) اُپاسنا اور بھجن کرتے ہیں وہ بھی ضرور ہی برہم
میں مل جاتے ہیں اور اُنکو برہم گیان بھی حاصل ہو جاتا ہے -

یعنی نرگن اور سگن دونوں کی اُپاسنا کرنے سے مُکت پدوی حاصل ہو جاتی ہے +

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन सम्वादे त्रिगुण विभाग योगोनाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

تمام ہوا چودھواں ادھیائے ترگُن بِبھاگ جوگ نام

آغاز ادھیاے پانزدہم ۱۵

श्री भगवानुवाच ॥ ऊर्द्ध्वमूलमधः शाखमश्वत्थं
प्राहुरव्ययम् । छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद
स वेदवित् ॥ १ ॥

۱- اُوپر جڑ اور نیچے ڈالیان اور بے ثبات اور بے زوال جسکو کہتے ہین اور بید کی رچا جسکی پتیان ہین اُسکو جو جانتا ہے وہی بید کا جاننے والا ہے۔ اِس عالم کو درخت سے تشبیہ دے کر فرماتے ہین کہ اُوپر کی طرف اُسکی جڑ ہے یعنی ذات بحت جو سب سے برتر ہے وہ بمنزلہ جڑ کے ہے اور نیچے ڈالیان یعنی برہما بشن شو وغیرہ جنکا درجہ برہم سے نیچے ہے وہ بمنزلہ ڈالیون کے ہین ✣

ٹیکا۔ شری بھگوان کہتے ہین کہ۔ اُوردھ۔ اُوپر۔ مُول۔ جڑ۔ ادھ۔ نیچے۔ شاکھا شاخ۔ اشوتتھم۔ بے ثبات یعنی جسکا قیام کلھ تک قابل اعتماد کے نہ ہو۔ پراہُہ۔ کہا جاتا ہے۔ ابیّم۔ بے زوال۔ اگرچہ یہ عالم فانی ہے لیکن بسبب دور و تسلسل کے ایک کی فنا سے دوسرے کی پیدائش ہوتی ہے جیسے گھڑے کے ٹوٹنے سے ٹھیکرون کی پیدائش ہوتی ہے اور مثل پانی دریاے روان کے کہ بہا جاتا ہے لیکن بے نقصان معلوم ہوتا ہے اِسی طرح اگرچہ سب لوگ مرتے جاتے ہین مگر دُنیا اُسی طرح قائم ہے۔ چھندانس بید کی رچا۔ یسیہ۔ جسکے۔ پرنان۔ پتے ہین۔ یعنے بید کے حکم کے مطابق ستوگنی وغیرہ اعمال کے نیچے اُسکے پتّون کا سایہ ہے ایسے درخت کا کاٹنا بغیر آتم گیان کے نہین ہو سکتا۔ یستم بید۔ جو اُسکو جانتا ہے۔

سہ بیدبت - وہ بید کا جاننے والا ہے ــ دوسرے معنی یہ کہ یہ تشبیہ بید
مین مندرج ہے کہ برہم جسکی جڑ اور مہت تتو اور اہنکار اور پنج تماترا یعنے
سامعہ باصرہ ذائقہ شامہ لامسہ یہی ڈالیان ہین اور کان آنکھ ناک زبان جسکے
ثمر یعنی گُن ہین ایسا جو درخت ہے سو ابیّہ یعنی ہمیشہ ہے جو بغیر آرہ معرفت کے
کاٹا نہین جاتا چونکہ بدون کام کے اس جنم مرن کے موقوفی نہین ہوتی اس لیے
اسکو بے زوال کہتے ہین +

अधश्चोर्द्धं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विष
यप्रवालाः। अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मा
नुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥२॥

۲- نیچے اور اوپر جسکی ڈالیان پھیلی ہین اس عالم ناسوت مین کرم سے بندھی ہین-
تسیکا - ادھشچہ - اور نیچے - اُوردھم - اوپر - پرسرتا - پھیلی ہین - تسیہ ساکھا -
اسکی ڈالیان - گن پربردھا - گنون سے بڑھی ہین - بشے پربالا - لذات
سے مستحکم ہوئی - ادھشچہ - اور نیچے - مولان - جڑین - اُن - پیچھے - سنتتان
کرمان بندھینی منکھیہ لوکے - کرم سے بندھی ہین منکھیہ لوک مین - نیچے
کی ڈالیان ناقص خلقت مثل بہائم وحشرات الارض اور اوپر کی ڈالیان
کامل خلقت دیوتا جچھ وغیرہ اور انسان نیک سیرت رکھوشن سے مراد ہے
اور ستوگن وغیرہ صفات سہ گانہ بجائے پانی کے ہین جن سے پرورش
پاکر ڈالیان بڑھتی ہین اور پنج تماترا شبد اسپرش روپ رس گندھ اور بید و
شاستر کے احکام بمنزلہ شگوفہ کے ہین اور پرمیشور سب کی جڑ ہین - دوسرے
معنی شبہہ باسنا یعنی نیک نیتی اوپر یعنی درجہ اعلیٰ کی ڈالی اور اشبھ باسنا
نیچے یعنی درجہ اسفل کی ڈالی اور نیچے کی جڑین الفت و عداوت و

ولذات وغیرہ جن سے یہ درخت مضبوط ہو رہا ہے اور کرم یعنی عمل جو ان تینون سے صادر ہوتے ہین اُن ڈالیون کے پھل ہونے کے بعد انسان کا جسم ملتا ہے ❊

न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रति-
ष्ठा । अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसङ्गशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ॥३॥
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्त-
न्ति भूयः । तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः
प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

۳ و ۴ — نہ صورت اُسکی یہان نظر آتی ہے اور نہ ابتدا نہ انتہا نہ وسط یہ درخت نہایت قوی الاصل ہے بے تعلقی کے مضبوط حربہ سے کاٹ کر ❊

ٹیکا — نہ رُوپم اسیہ اِیہہ — نہ صورت اُسکی یہان — تتھوپ لبھیتے — ویسی ہی ملتی ہے — نہ انتو نچہ آدہر — نہ انتہا اور نہ ابتدا — نہ چہ سمپرتشٹھا — اور نہ اسکا قیام جانا جاتا ہے — اشوتھم ایِنم — اس بے ثبات کو — سُبرُوڑھ مولم — جو جڑ مضبوط ہے — اسنگ ششترین — بے تعلقی کے حربہ سے — دُڑھین — مضبوط سے — چھتوا — کاٹ کر — بعد حصول بے تعلقی کے تت پد یعنی رتبہ ذات بحت تلاش کرنا چاہیے جس درجہ کو پہونچ کر دنیا مین نہین آتے اُسی آدپُرش کی پناہ مین رہنا چاہیے کہ جس سے یہ قدیم آفرینش پھیلی ہے ❊

ٹیکا — یہ دو اشلوک قطعہ بند ہین جیسا کہ کہا گیا کہ اس درخت کی جڑ اوپر اور ڈالیان نیچے ہین ایسی صورت اس عالم کی نظر نہین آتی ہے کیونکہ مثل سراب و عالم خواب کے غلط محض ہے اُسکی ابتدا اور انتہا اور درمیان معلوم نہین کہ کب سے ہے

اور کب تک رہے گا۔ اور یہ بھی معلوم نہین ہوتا کہ اِسکا قیام کیونکر ہے سو اِس
درخت کو بیراگ کے آبدار حربہ سے خواہ بنظر تحقیق و غور کامل کے آبدار حربہ
سے قطع کرکے بعد اُسکے تت پد یعنی لشن پد کو بید انت کے بچار و شروَن
و منن و ندھ دھیاسن وغیرہ کے طریق سے چلنا ہیے کہ جس مقام مین جاکر پھر
بازگشت نہین ہوتی اُسی ذات قدیم کی پناہ مین جانا چاہیے کہ جس سے
یہ عالم قدیم ظہور پاتا ہے +

निर्मान मो हा जित संग दोषा अध्यात्म नित्या विनिवृत्त कामा:। द्वन्द्वैर्विमुक्ता: सुख दु:ख संज्ञैर्गच्छन्त्य मूढा: पदमव्ययं तत ॥५॥

۵ - بے نفس و بے توہم و تعلق کے عیوب پر غالب ہوکر آتم گیان یعنی علم
عرفان مین معروف اور خواہشون کو دور کرنے والے اور رنج و راحت
سے چھوٹے ہوئے ایسے عاقل کامل درجۂ بے زوال پر پہونچتے ہین +

ٹیکا - نرمان - بے نفسانیت - مُوہ - غفلت و توہم - جِت سنگ دوش
زن و فرزند کی الفت و رنج و راحت و ذلت و عزت کے خیالات پر غالب
آنا - اُدھیاتم نتیا - پرماتما کے دھیان مین معروف خواہ آتم گیان مین دل بستہ
ونیورت کاما - آرزو کا نفی ہونا - دوند پر بنکتا - دوند یعنی مغائرت سے چھوٹے
ہوئے اور سرد و گرم و رنج و راحت و حرمت و ذلت سے بری - سُکھ دُکھ
سنگیہ - سُکھ دُکھ کی خواہش سے - گچھنت - جاتے ہین - اموڑھ - بید انت
شاستر کے مطابق علم عرفان سے واقف - پدم - درجہ - ابیئم -
لازوال - تد - وہ +

न निवर्त्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

٦ - جہان سورج اور چاند اور آگ کی روشنی نہین پہونچتی اور جہان سے جاکر
بازگشت نہین ہوتی وہ میرا عالی مقام ہے ❊

ٹیکا - نہ تد بھاسیتے - نہ اُسکو روشن کرتا ہے - سُورِجو - آفتاب - نہ ششانکو نہ
پاوک - نہ چندرما اور نہ آگ - یدگتوا - جہان جاکر - نہ نِورتنتے - پھر نہین آتے -
تَد دھام - وہ مقام - پرمم مَم - عالی میرا ہے -

یعنی میرے عالی مقام کو سُورج اور چاند اور آگ کہ یہی روشنی کے باعث
ہین روشن نہین کر سکتے کیونکہ اُنکی رسائی نہین ہے اس لیے کہ یہ سب مایا سے
پیدا ہوے ہین اور وہ مقام مایا سے علیحدہ ہے وہ مقام میرا خود مین نور ہے
اور جوگی لوگ وہان پہونچ کر پھر دنیا مین نہین آتے ❊

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः । मनः
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

٧ - میرے ہی جزو سے اس عالم ناسُوت مین جیو قدیم کو پانچو مدرکات باطنی
یعنی سامعہ ذائقہ لامسہ باصرہ شامّہ اور چھٹوان دل طبیعت مین مقیم ہوکر
کھینچتے ہین - یعنی اس عالم مین یہ جیو جو قدیم ہے سو میرا ہی پرتو ہے لیکن اُسکو
پانچو گیان اِندری مع دل پرکرت مین مقیم رہ کر کھینچ لیجاتی ہین ❊

ٹیکا - مَمیو انشو - میرے ہی جزو سے - جیولوکے - اِس عالم انسانی مین -
جیو بھوتہ - تمام جیو - سناتنہ - قدیم - مَنہ - دل -
کھشٹھو اِندریان - چھٹو اِندریان - پرکرت استھان - پرکرت مین مقیم رہکر -
کرکھتی - بحالت خواب و بیداری کے اپنی اپنی لذات کی طرف
کھینچ لے جاتی ہین -

शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः। गृहीत्वै
तानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात्॥ ८॥

۸ - جب ایشور یعنی جیو آتما جسم کو پاتا ہے اور جب چھوڑتا ہے اِن اندریون کو ساتھ لے کر جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے یعنی یہ جیو سامعہ باصرہ لامسہ شامہ ذائقہ و دل کے وسیلے سے لذتون کو اُٹھاتا ہے اور جب ایک جسم چھوڑ کر دوسرے جسم مین جاتا ہے تو ان حواسون کو اپنے ساتھ لیے جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے ÷

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च। अधि
ष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते॥ ९॥

۹ - کان آنکھ جلد بدن زبان ناک دل کے ذریعہ سے لذتون کو اُٹھاتا ہے -

ٹیکا - شرُوترم - کان - چکشُو - آنکھ - اسپرشنم چہ - اور جلد بدن - رسنم زبان - گھران - ناک - ایَو چہ - ہی سے -

ادھشٹھائے منشچایَم - اِس دل کے ذریعہ سے - وِشیانُپ سیوتے - لذتون کو حاصل کرتا ہے ÷

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम्। वि
मूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः॥ १०॥

۱۰ - ایک جسم چھوڑ کر دوسرے جسم مین جاتے ہوے اور جسم مین مقیم رہتے ہوے اور حظ اُٹھاتے ہوے مع گنُون کے نادان نہین دیکھتے اور گیانی گیان کی آنکھون سے دیکھتے ہین - یعنی اِس جیو کو ہر چہار حالات مذکورہ بالا مین نادان لوگ جو لذتون کے مزہ مین غرق ہین وہ نہین دیکھتے بلکہ براہ نفسانیت اپنے تئین جسم سمجھ کر لذات سے عیش اُٹھانے والا

جانتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ جسم بعد مرنے کے ویسا ہی بنا رہتا ہے لیکن لذت اور رنج اسکو نہین ہوتا تو در حقیقت لذت کا اُٹھانے والا جیو آتما ہے جسم نہین اور ثابت ہے کہ یہ شخص تمام جسم کے اعضا کو اپنے ساتھ نسبت دے کے کہتا ہے کہ ہماری آنکھ زبان وغیرہ بھلی ہے یا بُری ہے اور ہمارا بدن موٹا یا دُبلا ہے تو صاف واضح ہے کہ یہ شخص جسم کا مالک دوسری شے ہے نہ خود جسم ہے اگر خود جسم ہوتا تو کہتا کہ ہم جسم موٹے پتلے ہین یا ہم آنکھ زبان کہتے ہین -

ٹیکا - اُٹ کرانتم - چھوڑتے ہوئے - استھتم - مقیم رہتے ہوئے - باپ - یا - بھنجانم یا - لذت اُٹھاتے ہوئے - گُنا نوتم - گُنون کے ساتھ - بموڑہا نا اُن پشیت - نادان نہین دیکھتے - پشینت - دیکھتے ہین - گیان چکھش کہا - گیان کی نظر سے - یعنی جو حقیقت بین اور آزاد ہین وہ بنظر غور اسکو خوب جانتے ہین کہ لذت کا حاصل کرنے والا جسم نہین ہے بلکہ جیو آتما ہے ✣

यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम । यतन्तोप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतस: ॥११॥

١١ - اِس جیو آتما کو جوگی لوگ سعی کر کے اپنے آپ مین مقیم دیکھتے ہین اور نا فہم تیرہ باطن پیروی کرنے پر بھی نہین دیکھتے ✣

ٹیکا - یتنتو - کوشش کر کے یعنی دھیان دھارنا سمادھ وغیرہ کی پیروی سے - جوگنشچہ - جوگی لوگ - اینم - اِسکو یعنی آتما کو - پشینت - دیکھتے ہین آتمنیہ - آتما مین - اوستھتم - مقیم ہوئے -

یتنتو پیہ - کوشش کرتے ہوئے بھی - اکرتاتمانو - اس لفظ کے دو معنی ہین اول سیاہ دل جنکے دل مین خواہشات دنیاوی وطمع

شہوت و حسد و غصہ و حرص و کینہ وغیرہ متمکن ہے دوم جنھون نے جگیہ دان
تپ وغیرہ نیک کام کرکے اپنے دل کو صاف نہین کیا - نینم - نہین اُسکو -
پشینت - دیکھتے ہین - اچیتسہ - فافہم موٹی عقل والے یعنی خیالات
دنیاوی رکھنے والے -

خلاصہ یہ کہ جو دنیاوی خیالات چھوڑکر خودی سے علیحدہ ہونے کی کوشش کرتے
ہین وا اپنے جسم ہین آتما کو موجود دیکھتے ہین اور بدار خودی سے بھرے ہوے سیاہ
دل کوشش جوگ ابھیاس کرنے پر بھی آتما کو نہین دیکھتے کیونکہ اُنکی عقل کسبب
ازجہل ہے ✣

यदादित्यगतं तेजो जगद्भासयते खिलम्। यच्च
न्द्रमसियच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम्॥ १२॥

۱۲- جو روشنی سورج کی تمام عالم کو منور کرتی ہے اور جو نور چاند اور آگ مین
ہے وہ میراہی نور سمجھو ✣

ٹیکا - یہ - جو - آدتیہ گتم - سورج کے اندر - تیجو - روشنی - جگت بھاسیتے کھلم -
اکھل یعنی تمام جگت کو روشن کرتی ہے - یت - جو - چندرمس - چاند مین - یت
چ - اور جو - اگنو - آگ مین - تت - وہ - تیجو - روشنی - ودھی - سمجھو -
مامکم - میری ہے ✣

गामाविश्यच भूतानि धारयाम्यहमोजसा। पुष्णा
मि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥१३॥

۱۳- مین زمین کے پردہ مین گھسکر اپنی قوت سے تمام عالم کو اٹھاتا ہون اور
چاند کی شکل آبی بنکر تمام نباتات کو پرورش کرتا ہون طراوت ہوکر ✣

ٹیکا - گام - زمین - ودھے - یعنی اندر ہون مین - آوشیہ - گھس کر یعنی نفوذ

۱۵ - مین سب کے دلون مین متمکن ہون مجھ ہی سے حافظہ اور علم اور فقدان ان دونون کا ہے سب بیدون سے مین ہی لائق جاننے کے ہون بید انت علم ذات کا مصنف اور بید کا عالم بھی مین ہی ہون ❊

ٹیکا - سَربسیہ چہ - اور سب کے - اَہَم - مین - ہردے - دل مین سَنِ وِشٹو - متمکن - مَتّ اسمرت - مجھ ہی سے حافظہ - گیان - علم ذات - اپوہنم چہ - اور فقدان ان دونون کا - بید لشیجہ - بیدون سے - سَربیہی - سب - اہمیو مین ہی - بیدیو - جاننے کے لائق - بیدانت کرت - علم عرفان کا بانی - بید بِد یو چہ - بید کا عالم بھی - اَہَم - مین ہون - برہما سے لے کر چینٹی تک سب کے دل مین انترجامی یعنی عالم الغیب ہو کر مین رہتا ہون اور اسمرت یعنی پہلی سُنی دیکھی باتون کا حافظہ گیان مدرک اور مدرک کی ملاقات سے جو علم حاصل ہو جیسے دیکھے اور اندریون کا سنجوگ کہتے ہین - اپوہن - حالت فرط غم و شہوت و غضب مین عقل اور حافظہ کا سلب ہو جانا - خلاصہ یہ کہ مین ہی سب کے دلون کا مقیم اور علم اور عقل اور حافظہ کا بخشنے والا اور گھٹانے والا ہون اور بیدانت کا مصنف اور عالم بید کا بھی مین ہون ❊

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च। क्षरः सर्वाणि भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते॥ १६।

۱۶ - اس عالم مین دو پُرش ہین ایک فانی دوسرا باقی فانی تمام عالم ہے اور کوٹستھ یعنی قائم بالذات ولاتجنب جیو ہے ❊

ٹیکا - دوا یعنی دو - ہمَو - اِس - پُرشو - پُرش - لوکے عالم مین کشرشچہ - فانی اور اکشر ایو چہ - باقی - کشرہ - فانی - سَربان - سب - بھوتان - کائنات - کوٹستھو - قائم بالذات - اکشرم ایوچہ - اور بے زوال - پُر یعنی جسم

کرکے - چہ - زائد ہے - بھونان - تمام عالم کو -

دھارایام - اُٹھاتا ہون یعنی قوت دیتا ہون جس سے نمو وحرکت کی طاقت ہو - اہم - مین - اُوجسا - اپنی طاقت سے - پُشنام - چہ - اور پرورش کرتا ہون - اوکھدھیہ - سب دواؤن کو - سوما بھوتوا - چاند ہوکر - رسا تمکم جسم آبی ہے ÷

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देह माश्रितः। प्रा
णापान समायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम्॥१४॥

۱۴ - مین حرارت غریزی بنکر سب جانداردن کے جسم مین رہ کر پران (یعنی باہر آنے والی سانس) اور اپان (یعنی اندر جانے والی سانس) کے ساتھ چارون قسم کی غذا کو ہضم کرتا ہون ÷

ٹیکا - اہم - مین - ویشوانر - آتش غریزی جو معدہ مین ہے اُسی کو جٹھر اگن کہتے ہین - بھوتوا - بنکر - پران نام - جانداردن کے - دیہم - بدن کو - آشرتہ - تعلق کرکے پران اوپر آنے والا دم - اپان نیچے جانے والا دم - سما یکتہ - کے ساتھ ہوکر پچام - ہضم کرتا ہون - انم - غلہ کو - چتربدھم - چار قسم کو - غذا چار قسم کی ہوتی ہے - اول بھکش جسے دانت سے پیس کر کھاوین مثل روٹی پوری وغیرہ - دوم بھوجیہ جو بے وسیلہ دانت کے کھائی جاوے مثل شیربرنج وحلوا وفرنی وبالائی وغیرہ - سوم لیہ جو صرف زبان سے چاٹ لیوین مانند رابڑی وچٹنی وغیرہ - چہارم چوشیہ جسکا شیرہ چوس لیا جاوے مثل اوکھ وآم وغیرہ ÷

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञानमपोह
नंच वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम्

اور پُرش جو جسم مین مقیم ہے جسے روح اور جو کہتے ہین اور جیو کو جو کوٹستھ
پر برہم کا عکس ہے یعنی باعث پندارِ خودی کے اپنے کو اُس سے جُدا مانتا ہے
اور درحقیقت خود ذات خاص ہے اس لیے جیو کو بھی اکشر و لازوال فرمایا
ہے اور اُپادھی یعنی قدرت کاملہ کے سبب سے روح قدیم کو بھی حادث
کہا ہے اُسکو پُرش کہتے ہین۔ برہما سے کر ذرہ تک سب کشتر یعنی فانی ہے
اور آتما اکشر یعنی بے زوال ہے کوٹستھ جیو جو مانند پہاڑ کے قائم بالذات ہے
بعد فنا جسم کے بھی قائم رہتا ہے +

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः। यो लोक
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः॥ १७॥

۱۷۔ اُتم برتر پُرش محیط کل ان دونوں سے علیحدہ ہے جسکو پرماتما کہتے ہین
اور تینون لوک مین محیط ہو کر پرورش کرتا ہے اور بے زوال ہے اور قدیم ہے
درحقیقت آتما شُدھ سچدانند نربکار نت مُکت ہے دل اور زبان کے احاطہ
سے باہر اور اثبات اور نفی و ساکن و متحرک و دُکھ و سُکھ وغیرہ کی اُسمین
گنجائش نہین ہے وبا ایںہمہ اپنی قدرت کاملہ سے جملہ کائنات کا خالق و
پرورش کنندہ ہے بھی اچنت شکتی مایا کی ہے +

ٹیکا۔ اُتمہ۔ برتر۔ پُرشہ۔ پُرش۔ تُونیہ۔ تو دوسرا ہے۔ پرماتمیت۔ پرماتما۔
اُداہرتہ۔ کہا گیا ہے۔ یو۔ جو۔ لوک ترے۔ تینون لوک مین۔ آبشیہ۔ محیط
ہو کر۔ بھرت۔ پرورش کرتا ہے۔ اَبیے۔ بے زوال۔ ایشورہ۔ مالک کل۔
چونکہ جیو آتما پرماتما کا جزو ہے لہٰذا محدود نظر آتا ہے اس لیے پربرہم پرماتما
کو نشان دیتے ہین کہ اُتم پُرش دوسرا ہے جو سب کائنات مین محیط ہے
اور بیزوال اور قادر مطلق ہے +

यस्मात्क्षरमतीतोहमक्षरादपि चोत्तमः। अतो
स्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः॥१८॥

۱۸- چونکہ مین فانی سے منزہ اور باقی سے بھی برتر ہون اس لیے لوک اور بید
مین پرشوتم کہاتا ہون +

ٹیکا - یسمات - جس سے - کشرم - فانی سے - اتیتوہم - منزہ ہون - اکشرات -
باقی سے - اپ چہ - بھی - اتمہ - برتر - اتوسم - اس لیے مین ہون - لوکے - عالم
مین - بیدے چہ - اور بید مین - پرتھتہ - مشہور - پرکھوتمہ - پرشوتم - فانی اور باقی دونون
لفظ توصیفی متعلق زبان اور دل کے ہے پس جہان تک زبان اور دل احاطہ ہے
وہ سب مایا ہے اور پربرہم تک دل اور زبان کی رسائی نہین اس لیے فرمایا کہ
پرشوتم دونون سے یعنی باقی اور فانی سے منزہ ہے +

यो मामेवमसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम्। स सर्व्व
विद्भजति मां सर्व्वभावेन भारत॥१९॥

۱۹- جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ صاحب علم و یقین ہے اور وہی ہمہ دان
ہمہ جہت مجھے بھجتا ہے اے بھارت +

ٹیکا - یومامیو - جو مجھ ہی کو - اسم موڑھ - بید انت و شاستر کے مطابق -
برہم گیانی - جانات - جانتا ہے - پرشوتمہ - سب سے برتر - سسرب بد - وہ
ہمہ دان - بھجت مام - مجھے یاد کرتا ہے - سرب بھاوے نہ - سب بھاو یعنی دل و
زبان و جسم سے یکسو ہوکر اور تمام عالم مین ایک مجھ ہی کو بہ یقین دیکھتا ہے - بھارت
اے ارجن +

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयानघ। एतद्बु
ध्वा बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत॥२०॥

۲۰- نہایت راز مخفی شاستر کہا مین نے کہا اے بیگناہ اسکو جاننے سے عاقل کامل ہوتا ہے اور سب کرنے کے کامون کو کرچکتا ہے اے ارجن +

ٹیکا - اِت - یہ گنج تمم - نہایت مخفی شاستر - اِدم اُکتم - یہ کہا - میا انگھ - مین نے اے بیگناہ - اِت - اسکو - بُدھوا - جان کر - بدھمان - سیات - عاقل کامل ہوتا ہے - کرت کرتیئشچہ - اور سب کردنی کرچکتا ہے بھارت - اے ارجن +

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे पुरुषोत्तमयोगो नाम पञ्चदशोऽध्यायः ॥१५॥

تمام ہوا پندرھوان ادھیاے پُرشوتّم جوگ نام

آغاز ادّھیائے شانزدہم

श्रीभगवानुवाच॥ अभयंसत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः। दानंदमश्चयज्ञश्चस्वाध्यायस्तपआर्जवम्॥ १॥

ا - امینی وصاف دلی وطریقہ عرفان مین استقامت وخیرات دنیا وحواسون کو ضبط کرنا وجگیّہ کرنا وبید پڑھنا وتپ یعنی ریاضت کرنا وصلح کل - اِس ادھیائے مین بہ بیان ہے کہ کون لائق عالی فہمی کے ہے اور کون نالائق ہے اور کیا اُسکی پہچان ہے ٭

ٹیکا - ابھیم - شاستر کی ہدایت کی تعمیل مین مستعد ہوجانا اور اُسکی تکلیف ومحنت سے خوف نہ کرنا یا اپنی اوقات بسرجی ومعاش کا خطرہ نہ کرنا - ستوسن شُدّھ - راست گوئی وصاف دلی گیان جوگ بیوستھتہ - اتم گیان کی سعی مین ہدادست - گیان یعنی مطابق شاستر کے آتما کا تصور - جوگ یعنی جمعیت خاطر آتما مین معروف ہونا - بیوستھتہ - ہدادست - دان - مال وجہ حلال بہ نیت خیر مستحق کو دینا - دمشچہ اور دم یعنی حواسون کو ضبط کرنا - جگیہ اگن ہوتر وغیرہ - سوادھیائے - برہم جگیہ جو پانچ ہین - یعنی بید پاٹھ - ہوم - مہمان نوازی - ترپن - بل بیشو دیو - تپ - ریاضت جسمانی ونفسانی - جسمانی ریاضت مثل چاندراین وغیرہ برت کے اور نفسانی ریاضت مثل پرانایام وغیرہ کے - آرجوم - کسی سے کجی نہ کرنا صلح کل رکھنا یہ دیوتون کی عادت ہے پس جو ایسی خصلت رکھے اُسے دیوتا کہنا چاہیے ٭

अहिंसासत्यमक्रोधस्त्यागःशान्तिरपैशुनम्। दया

भूतेष्व लोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीर चापलम् ॥२॥

۲ - بے آزاری راست گوئی غصہ کا دُور کرنا سخاوت جمعیت خاطر قناعت عیب
پوشی بےغرضانہ ترحم عام ملائمت حیا بیہودہ حرکت نہ کرنا +

ٹیکا - اہنسا - کسی کو مطلق ایذا نہ دینا زبان سے یا ہاتھ پیروں سے یا دل
سے - ستیم - جیسا دیکھنا یا جاننا ویسا ہی زبان پر لانا - اکرودھ - مطلب حاصل
نہ ہونے پر بھی غصہ نہ کرنا - تیاگ - سخاوت و ترک ہمہ شے - شانت -
جمعیت خاطر و تسکین دل - اپیشنم - کسی کا عیب نہ کہنا بلکہ چھپانا -
دیا - ہر کسی کے رنج میں ترحم بےغرض مکافات کرنا - بھوتیش - تمام
جہان پر - الولپتوم - بے طمع و قانع - یعنی ووم باوجود قرب و میسر ہونے
لذات کے اندریوں کو مصروف نہ ہونے دینا - آردوم - ملائمت -
ہری - بدنامی سے ڈرنا حیا کرنا - اچاپلم - بے ضرورت ہاتھ پیر زبان کو
حرکت نہ دینا +

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता। भव
न्ति सम्पदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥३॥

۳ - دبدبہ عفو دلجمعی طہارت بے نفاقی کمال بےنفسی یہ لوازم خصائل
ملکی خلقت کے ہیں اے پانڈو +

ٹیکا - تیج - دبدبہ و جلال - کشما - باوجود قدرت انتقام کے عفو تقصیر - دہرت -
رنج میں طبیعت کا برجا رہنا و نہ گھبرانا - شوچم - طہارت ظاہری مثل غسل و صفائی
مکان و پوشاک - و صفائی باطن مثل بے طمع و بے شہوت و بے حسد و بغیر ور
نفسانیت کے رہنا - اَدروہو - باوجود تکلیف پانے کے بھی کسی کا بُرا نہ چاہنا
نہ اتِ مانتا - اپنی تعظیم اور عزت کی آرزو نہ رکھنا و تواضع و بےنفسی کرنا -

ونت - ہوتے ہین - سمپدم - دولت وخصلت - دیوی - دیوتون کی - ابھجاتسیہ
و پیدا ہوے ہین - بھارت - اے بھرت کے فرزند - یعنی اے ارجن یہ خصلتین
دیوتون کی ہین ÷

दम्भो दर्पोभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेवच ।
अज्ञानं चाभिजातस्य पार्थ सम्पदमासुरीम् ॥४॥

م - انھارنکو کاری وغرور وپندار خودی وغصہ وسخت دلی ودرشت گوئی
اگیان یعنی نیک وبد مین فرق نہ کرنا اے پارتھ یہ سب خصلتین اور
اسُرون کی ہین ÷

ٹیکا - دمبھو - جو اپنے مین ذرہ کے برابر بھی ہنر ہو اُسکو فخریہ بار بار ایک
پہاڑ کے مانند بیان کرنا - درپو - دولت یا تحکم یا حشمت وجاہ کا غرور کرکے
یہ سمجھنا کہ ہمارے برابر کوئی نہین ہے - ابھمانشہ - اور خودداری یعنی اپنے سے
بزرگ وممتازون سے بھی عاجزی نہ کرنا - کرودھ - غصہ کرنا جس سے عقل جاتی
رہے - پارشتیہ - سخت دلی - اگیانم چہ - اور نادانی - ابھجاتسیہ - پیدا ہوتے ہین
پارتھ - اے ارجن - سمپدم - خصلت ودولت - آسری - اُسر یعنی شیطان
کی ایسی ہے ÷

दैवी सम्पद्विमोक्षाय निबन्धायासुरी मता । मा
शुचः सम्पदं दैवीमभिजातोसिपाण्डव ॥५॥

۵ - دیوتون کی خصلت رستگاری کا واسطہ ہے اور اسُرون کی خصلت سبب
پابندی کا ہے اے ارجن تم فکر نہ کرو کیونکہ تمکو سیرت ملکی حاصل ہے ÷
ٹیکا - دیوی سمپت - دیوتون کی خصلت - بموکشایہ - وسیلہ نجات کا ہے
نبندھائے - ذریعہ پابندی یعنی دنیا مین ناقص جسم پانے کا - آسری مَتا -

اسُرون کا طریقه - ماشچه - نه اندیشه کرو - سمپدم دیویم - خصلت مین دیوتون
کے - ابجاتوس - تم پیدا ہوئے ہو - پانڈو - اے راجه پانڈو کی اولاد -
یعنے ارجن +

द्वौ भूत सर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एव च । दैवो
विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

٦ - اِس عالم مین دو طرح کی خلقت ہے نفوس رحمانی و نفوس شیطانی -
نفوس ملکی صفت تو مفصل کہی گئی اب نفوس شیطانی کی عادت اے
ارجن مجھ سے سُنو +

ٹیکا - دُو بھوت - دو قسم کی ہے - سرگے خلقت - لوکے اسمن - اس عالم
مین - دَیو - دیوتا - اسُر - شیطان - اسُر اور راچھس دونون ایک قسم کے ہین اور
صفات دونون کے قریب قریب ہین - اِئوچ - یہی - دیوو - دیوتون کی - بستره
مفصل - پروکتہ - کہی گئی - اسُرم - راچھسون کی سیرت - پارتھ - ارجن - مے
مجھ سے - شرنُ - سُنو +

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः । न शौचं
नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

٧ - مصروفی عقبی و بے رغبتی دنیا کو اسُر خصال لوگ نہین جانتے اور طہارت
اور نیک چلنی اور راستی انکین نہین ہوتی - اِس اشلوک سے بارہ اشلوک
تک اسُری خصلت کا بیان ہے +

ٹیکا - پرورت - یعنی دھرم مین توجہ - نرورت - گناہ مین اور امور دُنیا مین بے رغبتی
جنا - لوگ - نہ ودُہ - نہین جانتے - اسُرا - اسُر لوگ - نہ شوچم -
نہ طہارت ظاہری و باطنی - چہ - اور - اَپ - بھی - آچار - مطابق حکم

حرم شاستر کے چلنا - نہ ستیم - نہ کلام راست و مفید و خوش آیند - تیش - اُنین
نے - ہوتا ہے ÷

असत्यमप्रतिष्ठन्ते जगदाहुरनीश्वरम्। अपर
स्परसम्भूतं किमन्यत्कामहैतुकम्॥ ८॥

- بید کو جھوٹا اور دُنیا کو دُھرم اَدِھرم سے خالی سمجھتے ہین اور بے خالق
نتے ہین اور کہتے ہین کہ دُنیا صرف بوسیلہ شہوت عورت و مرد کے پیدا ہے -
یکا - اَستیہ - بید و پُران کو جُھوٹ جانتے ہین - اَپرتشٹھتے - گناہ و ثواب کو کہتے
ین کہ کچھ نہین ہے - جگت آہُہ - دُنیا کو کہتے ہین - اَنیشورم - کہ دنیا کا آفریدگار
دی نہین ہے - اَپرسپر - اَپر عورت پر مرد - سمبھوتم - پیدا ہوے - کم اَنیت - دوسرا
نہین - کام ہیتُکم - بوسیلہ شہوت کے ÷

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबुद्धयः
प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः॥ ९॥

- اِس نظر پر جنکو تکیہ ہے وہ تیرہ باطن اور کم عقل ہین اور جہان کے دُشمن اور
ہلاکت باعث ہوکر پیدا ہوتے ہین ÷
یکا - ایتام - درشٹ - اوشٹبھہ - اس نظر پر بھروسا رکھکر - نشٹ آتما کو -
سیاہ باطن لوگ - اَلپ بُدھیہ - کم عقل - پربھونت - پیدا ہوتے ہین - اگر کرمانہ -
بد کام کرنے والے - چھیاے - ہلاکت کے باعث - جگتو ہتا - جہان کے دشمن
خلاصہ یہ کہ بدفعلی کے نتیجہ سے شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے جسم مین پیدا
ہوکر دشمن خلائق ہوتے ہین ÷

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः।
मोहाद्गृहीत्वासद्ग्राहान्प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥ १०॥

۱۰- اغراض دنیا جو کبھی تمام نہین ہوتی اُسپر تکیہ کرکے پاکھنڈ اور غرت
کے غرور سے بھرے ہوے غفلت سے بدراہی اختیار کرکے وہ ناپاک
باطن فعل بد مین توجہ کرتے ہین - یعنی بھوت پریت وغیرہ کی پوجا اپنے
مدعا کے واسطے جو تا قیامت بھی یہ تمنائے دنیاوی تمام نہین ہوتی برا
اصرار اختیار کرتے ہین ✣

ٹیکا - کام ماشرتیہ - خواہشات دنیاوی پر تکیہ کرکے - دہ پُورم - جو بڑے رنج
سے بھی پوری نہین ہوتی - دمبھ - پاکھنڈ - مان - فخر و غرت - مد - غرور سے
ابوتا - بھرے ہوے - مُوہات - غفلت سے - گرہیتوا - اختیار کرکے -
اسد گراہان - بدفعلیون کو - پرورتنتے - مصروف ہوتے ہین - اشچ
برتا - ناپاک طینت ✣

चिंतामपरिमेयांच प्रलयान्तामुपाश्रिता। कामो
पभोगपरमा एतावदिति निश्चिता ॥११॥

۱۱- خواہش دنیا جسکو اتمام دشوار ہے اُسپر تکیہ کرکے فریب اور نفسانیت
اور غرور سے مست ناپاک طینت لوگ خیالات فاسد مین مصروف ہوتے ہین
افکار لا انتہا جو تا دم مرگ تمام نہ ہووے اختیار کرکے خواہشات اور لذات
کو تحقیق جانتے ہین کہ جو کچھ ہے وہ یہی ہے ✣

ٹیکا - چنتام - فکر دنیا - اپرمے یانچ - بے انتہا - پرلیانتام - تا دم مرگ
یا قیامت تک بھی تمام نہ ہووے - اُپاشرتا - اختیار کرکے - کاموپ
بھوگ پرما - جنکی نہایت خواہش لذات مین ہے اور لذات نفسانی ہی کو
مقصود اعظم نہ سمجھنے والے - ایتاود - جو کچھ ہے وہ یہی لذات دنیاوی
ہے اسکے معتقد - لفظ چ سے یہ غایت ہے کہ وہ صرف ناپاک طینت ہی

نہین ہین بلکہ افکار بیحد سے پریشان دل بھی رہتے ہین - اِت نشچِنا - یہ
یقین کرنے والے +

आशा पाश शतै र्बद्धाः काम क्रोध परायणाः। ईह न्ते काम भोगार्थ मन्याये नार्थ सञ्चयान् ॥ १२॥

۱۲ - سیکڑون اور بیشمار امیدون کے کمند مین بندھے ہوے حرص اور
غضب مین بھرے ہوے اپنے مطلب اور لذات نفسانی کے واسطے حرام
در غیر واجب مال کو بے انصافی سے جمع کرتے ہین +

ٹیکا - آشا پاش شتی بدھاہ - امید کی سیکڑون پھانسون مین بندھے ہوے
کام کرودھ پر اپناہ - شہوت و حرص و غضب مین پھنسے ہوے - اِیہنتے کام
بھوگا گارتھ - کام یعنی شہوت و لذت کے واسطے - اَنیایے نارتھ سنچیان
بے انصافی سے مال جمع کرتے ہین +

इदम द्य मयाल्लब्ध मिमं प्राप्स्ये मनो रथम्। इदम स्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्द्धनम् ॥ १३॥

۱۳ - یہ شے اب ہمکو ملی اور یہ مدعا بھی ہمارا حاصل ہوگا اِسقدر مال تو
ہمارے پاس ہے اور پھر اِسقدر بڑھے گا +

ٹیکا - اِدم آدیہ میا لبدھو - یہ شے اب ہمکو ملی - امم پراپسیے منورتھم - یہ مدعا
ہمکو ملے گا - اِدمستیدپ ہے - اِسقدر مال ہمارے پاس ہے - بھوشیت پنردھنم
ہوگا پھر اِسقدر مال - جب صدہا امیدون کی پھانسیون مین بندھا ہے تو ایسے خیالات
کے سوا اور کیا کرے گا +

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि। ईश्वरो हम हं भोगी सिद्धो हं बलवान् सुखी ॥ १४॥

۱۴- اِس دشمن کو تو مین نے مارا اور دیگر دشمنون کو بھی مارونگا مین حاکم اور متمتع اور کامکار اور زبردست اور چین مین ہون +

ٹیکا - اَسَو - اِس - مَیا - مین نے - ہتہ شترہ - مارا دشمن کو ہنلِکھیے - مارونگا - چاپَران اَپ - اور اورون کو بھی - اِیشُورو ہم - مین حاکم - اہم بھوگی - مین متمتع ہون - سِدّہم - مین سِدھ ہون یعنی کامکار ہون - بلوان سُکھی - زور آور صحیح البدن خرسند ہون -

چَہ کے لفظ سے یہ مُراد ہے کہ صرف دشمنون کو ہی نہ مارونگا بلکہ اُنکے عزیز اور اولاد کو بھی مار کر اُنکا مال بھی چھین لونگا اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو دشمن تمہارے برابر کا ہوگا تو کس طرح اُسکو مارو گے اُسکا جواب یہ ہے کہ اُنکو یہ غرور ہوتا ہے کہ ہم ایشور ہین یعنی صاحب قدرت ہین ہمارے برابر کوئی نہین ہے - اور بھوگی یعنی ہر ایک قسم کی نعمتون سے بہرہ مند سِدھ یعنی اولاد و اقارب و خادم و فوج و خزانہ بھی میرے پاس بہت ہے اسوجہ سے صاحب طاقت و صحیح البدن و خوشوقت ہون +

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया ।
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः ॥ १५ ॥

۱۵- دولتمند عالی خاندان مین ہون میرے برابر اور کون ہے مین جگیہ کرونگا بخشش کرونگا خوشوقت ہونگا جہالت سے خرد باختہ لوگ یہ سمجھتے ہین یعنی جاہلون کے یہ خیالات ہوتے ہین کہ ہمارے برابر نہ کوئی مالدار ہے نہ عالی نسب ہے ہم جگیہ کرینگے مطربون اور بازیگرون کو انعام دینگے اور عیش وغیرہ کرینگے +

ٹیکا - آڈھیو - دولتمند عالی نسب - جنوانسم - صاحب قبیلہ و عالی خاندان

ہون - کُوانیوسَت - اور کون ہے - سَدرشومیا - برابر میرے - یکشیہ - داسیام
سطربون و بازی گرون کو انعام دونگا - مُودِشیہ - خوشی کرونگا - اِت اگیان
بموہتاہ - یہ خیال نادانی مین ڈوبے ہُوؤن کا ہے +

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः।
प्रसक्ता कामभोगेषु पतन्ति नरके शुचौ॥१६॥

١٦ - جنکے دل بیحد فکرون سے توہم اور بیہوشی کے جال مین پھنسے ہوے اور
لذت کی خواہشون مین گرفتار ہین ایسے ناپاک لوگ جہنم مین گرتے ہین +
ٹیکا - اَنیک چِتّ - بیحد فکرون والے دل - بھرانتا - پریشان و بیہوشس
موہ جال سَمابرتا - غفلت کے جال مین پھنسے ہوے - پرسکتا کام بھوگیش
دل بستہ لذتون کی خواہشون مین - پتنت - گرتے ہین - نرکے شوچو -
اشچ یعنے ناپاک نرک اُس دوزخ سے مُراد ہے کہ جسمین بول و براز
بھرا ہوا ہے +

आत्मसम्भाविताः स्तब्धा धनमानमदान्वि
ताः। यजन्ते नामयज्ञैस्ते दम्भेनाविधिपूर्वकम्

١٧ - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی خوددار مال اور عزت سے
مغرور بے قاعدہ پاکھنڈ سے براے نام جگیہ کرتے ہین +
ٹیکا - آتم سمبھاوتاہ ستبدھا - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی -
دھن مان - مال اور عزت کے - مدانوتاہ - غرور سے بھرے ہوے -
یجنتے نام جگیہ تے - براے نام وہ جگیہ کرتے ہین - دمبھے نہ -
پاکھنڈ سے - اَبدھ پُوربکم - بیقاعدہ - یعنی شاستر کے حکم کی پابندی
نہین اپنی خودرائی سے - خلاصہ یہ کہ مال اور عزت پر فخر کرکے غرور

اور بد خلقی اور بے نیازی کے ساتھ جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ برائے نام ہے
درحقیقت اُسکا پھل اُنکو نہین ملتا کیونکہ وہ صرف براہ نمائش و بے قاعدہ
خلاف شاستر و بلا عقیدت ہے +

अहंकारं वलं दर्पं कामं क्रोधश्च संश्रिता। मामा
त्मपरदेहेषु प्रद्विषन्तोभ्यसूयकाः॥ १८॥

۱۸- انانیت اور زور حکومت سے اور ہوا نفسانی اور غصہ سے میرے ساتھ
دشمنی کرتے ہوے اپنے اور دوسرے کے جسم کی بدگوئی کرنے والے- اس
اشلوک مین جگیہ کی بے ترکیبی کا مفصل بیان ہے کہ کون کونسی بے ترکیبیان
جگیہ مین واقع ہوتی ہین خودی و زور تحکم و دبدبہ و شہوت و غضب. جو
جگیہ مین ممنوع ہے اُنسے بھرے لوگ جو دوسرے کے ہنر کو عیب کے طور پر ظاہر
کرتے ہین وہ میرے دشمن ہین اور اپنے بھی دشمن ہین چونکہ مین کُل اجسام مین
مقیم ہوں اس لیے جو لوگ بے صدق عقیدت براہ نمائش جگیہ کرتے ہین
اور برت اور فاقہ وغیرہ کرتے ہین وہ اپنی جان کو دُکھ دیتے ہین اور اُس
جانور کو جگیہ مین قربانی کرتے ہین اُسکو بھی ایذا دیتے ہین- ابھیہ سُونک
یعنی نیک چلن والون کی بدگوئی کرنے والے اور میرا حکم نہین ماننے والے
بھی میری نندیا کرنے والے ہین +

ٹیکا- اہنکارم- انانیت و خودی- بلم- زور- درپم- حکومت- کامم- خواہشات
نفسانی- کرودھم- غصہ کو- سنشرتا- تکیہ کیے ہوے- مام آتم- میرے اور اپنے
پر دیہے شو- دوسرے جسمون مین- پرد وکھشو- رنج دیتے ہین- ابھیسُونکا ہ
بدگوئی و نافرمانی کرنے والے +

तानहं द्विषतः क्रूरान्संसारेषु नराधमान्। क्षिपा

म्यजस्रमशुभानासुरीष्वेव योनिषु ॥ १९॥

۱۹ - اُن بدترین خلائق بدنہاد دشمنوں کو اس عالم میں جلد تر محض نالائق
آسُری خلقت میں میں ڈالتا ہوں *

ٹیکا - تان - اُنکو - اَہم - میں - دِوِکھتہ - دشمنی کرنے والے - کُرُوران - بدنہادوں کو
وبیرحم وبدزبان - سنسارے کُھ - دُنیامیں - نرادھمان - بدترین خلائق کو - کشپامِ -
ڈالتا ہوں - اَجسرم - بے توقف - اَشبھان - نالائق ومنحوس - آسُری کھوے و
آسُری محض - جُون کُھو - خلقت میں - آسری جُون مثل سانپ وشیر وغیرہ موذی
جسموں میں پیدا کرتا ہوں *

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि । माम
प्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम् ॥ २०॥

۲۰ - آسُری خلقت میں پیدا ہو کر وہ جہالت سرشت ہر جنم میں رہ کر مجھ سے
دور ومجبور رہتے ہیں اے ارجن انجام کو نالائق ہی جسموں میں پیدا ہوتے
ہیں یا نرک میں جاتے ہیں *

ٹیکا - آسری جُون - خلقت بد - آپنا - پیدا ہو کر - مُوڑھا - جاہل - جنمن جنمن - جنم
جنم میں - مام اپراپیو - مجھے نہ پا کر - کونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تتو - آخر کو -
یانتیہ - پاتے ہیں - ادھماگتم - ذلیل تر درجہ نرک کو *

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः । काम
क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत् ॥ २१॥

۲۱ - دوزخ کے یہ تین دروازے آتما کے ناش کرنے والے ہیں یعنی شہوت
وغصہ وطمع اس لیے تینوں کو چھوڑنا چاہیے - خلاصہ یہ کہ کام کرودھ لوبھ
ہی تینوں باعث جہنم اور نشان خصائل شیطانی کے ہیں جو ایک

بھی انہین سے غالب ہو تو بیشک نرک مین لیجاے گا اور جب تینون غالب آوین تو پھر کیا کہنا ہے بہرحال اِن سخت دشمنون کو جو اسکے غارت گرہین ضرور ترک کرنا چاہیے ✣

ٹیکا - ترِبِدھم - تین طرح کے نرکسیہ اِدم - یہ دوزخ کے - دوارم - دروازے ہین ناشنم اتمنہ - آتما کے ناش کرنے والے یعنی آتما کے محجوب کرنے والے - کامم - خواہش کو - کرودھم - غصہ کو - تتھا - ویسے ہی - لوبھ - طمع کو - تسمات - اِس لیے ایے ثت ترےم - اِن تینون کو - تیجیت - چھوڑنا چاہیے - خواہش دو طرح کی ہے اول نیک دوم بد چونکہ جہنم کا بیان ہے لہذا خواہش بد سے مراد ہے اور غصہ بیجا لائق ترک کے ہے اور اپنے عیوب پر نظر کرکے غصہ کرنا واجب الترک نہین ہے اور ادھرم کی طمع نہ چاہیے اور آتم ناش سے مراد ہے نفس ناطقہ کا بدجسمون مین متعلق ہونا ✣

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः। आ
चरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम्॥ २२॥

۲۲ - اے کُنتی کے فرزند اس تموگن یعنی دوزخ کے تینون دروازون سے رہا ہوکر آدمی اپنی نجات کے واسطے جو سعی کرتا ہے وہ مُکت پاتا ہے ✣

ٹیکا - ایے تیر بمکتہ - انسے رہا ہوکر - کونتیے یہ - اے کنتی کے فرزند - تمو دوارس ترِبھِ - تینون تموگن کے دروازون سے - نرہ - آدمی - آچرت - سعی کرتا ہے - آتمنہ شریے یہ - اپنی نجات کے واسطے - تتو یانت - بعدہ پاتا ہے پرانگتم - پرم گت یعنی مکت کو ✣

خلاصہ یہ کہ بغیر ترک کرنے کام کرودھ لوبھ کے دل یکسو و مصروف بخدا نہین ہوتا ہے اور چھوڑ کر گیان کے سادھنون مین لگنے سے مُکت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः।
नससिद्धिमवाप्नोति नसुखं नपरांगतिम्॥२३॥

۲۳- جو شاستر کے طریقہ کو چھوڑ کر اپنی خود رائی پر چلتے ہیں اُنکو نہ سدھی یعنی علم معرفت ملتا ہے اور نہ راحت اور نہ مُکت ملتی ہے ✣

ٹیکا - یہ - جو - شاستر بدھم - شاستر کے طریقہ کو - اُتسرجیہ - چھوڑ کر - برتتے - چلتے ہین - کام کارتہ - خود غرضی سے - نہ سہ سدھم - نہ وہ سدھی یعنی علم معرفت الٰہی کو - اواپنوت - پاتے ہین - نہ سُکھم - نہ راحت وآرام کو - نہ پرانگتم - نہ پرم گت یعنی مُکت کو ✣

خلاصہ یہ کہ شاستر کے امر ونہی دونون سے واقف ہو کر عمل کرنا لازم ہے ✣

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणन्ते कार्य्याकार्य्यव्यवस्थितौ।
ज्ञात्वाशास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्त्तुमिहार्हसि॥२४॥

۲۴- اس لیے شاستر کے احکام کے مطابق کردنی وناکردنی مقررہ سے واقف ہو کر شاستر کے کہے ہوے قاعدون پر تم عمل کرنے کے سزاوار ہو یعنی خلاف شاستر نہ کرو ✣

ٹیکا - تسمات - اس لیے - شاستر پرمانم تے - تم کو شاستر کے احکام کے موافق - کارج - کردنی - اکارج - ناکردنی - بیوستھتو - مقررہ کو - گیاتوا - جان کر - شاستر بدھانوکت - شاستر یعنی بید اسمرت پُران کے کہے ہوے قاعدہ کو - کرم کرتم اہارہت - کام کرنا تم کو سزاوار ہے ✣

یعنی شاستر کے احکام اور قاعدوں سے واقف ہو کر جیسی دھرم کے تم لائق ہو ویسا کرم کرو ❖

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु

ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा

र्जुनसम्वादे देवासुरसम्पत्ति यो

गो नाम षोडशोऽध्यायः ॥१६॥

تمام ہوا اَدھیاے سولھواں ۱۶ اَسُر سمپت

جُوگ نام

آغاز ادھیاے ہفتدہم

अर्जुन उवाच॥ ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः। तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः॥१॥

ارجن نے پوچھا کہ جو شاستر کے قاعدے کو چھوڑ کر اعتقاد کے ساتھ جگیہ کرتے ہیں اے کرشن اُنکی نشٹھا یعنی عقیدت وسیرت کیا کہلاتی ہے ستوگنی ہے یا رجوگنی یا تموگنی ❊

انکا ـ یے ـ جو ـ شاستر بدھم ـ شاستر کی ریت کو ـ اُتسرجیہ ـ چھوڑ کر ـ یجنتے ـ جگیہ کرتے ہیں ـ شردھیانوتا ـ شردھا سے بھرے ہوے ـ تے ـ کہام ـ اُنکی ـ نشٹھا ـ عقیدت تو ـ کا کرشن ـ کیا کرشن ـ ستوم آہو ـ ستوگنی ـ کہلاتی ہے یا ـ رجس ـ یا رجوگنی ـ تمہ ـ یا تموگنی ❊

شاستر کے قاعدے جو جگیہ کے واسطے ضرور ہیں وہ سولھویں ادھیاے میں بیان ہو چکے یعنی اپنے کو معزز و بزرگ نجاننا اور انکساری کرنا اور غرور او شہوت اور غصہ کے نشہ میں چور نہ رہنا وغیرہ ❊

श्री भगवानुवाच॥ त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा। सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु॥

اصحاب جسم کی عقیدت تین قسم پر بالطبع ہوتی ہے ساتوکی اور راجسی اور تامسی اُسکو سنو ❊

ٹیکا - ترِیدھا - تین قسم پر - بھوت - ہوتی ہے - شردھا - عقیدت - دیہہ نام - اصحاب جسم کی - وہ سوبھاو یعنی طبیعت سے پیدا ہوئی - خلاصہ یہ کہ جو پہلے جسم کے اعمال کی عقیدت ہے اُسی کو سوبھاوج اور طبعی کہتے ہین - سانوکی ستوگنی - راجسی جنیو - اور رجوگنی - تامسی چیت - اور تامسی بس - تان شرِنُو - اُسکو سنو ؛

सत्वानुरूपासर्वस्य श्रद्धा भवति भारत। श्रद्धामयोऽयंपुरुषो योयच्छ्रद्धः स एव सः ॥ ३॥

۳ - اے بھرت کی اولاد ستوگن کے اثر سے سب کی عقیدت ہوتی ہے اور یہ آدمی رغبت سے بھرا ہوا ہے جسکی جیسی رغبت ہے وہ ویسا ہی ہے ؛

ٹیکا - سَتّوانرُوپا - ستوگن ہی کے تقاضے سے - سربسیہ شردھا بھوت - سب کی رغبت ہوتی ہے - بھارت - اے ارجن - شردھامیوم پرشہ - یہ شخص رغبت سے بھرا ہوا ہے - یُویت شردھ - جیسی جسکی رغبت ہے - سَمَیوسہ - وہ ویسا ہی ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ اگر ستوگن ہی کے اثر سے شردھا کا ظہور ہے تو تین قسم کی رغبت اوسط یعنی راجسی اور ادنیٰ یعنی تامسی کیونکر ہو سکتی ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ فی الحقیقت شردھا ستوگن ہی سے پیدا ہے لیکن باعتبار مظاہر کے تین قسم کی ہو جاتی ہے اگر بے غرض نتیجہ کے صرف پرمیشور کے نذر پر نیک کام کیے جاوین تو ستوگنی ہے اور اگر بنظر نتیجہ ثواب یا تمناے دُنیاوی یا سورگ لوک کے دان اور تپ اور عبادت کی رغبت ہو تو وہ راجسی ہے اور جو واسطے نمائش اور مقابلہ کسی کے کار ثواب کی رغبت ہو تو وہ تامسی شردھا ہے لہذا

فرماتے ہین کہ جو جیسا ہے ویسی ہی اسکی شردھا ہے ❖

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः। प्रेतान्भूतगणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः॥४॥

۴ ۔ ستوگن والے دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور رجوگن والے جچھ راچھس کا اور تموگن والے بھوت پریت کی جماعت کا جگیہ کرتے ہین ❖

ٹیکا ۔ یجنتے ۔ جگیہ کرتے ہین ۔ ساتوکا دیوان ۔ ستوگنی لوگ دیوتون کا یکش رکشانس ۔ جچھ راچھسون کا ۔ راجسا ۔ رجوگنی لوگ ۔ پریتان بھوت گناش چانیے ۔ پریت بھوت وغیرہ کی جماعت کا ۔ یجنتے تامسا جنا ۔ جگیہ کرتے ہین تامسی لوگ ۔ جو لوگ اپنے کرم دھرم کے خلاف عمل کرتے ہین بعد مرنے کے جسم ہوائی پاتے ہین وہ پریت ہین اور اقسام پریت کے منوسمرت شاستر مین لکھے ہین ❖

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः। दम्भाहङ्कारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः॥५॥

۵ ۔ جو لوگ خلاف شاستر کے مکاری و خودرائی سے تپ کرتے ہین وہ پاکھنڈ اور غرور اور ہواے نفسانی اور دلبستگی اور مبالغہ اور نہایت جفاکشی کرتے ہین ❖

ٹیکا ۔ اشاستر بہتم ۔ شاستر کے حکم کے خلاف ۔ گھورم ۔ یعنی جفاکشی سے سخت عبادت ۔ تپینتے ۔ چلتے ہین ۔ یے ۔ جو ۔ تپو جناہ ۔ تپ کرنے والے لوگ دمبھاہنکار سنجگتا ۔ پاکھنڈ اور غرور سے بھرے ہوے ۔ کام ۔ ہواے نفسانی ۔ راگ ۔ تعلق دنیاوی ۔ بلا لوتا ۔ ضد اور مبالغہ

سے جڑے وے۔ خلاصہ یہ کہ خود رائی اور پاکھنڈ اور ضد اور اغراض
دینادی اور تعلق خاطر سے تپ کرنا شاستر کے خلاف ہے بلکہ صدق
عقیدت اور بے غرضی سے بلا مبالغہ یعنی جس قدر طاقت اور
استطاعت ہو اُسی قدر جگیہ اور دان اور تپ کرنا شاستر کے
مطابق ہے +

कर्षन्तः शरीरस्थं भूत ग्राममचेतसः । माञ्चैवां
तः शरीरस्थं तां विद्ध्या सुरनिश्चयान ॥ ६ ॥

۶ - جو نادان لوگ جسم کے اعضا کو خشک کرتے ہین اور مجھے جو جسم کے
اندر مقیم ہون اذیت دیتے ہین اُنکو بالتحقیق اسُر جانو۔ یہ دو اشلوک
قطعہ بند ہین +

ٹیکا - کرشینتہ جسم کے قوا کو بیہودہ فاقہ کشی سے خشک اور ضعیف کرتے ہین
شریر استھم ۔ بدن مین رہنے والا ۔ بھوت گرامم ۔ ارکان جسم یعنی عناصر اور
اعضا کو ۔ اچیتسہ ۔ نادان ۔ مام ۔ مجھے ۔ چیو ۔ بھی ۔ انتہ شریر استھم ۔ جو
اندر جسم کے مقیم ہون ۔ تان ۔ اُنکو ۔ بدھیہ ۔ جانو ۔ اسُر ابھس ۔
نشچیان ۔ بالیقین +

خلاصہ یہ کہ تپ کا پھل شانت یعنی بیخودی و عاجزی ہے جو تپ سے تموگن یعنی
پندار کو بڑھاتا ہے وہ مکّار ہے +

आहारस्त्वपि सर्व्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः । यज्ञ
स्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु ॥ ७ ॥

۷ - سب کو تین تین قسم کی غذائین سے پیاری ہوتی ہے اور جگیہ اور دان
اور تپ بھی ۔ اُنکی تفصیل سُنو +

کا- آہار ستوپ- غذا بھی- سرب سیہ- سب کی- تربدہو- تین قسم کی-
ت پریہ- پیاری ہوتی ہے- یگیہ تپہ تتھا دانم- ویسے جگیہ اورتپ اور
ن- تے کھام بھید امم شرن- اُسکی یہ تفصیل سُنو- خلاصہ یہ کہ تین
ے سب کی خلقت ہے جسکی ترکیب مین جو گُن مطابق پہلے جنم کے
سا اون کے زیادہ ہے ویسی غذا اور ویسا ہی جگیہ دان تپ
سکو پیارا ہے ✣

आयु: सत्व बलारोग्य सुख प्रीति विवर्द्धना: ।
स्या: स्निग्धा: स्थिराहृद्या आहारा: सात्विकप्रिया: ।
- جس سے عمر اور عالی ہمتی اور طاقت اور صحت اور فرحت اور
بت ترقی پاتی ہے اور خوش ذائقہ اور رطب اور کثیر الغذا
کی قوت جسم مین دیر تک رہے اور مفرح ہو ایسی غذا ستوگنی
پیاری ہے ✣
کا- آیُہ- عمر کی درازی- ستّو- عالی ہمتی- بل طاقت- آرُوگیہ صحت-
سکھ- فرحت- پریت- رغبت- بَبردھنا- ترقی پانے والی- رسّیاہ- خوش
ذائقہ- اسنگدھا- رطب- استھرا- جسکی قوت بعد غذا کے جسم مین بہت
دیر تک رہے- ہردیا- مُفرّح دِل- اہارا- ایسی غذا- ساتوک پریاہ-
ستوگنی کو پیاری ہے ✣

कट्वम्ल लवणात्युष्णातीक्ष्णरूक्षविदाहिन: ।
हाराराजसस्येष्टा दुःखशोकामयप्रदा: ॥९॥
- بہت گرم اور ترش اور تیز اور نمکین اور نہایت خشک اور چرپری
اور سوختہ جو اخلاط کی جلانے والی ہو ایسی غذا، اجسی لوگون کو مرغوب

ہے رنج وغم اور اغراض کی پیدا کرنے والی ہے +
تیکھا - کٹو - کڑوا - اَمل - تُرش - لون - نمکین - اَت - بہت - اُوشن -
گرم - تیکشن - تیز - مثل رائی وسرسون وغیرہ - رُوکش - خشک مثل مٹر
وغیرہ - بداہنہ - جلانے والی اخلاط کی مثل جلی کھرچن وچربن - اہارا - غذا
رَاجس - اِشٹھا - راجسی لوگون کو مرغوب ہے - دُکھ - رنج - شوک - غم -
اَمے - بیماری - پرداہ - دینے والی یعنی پیدا کرنے والی ہے بہت کی نقدا
ہر قسم کی غذا پر حاوی ہے +

यातयामं गतरसं पूति पर्युषितञ्च यत्। उच्छिष्ट
मपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् ॥ १०॥

۱۰ - غذا ایک پہر کی پکی ہوئی اور جسکا ذائقہ بدل جاوے اور جو متعفن ہو جاوے
اور باسی اور پس خوردہ اور ناخوردنی ایسی غذا تموگن والون کو مرغوب ہوتی ہے
تیکا - جات جامم - پہر بھر گذرا ہو یعنی جس غذا کو پکے ہوئے ایک پہر بھر کا
عرصہ گذر گیا ہو اور بعد پہر بھر کے اُسکا ذائقہ تبدیل ہو گیا ہو مثل دال بھات
کھچڑی وغیرہ کے - گت رسم - جسکا شیرہ نکل گیا ہو یا بدمزہ ہو گئی ہو -
پُوت - جس کھانے مین بدبو آجاوے - پری کھتم چہ یت - اور جو
باسی ہو جاوے اور بے کیفیت ہو جاوے - اُچھشٹم اَپ چہ -
اور پس خوردہ یعنی جھوٹا بھی - اَمیدھیہ - جو جگیہ مین بموجب شاستر کے
منع ہے مثل پیاز لہسن گاجر وغیرہ - بھوجنم - کھانا - تامس پریم - تامسی
لوگون کو پیارا ہے +

अफलाकाङ्क्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते। य
ष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः ॥ ११॥

۱۱- بے غرض مکافات صرف بنظر تعمیل حکم شاستر کے جو بدل جگیہ کرتے ہین
وہ جگیہ ستوگنی ہے ✤

ٹیکا- اپھلا کانکشِ بھِہ- بغیر خواہش پھل کے- جگیو- جگیہ کو- بدھ درشٹو شاستر
کا حکم دیکھکر یعنی دل مین یہ سمجھکر کہ تعمیل حکم شاستر کے جگیہ کرنا فرض ہے- یہ اِجیتے-
جو جگیہ کرتے ہین- یشٹویہ میو- جگیہ کرنے کے لائق ہی ہے- اِت منہ سمادھاے
منساتو کہ- وہ جگیہ ساتوکی ہے ✤

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत्। इज्य
ते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥ १२॥

۱۲- اے بھرت کے فخر خاندان جو پھل کی اُمید کرکے اور نیکنامی ظاہری کے
واسطے جگیہ کرتے ہین اُسکو راجسی جگیہ جاننا چاہیے ✤

ٹیکا- ابھِسندھائیہ پھلم- پھل کی اُمید کرکے- دمبھارتھم اپ- نیکنامی
ظاہری کے واسطے بھی چیو یت- جو- اِجیتے- جگیہ کرتا ہے- بھرت
شریشٹھ- اے فخر خاندان بھرت- تم یجگیم- اُس جگیہ کو- بدھ ہو-
راجسم- رجوگنی ✤

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्। श्र
द्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥ १३॥

۱۳- اور جو جگیہ بے قاعدہ اور ناقص غلہ اور بلا منتر اور بغیر دچھنا کے اور
بے ارادت کیجاے وہ جگیہ تموگنی ہے ✤

ٹیکا- بدھ ہینم- قاعدہ سے خالی یعنی جو طریقہ جگیہ کرنے کا بید مین لکھا ہے اُسکے
خلاف مثل بغیر تعظیم و بلا کھلانے براہمنون کے- اسرشٹانم- ناقص غلہ جو جگیہ
مین منع ہے اور اچھا غلہ بھی جسمین براہمن کو حصہ نہ دیا گیا ہو- منتر ہینم-

اور بغیر پڑھنے اُس منتر کے جو جس مقام پر بقاعدہ و الحان معینہ ضرور ہے۔ اَدَکشنَم - بغیر دینے دکھّنا نقد معیّن بموجب حُکم بید - شردھا رہتم - بے صدق نیت یعنی دل مین یقین نہ کرنا کہ یہ جگیہ ہماری نجات کا باعث ہے یا بغیر نیاز کے براہ خودنمائی یا حسد کے جگیہ کرنا - جگیم تامسم پرچکشتے - تامسی جگیہ کہلاتا ہے یعنی بیفائدہ ہے ✣

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्। ब्रह्मच
र्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥

۱۴ - دیوتا اور برہمن اور گرُو اور عالم کی خدمت اور طہارت اور نیاز اور برہم چرج اور بے آزاری یہ ریاضت جسمانی کہلاتی ہے ✣

ٹیکا - دیو - دیوتا - دوج - براہمن - گرُو - مُرشد یا باپ یا دادا - پراگیہ - عالِم باعمل - پُوجنم - اطاعت اور خدمت - شوچ - طہارت جسمی مثل غسل وصفائی بدن - آرجوم - نیازمندی - برہم چرجم - برہم چرج یعنے اوقات ممنوع مین جماع ہشتگانہ نہ کرنا اور مسکرات اور ممنوع چیزین نہ کھانا اہنسا چہ - اور کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا - شاریرم تپ اُچیتے - شریر کا تپ کہلاتا ہے یعنی ریاضت جسمانی ✣

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्। स्वा
ध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते॥ १५॥

۱۵ - جو کلام راست ہو اور دل کو پریشان نہ کرے اور مفید اور مرغوب ہو وہی کہنا اور بید کا ورد کرنا یہ زبان کی ریاضت کہلاتی ہے ✣

ٹیکا - اَنُدویگ کرم - دل کو بیقرار نہ کرنے والی - باکیم - گفتگو - ستیم - سچ - پریہ - پیاری - ہتم چہ - اور مفید - یت جو - سوادھیایا بھیاسنم -

بید پڑھنے کی مُداومت - چیو - بھی - باک میم تپ - زبان کی ریاضت - اُچینے
کہلاتی ہے - خلاصہ یہ کہ جو بات سچ ہو مگر کسی کا دل دُکھاوے مثلاً کسی کے
عیب کا اظہار کرنا کہ جو موجب اُسکے رنج کا ہویا اور کوئی سچی بات جس سے
کسی کو خجالت یا غصّہ پیدا ہو نہ کہے اور نہ خود سخت زبانی سے کلمۂ راست
کو کہے جس سے سُننے والے کو ناخوشی ہو بلکہ خوش آیند طرح سے ادا کرے
اور مفید کلمہ ہووے نہ مُضر ایسے کلام کہنا اور بید پڑھنا زبان کی ریاضت
کہلاتی ہے +

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः ॥ भा
वसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते ॥ १६ ॥

۱۶ - دل کو خوش رکھنا اور ملائمت اور خوش خلقی کرنا اور دل مین آتما کا تصوّر
ہمیشہ رکھنا اور دل کو یکسو اور ضبط کرنا اور صاف دل رہنا یہ دل کی
ریاضت کہلاتی ہے +

ٹیکا - مَنہ پرسادہ - دل کو خیالات دُنیاوی سے پریشان نہ ہونے دینا و ہمیشہ
راضی برضا رہنا - سومیتوم - خوش خلقی اور سب کا بھلا چاہنا - مَونم - خلوت مین
بیٹھکر دل کو جمع کرکے یاد الٰہی کرنا اور سوائے کلمۂ خیر اور ذکر الٰہی کے زبان نہ
کھولنا - آتم نیگرہہ - دل کو روک کر کہین بھٹکنے نہ دینا - بھاوسن شدھ اِت -
شہوت طمع غضب حسد وغیرہ کا دور کرنا - اِیتت - یہ - تپو مانس اُچیتے - مانس
تپ یعنی ریاضت دلی کہلاتی ہے +

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः । अफला
कांक्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते ॥ १७ ॥

۱۷ - پُوری شردھا سے جو آدمی تینون کی طرح کی تپ بغیر خواہش نتیجہ کے

دل کو یکسو کرکے کرتا ہے وہ تپ ستوگنی کہلاتا ہے +
ٹیکا - شردھیا پریا - پوری شردھا سے - تپتم - تپ کرتا ہے - تپس تت
تربدھم - تینوں قسم کی تپ - یعنی ریاضت جسمانی و ریاضت زبانی و ریاضت
دلی - نرئی - آدمی - اپھلا کانکش بھہ - بغیر پھل کی خواہش کے - یُکتیہ - دل
ایک طرف جمع کرکے - ساتوکم - ستوگنی - پریچکشتے - کہا جاتا ہے - یعنی
اعلیٰ ریاضت ہے +

सत्कारमानपूजार्थं तपोदम्भेनचैवयत् । क्रिय
तेतदिहप्रोक्तंराजसंचलमध्रुवम् ॥ १८ ॥

١٨ - نیکنامی اور عزت اور فائدے کے لیے جو براہ مکر و نمائش تپ کرتے ہیں
وہ رجوگنی تپ غیر معمول و ناپائدار ہے +
ٹیکا - ست کار - نیکنامی ریاضت کی کہ یہ شخص نہایت مرتاض و عابد
ہے - مان - تعظیم - پوجارتھے - نذر نیاز خوراک پوشاک وغیرہ
ملنے کے واسطے - تپو دمبھینہ چیوت - جو تپ براہ مکاری - کریتے -
کرتا ہے - تداہ پروکتم - وہ اس عالم میں کہا جاتا ہے کہ - راجسم -
رجوگنی ہے - چل - جسکا پھل صرف دنیا ہی میں ہے - ادھروم - ناپائدار
اور غیر معمول ہے +

मूढग्राहेणात्मनोयत्पीडयाक्रियतेतपः । परस्यो
त्सादनार्थंवातत्तामसमुदाहृतम् ॥ १९ ॥

١٩ - بے وقوفی سے ہٹھ کرکے اپنے اوپر محنت اور رنج اٹھاکر دوسروں
کی بربادی و نقصان کے واسطے جو تپ کرتے ہیں وہ تپ تامسی یعنی
تموگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - مُوڑھا گراہنیہ - بے وقوفی اور ہٹھ سے - آتمانم - اپنے کو - پیت جو پیڑیا - رنج اور محنت سے - کریئتے تپہ - تپ کرتا ہے - پرسیو تسادنارتھم یا دوسرے کے نقصان یا بربادی کے واسطے - تت - وہ - تامس - اداہرتم تامسی تپ کہلاتا ہے ✤

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे। देशे
कालेच पात्रेच तद्दानंसात्त्विकंस्मृतम्॥२०॥

۲۰ - جو شخص مستحق بے واسطہ کو ضرور دیتا ہے جسکے بدلہ کی غرض نہ ہو اور نیک جگہ اور اچھے وقت میں دیجاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے -

ٹیکا - داتبیم اِت - بہ تبعیت حکم شاستر کے یہ خیال رکھنا کہ دان کرنا ضرور ہے کچھ پھل کی غرض سے نہیں دوسرے معنی یہ کہ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو وہی لائق دینے کے ہے -

یہ دانم - جس دان کو - دی یتے - دیتا ہے - اَنپکارنے - جو دان کا بدلہ نہ کر سکے - دوسرے معنی یہ کہ جس سے کچھ غرض نفع کی نہ ہو - دیشے متبرک زمین میں مثل کاشی وغیرہ معابد میں - کالے چہ - اور اوقات مبارک میں مانند گرہن وتی پات وپنچ چھایا وھابارنی وغیرہ پرب میں یا وقت ضرورت شدید مثل اشتہاے صادق و احتیاج کامل کے کہ وہ بھی اوقات مبارک ہیں - پاترے چہ - اور پاتر بمعنی ظرف و لائق جو بید و شاستر کا عالم و عامل ہو یا محض بے دستگاہ برہمن عالم ہو مگر انکے دان میں بھوکا ہے وہ بھی پاتر ہے - تد دانم ساتوکم اسمرتم - وہ دان ستوگنی کہلاتا ہے ✤

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः। दीयते

च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसमुदाहृतम् ॥ २१॥

۲۱ - جو دان بغرض مبادلہ یا بغرض حصول نتیجہ دُنیا یا عقبیٰ کے دیا جاوے یا بعد دینے کے افسوس ہو وہ دان رجوگُنی کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - یت - جو دان - پرتیپکارارتھم - بغرض مبادلہ - پھل مُدِّشیہ یا - خواہ پھل کی تمنا کرکے - پنہ - پھر - پھل کی تمنا یعنی حصول سورگ لوک یا رفع امراض یا دفعیہ دشمن یا ملنا مال وفرزند وغیرہ کا - دی یتے چہ - اور دیا جاوے - پرکلشٹہ - بے رغبتی سے دے کر افسوس کرنا - تت - وہ - راجس مُداہرتم - راجسی کہلاتا ہے ÷

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते । असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २२॥

۲۲ - جو دان جائے ناپاک وحالت ناپاکی میں غیر مستحق کو بذلت وبلا خاطرداری دیا جاوے وہ دان تامسی کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - اَدیش - جا ہے ناپاک - جیسے ملکہ دیش یا معابد ناستکون کا - اکال - حالت ناپاکی وغضب وحسد وغیرہ یا بے وقت ضرورت - اَپاترے بھیشچہ - اور غیر مستحق کو جو مطابق شاستر کے عمل نہین کرتا اور علم اور ریاضت سے محروم ہے یا جسکو ضرورت نہ ہو - دی یتے - دیا جاتا ہے - اَست کرتم - بے تعظیم - اوگیاتم - بغیر خاطرداری - تت - وہ - تامس مُداہرتم - تامسی دان کہلاتا ہے ÷

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः । ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥ २३॥

۲۳ - اُونگ تت ست یہ تین نام برہم کے ہین انھین سے روز اول

برہما جی نے براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے - شرح - ایسے اُونگ کو پرنو کہتے ہین اِس پرنو کو بید پاٹھ اور جگیہ کے اول و آخر مین تین مرتبہ پڑھنے سے سب جگیہ پوری ہوتی ہے اور برہم کے نامون مین سے برہما جی نے روز اول مین براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے ❊

ٹیکا - اُونگ تت ست اِت - نام - نِردیشو برہمنہ تِر بدھ اسمرتہ - برہم کے یہ تین نام کہتے ہین - برہمنا ستے نہ - برہما جی نے اِنھین تین نامون سے - بید اِنھیہ یگیا شچہ - بید اور جگیہ - بہتا ہ پُرا - روز اول مین پیدا کیے ہین یعنی آغاز آفرینش اِنھین تین نامون سے ہوئی ہے ❊

तस्माद्दोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपः क्रियाः । प्र
वर्त्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् ॥ २४ ॥

۲۴ - اِس لیے اُونگ کو پڑھکر برہم کے اقرار کرنے والے ہمیشہ بموجب حکم بید کے جگیہ دان تپ کرتے ہین ❊

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - اُوم اِت - اسکو یعنی اُونگ کو - اُداہرتیہ - پڑھکر جگیہ دان تپ کریا - جگیہ اور دان اور تپ کے کام - پربرتتے - شروع کرتے ہین - بدھا نوکتا - موافق کہے ہوے قاعدون کے - ستتم - ہمیشہ - برہم بادنہ - برہم کے اقرار کرنے والے - خلاصہ یہ کہ یہی اُونگ سب کائنات کی اصل ہے بید وغیرہ اِسی سے پیدا ہوے اِس لیے سب کامون کے اول مین اسکے پڑھنے کی برکت سے جو نقص و کمی جگیہ دان وغیرہ مین رہ جاتی ہے وہ پوری ہو جاتی ہے یہ پرنو کا بیان ہے کہ اِسکا جپ کرنے سے بغیر ہدایت مرشد کامل کے آتما کا گیان ہو جاتا ہے اگر اس جپ کا کمال حاصل ہونے سے پہلے جسم فنا پذیر ہو جاسے تو بھی وہ جیو برہم لوک مین رہ کر برہما جی کے

ساتھ مُکت ہو جاتا ہے اُپنکھدون ہیں اِسکی اُپاسنا مفصّل کہی ہے ✣

तदित्यनभिसन्धाय फलं यज्ञतपःक्रियाः। दान
क्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः॥२५॥

۲۵ - تَت - یہ لفظ پڑھکر بے خواہش نتیجہ کے جگیّہ تپ دان وغیرہ اقسام کِریا مُکت کے چاہنے والے کرتے ہیں ✣

ٹیکا - تَت اِت نبھِ سَندھایہ - تَت یہ لفظ پڑھکر - پھلم جگیّہ تپہ کِریاہ - بے خواہش نتیجہ کے تپ جگیّہ کرنا - دان کِریاشچہ بیدھاہ - دان اور اقسام کریاؤن کو - کرِتیے مُوکشّ کانکش بھِہ - مُکت کے چاہنے والے کرتے ہیں - تَت پد کا بیان ہے - تَت پَد کا باچارتھ یعنی لفظی معنی سگُن بَرہم اور لکشارتھ یعنی اصطلاحی معنی نِرگُن برہم مانو اور نِرگن کو شُدھ برہم یعنی مایا سے مُبّرا کہتے ہیں ✣

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते। प्रशस्ते
कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते॥२६॥

۲۶ - سچّی ارادت اور نیک عقیدت میں سَت کی لفظ کو پڑھتے ہیں اور نیک کاموں بھی اے پارتھ لفظ سَت کی کہی جاتی ہے ✣

ٹیکا - سَد بھاوے - بیقین وجود حق کا بے گمان عدم - سادھ بھاویچہ - اور سادھ بھاویں یعنی یقین نیکی کا بے شلوک بدی کے - سَت اِتیہے تت پرتجیتے - لفظ سَت کی لگائی جاتی ہے - پرشسّت کرمن تتھا - ویسے ہی بہتر کام ہیں - سَت شَبد پارتھ یجیتے - سَت کی لفظ لگائی جاتی ہے اے ارجن -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते। कर्म

चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते ॥२७॥

۲۷- جگیہ اور دان اور تپ مین قائم رہنے کو سَت کہتے ہین اور اُنکے
لوازم مین سعی وعمل کرنے کو بھی سَت کہتے ہین ✣

ٹیکا- جگیے تپسِ دانے چہ- جگیہ اور تپ اور دان مین —
استھِتہ سَت اِت چوچیتے- قائم رہنے کو سَت کہتے ہین-
کرم چیو- اور کرم بھی- تدرتھیم- اُسکے لوازم ہین یعنے جگیہ وغیرہ
کے سامان کی بہم رسانی یا اُسمین ہاتھ پیرون سے یا دل و
زبان سے مدد دینا یا اُس عمل کرنے مین مشورہ دینا یہ سب کام
بھی سَت کہلاتے ہین- سَت اِت ایوابھِدھیتے- یہ بھی سَت
کہلاتا ہے ✣

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत् । असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

۲۸- جو ہوم یا تپ یا اور کوئی نیک کرم بغیر ارادت وحوصلہ کے کیا
جاتا ہے وہ اَسَت کہلاتا ہے اے ارجن اُسکا پھل نہ عقبی مین ہوتا ہے
اور نہ دنیا مین ✣

خلاصہ یہ کہ جب بے اعتقادی سے عبادت وریاضت کرے گا تو
وہ بخوبی انجام نہ پاوے گی اِس لیے دنیا مین بدنامی اور عقبی مین بیفائدہ
محض ہے اِس لیے پورے اعتقاد سے عبادت وغیرہ نیک
کام کو کرنا چاہیے ✣

ٹیکا- اَشرَدھیا- بے رغبتی سے- ہُتم دتم- آہُت دیا ہوا- تپ تپتم-
تپ کیا ہوا- کرتم چہ یت- اور جو کچھ کیا- اَسَت اِت اُچیتے —

یہ اَسَت کہلاتا ہے - پارتھ - اے ارجن - نہ چہ تت - نہ وہ - پرتیبہ - عقبیٰ مین - نُواہہ - نہ اِس عالم مین ؛

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुन सम्वादे त्रिगुणविभाग योगो
नाम सप्तदशोऽध्यायः ॥ १७ ॥

تمام ہوا ستّرھواں اَدھیائے ترِگُن بِبھاگ جوگ نام

آغاز ادھیاے ہژدہم

अर्जुन उवाच॥ संन्यासस्य महाबाहो सत्त्वमि
च्छामि वेदितुम्। त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्के
शिनिषूदन ॥१॥

۱۔ ارجن نے کہا کہ اے مہاباہو اور اے ہرکھی کیش سنیاس کی حقیقت اور تیاگ کے طریقے کو تفریق وار واقعی جاننے کی تمنا رکھتا ہون اے کیشی دیتیہ کے قاتل ❊

ٹیکا۔ سنیاسسیہ۔ سنیاس کی۔ مہاباہو۔ اے صاحب قدرت تتّم حقیقت کو۔ اچھام۔ تمنا رکھتا ہون۔ بیدتم۔ جاننے کی۔ تیاگ چہ۔ اور تیاگ کی۔۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک کیونکہ سنیاس دل کے تعلق ہے اور آپ اندریون کے مالک ہین آپ ہی کی مہربانی سے سنیاس کی حقیقت سے ماہر ہوسکتا ہون۔ پرتھک۔ تفریق مفصل کیشی نشودن۔ کیشی نام دیتیہ کے مارنے والے۔ اس خطاب سے یہ غایت ہے کہ جتنی رجسی عادتین ہون ہون انکو فنا کیجیے اور مہاباہو کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ آپ کی لمبی بانہہ ہے ان دونون مطلبون کے پورے کرنے مین آپ دسترس کامل رکھتے ہین ❊

श्रीभगवानुवाच॥ काम्यानां कर्म्मणां न्यासं
संन्यासं कवयो विदुः। सर्व्व कर्म्म फल त्यागं
प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः॥२॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ سکام کرم کا چھوڑ دینا عاقلون نے سنیاس کہا ہے اور سب کرمون کے پھل کی خواہش کا چھوڑنا دانایون نے تیاگ فرمایا ہے +

ٹیکا - کامیانام - سکام کرم کرنا - کرمنام - کرمون کا - نیاسم - چھوڑنا - سنیاسم سنیاس - کویو - عاقلون نے - بدہ - کہا ہے - سرب کرم پھل - سب کرمون کے پھل کی خواہش - تیاگم - چھوڑنے کو - پراہہ - فرمایا ہے - تیاگم - تیاگ - بچکشناہ - عقل مندون نے - کامیہ کرم وہ ہے جو بامید حصول زن و فرزند و مال وغیرہ یا بامید سورگ وغیرہ عبادت کیجاوے اور سرب کرم نتیہ اور نیمتک وغیرہ - اور تیاگ کرمون کے پھل کی خواہش نہ کرنا ہی تیاگ ہے - خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ کسی حالت مین سوا ے عالم محویت کے نہ چاہیے +

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म्म प्राहुर्मनीषिणः। यज्ञ
दानतपः कर्म्म न त्याज्यमिति चापरे ॥३॥

۳ - ایک فرقہ والے کرم کو گناہ کے برابر واجب الترک کہتے ہین اور دوسرے طریقہ والے لوگ جگیہ دان تپ وغیرہ کو ترک نہ کرنے کے لائق کہتے ہین +

ٹیکا - تیاجیم - واجب الترک - دوش وت - گناہ کے مانند - ایکے - ایک فرقہ والے - پراہہ - کہتے ہین - منی شنہ - من لوگ - جگیہ دان تپہ کرم - یہ تینون کرم - نہ تیاجیم - چھوڑنے کے لائق نہین - اِت چاپرے - یہ دوسرے لوگ +

ایک فرقہ والے اشارہ حکماے سانکھیہ شاستر سے ہے اُنکا کلام یہ ہے کہ کرم سے اگر سورگ وغیرہ ملا تو بھی موجب پابندی کا ہے اور گناہ بھی باعث گرفتاری ہے پس دونون برابر ہین اس لیے سکام کرم کو

چھوڑ دینا چاہیے جب ہے - اپرے - یعنی دوسرے طریقہ والے مراد
پُورب میمانسا شاستر یعنی کرم کانڈ والون سے ہے اُنکا یہ عقیدہ ہے کہ
جگیہ دان تپ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ یہ ہی مُکت کا وسیلہ ہے اور
کرم ہی ایشور ہے +

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरत सत्तम। त्यागो हि
पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्त्तितः ॥४॥

۴ - اے راجہ بھرت کے سرآمد خاندان اسمین میرے یقین سے تیاگ
کی حقیقت سُنو اے شیر مرد حقیقت مین تیاگ تین قسم کا کہلاتا ہے +
ٹیکا - نِشچیم - یقینی - شرنُ - مے - میرا سُنو - تتر - اسمین - تیاگے -
تیاگ مین - بھرت سّتم - راجہ بھرت کے سرآمد خاندان - ہ - درحقیقت
پُرش بیاگھر - اے شیر مرد - تربدھہ سمپر کیرتتہ - تین قسم کا کہلاتا ہے -
بھگوان اپنے عندیہ کو فرماتے ہین کہ کرم کا تیاگ درحقیقت تین
قسم کا ہوتا ہے +

यज्ञदानतपः कर्म्म न त्याज्यं कार्य्यमेव तत्। यज्ञो
दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ॥५॥

۵ - جگیہ دان تپ کرم لائق ترک کرنے کے نہین ہے بلکہ ضرور اور واجب اسمیں
ہے اور جگیہ دان تپ آدمیون کے دل کو صاف اور پاک کرنے والے ہین -
ٹیکا - جگیہ دان تپہ کرم نہ تیاجیم - جگیہ اور دان اور تپ ترک کرنے کے لائق
نہین ہین - کارج میوتت - بلکہ کرنے کے ہی لائق ہین - جگیہ - اشومیدھ
وغیرہ جگیہ - دان - زمین گئو سونا وغیرہ کا دینا - تپ - کرچھر چاندراین
وغیرہ برت - پاونان - پاک کرنے والے ہین - منیشن نام - آدمیون کو +

एतान्यपितु कर्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि चाक
र्त्तव्यानीति मे पार्थनिश्चितं मतमुत्तमम ॥ ६ ॥

۶- ان سب کرمون کو بھی بے خواہش نتیجہ کے ضرور ہی کرنا چاہیے اے ارجن یہ میری رائے مستحکم ہے ÷

ٹیکا - ایتانی اپی تُ کرمانی - ان کرمون کو بھی - سنگم تیکتوا - پھل کی خواہش اور اہنکار چھوڑکر - پھلانی چہ - اور پھلون کو - کرتبیانیت - کرنے کے لائق ہے - مے پارتھ نشچیم مت - اُتمم - اے ارجن یہ رائے میری کمال مستحکم ہے - سنگ یعنی دعویٰ فاعلی کہ یہ کام ہم نے کیا خلاصہ یہ کہ بدون صفائی دل کے بید کے خلاف مذہب والون یا بید انتیون کی باتین سنکر کرم کو جو چھوڑ دیتے ہین وہ صاف گنہگار اور منکر ہو جاتے ہین ÷

नियतस्यतु संन्यासः कर्म्मणो नोपपद्यते । मोहा
त्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ॥ ७ ॥

۷- نِت کرم یعنی فرائض کا ترک کر دینا ہرگز لائق نہین ہے جہالت سے اسکا چھوڑ دینا تامس کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - نیتسیہ مقرری کام مثل سندھیا وترپن وغیرہ جسکے نہ کرنے سے گناہ لازم آتا ہے اور کرنے سے صفائی دل جو وسیلہ مکت کا ہے حاصل ہوتی ہے - سنیاسہ چھوڑنا - کرمنو کرم - نوپ پدیتے - لائق نہین ہے - موہات تسیہ - جہالت سے اسکا - پریتیاگ - چھوڑ دینا - تامسہ پرکیرتیہ - تامس کہلاتا ہے ÷

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् । स
कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलंलभेत् ॥ ८ ॥

۸- تکلیف جسمی کے خوف سے کرم کو دکھ سمجھکر تیاگ کرنا وہ راجس تیاگ ہے

ہرگز تیاگ کا پھل نہیں ہوتا ✣

ٹیکا - دُکھم اِت ایو - یہ دُکھ ہے - یت - کرم - جو نتیہ کرم - کاے کلیش بھیات - جسم
کی تکلیف کے ڈر سے - تیجیت - چھوڑتا ہے - ست کرتوا راجس تیاگم - اُسنے راجس تیاگ
کیا - نیو تیاگ پھلم لبھیت - ہرگز تیاگ کا پھل نہیں ملتا ✣

با وجود نہ ہونے جہالت کے اگر اِس خیال سے کہ سوائے آتم گیان کے اور نتیہ کرم
کرنا صرف جسم کو تکلیف دینا ہے اور بلا حصول گیان کے محض تکلیف جسمی کے ڈر
سے نتیہ کرم کو چھوڑ دیوے تو وہ راجس یعنی رجوگنی تیاگ ہے - تیاگ کا نتیجہ جو گیان
ہے وہ اُسکو نہیں ملتا ✣

कार्य्यमित्येव यत्कर्म्म नियतं क्रियतेर्ज्जुन। संगंत्य
त्वा फलं चैव स त्यागः सात्विको मतः॥ ९॥

۹- یہ کام ضروری کرنا ہے اِس تصور سے جو ہمیشہ کرم کرتا ہے اور پندار فاعلی اور
طلب ثمرہ کو ترک کرے تو اے ارجن وہ تیاگ ستوگنی عقل کا ہے ✣

ٹیکا - کارجیم اِت ایو - یہ کام واجب التعمیل ہے - یت کرم نیتم لبھتے ارجن -
جو ہمیشہ فرائض کے کام کرتا ہے اے ارجن - سنگم تیکتوا - خواہش اور
اہنکار چھوڑ کر - پھلم چیو - اور پھل کی آرزو - ستیاگہ ساتوکو متہ - وہ تیاگ
ستوگنی مت کا ہے ✣

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म्म कुशले नानुषज्यते। त्यागी
सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः॥ १०॥

۱۰- جو عاقل اور اہل یقین اور تیاگی ستوگن سے بھرے ہوئے ہیں وہ اذیت
دینے والے کاموں سے رنجیدہ اور آرام دینے والے کاموں سے خوش اور
دل بستہ نہیں ہوتے ✣

ٹیکا - نہ ڈویشٹیہ اکشلم کرم - بد یعنی رنج دینے والے کاموں سے ناخوش نہ
اکشل کرم - تکلیف دہندہ کام جیسے جاڑے کے موسم مین صبح کو نہانے اور بھوکے
پیاسے رہنے وغیرہ سے نفرت - کشل کرم - مانند ایام گرمی مین دوپہر کو نہانے
اور جاڑے مین ہوم کرنے مین رغبت - نانُ شجّتے - نہین رغبت رکھتا ہے -
تیاگی ستوسماوشٹو - ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا - میدھاوی - عاقل - چھِن
سنشیہ - مقطوع الشبہات - یعنی اہل یقین ہے جسکو ثواب سے امید
نیکی کی اور عذاب سے خوف بدی کا نہ ہو - دوسرے معنی یہ کہ جب تک
انسان کو خواہش باقی ہے تب تک اچھے کرم کرنے مین رغبت رکھتا ہے
اور اگر بُرے کرم ناخواستہ ہو جاتے ہین تو بسبب ہونے ہوا و ہوس کے
نیک اور بد دونون کے نتیجے اُٹھاتا ہے اور جو نہ رغبت رکھتا ہے اور
نہ نفرت رکھتا ہے اور سب پھلون کے شبہات جسکے دفع ہو گئے وہی تیاگی
اور وہی عاقل ہے ✣

नहि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः। यस्तु
कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ॥ ११॥

۱۱ - اصحاب جسم بالکل کرم کو نہین چھوڑ سکتے جو کرم کے پھل کا تیاگی ہے
وہی تیاگی کہلاتا ہے ✣

ٹیکا - نہ - نہین - دیہہ بھرتا - صاحب جسم - شکیم - سکتا ہے - تیکتوم - چھوڑنا - کرمان
کرمون کو - اشیشتہ - بالکل - یستُ جو - کرم پھل تیاگی - کرم کے پھل کا تیاگی - ستیاگی
ات ابھدھی تے - وہی تیاگی قرار واقعی ہے ✣

ظاہر ہے کہ کوئی جسم والا بغیر کرم کرنے کے نہین رہ سکتا اگر کچھ بھی نہ کرے تاہم
حاجات ضروری مثل کھانے پینے سونے جاگنے پاخانہ پیشاب کرنے کے

تو ضرور ہی کرے گا اگر کسی طرح کچھ دیر تک اُسکو ضبط بھی کرے گا تو اُس کے
مین دل کے خیالات سے کہ وہ بھی کرم ہے مجبور رہوگا پس بہتر یہی ہے کہ شاستر کے
حکم کے مطابق کرم کرے اُسکے پھل کی آرزو کو ترک کرے تو درحقیقت وہی
تیاگی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگیانی آدمی کرم کے چھوڑنے سے پابند گناہ ہوتا ہے
کیونکہ وہ کرم جس سے صفائی دل کے بعد گیان ہوتا ہے اُسکو اُسنے چھوڑ دیا
اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اُسکا فاعل اور متمنی نتیجہ کا نہین ہوتا
لہذا وہی تیاگی ہے +

**अनिष्टमिष्टं मिश्रञ्च त्रिविधं कर्म्मणः फलम्। भव
त्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् ॥१२॥**

۱۱- بُرے اور بھلے اور ملے ہوئے تین قسم کے کرم کے پھل ہین جو تیاگی نہین
ہین اُنکو پرلوک مین ہوتے ہین اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین +
تیاگا - انشٹ - نرک والی جون مثل سانپ دکتہ وشیر وغیرہ - اِشٹ - دیوتون
کی جون - مشر - مشترک یعنی آدمی کا جون - تربدھ - تینون قسم کے - کرمن
پھلم - کرم کا پھل - بھوت - تیاگنام پریتیہ - ہوتا ہے تیاگیون کو پرلوک مین -
نت سنیاسنام کوچت - اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین - ابتاگی -
سکام کرم کرنے والے - سنیاسی - سکام کرم کے چھوڑنے والے -
دوسرے معنی - انشٹ - نرک کا نام ہے - اور اِشٹ سورگ کا نام ہے
مشر - پردہ زمین - یہ تینون مقام سکام کرم کرنے والون کو حاصل ہوتے ہین
پھر سنیاسی یعنی نشکام کرم کرنے والے کو ہرگز نہین ہوتا +

**पञ्चैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे। सांख्ये
कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्व्वकर्म्मणाम् ॥१३॥**

۱۳- اے مہاباہو یہ پانچ سبب سب کاموں کے انجام کے واسطے جو سانکھ
اور بیدانت مین کہے ہین مجھ سے سُنو +
ٹیکا- پنچیتان - یہ پانچ - مہاباہو - اے صاحب قدرت - کارنان -
اسباب - نبودھ مے - مجھ سے سُنو - سانکھیے - سانکھیہ شاستر -
کرتانتے - کرموں کا انت ہے جسمین یعنی بیدانت شاستر مین - پروکتان -
کہے ہین - سدھیے - سرب کرمنام - سب کاموں کے پورے ہونے کے
واسطے - خلاصہ یہ کہ ہرگاہ سب کاموں کا کارن یعنی سبب معلوم ہوجائیگا
تو پھر معلول یعنی کارج کی کیفیت معلوم ہوجاے گی جیسے جڑ کے کاٹنے سے
درخت کٹ جاتا ہے +

अधिष्ठानं तथा कर्त्ता करणञ्च पृथग्विधम । विवि
धाश्च पृथक्चेष्टा दैवञ्चैवात्र पञ्चमम ॥१४॥

۱۴- جسم اور نفسانیت اور اعضا یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ اور ہرقسم کی حرکات
جداگانہ اور تقدیر خواہ اندریوں کے دیوتا یہ پانچ +
ٹیکا - ادھشٹھانم - جسم - تتھا کرتا - ویسے ہی دوسرا فاعلی یعنی دوم روح
کرنم چہ - اور اعضا و حواس - پرتھگ ودھم - علیحدہ علیحدہ - ببدھاشچہ پرتھک
چیشٹا - ہرطرح کے اعمال و حرکات جداگانہ جو پران واپان وغیرہ سے ہون
دیوم چیواتر پنچمم - دیو یعنی تقدیر یا اندریوں کے دیوتا یہ پانچوان ہر کام کے
اسباب ہین - آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا دیوتا آکاش - ناک کا دیوتا
اشونی کمار - زبان کا دیوتا برن - ہاتھ کا دیوتا اندر - پانون کا دیوتا بامن -
من کا دیوتا چندرما - آلت کا دیو برہما مقعد کا دیوتا جم +

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः । न्याय्यं वा

विपरीतं वा पञ्चैते तस्य हेतवः ॥ १५॥

۱۵- جسم یعنی ہاتھ پیر زبان دل سے جو کام آدمی شروع کرتا ہے خواہ وہ کام اچھا ہو خواہ بُرا یہی پانچ اُسکے اسباب ہین ÷

ٹیکا - شریر جسم - باک - زبان - منو بھ - دل سے - یت کرم - جو کام پرا ربھتے - شروع کرتا ہے - نرہ - آدمی - نیایم یا - یا نیک کام بپریتم وا - یا خلاف اسکے یعنی بد - پنچیتے تسیہ ہیتوہ - یہی پانچ اُسکے اسباب ہین ÷

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः । पश्य‐
त्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः ॥ १६॥

۱۶- ایسی صورت مین جو صرف آتما کو کرتا یعنی فاعل دیکھتا ہے وہ بد عقلی اور جہالت سے دیکھتا ہے ÷

ٹیکا - تتری وم ست - ایسی صورت مین - کرتارم - فاعل فعل - آتمانم کیولم تو یہ - صرف آتما کو کہ مجرد محض ہے - پشینتیہ - کرت بدھتوات - دیکھتا ہے جہالت سے - نہ سہ پشیت درمتہ - وہ بد عقل نہین دیکھتا ہے -

ہرگاہ سب کاموں کے ظہور مین یہی اسباب پنجگانہ معین ہین تو ایسی حالت مین آتما کو کہ ایک اور اکرتا ہے فاعل دیکھتا محض بد عقلی ہے وہ آتما کو نہین دیکھ سکتا ÷

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते । हत्वा‐
पि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते ॥ १७॥

۱۷- جسکو دعوی فاعلی نہین ہے اور جسکی عقل ملوث نہین ہوتی وہ اس عالم کو قتل بھی کرے تو وہ نہ مارتا ہے اور نہ پابند ہوتا ہے

ٹیکا - یسیہ - جسکو - ناہم کرتو بھاؤ - دعوی فاعلی نہین ہے - بدھر یسیہ نہ لیپتے - عقل جسکی ملوث نہین ہوتی یعنی نیک اور بد کامون کی نسبت اپنے ساتھ نہین کرتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ آتما سے فعل صادر نہین ہوتا اور سب عالم کو بنظر ظاہر جُدا اور بنظر باطن ایک دیکھتا ہے - ہتوا اپ سہ اماہم لوکان - وہ تمام اس عالم کے مارڈالنے پر بھی - نہ ہنتی نہ بندھیتے - نہ مارتا ہے - نہ پابند ہوتا ہے +

یعنی جو کسی کام کو کرتے ہوے اہنکار نہین کرتا اور عقل اُسکی اس فعل کو اپنے ساتھ نسبت نہین دیتی ایسے عقیدہ کا شخص تمام عالم کے مارڈالنے پر بھی پابند گناہ کا نہین ہوتا کیونکہ اُسنے کسی کو نہین مارا بلکہ اسباب خمسہ مذکورہ بالا سے وہ فعل سرزد ہوا ہے اور جسکی ایسی عقل ہے وہ نیک راے ہے جسکا یہ تیقن ہو کہ جو نیک یا بد کام صادر ہوتے ہین وہ انھین پانچون اسباب سے صادر ہوے اور آتما اُسکا فاعل نہین ہے بلکہ ان افعال سے علیحدہ ہے تو وہ نہ کرتا ہے اور نہ اُسکے نتیجہ مین پابند ہوتا ہے +

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्म्मचोदना । कारणं
कर्म्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्म्मसंग्रहः ॥ १८ ॥

۱۸ - جاننا اور جاننے کے لائق شے اور جاننے والا تین طرح کے محرک افعال ہین فعل مفعول فاعل یہی تین مصدر افعال ہین +

ٹیکا - گیانم - جاننا - گیئیم - جاننے کے لائق شے - پر گیاتا - جاننے والا - ترِبدھا کرم چودنا - تین طرح کی کرم کی تحریک ہے - کرنم - فعل - کرم - مفعول - کرتیتی - فاعل یہ - ترِبدھ کرم سنگرہ - تین قسم کے

ین قسم کے مصدر و محرک افعال ہین - خلاصہ یہ کہ جو آتما کو فعل اور مفعول اور
علم اور عالم اور معلول کے ساتھ نسبت نہ دے کر انسے منزہ جانتا ہے وہ
حقیقت اِن امور سے مُبرّا ہے +

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुण भेदतः । प्रो
च्यते गुणसंख्याने यथा वच्छृणु तान्यपि ॥१९॥

۱۹ - گیان اور کرم اور کرتا گُنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین جو مقولہ سانکھیہ
شاستر کا ہے اُسکی بھی کیفیت سُنو +

ٹیکا - گیانم کرم چہ کرتا - علم اور فعل اور فاعل - تر یدھیو گُن بھیدتہ - گُنون کی
تفریق سے تین قسم کے ہین - پرو چیتے گُن سنکھیانے - کہے ہین سانکھیہ شاستر
مین - جتھاوت کیفیت - شرن تان اپ - اور سُنو بھی -

خلاصہ یہ کہ ہرگاہ آتما تینون گُنون سے علیحدہ ہے اور گیان اور گیہ اور
کرتا یہ سب گُنون کی وجہ سے ظاہر ہوے تو بہرحال گیان اور گیہ اور کرتا ہونا
آتما مین لازم نہین آتا اور جو سانکھیہ شاستر مین بخوبی کہا گیا ہے اُسکو بھی
سُنو کہتے ہین +

सर्व्व भूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्ष्यते । अवि
भक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् ॥२०॥

۲۰ - جو سب کائنات مین ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے اور
جمیع اقسام عالم جداگانہ مین اُسکو یکسان دیکھتا ہے اُسکو ساتوک
گیان جانو +

ٹیکا - سرب بھوتیش - تمام مخلوقات یعنی برہما سے لیکر چیونٹی تک - یینکم بھاوم جو ایک
بھاو - ابیم - بیزوال - ایکشتے - دیکھتا ہے - ابھکتم وبھکتیش - غیر منقسم منقسم ہین -

بدگیانم ۔ بدھ ساتوکم ۔ اُس گیان کو ستوگنی جانو ✤

بھگتک جو باخود ہا اقسام جداگانہ ہین جیسے معاون درخت حیوان و انسان وغیرہ ان سب مین جو ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے وہی ستوگنی گیان ہے ستوگنی لوگون کا ایسا اعتقاد ہوتا ہے ✤

पृथक्त्वे न तु यज्ज्ञानं नाना भावान पृथग्विधान ।
वेत्ति सर्व्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम ॥२१॥

۲۱ ۔ جو تفریق ہر اقسام موجودات کو حالات مختلفہ مین جداگانہ جانتا ہے وہ راجس گیان ہے ✤

ٹیکا ۔ پرتھکتے نت یدگیانم ۔ تفریق جو گیان ہے ۔ نانا بھاوان پرتھک بدھان ۔ حالات و مظاہر مختلفہ مین جداگانہ ۔ بیت ۔ جانتا ہے ۔ سربے کھو بھوتے کو ۔ ہر اقسام موجودات مین ۔ تدگیانم بدھ راجسم ۔ اُسکو رجوگنی گیان جانو ۔ یعنی سب عالم کو اشکال مختلفہ کو جدا جدا سمجھنا رجوگنی گیان ہے ۔ نانا بھاوان ۔ ہر جسم مین جیو جیو کو جدا جدا سمجھنا ۔ پرتھک بدھان ۔ یعنی راحت اُٹھانے والے دوسرے جیو ہین اور رنج کھینچنے والے دوسرے جیو ہین ۔ خلاصہ یہ کہ جیو کو آتما کا جزو اور آتما کو کل سمجھنا راجسی یعنے رجوگنی گیان کہلاتا ہے ✤

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन कार्य्ये सक्तमहेतुकम ।
अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम ॥२२॥

۲۲ ۔ جو ایک جسم یا مورت کو محیط کل کی طرح بیفائدہ اعتقاد کرتا ہے اور حقیقت سے ناواقف و حقیر ہے اُسکو تامسی کہتے ہین ✤

ٹیکا ۔ یت ۔ جو ۔ کرتسن وت ۔ مثل محیط کل ۔ ایک اسمن کاریے سکت

ایک جسم یا مورت میں اعتقاد کرتا ہے - اہیتکم - بیفائدہ - اتتوارتھ بد - حقیقت سے جاہل - الپ چہ - اور حقیر جسکا نتیجہ قلیل اور وہ فہم اور عقیدہ بھی کم رتبہ ہے - تت رتبہ مس مُدا ہرتم - ایسے گیان کو تمو گنی کہتے ہین چونکہ تتوارتھ سے خالی ہے لہذا ذلیل ترین ہے - خلاصہ یہ کہ ایسی فہم یعنی ایک جسم کو پرماتما سمجھنا یہی عین گیان ہے سو بے حقیقت ہے مگر ساتوکی گیان کا یہ وسیلہ ہے اس سے بعد صفائی دل کے درجۂ معرفت کو پہونچتا ہے +

नियतं संगरहितम रागद्वेषतः कृतम । अफल प्रेप्सुना कर्म्म यत्तत सात्विकमुच्यते ॥ २३॥

۲۳ - جو فرائض بلا پندارخودی و بے محبت و عناد بلا غرض نتیجہ بجا وین وہ ستوگنی کرم کہلاتے ہین - تینون قسم کے کرمون کا بیان کرتے ہین +

ٹیکا - نیتم - جو ہمیشہ واجب التعمیل ہو کہ جنکے نہ کرنے سے گناہ لازم آوے مثل سندھیا ترپن وغیرہ فرائض - سنگ رہتم - پندارخودی سے - اراگ دویکھتہ کرتم - بے محبت و عناد - راگ محبت جسم و اولاد و مال وغیرہ - دویکھ - خیال بدخواہی مخالفان - افلم پریپسنا کرم یت بے غرض نتیجہ کے جو کرم ہین - تت ساتوک مچیتے - وہ ستوگنی کرم کہلاتا ہے +

यत्तु कामेप्सुना कर्म्म साहंकारेण वा पुनः । क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम ॥२४॥

۲۴ - جو کرم بغرض مطلب یا پندارخودی سے نہایت تکلیف اٹھا کر کیا جائے وہ رجوگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - یت کامیپسُنا کرم - جو خواہش رکھنے والے کا کرم ہے - سا ہنکارین با -
یا غرور پندار سے - پُنہ - پھر - کریتے بہہ لایاسم - کرتے ہین بہت تکلیف اُٹھا کر -
تد - وہ - راجس مُداہرتم - رجوگنی کرم کہلاتا ہے ❖

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनुवेक्ष्य च पौरुषम्। मोहा
दारभ्यते कर्म तत्तामससमुदाहृतम्॥ २५॥

۲۵ - جو کرم پیچھے سے پابند کرنے والا اور نقصان پہونچانے والا اور دوسرے
کو ایذا دینے والا اور بے ملاخطہ استطاعت کے جہل و غفلت سے کیا جاوے
وہ تامسی کہلاتا ہے ❖

ٹیکا - اُنبندھم - جسکا نتیجہ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ ہو - کشیم نقصان ایمان
و مال و جاہ و عزت - ہنسام - دوسرے کو ایذا دینا دل سے یا زبان سے یا ہاتھ
پیرون سے - اَنُ بیکشہ - اور بے ملاخطہ - پوُرکھم - استطاعت و قوت -
مُوہادار بھیتے کرم - جو کام جہل و غفلت سے کیا جاے - تت تامس مُداہرتم
وہ تموگن کا نشان ہے -

خلاصہ یہ کہ آدمی کو ہر کام کے آغاز مین اتنی باتون پر نظر کرنا چاہیے - کہ
پیچھے سے کچھ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ و زوال مال و جاہ و عزت کا
نہ ہو اور کسی کو کسی طرح کی ایذا دل یا زبان یا ہاتھ پیرون سے نہ پہونچے اور
اس کام کے انجام دینے کی ہمکو طاقت اور مقدور ہے یا نہین اور جو کام
بے لحاظ ان سب مراتب کے براہ نادانی شروع کیا جاوے وہ تموگنی ہے
جسکا نتیجہ آخر کو بد اور رنج دینے والا ہے ❖

मुक्तसंगोनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः। सि
द्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्त्ता सात्त्विक उच्यते॥ २६

۲۶- جو کام بے غرض نتیجہ اور بلا پندار خودی استقلال و عالی ہمتی سے
ساتھ کیا جاوے اور اُسکے پورے ہونے اور نہ پورے ہونے سے بیپروائی
ہو ایسا کرنے والا ستوگتی ہوتا ہے ❊

تین قسم کے عاملون کی تفصیل ❊

ٹیکا - مُکت سنگو - پھل کا نہ چاہنے والا کیونکہ بعد صفائی دل کے کرم چھوٹ
جاتے ہین لہذا ایسے کرم گو کہ جو چھوڑنے پڑین گے اُنمین محبت اور
ایسے پھل کرمون کے جو فانی ہین مثل سُرگ وغیرہ و امور دُنیاوی کے اُسمین
دلبستگی نہ ہووے - اَن اَہم بادی - انانیت سے خالی خواہ اپنی خوش
نیتی یا نکوکاری کا بیان بلکہ خیال بھی نہ کرنا - دھرت - جو کسی نیک کام یا
ریاضت کرنے مین کچھ فساد یا ہرج ہو جاوے تو بھی نہ چھوڑنا و مستقل رہنا
اُتساہ - عالی ہمتی رکھنا کہ یہ کام ہم ضرور پورا کرینگے - سَمَنوِتہ - بھرا ہوا -
سِدّھ - پورا ہونا - اَسِدّھ - نہ پورا ہونا - نِربکار - جو سِدّھ اَسِدّھ مین خوش
و ناخوش نہ ہو - کرتا سا توک اُچیتی - ایسا کرنے والا ساتوکی یعنے
ستوگنی کہلاتا ہے ❊

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः।
हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्तितः॥२७॥

۲۷- گرفتار محبت اور کرم کے پھل کا چاہنے والا لالچی و موذی و ناپاک و خوشی و غم کا بھرا ہوا ایسا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا - راگی - جسکا دل مال و فرزند و خواہشات دُنیاوی مین گرفتار ہے
کرم پھل پریپسُ - کرم کے پھل کا چاہنے والا یا خواہشات دنیاوی
و اخروی - لُبدھ - مال غیر پر نظر رکھنے والا اور اپنا مال کار خیر پر

نہ لگانے والا - ہنساتمکہ - بالطبع موذی اور اپنے فائدہ کے واسطے دوسرے کو نقصان اور ایذا پہونچانے والا - اُشُچ - ہر قسام کی طہارت ظاہری و باطنی جو شاستر مین لکھی ہین اُنسے محروم - ہرکھ شوکانوتہ - راحت و رنج سے بھرا ہوا یعنی مطلب ہو جانے سے خوش اور خلاف اُسکے ناخوش کرتا - جس پرکیرتیہ - ایسے کامون کا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے - ایسا شخص اگر بشدید وکثت کرم بھی کرتا ہے تاہم وہ کرم صفائی باطن نہین کرسکتا ✤

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः।
विषादी दीर्घसूत्री च कर्ता तामस उच्यते॥ २८॥

۲۸ - ہمیشہ طلب لذات مین بے چین و بے تمیز و متکبر و فریب دہندہ و موذی و کاہل و متاسف و پابند توہمات ایسے افعال کا فاعل تموگنی کہلاتا ہے ✤

ٹیکا - ایکتہ - نیک کامون سے محروم - اور اگر کرے بھی تو بیدلی اور بے توجہی اور بے اعتقادی سے اور ہمیشہ طلب لذات مین بے چین - پراکرتہ - بے تمیز یعنی کرم کے نتیجہ پر خیال نہ کرنا کہ اس کرم سے یہ فائدہ ضرور ہوگا - استبدھ مغرور اور دیوتا مین جسکو نیاز نہ ہو - شٹھ - جو دریدہ دوسرے کے ضرر کا باعث ہو یا غیر کو فریب دینے کی نیت سے خلاف نمائی و خلاف گوئی کرے - نیشکرتکو - اپنی عداوت کے احتمال سے دوسرے کو ایذا یا نقصان پہونچا کر اپنا فائدہ کرنا یا دوسرے کی ذلت سے اپنی عزت چاہنا السہ - ادائے فرائض اور واجب جسکو نت نیمت کہتے ہین اُسمین بھی سستی کرنا - بشادی - بسبب شدت طمع کے ہمیشہ مغموم اور

متاسف رہنا - دِیرگھ سوتری جِیہ فی الفور کرنے کے لائق کام کو ایک
مدّت مین کرنا خواہ ہمیشہ واہمات و شُبہات دلی سے اپنی تجویز خواہ
دوسرے کے قول پر اعتماد نہ کرکے آج کے کام کو مہینے بھر مین کرنا ایسا
کرنے والا تامسی کہلاتا ہے ÷

वुद्धेर्भेदं घृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु प्रोच्यमा
नमशेषेण पृथक्त्वेन धनञ्जय ॥ २९ ॥

۲۹ - عقل اور ملکہ کے درجے موافق گنُون کے تین قسم کے کہے جاتے ہین
اُنکو اے ارجُن تم مفصل سُنو ÷

ٹیکا - بُدّھیے بھیدم عقل کے درجے اور اقسام - دھرتیشچیو - اور ملکہ کے -
گُنتہ - گنُون کے موافق - تر یدھم شرن - تین قسم کے سُنو - پرو چیہ مانم -
کہا گیا - اشیشیے نہ - بالکل - پرتھکتوے نہ - مفصل جُدا گانہ - دھنجے -
اے ارجُن ÷

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च कार्याकार्ये भयाभये । वन्धं
मोक्षं च यो वेत्ति वुद्धिः सा पार्थ सात्विकी ॥ ३० ॥

۳۰ - نیک راہ پر چلنا اور بدچال کو چھوڑنا اور کام کردنی و ناکردنی و خوف
و امینی و پابندی و رستگاری سمجھنا یہ عقل ستوگنی ہے ÷

ٹیکا - پر برت - دھرم مین مصروف رہنا یا سکام کرم کرنا - نبرت - بدی
سے کنارہ کشی یا سنیاس یعنی ترک کُل - کارج - جو کام لائق کرنے
کے ہو - اکارج - خلاف کارج کے - دوسرے معنی - کارج پر برت
مارگ مین کرم اختیار کرنا - اکارج - نبرت مارگ مین کرم کا ترک کرنا -
تیسرے معنی - جس جگہ اور جسوقت جو کام کرنا ازروے شاستر چاہیے

وہ کارج ہے اور جو شاستر مین منع ہے وہ اکارج ہے - دُنیاوی کامون
مین دل لگانا پربرت ہے اور عقبیٰ کے کامون مین مصروف ہونا نربرت
ہے - بھے - دنیا مین جنم مرن کا دُکھ اور ڈر - ابھے - خلاف اُسکے -
بندھ - پندار غلط سے دُنیا مین پابندی - موکش - کرم کا نتیجہ نہ
چاہنے سے علم الیقین کے درجہ کو پہونچنا و فنائے پندار خودی - یو بیت
جو سمجھتا ہے - بُدھ سا پارتھ ساتوکی - اے ارجن وہ عقل ستوگنی ہے -
خلاصہ یہ کہ جس عقل سے یہ ثابت ہو کہ پربرت بموجب پابندی اور نربرت
باعث رستگاری ہے اور یہ بد کام ناکردنی اور یہ نیک کام کردنی اور
اس راہ پر چلنے سے دنیا و عقبیٰ مین ڈر ہے اور اس طریق مین خوف نہین
ہے وہ عقل ستوگنی ہے +

यया धर्म्ममधर्म्मञ्च कार्य्याकार्य्यभयाभये। अय
थावत प्रजानाति बुद्धिःसापार्थ राजसी॥ ३१॥

۳۱ - جس عقل سے دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی اور خوف اور
بیخوفی جیسا کہ درحقیقت معلوم نہ ہو اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے +
ٹیکا - جیا - جس عقل سے - دھرم ادھرم چہ - دھرم اور ادھرم - کارجا
کارج بھیابھیے - کردنی و ناکردنی و خوف و بیخوفی - اجتھاوت پرجانات
غیر صحیح معلوم ہو - بُدھ سا پارتھ راجسی - اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے
خلاصہ یہ کہ راجسی عقل والون کو دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی
صحیح یقین نہین ہوتا کہ کون دھرم ہے اور کون ادھرم ہے اور کیا
خلاف اسکے ہے +

अधर्म्म धर्ममिति यामन्यतेतमसावृता। सर्व्वा

र्थान्विपरीतांश्च बुद्धिःसापार्थतामसी ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن جس عقل سے تموگن مین لپٹے ہوے ادھرم کو دھرم مانتے ہین اور سب باتون کو بالعکس سمجھتے ہین وہ عقل تموگنی ہے ✤

ٹیکا - ادھرم دھرم ہت یا - جو بُرے کام کو اچھا - منیتے تسا برتا - مانتے ہین تموگن سے لپٹے ہوے - سرب ارتھان - سب کامون کو - بپرتیا نشچہ - اُلٹا جانتے ہین یعنی شرُوت اسمارت بید کے دھرمون سے خلاف اور مذہب مروجہ حال مین اعتقاد کرنا اور شاستر کے احکام مین عقل کو دخل دے کر کہنا کہ اس طریقہ سے فائدہ معقول ثابت نہین - بدھ سا پارتھ تامسی اے ارجن وہ عقل تامسی ہے ✤

धृत्याययाधारयतेमनःप्राणेन्द्रियक्रियाः। योगे
नाव्यभिचारिण्याधृतिःसापार्थसात्विकी ॥ ३३॥

۳۳ - جس دھرت یعنی قوت ملکہ سے مَن اور پران اور اندریون کے فعل کو جوگ یعنی یک دلی و مستقل مزاجی و اعتقاد و اُثق سے ضبط کرتے ہین اے ارجن وہ ملکہ ستوگنی ہے ✤

ٹیکا - دھرتیا جیا - جس قوت ملکہ سے - دھارتیے - روکتے ہین - منہ پران اِندریہ کریا - دل و پران و حواسون کے کامون کو - جوگے نہ - جوگ یعنی سمادھ و مراقبہ - ابھجارنیا - یعنی سواے مراقبہ کے دوسری طرف رجوع نہ ہونا - دھرت سا - وہ ملکہ - پارتھ ساتوکی - اے ارجن ستوگنی ہے ✤

خلاصہ یہ کہ جسکو یہ ملکہ جوگ کے مراقبہ مین ہو جاے کہ اُسکو مراقبہ سے دوسری طرف رجوعات نہ ہو اور دل اور پران یعنی دم اور اِندری جو سبکی حرکت رُک جاوے اُسکو ستوگن کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اور جب تک

دل نفس اور حواس اپنی حرکتون مین رہین تب تک ستوگن اور رجوگن کی
ترقی جاننا چاہیے اور ستوگنی ملکہ کے حاصل ہونے کے واسطے کرم جوگ اور
بھگت جوگ کرنا ضرور ہے ✣

यया तु धर्म्म कामार्थान् धृत्या धारयतेऽर्जुन। प्रसं
गेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ॥ ३४॥

۳۴ - جس قوت ملکہ سے دھرم اور کام اور ارتھ اختیار کرتے ہین
اور بندار خودی سے نتیجہ کی خواہش رکھتے ہین اے ارجن وہ ملکہ
رجوگنی ہے ✣

ٹیکا - جیاتُ دھرم کام ارتھان - جس قوت ملکہ سے دھرم کام ارتھ -
دھرتیا دھارتیے ارجن - ملکہ سے اختیار کرتے ہین اے ارجن - پرسنگے نہ - دھرم
کرنے کے اہنکار سے - پھلا کانگشی - پھل کا چاہنا - دھرت سا پارتھ راجسی - اے
ارجن وہ قوت ملکہ رجوگنی ہے - خلاصہ یہ کہ ارتھ دھرم کام کے واسطے کرم
کرنا دیہ دعوی فاعلی خواہشگار پھل کے ہونا رجوگنی ملکہ ہے مکت کے واسطے
رجوگنی ملکہ والے کوشش نہین کرتے ✣

यया स्वप्नं भयं प्रोकं विषादं मदमेव च। नविमु
ञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५॥

۳۵ - جس دھرت یعنی ملکت سے نیند اور خوف اور غم اور حسرت اور غرور
ناقص الفہم لوگ نہین چھوڑتے وہ دھرت تموگنی ہے ✣

ٹیکا - جیتھا - جس غرت سے - سوپنم - نیند کو - بھیم - خوف کو - شوکم - غم کو -
بلمادم - حسرت کو - بمید میوچہ - اور غرور کو - نہ مُنچت - نہین چھوڑتے -
درمیدھا - بدعقل - دھرت سا پارتھ تامسی - اے ارجن وہ دھرت

تامسی ہے - بُدھ اور انتہ کرن اور دھرت اور گیان اُسکے شعبہ ہین ❊

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणु मे भरतर्षभ। अभ्यासाद्रमते यत्र दुखान्तंच निगच्छति ॥ ३६ ॥

۳۶ - اے فخر خاندان راجہ بھرت اب تین قسم کی راحت سُنو جسمین مدا و مت سے دل لگتا ہے اور دُکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے ❊

ٹیکا - سُکھم تو دانیم ترِ بِدھم شرِنُ - سُکھ تو اب تین قسم کے سُنو - مے بھرت ارشبھہ - مجھ سے اے راجہ بھرت کے خاندان مین بزرگ - ابھیاسات رمتے یتر - جوگ ابھیاس سے اُسمین دل لگتا ہے - دُکھا نتم چہ نگچھت اور دُکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے ❊

سُکھ تین طرح کا ہے ساتوِک سُکھ کا بیان ڈیڑھ اشلوک مین ہے ابھیاس یعنی مشق و مزاولت سے جسمین دل لگتا ہے جیسی دلبستگی بالطبع بے تردد اپنے جورو اور اولاد اور جسم اور لذات دنیاوی مین ہے ویسی ہی دلبستگی مراقبہ مین ہے تو رنج بالکل دُور ہو کر راحت کلّی ملتی ہے چودھوین ادھیاے مین جو گنون کی تفریق فرمائی اُس سے یہ ثابت ہے کہ تینون گُن آتما کو پابند کرتے ہین اور سترھوین ادھیاے مین فرمایا کہ رجوگنی اور تموگنی تپ چھوڑ کر ستوگنی تپ کرنا چاہیے اور یہان اٹھارھوین ادھیاے مین جو کارج کارن کا بھید کہا اُسکا نتیجہ تین قسم کی راحت کا بیان کرتے ہین کہ فاعل اور فعل اور نتیجہ یہ سب تین گنون سے ظاہر ہین آتما سے کسی سے کچھ تعلق نہین ہے ❊

यत्तदग्रेविषमिवंयरिणामेऽमृतोपमम्। तत्सुखं सात्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिस्वभावजम् ॥ ३७ ॥

۳۷ - جو پہلے مانند زہر کے اور پیچھے مانند آب حیات کے ہو وہ سُکھ ستوگنی کہلاتا ہے دل اور عقل کو خوشی پیدا کرنے والا ہے +

ٹیکا - یت تد اگرے او - جو گیان بیراگ اور جوگ ابھیاس وغیرہ کے پہلے یعنی شروع مین بسبب روکنے اِندریون کے کہ نہایت محنت سے حاصل ہوتا ہے مثل زہر کے تلخ ہے - پرنام اَمرتوپمّم - اخیر مین گیان اور معرفت کے حاصل ہونے سے لذت آب حیات کی ملتی ہے - تت سُکھم - اُس سُکھ کو - ساتوکم پروکتم یستوگنی کہا ہے - آتم بدھ - پرساد جم - دل اور عقل کو خوشی دینے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ آتما کے جاننے کی عقل دل کو خوش کرتی ہے یعنی رجوگن اور تموگن کے غبار سے عقل کو صاف کرتی ہے +

विषयेन्द्रिय संयोगा द्यत्त दग्रे मृत्तोपमम्। परिणा
मेविषमिव तत्सुखं राज संस्मृतम्॥ ३८॥

۳۸ - لذات اور حواسون کے اتفاق سے جو پہلے امرت کے مانند اور انجام مین زہر کے مانند ہے وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

ٹیکا - بکھے اِندریہ سنجوگات - لذات اور حواسون کے ایک جگہ ہونے سے مثل صحبت عورت و گانے بجانے و کھانے پینے و جاہ و حشم کے راحت ہین وہ بسبب اسکے کہ صرف اِندریون کی لذت سے سُکھ ملا ہے کچھ عقل کی لطافت سے لذت نہین ملی وہ سُکھ بحالت حصول لذات کے مثل آب حیات کے معلوم ہوتا ہے - یت تت اگرے امرتوپمّم - جو پہلے امرت کے مانند ہے پرنامے بکھم او - اور آخر کو بحالت نہ رہنے نعمت اور لذات کے غم اور بدنامی اور انواع بیماری اور مواخذہ قیامت سے مثل زہر کے تلخ ہوتا ہے

تت سُکھم راجسم اُسمرتم - وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

यदग्रे चानुबन्धे च सुखं मोहनमात्मनः । निद्रालस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम् ॥३९॥

۳۹ - جو اول اور آخر مین دل کو غفلت دینے والا ہے نیند اور کاہلی اور خیالات دلی سے جو سُکھ پیدا ہو وہ تامسی کہلاتا ہے +

یتکا - یدگرے - جو اول مین - چانُبندھے چہ - اور آخر مین - سُکھم مُوہنم آتمنہ جو سُکھ دل کو بُھلانے والا ہے مثل خودنمائی و میخواری و دروغ گوئی وغیرہ نِدرا - نیند سے - السیہ - کاہلی یعنی جو کام جس وقت کرنا چاہیے اُسکو آیندہ پر رکھکر بیٹھے رہنے کا مزہ سمجھکر خوش ہونا - پرماد - جو کام لائق کرنے کے ہے اُسکو چھوڑکر منوراج یعنی خیالات باطل سے خوش ہونا - اتھم جو سُکھ پیدا ہوا - تت تامسن اُداہرتم - وہ تموگنی کہلاتا ہے - جیسے ستوگنی لوگ رجوگن اور تموگن کے سُکھ کو بے حقیقت سمجھتے ہین ویسے ہی رجوگنی لوگ تموگنی سُکھ کو بُرا جانتے ہین اور پرمانند کا جاننے والا تینون گنون کے سُکھ کو فانی اور متوہم جانتا ہے اور یہ تینون گُن سب مین رہتے ہین مگر بسبب غلبہ اور ترقی کے جس گُن کی ہو اُسی گُن سے نسبت دے کر ستوگنی رجوگنی تموگنی کہلاتا ہے اور ستوگنی اور رجوگنی دو دو قسم کے ہین ایک ستوگنی اشتانگ جوگ کرنے والے برہم گیان سے خالی اور دوسرا برہم گیانی اور ایک رجوگنی لذات دنیاوی کا طالب اور دوسرا لذت حقیقی کا خواہان اور تموگنی تو ہر حال مین گروہ ہے +

न तदस्ति पृथिव्यां वा दिवि देवेषु वा पुनः । सत्त्वं प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिः स्यात्त्रिभिर्गुणैः ॥४०॥

بھ - زمین کے پردہ پر یا دیولوک مین یا دونون مین کوئی بھی نہین ہے جو
تینون گن پرکرت کے پیدا کیے ہوے ہے مُکت یعنی رہا ہووے ✣

ٹیکا - نہ تدست - ایسا نہین ہے - پرتھیام - زمین کے پردہ پر - یا دو -
یا سورگ مین - دیویشُ با - یا دونون مین - ستّو - پھر - ستوم - ستوگن وغیرہ
پرکرت جیر مکتم - پرکرت کے پیدا کیے ہوؤن سے رہا - یدسے تھسیا ست تر بھ
گنتیہ - جو ہووے تینون گنون سے بری - ستوگن رجوگن تموگن کے
اعتدال کا نام پرکرت ہے یا قدرت کاملہ جسے مایا کہتے ہین وہ پرکرت
ہے خلاصہ یہ کہ دیوتا ستوگن مین بھٹکتے ہین اور آدمی رجوگن مین
پھنسے ہین اور پشُو تموگن کی غفلت مین پڑے ہین اور پر برہم ان تینون
گنون سے مُبرا ہے ✣

ब्राह्मण क्षत्रियविशांशूद्राणाञ्च परन्तप । कर्माणि
प्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ॥ ४१॥

اھ - براہمن کشتری بیش اور شودرون کے بالطبع کرم یعنی افعال مطابق
گنون کے اے پرم تپ جداگانہ ہوتے ہین ✣

ٹیکا - براہمن کشتری بشام - براہمن کشتری بیش - شودرانا نچہ - اور شودر
پرم تپ - اے دشمنون کے جلانے والے - یہان دشمن سے مراد بدعادتون
سے ہے - کرمان - افعال وعادات - پربھکتانی - منقسم ہوتے
ہین - سوبھاو - بالطبع ہوتے ہین - پربھوئیر گنئیہ - تینون گنون
سے - اگر یہ اشتباہ ہو کہ جب کوئی شخص تینون گنون سے خالی
نہین ہے تو کیونکر مُکت کے درجہ کو پاوے گا کیونکہ بغیر گنون سے
جدا ہونے کے مُکت سے دور رہتا ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ جواب ہے

کہ اپنے اپنے برن اور آشرم کے ادھکار کے موافق دھرم کرنے اور پرمیشور
کی یاد کرنے سے رضامندی مالک کی ہوتی ہے اُسکے ذریعہ سے گیان پاکر
مکت ہوتی ہے لہذا چاروں برن کے دھرم فرمائے گئے ❖

शमो दमस्तपः शौचं क्षान्तिरार्जवमेव च। ज्ञानवि
ज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म स्वभावजम् ॥ ४२॥

۴۲ - شم دم تپ شوچ شانت ارجو گیان بگیان آستکیہ یہ کرم براہمن کے
بالطبع ہوتے ہیں ❖

ٹیکا - شم - دل کا روک کر جمع کرنا - دم - حواسوں کو لذات سے باز رکھنا
تپ - دیوتا گرو - براہمن عالم کی خدمت اور جسم کو فضلات سے اور
معدہ کو مواد سے پاک رکھنا غذا تھوڑی کھانا شوچ - طہارت ظاہری صفائی
جسم و جامہ و مکان - طہارت باطنی حرص و شہوت و غضب و حسد و
غمازی و بدگوئی و نخوت وغیرہ کا دور کرنا - شانت - حلم یعنی بحالت
ایذا پہونچنے کے بھی دل میں مکدر نہ ہونا اور باوجود طاقت کے بدلہ لینے
کی خواہش و ارادہ نہ کرنا - ارجو - کجروی کو ترک کر کے نیازمندی و صلح
کل اختیار کرنا - گیان - جو شاستر کے پڑھنے سے علم ذات سمجھا جاوے
بگیان - جو انبھو یعنی اشراق جو باطن کی آنکھوں سے پرمیشور کا سب
سروپ سچے یقین سے سمجھا جاوے - آستکیہ - پرمیشور کے موجود ہونے
میں اور اُسکے احکام پر یقین کُلی ہونا - برہم کرم سو بھاوجم - یہ کرم
براہمن کے طبعی ہیں ❖

शौर्यं तेजो धृतिर्दाक्ष्यं युद्धे चाप्यपलायनम्।
दानमीश्वरभावश्च क्षात्रं कर्म स्वभावजम् ॥ ४३॥

۴۳ - شجاعت دبدبہ تحمل کار آگہی لڑائی مین پیٹھ نہ دینا اور بخشش کرنا اور
قوت سرداری یہ کرم کشتری کے ہین ٭

ٹیکا - شورجم - دل کی مضبوطی یعنی شجاعت - تیج - دوسرے پر غلبہ ظاہر
ہونا یعنی رعب - دہرت - کمال آفت مین بھی دل کو مستقل رکھنا - ڈاکشیہ -
سب کامون کے طریق کو بخوبی جان کر بدل مصروف ہوکر انجام کرنا - یدھے
چاپتہ پلائنم - لڑائی مین نہ بھاگنا - دان - نہایت خوشی سے مال
جو وجہ حلال سے پیدا ہوا ہو شخص مستحق کو وقت مناسب و ضرورت
مین دینا یا کسی مظلوم کو پناہ دینا - ایشور بھاؤ - رعیت کی حفاظت
کے واسطے اظہار و جلال و سرداری ظالمون اور مفسدون کی یہ کرم
کشتری کے بالطبع ہین ٭

कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यं वैश्यकर्म स्वभावजम् । परि
चर्यात्मकं कर्म शूद्रस्यापि स्वभावजम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - کھیتی کرنا گئو وغیرہ پالنا تجارت کرنا یہ خاصیت بیش کی بالطبع ہے
و تواضع و خدمت کرنا شودر کا خاصہ طبعی ہے ٭

ٹیکا - کرکھو - کھیتی کرنا - اور جواہر و فلزات کے واسطے زمین کھودنا - گورکشیہ
گئو بھینس وغیرہ چارپایہ پالنا - بانجیہ - خرید و فروخت مال اور سود لینا -
ویشیہ کرم سوبھاوجم - یہ کام بیش کے عادات طبعی ہین - پرچاتمکم - تینون
برن کی نیاز و تواضع و خدمتگزاری کرنا - کرم شودرشیاپ سوبھاوجم -
کرم طبعی شودر کا بھی ہے ٭

स्वे स्वे कर्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः । स्वक
र्मनिरतः सिद्धिं यथा विन्दति तच्छृणु ॥ ४५ ॥

۴۵ - اپنے اپنے کرم مین معروف رہنے سے پوری سدھ یعنی کمال انسان پاتا ہے اپنے کرم مین دل لگانے سے جو ہوتا ہے وہ سنو +

ٹیکا - سوے سوے - اپنے اپنے - کرمنیہ - خاصہ طبعی کے کام مین - ابہرتہ معروف ہونے سے - سن سدھم - درجہ کمال کو - یعنی آتم گیان ہونے کی لیاقت یہی کمال انسان کا ہے - لبھتے نرہ - آدمی پاتا ہے - سوکرم نرتہ اپنے خاص کرم مین دل لگانے والا - یتھا بندت - جیسا ہوتا ہے یعنی جس درجہ کو پہونچتا ہے - تت شرن - وہ سنو ۞

دھرم کئی قسم کے ہین اول بید مولک یعنی جو بید کا حکم ہے - دوسرا سناتن جو قدیم سے چلا آتا ہے - تیسرا برن دھرم جو جس برن کے واسطے حکم ہے اور جسکی طبیعت جس کام مین موزون ہے گو وہ بظاہر کوئی برن ہو مگر بلحاظ مناسبت طبیعت کے وہی برن سمجھا جاے گا اور اُسی کام مین اُسکا دل لگتا ہے اور اُسی کام مین اُسکو کمال حاصل ہوتا ہے - آشرم دھرم جیسے برہم چاری اور گرہستھ اور بان پرستھ اور سنیاس ان چارون کے جدے جدے دھرم - گنڑ دھرم - جیسے اپت کال مین یعنے وقت مجبوری مین براہمن کو چھتری اور بیش کا دھرم اختیار کرنا پڑتا ہے اور چھتری کو اپنے ماتحت برن کا دھرم کرنا پڑتا ہے - نیمتک دھرم - جو اوقات خاص مین واجب التعمیل ہین جیسے گرہن وغیرہ اوقات متبرکہ مین جب دان اسنان وغیرہ ہوتا ہے یا تیرتھون مین جانے سے جو کام کرنے لازم ہین - سوبھاوج دھرم - جو کام طبیعت کے خلقی ہون اور بیان ہو چکے ازین قبیل اور دھرم جو شاسترون مین لکھے ہین سے غرض نتیجہ کرنے سے - سن سدھم - آتم گیان کی لیاقت کہ وہی انسان کا

کمال ہے یعنی خدا شناسی +

यतः प्रवृत्तिर्भूतानां येन सर्व्वमिदं ततम्। स्वक
र्म्मणा तमभ्यर्च्य सिद्धिं विन्दति मानवः॥४६॥

۴۶م - جس سے سب کائنات کی پیدائش ہے اور جو تمام عالم مین محیط ہے اپنے کرم دھرم سے اُسکو پوج کر انسان کمال کو پاتا ہے +

ٹیکا - یتہ - جسّے - پرِبرتہ - پیدائش - بھوتانام - سب کائنات کی - ییَن - جس سے - سربٔ مدم تتم - سب عالم بھرا ہے - سوکرمنا - اپنے کرم سے - تم ابھیرچیہ - اُسکو پوج کر - سدہم بندتِ - کمال کو حاصل کرتے ہین - مانواہ - سب آدمی +

جس انترجامی کی خواہش سے سب عالم پیدا ہوا وہ سب مین محیط و موجود ہے تتم بیاپک - اُسکو ہر شخص اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق پوجا یعنی بندگی کرکے گیان کی لیاقت پاتا ہے - سن سدھر - کمال معرفت +

श्रेयान् स्वधर्म्मो विगुणः परधर्म्मात्स्वनुष्ठितात्।
स्वभावनियतं कर्म कुर्व्वन्नाप्नोति किल्बिषम्॥४७॥

۴۷م - اپنا دھرم ناقص بھی غیر کے اچھے دھرم سے بہتر ہے افعال طبیعی کے کرتے ہوئے گناہ نہین ہوتا +

ٹیکا - شرے یان - کلیان دینے والا ہے - سودھرمو بگنیہ - اپنا دھرم ناتمام - پردھرمات سونشٹھات - غیر کے دھرم پورے انجام پائے ہوئے سے - سوبھاو نیتم کرم - افعال طبعی - کُرون - کرتے ہوئے - ناپنوت کلبشم - گنہگار نہین ہوتا - اپنا دھرم اگر ناتمام بھی ہووے تاہم دوسرے کے دھرم بخوبی انجام پائے ہوئے سے بہتر ہے کیونکہ اپنا ہی دھرم آدمی کو پرمیشور کی مہربانی کا باعث

ہوتا ہی جیسے کوئی چھوٹا عہدہ دار اپنے عہدہ کے کام کو انجام دیے بغیر اور کسی
بڑے عہدہ کے کام کو بخوبی انجام دیوے تو موجب خوشی مالک کا نہ ہوگا بلکہ اپنا ہی
عہدہ اگر کچھ ناتمام رہیگا تو بھی اسکے بالکل معطل رکھنے اور دوسرے کام کے
بجا لانے سے بہتر ہے خلاصہ یہ کہ تم چھتری ہو لڑنا تمہارا خاص دھرم ہے اگر
خویش و بیگانے مارے جائینگے لیکن تم کو پاپ نہ ہوگا اور گدا گری ہین اگرچہ
جان کُشی نہین ہے مگر تم کو بہتر نہین ہے ✣

सहजं कर्म्म कौन्तेय सदोषमपि न त्यजेत। सर्व्वारम्भा हि दोषेणाधूमेनाग्निरिवावृता: ॥४८॥

۴۸ - اے کنتی کے فرزند اپنا خاص کرم اگر باعیب بھی ہو تو اُسکو نہ
چھوڑنا چاہیے سب کاموں کے آغاز عیب سے لپٹے ہین جیسے آگ دھوئین
سے لپٹی رہتی ہے ✣

ٹیکا - سہجم کرم کونتے جہ - اے ارجن کرم بالخاصیت اپنا - سدوشم اپ - باعیب
بھی - نہ تجیت - نہ چھوڑنا چاہیے - سرواربھ - سب کاموں کی ابتدا - ہ - درحقیقت
دوشتہ نہ - عیب سے - دھومے نہ اگنہ اِوَاَورتا - جیسے دھوئین سے آگ لپٹی ہے
خلاصہ یہ کہ جب سب کاموں کے آغاز کرنے مین کسی قدر عیب رہتا ہے تو پھر
اپنے سُوبھاوِج کرم کو اگرچہ کچھ عیب بھی رکھتا ہو تو اُسکو ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے
جیسے آگ مین کمال روشنی و جلال ہے لیکن دُھوان بھی اُسمین موجود
ہے اسی طرح کرمون مین بھی جو عیب ہین اُنپر نظر نہ کرکے اُنکے ہنر ہی کو
دیکھنا چاہیے ✣

असक्तबुद्धिः सर्व्वत्र जितात्मा विगतस्पृहः।
नैष्कर्म्यसिद्धिं परमां संन्यासेनाधिगच्छति ॥४९॥

۴۹ - جسکی عقل سب سے بے تعلق اور بے انانیت اور بے خواہش ہو تو سنیاس یعنی ترک کُل کی مدد سے سب کرم کے فنا کُل کے کمال کو پہونچتا ہے ÷

ٹیکا - اسکت بُدھہ سر تر - کسی چیز مین عقل لگاؤ نہ ہووے - جت آتما - بے پندار خودی - بگت اسپرہہ - کسی طرح کی خواہش نہ ہونا - نیشکرمیہ سدّھم پرام - سب کرمون کے فنا ہو جانے کا کمال یعنی عرفان کو - سنیاسے نادھگچھت یعنی سنیاس کی مدد سے پہونچتا ہے - خلاصہ یہ کہ جسکی عقل سب نیک اور بد کام سے آزاد او بے خواہش اور دل کے تعلقات سے دور ہو وہ ترک کل کی مدد سے ذات بحت کو پاتا ہے اور اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کرنے سے عقل کی صفائی سے ترک کُل نصیب ہوتا ہے ÷

सिद्धिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथा प्नोति निबोध मे। समा
सेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा ॥५०॥

۵۰ - جسطرح برہم گیان کی سدّھ ملتی ہے یعنی برہم مین مل جانا ہوتا ہے اور جو گیان کی پوری نشٹھا ہے یعنی مقام علم الیقین ہے اُسکو اے کُنتی کے فرزند مجھ سے مختصر طور پر سمجھ لو -

ٹیکا - سدّھم پراپتو جتھا برہم - جیسے برہم کی سدّھ ملتی ہے - خلاصہ یہ کہ اس جگہ تدم پد یعنی نشکرم سدّھ کا ملنا اور برہم مین مل جانا یہ بیان چھ اشلوک مین ہے اور تت پد کی وحدت کو بیان فرماتے ہین کہ اپنے کو اپنے برن آشرم کے قاعدون پر چلنے اور اُسکے نتیجہ نہ چاہنے سے صفائی دل کے سبب سے اپنے کو اکرتا یعنی لا فاعل سمجھکر اُس کرم کو ترک کرتا ہے وہی نشکرم سدّھ کا ملنا اور وہی برہم مین مل جاتا ہے - تتھا نوت نبودھ مے - ویسے ملنا مجھ سے سمجھ لو -

تماسے نو کونتے نہ - اے کُنتی کے فرزند بطور مختصر - نشتھا گیانسیہ یا پرا -
جو گیان کا پورا عقیدہ یعنی مقام علم الیقین ہے ✣

बुद्ध्या विशुद्धया युक्तो धृत्यात्मानं नियम्य च। श-
ब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वा रागद्वेषौ व्युदस्य च॥५१

۵۱ - عقل لطیف کے ساتھ ملکہ کرکے اپنے دل کو مستقل اور شبد وغیرہ لذات
کو ترک کرکے محبت اور عداوت کو چھوڑ دے -
ٹیکا - بُدّھیا لِشُدّھیا یکتو - عقل لطیف کے ساتھ - دھرتیہ - قوت ملکہ سے
آتمانم نیمیہ چہ - اور اپنے دل کو مستقل کرکے - شبدادین بکھیان تیکتوا - سامعہ
باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ کی لذات کو ترک کرکے - راگ دویس بیودسیہ چہ
دوستی اور دشمنی کو دفع کرے ✣
اپنے خاص دھرم کرنے سے جو عقل لطیف ستوگنی حاصل ہوتی ہے اُس عقل
سے اپنے یقین کے ملکہ کو مستقل کرکے اِندریوں کی لذات اور اچھی چیزوں
سے محبت اور بُری چیزوں سے عداوت چھوڑ دیوے مگر ضروریات سے جو لازمہ
بقائے شخصی ہے اُسی کے موافق گدائی و خلوت نشینی و رفع حاجات بشری
کرنا لازم آتا ہے ✣

विविक्तसेवी लघ्वाशी यतवाक्कायमानसः। ध्या-
नयोगपरो नित्यं वैराग्यं समुपाश्रितः॥५२॥

۵۲ - گوشہ نشین و کم خور و زبان و دل و جسم پر قادر و ہمیشہ جوگ دھیان میں
معروف ویراگیہ یعنی قطع علائق میں پوری مشق رکھے ✣
ٹیکا - بکت سیوی - تنہائی میں رہنے والا یا معابد و مقام طاہر مثل
کنارہ گنگاجی وغیرہ میں رہنے والا جہاں بہت لوگ نہ ہوں - لگھواشی -

کم کھانے والا جیسا شاستر مین لکھا ہے - یت باک کاے مانسہ - زبان
جسم و دل کو اختیار مین رکھنے والا - جیسا کہ سترھوین ادھیا سے
ستوگنی کے واسطے ہدایت ہوئی ہے - دھیان جوگ پرونیتم
ہمیشہ پریشور کے دھیان مین مصروف - بیراگیم سمپاشرتہ - ہر
چیز سے نفرت رکھے اور سب کو فانی سمجھے - سمپاشرتہ - بخوبی
اُسپر تکیہ رکھے ✣

अहंकारं वलं दर्प्पं कामं क्रोधं परिग्रहम। विमु
अनिर्म्ममः शान्तो ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ ५३

۵۳ - اہنکار یعنی غرور و اسرار امور ذمیمہ جوگ کے کمال کی لذت مین
پھنسے رہنا اور اُسکی خوشی سے مغرور ہونا اور طلب لذات اور غصہ اور
جمع کرنا اشیا کا ان سب کو چھوڑ کر بیخود ہو جانا و دل کو جمع کرنا یہ برہم
کے ظہور کے لوازم ہین ✣

ٹیکا - اہنکار - انانیت وخودی اپنی عبادت و تارک الدنیا ہونے کا غرور
اور اپنے خاندان اور گرو کی بزرگی پر فخر کرنا - بَلم - بدکام پر ضد کرنا کہ
یہ ہی بہتر ہے - دَرپ - انما حما وغیرہ جوگ کی سِدھ پاکر اُسکی لذت کی
خوشی سے مغرور ہونا - کام - طلب لذت دنیا و عقبیٰ - کرودھ - غصہ -
پرگرہہ - کسی شے کا جمع کرنا یعنی سامان دُنیا و عقبیٰ کا بہم کرنا - بِمُچیہ -
چھوڑ کر - نِرمَم - ان سب بُری باتون مین سے اگر کوئی بات اتفاقیہ
سرزد بھی ہو جاے تو اُسکے کرنے کا دعویٰ نہ کرے کہ ہم نے کیا - شانت
دل کسی طرف نہ جاوے - برہم بھویاے کلپتے - یہ یقین ہو جاتے کہ
ہم برہم ہین ✣

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न काङ्क्षति। समः
सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ॥ ५४॥

۵۴ - برہم مین ڈوبا ہوا آدمی خوش دل رہ کر نہ کچھ سوچ رکھتا ہے اور نہ کچھ چاہتا ہے سب عالم کو یکسان جان کر میری پاک محبت کو پاتا ہے ❖

ٹیکا - بَرَہم بھُوتہ - تصور ذات یعنی برہم ہی مین جسکا دل قائم ہے - پرسن آتما - شَم دَم وغیرہ کے عمل سے ہر وقت خوش دل - نہ شوچیت - یعنی ضائع وتلف شدہ چیز کا افسوس نہین کرتا - نہ کانگشت - شئے نایسر کی خواہش نہین رکھتا - سَمہ - برابر - سربے شُو بھُوتے شُو - سب عالم کو - یعنی سب جاندارون کو برابر اپنے جاننے یا سب مین برہم کو بیاپک سمجھنے سے - مدبھکتیم لبھتے پرام - میری پرابھگت یعنی پاک محبت کو پاتا ہے خلاصہ یہ کہ سب عالم کو ایک ذات بحت سمجھنا یہی میری پرابھگت ہے ❖

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः
ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ॥ ५५॥

۵۵ - بھگت سے مجکو جان سکتا ہے جیسا کہ مین درحقیقت ہون پھر مجکو ٹھیک جان کر بعد اُسکے مجھ مین مل جاتا ہے ❖

ٹیکا - بھکتیام - نددھیاسن وگیان نشٹھا - ماںبھیجانات - مجکو جان سکتا ہے - یاوت یشچاسمی تتوتہ - جیسا کہ مین درحقیقت سب مین بھرا ہوا اور واحد مطلق اور ست چت آنند گھن ہون - توام تتو توگیا توا - پھر میری حقیقت کی معرفت جان کر - وشتے مجھ مین مل جاتا ہے یعنی پرمانند روپ ہو جاتا ہے - تدانترم - اُسکے بعد ❖

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः।

मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ॥

۵۶ - سب کرموں کو بھی ہمیشہ میرے پانے کی توقع پر کرے میری مہربانی سے
درجۂ قدیم و بے زوال کو پاتا ہے +

ٹیکا - سرب کرمان - سب کام - یعنی نتیہ کرم جیسے فرض کہتے ہین اور نیمتک
کرم جیسے واجب کہتے ہین اور کامیہ جو بغرض حصول کسی مراد کے عبادت کیجائے
آپ بھی - سدا کُربانو - ہمیشہ کرے - مدیپاشرتہ - میری شرن ہو - کریا میری
یافت کی امید پر - مدپرسادات - میری مہربانی سے - اوانپوت - پاتا ہے
شاشوتم پدم - درجۂ قدیم کو - اویم - بے زوال و بے ابتدا - خلاصہ یہ کہ
بغیر ناراین کی شرن ہوے اور نشکام کرم کرنے اور پرمیشور کی مہربانی کے
مکت نہین ہوتی +

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः। बुद्धि
योगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव॥ ५७॥

۵۷ - سچے دل سے سب کاموں کو میرے نذر کرکے مجھ سے مشغول ہو اور
عقل کے جوگ پر تکیہ کرکے ہر حالت مین مجھ ہی مین دل لگاؤ +

ٹیکا - چیتسا - عقل رسا و باریک بین سے یعنی بغیر ما و منی کے سرب کرمان
سب کام یعنی نتیہ و نیمتک و کامیہ وغیرہ - مئی سنیسیہ - میرے نذر
کرکے - مت پرہ - جسکا مین ہی محبوب ہون یا مین ہی مدعاے ریاضت
جسکا ہون - بدھ جوگم - عقل سے بنظر وحدت دیکھنا جیسا کہ پہلے مذکور
ہوا کہ جو براہمن اور گئو اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کو برابر دیکھتا ہے
وہ عاقل ہے - اُپاشرتیہ - انتیہ شرن ہونا - مت چتہ - مجھ مین دل بستہ -
ستتم بھو - ہر ساعت رہو +

चित्तः सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ
चेत्त्वमहंकारान्न श्रोष्यसि विनङ्क्ष्यसि॥५८॥

۵۸ - مجھ مین دل لگا کر میری مہربانی سے سب مصیبتون سے چھوٹ جاو
اور جو براہ پندار خودی کے نہ سُنوگے تو اپنی محنت برباد کروگے +

ٹیکا - مَت چِتہ - مجھ سے دل لگا کر یعنی برہم کے تصور مین غرق - سرب دُرگانِ - سب مشکلات لاحل مثل کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ جو انواع تکلیف دیتے ہین اور اُنسے چھوٹنا مشکل ہے - مَد پرسادات - میری مہربانی سے بے تردد - ترکھیس - چھوٹ جاؤگے - اَتھ چیتوم اہنکاران - اور جو تم اپنی دانائی کے غرور سے - نہ شروکھیس - میرے کہنے پر اعتماد نہ رکھکر نہ سُنوگے اور نہ عمل کروگے - بنکش - سب محنت اپنی برباد کروگے - خلاصہ یہ کہ اگر کرم کو ترک کروگے تو اَرتھ دھرم کام موکش چارو قسم کی محنت ضائع ہو جاوے گی +

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मि
थ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति॥५९॥

۵۹ - جو اہنکار کے بھروسے یہ سمجھوگے کہ ہم نہ لڑینگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے خاصیت طبعی تمہاری اُسمین لگاوے گی +

ٹیکا - یَد اہنکار ماشرِتہ - جو اہنکار کا بھروسا کرکے - نیوتسیہ اِت منیسے - نہ لڑینگے یہ سمجھوگے - متھیو یوسایستے - جھوٹا ہی تمہارا عقیدہ ہے - پرکرتس توام نیوکھیس - خاصیت طبعی تمکو لگا دیتی ہے - یعنی اگر تمکو یہ اہنکار ہے کہ ہم دھرماتما ہین گرو اور خاندان کا قتل جو ادھرم ہے نہ کرینگے چاہے ہمارا ناش ہو جاوے تو ہو جاوے مگر ہم بھائیون سے نہ لڑینگے اور صرف اہنکار کے بھروسے پر

ہماری نصیحت نہ سنوگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے کیونکہ پرکرت یعنے
خاصیت طبعی تمکو اسمین لگاوے گی دوسرے معنی پرکرت کے قدرت کاملہ
ہین۔ بیوسایے۔ عقیدہ ✣

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्म्मणा। कर्त्तुं
नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत्॥ ६०॥

۶۰۔ اے کنتی کے فرزند تم اپنی خاصیت طبعی سے بندھے ہو جو تم نادانی سے
نہین کیا چاہتے تو بمجبوری کروگے ✣

ٹیکا۔ سوبھاوجینہ۔ عادت ذاتی سے جو چھتری کا خاصۂ طبعی ہے مثل
شجاعت وسخاوت وغیرہ جو اوپر کہا گیا۔ بندّھہ۔ اسمین پابند ہو۔ سوے نہ
کرمنا۔ اپنی تقدیر سے دوسری معنی یہ کہ پرمیشور کی قدرت کے اختیار مین ہو
کوتم نیچھس یدموہات۔ جو موہ یعنی نادانی سے نہین کیا چاہتے ہو۔ کرکھیس
کروگے۔ اوشوپ تت۔ وہ بمجبوری۔ اگر نادانی سے جو کام لائق کرنے
کے ہے یعنی لڑائی اسکو نہ کروگے تو تم جو گرفتار تقدیر اور رضائی الٰہی سے
مجبور ہو بمجبوری ضروری جنگ کروگے ✣

ईश्वरः सर्व्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति। भ्राम
यन सर्व्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया॥ ६१॥

۶۱۔ اے ارجن ایشور سب عالم کے دلون مین مقیم ہے سب کائنات
کو اپنی قدرت کی کل سے گھماتا ہے ✣

ٹیکا۔ ایشورہ سرب بھوتانام۔ پرمیشور تمام عالم کے۔ ہر دیشیر جن تشٹھت۔
اے ارجن دلمین مقیم ہے۔ بھرامین سرب بھوتانی۔ گھماتا ہے سب دنیا کو۔ جنتر
ارودھان ماییا۔ کل کی پتلیون کی طرح سے اپنی مایا سے ✣

پہلے دو اشلوک سے سانکھیہ شاستر کے قاعدے پر پرکرت کے غلبہ سے بے
اختیاری اور سوبھاوے مجبوری اور تقدیر سے لاچاری کا بیان ہوا اب
اپنی رائے اور ایشور کی مایا کی تشریح دو اشلوک مین فرماتے ہین کہ اے
ارجن سب کے دلمین ایشور انترجامی رہتا ہے اور اپنی مایا سے سب کو کٹھ تپلیون
کی طرح نچاتا ہے یعنی اپنے کام مین لگاتا ہے۔ یعنی دوم یہ کہ جس طرح
جسم اُسمین رہنے والے دیہابھمانی جیوون کو اپنی اپنی خاصیت کے
کامون مین لگاتا ہے خلاصہ یہ کہ جیو خود مختار نہین ہے اگر خلاف شاستر
کے اپنی عقل ضعیف سے بھلے اور برے طریقے تجویز کرکے اختیار کرے گا
تو مراد کو نہ پاوے گا موجب حکم بید اور شاستر کے کہ جو خاص حکم پرمیشور کا ہے
اُسپر عمل کرنے سے اُسکی مہربانی سے کامگار ہوگا اور وہی اپنی قدرت سے
سب عالم کو کٹھ تپلیون کی طرح نچارہا ہے یعنی جو جیسا ہے اُسکے دل مین
اُسی گُن کی تاثیر بخشتا ہے ✢

तमेव शरणं गच्छ सर्व्वभावेन भारत। तत्प्रसादा
त्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम्॥ ६२॥

۶۲- اے بھارت یعنی ارجن اُسی کی پناہ مین سب طرح سے جاؤ جسکی
مہربانی سے پرم شانت اور شاسوت کے درجہ کو پہونچوگے ✢

ٹیکا۔ تمیو شرنم گچھ۔ اُسی کی شرن مین جاؤ۔ سرب بھاوے نہ۔ سب بھاو
یعنی من بانی کرم سے۔ بھارت۔ یعنی برہم بدیا مین مشغول۔ تت پرسادات
اُسی کے پرساد یعنی مہربانی سے۔ پرام شانت۔ دفع جہل اور اُسکے
متعلق کرم۔ استھان۔ مقام پر پراپسیس۔ پہونچوگے۔ شاسوت
یعنی وحدت مطلق و نور محض و سرور تمام جسکو ادوئیت سو پرکاش پرمانند

رُوپ کہتے ہین ÷

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया। वि
मृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु॥ ६३॥

۶۳ - ہم نے تم سے یہ گیان جو اسرار مخفی سے مخفی تر ہے بیان کیا اسکو بخوبی غور کرکے جیسا جی چاہے ویسا کرو ÷

ٹیکا - اِت تے - یہ تمکو - گیان ماکھیاتم - گیان بیان کیا - گہجات گہ ترم - سب بھیدون سے بڑا بھید یعنی جوگ اور گیان اور منتر وغیرہ سے بھی لطیف وباریک تر - میا - ہم نے - برشتی - بخوبی غور کرکے - اشیکھینہ - تمامہ یعنی اِس گیتا شاستر کو بالکل شروع سے آخر تک بخوبی غور کرو بخوبی غور کرنے سے یہ اگیان یعنی جہل تمہارا دور ہوجاے گا - جتھے چھس - جیسا دل چاہے - تتھا کُرُ - ویسا کرو - یعنی اپنے برن کا دھرم اور ادھکار سمجھکر جو مناسب ہو وہ کرو ÷

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः। इष्टो
सि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम्॥ ६४॥

۶۴ - سب سے عمدہ ومخفی تر یہ میری باریک باتون کو تم پھر سُنو تم میرے پیارے ہو اور عقل کامل رکھتے ہو تمہارے بھلے کے واسطے کہتا ہون ÷

ٹیکا - سرب گُہج تمم - سب سے بڑا بھید - بھویہ - پھر - شرنُ مے پرمم بچہ - سُنو میری عمدہ وباریک باتون کو - اِشٹوس مے - تم میرے پیارے ہو - دڑھ مِت - پختہ عقل یعنی دوستی مین مستقل راے خواہ راے مستحکم رکھتے ہو - تتو - اِس لیے - بکشام - کہتا ہون - تے ہِتم - تمہارے بھلے کے واسطے -

یہ گیتا شاستر نہایت دقیق ہے اگر اسکو تم بالکل بخوبی غور نہ کرسکو تو خلاصہ اُسکا اِن تین اشلوکون مین پھر کہتا ہون بے استفسار تمھارے صرف براہ مہربانی ✣

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु। मामे
वैष्यसि सत्यं ते प्रति जाने प्रियोसि मे ॥ ६५॥

۶۵ - مجھ مین دل لگاؤ میری بھگتی کرو میری پوجا کرو مجھے نمسکار کرو مجھ مین وصل ہوجاؤگے مین سچ عہد کرتا ہون تم میرے پیارے ہو ✣

ٹیکا - مَن منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - مد بھکتا - میری بھگتی کرو - مد جاجی میرا جگیہ و پوجن کرو - مام نمسکرُ - اگر پوجا کی استعداد نہ ہو تو مجھے نمسکار ہی کرو - مامے ویشیس - مجھ مین وصل ہوجاؤگے -
ستیم تے پرت جانے - سچ تم سے عہد کرتا ہون - پریوس مے - میرے پیارے ہو ✣

सर्व्व धर्म्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज। अहं
त्वा सर्व्व पापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुच ॥ ६६॥

۶۶ - سب دھرمون کو چھوڑکر ایک میری شرن مین آؤ ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو ✣

ٹیکا - سرب دھرمان پرتیجیہ - سب دھرمون سے امید مکت کی چھوڑکر - مام ایکم شرنم برج - ایک میری ہی شرن مین آؤ ہردم میرا دھیان سوتے جاگتے کھاتے پیتے سب کام کرتے ہوئے رکھو - اہم توام سرب پاپے بھیو موکش ایکھیام - ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے یعنی اگر کسی کرم مین بھول بھی ہوجاوے گی یا نقص بھی پڑجاوے گا تو اُس پاپ کو ہم تمھارے چھڑا دینگے ✣

تانشج - کچھ سوچ نہ کرو کچھ سب دھرموں کے تیاگ سے مطلب نہیں ہے بلکہ
دھرم سے مفہوم کرم کا ہے - خلاصہ یہ کہ صرف کرم ہی کے بھروسے نہ رہو
کیونکہ کرم کرنے سے بتدریج رتبہ مُکت کا حاصل ہوگا اور میرے شرن
مین آنے سے بے تردد مدعا کو پہونچ جاؤگے کرم کرنا ہر ایک برن کے واسطے
خاص اور شرن مین آنا چارون برن کے لیے عام ہے یہان کرم کا تیاگ
نہین کہا بلکہ کرم کرنے پر بھی بھگوت شرن جو نتیجہ سب کرمون کا ہے مقدم رکھا
دوسرے معنی کرم کے تیاگ سے مراد کرم کے پھل کے تیاگ سے ہے کچھ کرم کے
تیاگ کی غایت نہین ہے کیونکہ اسی اَدھیاے کے پانچوین اور چھٹوین اشلوک
مین بھگوان نے کہا ہے کہ سب کرمون کے پھل کو نہ چاہنا اُسی کو تیاگ کہتے
ہین اور جگیہ دان تپ یہ کرم لائق ترک کے نہین ہین بلکہ کرنا ہی ضرور ہے
لیکن اُسکے پھل کی خواہش نہ رکھے یہ ہماری راے عمدہ و مستحکم ہے اور
اِس اشلوک مین بھی سرب دھرمان پریتجیہ جو کہا تو اس سے بھی پھل ہی کے
تیاگ سے مراد ہے - معنی سوم - سب دھرم چھوڑکر اس یقین سے کہ ایشور
کی بھگت ہی سے سب کام پورے ہو جاینگے میری پناہ مین مستغرق ہو
اور دھرم کے چھوڑنے کے پاپ کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین سب پاپون سے
چھٹا دونگا - شریر اندری من کے دھرم ہین اِن سب کو چھوڑکر مین جو واحد
مطلق ہون میری پناہ مین آؤ یعنی میرے قدم اور وجود اور محیط کل ہونے کا
تصور رکھو تو مین سب پاپون سے یعنی پندار خودی سے جو سب گناہون کا موجب
ہے اُس سے تم کو چھٹا دونگا اور یہ اندیشہ کہ پندار خودی ریاضات
جسمانی و نفسانی سے بھی بدشواری دور ہوتا ہے ہرگز نہ کرو خلاصہ یہ کہ
تم مکت ہو جاؤگے +

इदं ते नातपस्काय नाभक्ताय कदाचन। नचाशु
श्रूषवे वाच्यं नचमां योऽभ्यसूयति ॥६७॥

۶۷ - جو لوگ عبادت و ریاضت نہین کرتے اور جو میرے بھگت بھی نہین
ہین اور جو میری فرمانبرداری نہین کرتے اور جو میری بدگوئی کرتے ہون
اُنسے تم اِس بھید کو نہ کہنا ÷

ٹیکا - اِدم تے - یہ بھید تم - ناتپسکاے - جو اپنے برن اشرم کے دھرم سے
محروم ہین - نا بھکتاے - جنکو گرو اور ایشور اور شاستر مین بھگت نہین ہے -
کداچنہ - ہرگز - نہ شاستر و کھوے باچیم - جو آداب خدمت بجانہ لاوے اُس
سے نہ کہنا - نہ چا مام یو بھیہ سوئیت - جو میری شکایت و عیب جوئی کرے
تم اُس سے اِس گیتا کا مطلب نہ کہنا - معنی دوم - اَتپسکایہ - جو اپنی
اِندریان قابو مین نہین رکھتے اور جو اِندری بھی قابو مین رکھتے ہین اور
ایشور کے بھگت نہین ہین تو اُن سے بھی نہ کہنا اور تپسوی اور بھگت
بھی ہون اور شستر و کھا یعنی آداب خدمت و ارادت بجانہ لاوین تو
اُنسے بھی نہ کہنا اور باوجود تینون صفات مذکورہ بالا کے جو مجلوکہ پرمیشور
ہون آدمی سمجھکر خودستائی کے عیب سے منسوب کرکے میری بدگوئی
کرین اُنسے بھی ہرگز نہ کہنا بغیر ان چار و صفات کے کوئی لائق سُنانے
گیتا کے نہین ہے اِس لیے ایک اشلوک مین چار بار منع کی لفظ داخل ہے
مام - جو مین آتما ہون تو میری نندا یعنی بدگوئی آتما کی بدگوئی ہے جو مجھے
پرمیشور نہین سمجھتا وہ اِدھکاری یعنی قابل کہنے کے نہین ہے ÷

य इदं परमं गुह्यं मद्भक्तेष्वभिधास्यति। भक्तिं
मयिपरां कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः ॥६८॥

۶۸ - جو اس عمدہ بھید کو میرے بھگت سے کہوے گے تو وہ میری پوری بھگت کرکے مجھ مین بیشباہ مل جائیگا ❊

ٹیکا - یہ اِدم پرمم گہجم - جو اس عمدہ بھگت کو - مدبھگتیشو ابھدہاسیت - یعنی مین جو باسدیو ہون اور باسدیو کے یہ معنی ہین کہ جس دیو مین سب عالم باس کرے ایسا جان کر جو مجھ مین مشغول ہو وہ میرا بھگت ہے ایسے بھگت سے جو کہے گا - بھکتم مئی پرام کرتوا - میری پوری بھکت سب طرح کے شکون کو چھوڑ کر کرنے سے - مامیوی کھتیہ سنشیہ - مجھ مین بے شک وصل ہو جاے گا -

جو پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ جو ریاضت نہ کرتے ہون اور خدمت نہ کرتے ہون اُنکو یہ گیتا نہ سُنانا چاہیے - اب بیان ہے کہ جو عیوب مذکورہ بالا سے پاک اور بھگت ہین اُنکے پڑھنے اور سُننے کا یہ پھل ہے کہ اگر اِس گیتا شاستر کا عمدہ ترین بھید میرے بھگت یعنی ارادتمند خادم سے کہوے تو وہ پوری بھگت کرکے مجھ مین مل جاے گا ❊

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः। भ
विता न च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि ॥ ६९ ॥

۶۹ - گیتا شاستر کے بیان کرنے والے آدمیون سے زیادہ ہمکو کوئی پیارا اِس زمین کے پردہ پر نہین ہے اور نہ ہوگا اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے ❊

ٹیکا - نہ چہ تسمات منکھیشو - گیتا شاستر کو جو میرے بھگت سے بیان کرتا ہے سب آدمیون مین اُس سے زیادہ - کشچن مے پریہ کرت تمہ - کوئی میرا عزیز نہین ہے اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے - بھوتا نہ چہ مے تسمات - اور نہ ہوگا مجھے اُس سے - انینہ - دوسرا - پریہ تر - عزیز تر - بھو -

پردہ زمین پر خواہ تمام جہان مین +

अध्येष्यते च य इमं धर्म्यं सम्वाद मावयो:।। ज्ञान
यज्ञेन तेनाहमिष्ट स्यामिति मे मति:।। ७०।।

۷۰۔ ہماری تمہاری اِس دھرم کی تقریر کو جو پڑھتا ہے وہ گیان جگیہ سے
ہماری پوجا کرتا ہے یہ ہماری راے ہے +
پہلے اشلوک مین کہنے والے کا پھل بیان کیا اب پڑھنے والے کے پھل کا
بیان ہے کہ ہمارے اور تمہارے سمباد یعنی حسن تقریر کے گرنتھ کو کہ دھرم سے
بھرا ہوا ہے جو پڑھے گا یعنی روز پاٹ کرے گا تو گیان جگیہ جسکا مذکور چوتھے
ادھیاے مین ہوا ہے اُس گیان جگیہ سے میری پوجا کرے گا یہ ہمارا
مت ہے اگر بے معنی سمجھے بھی پاٹ کرے گا تو بھی وہ مجھی کو ظاہر کرتا ہے
اُسکو سُنکر ہم راضی ہوتے ہین صرف پاٹ کرنے سے بھی گیان جگیہ کا پھل
ملتا ہے اور جو معنی سمجھکر پاٹ کرے تو اُسکی کیا بات ہے +
ٹیکا۔ اَدھیے کھیہ تے چہ یہ اِمم۔ جو اسکو پڑھتا ہے۔ دھرمیم سمباد ماویوہ۔
دھرم کی تقریر ہماری اور تمہاری۔ گیان جگیے نہ تینا ہم۔ گیان
جگیہ سے وہ ہماری۔ اِشٹ سیام مے متہ۔ پوجا کرتا ہے یہ ہماری
راے ہے +

श्रद्धावाननसूयश्च शृणुयादपि यो नरः।सो
पिमुक्तः शुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम्।७१।

۷۱۔ ارادتمند بے عیب جوئی کے جو آدمی سُنتا بھی ہے وہ گناہ سے
چھوٹ کر اُس عالی مقام پر پہونچتا ہے جو ثواب کرنے والون کو ملتا ہے۔
ٹیکا۔ شردھاوان۔ ارادت مند۔ انسویشچ۔ بے عیب جوئی کے۔

شرن یا اُپ یونرہ - سُنتا بھی ہے جو آدمی - سُوپ مُکتہ - وہ بھی مکت ہو جاتا ہے - شُبھان لوکان پراپنیات - اچھے لوک کو پہونچتا ہے - پنیہ کرنام گناہون سے پاک ہو کر ÷

कच्चिदेतच्छ्रुतं पार्थ त्वयैकाग्रेण चेतसा । कच्चिदज्ञानसम्मोहः प्रणष्टस्ते धनंजय ॥७२॥

۷۲ - اے پارتھ کہو کہ تم نے دل کو یکجا کرکے یہ سُنا اور اے ارجن کہو کہ تمہارا اگیان سمّوہ یعنی توہم دور ہوا ÷

ٹیکا - کچت ایتد شرتم پارتھ توئی - اے پارتھ کہو کہ یہ تم نے سُنا - ایکاگریہ چیتسا - دل کو یکجا کرکے - کچت گیانم سمّوہ - کہو کہ اگیان اور توہم تمہارا - پرنشٹستے دھننجیہ - دور ہوا - اے دھننجے - ارجن سے بدین غرض پوچھا کہ تم نے جی لگا کر سُنا اور توہم تمہارا دفع ہوا یا نہین اگر تمکو اگیان یعنی جہالت اور موہ باقی ہو تو پھر سُناوین - کوچت کی لفظ محبت اور مہربانی کی جگہ واسطے استفسار کے استعمال ہوتی ہے کہ آیا تم یہ بات سمجھے یا نہین جب تک شاگرد بخوبی نہ سمجھے تب تک اُستاد براہ شفقت اُس سے پوچھکر اُسکے اشتباہات دفع کرکے مطلب کو دل نشین کرتا ہے اِس لیے پوچھتے ہین کہ تم نے اِس گیتا کا مطلب دل لگا کر سمجھا یا نہین اگر کچھ شک ہو تو پوچھو ÷

अर्जुन उवाच ॥ नष्टो मोहस्स्मृतिर्लब्धा त्वत्प्रसादान्मयाच्युत । स्थितोऽस्मि गतसन्देहः करिष्ये वचनं तव ॥७३॥

۷۳ - ارجن نے کہا کہ اے بھگوان آپ کے پرساد سے یہ میرا وہم دور ہوا اور آتم گیان حاصل ہوا اور کچھ شبہہ باقی نہیں رہا آپ کے فرمانے کی تعمیل میں حاضر و مستعد ہوں +

ٹیکا - نَشٹو مُوہ - وہم خودی کا دور ہوا - اسمرتہ لبدھا - آتم گیان حاصل ہوا - توت پرسادات - آپ کی مہربانی سے -

ستھیتوسمی - اے میرے ابناشی - استھتُو نیم - مستعد ہوں - گت سندیہہ - شبہہ چھوڑ کر - کرِ کھیے بچنم تو - تمہارا حکم ہم بجا لا دینگے - یعنے اِس گیان نشٹھا پر جو آپ نے فرمایا ہے قائم و مستقل رہونگا +

सञ्जय उवाच ॥ इत्यहं वासुदेवस्य पार्थस्य च महात्मनः। सम्वादमिममश्रौषमद्भुतं रोमहर्षणम् ॥ ७४॥

۷۴ - سنجے نے کہا کہ ہم نے باسدیو اور ارجن مہاتماؤں کی تقریر جو نہایت نادر اور رونئیں کھڑے کرنے والی ہے سُنی +

ٹیکا - اِت اہم - یہ ہم نے - باسدیوسیہ پارتھسیہ چہ مہاتمنہ - ارجن اور باسدیو مہاتماؤں کی - سَمباد ام اشروکھیہ - یہ سُخن تقریر سُنی - ادبھتم - نادر - روم ہرکھم - رونئیں کھڑے کرنے والی +

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहं परम्। योगं योगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतः स्वयम् ॥७५॥

۷۵ - بیاس جی کی مہربانی سے یہ عمدہ مخفی راز پرم جوگ جو شری

کرشن جو گیشور نے میرے روبرو اپنی زبان مبارک سے فرمایا
مین نے سُنا +

ٹیکا - بیاس پرسادات - بیاس جی کی مہربانی سے - شرتوا
سُنکر - ایتید - یہ - گُہیہ مہم پرم - یہ عمدہ راز مخفی - یعنے برہم
بدیا کہ جو سوا ادھکاری اور لایق یعنے چار سادھن کے
حاصل کرنے والے یا ارادت مند صادق کے اور کسی کو تبلانا نہ
چاہیے - جوگم جو گیشورم کرشنات - پرم جوگ جو سری کرشن مہاراج
جو گیشور نے - ساکشات کتھ یتہ سویم - اپنی زبان سے کہا
میرے سامنے +

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसम्वादमिममद्भुतम् के
शवार्जुनयो : पुण्यं हृष्यामि च मुहुर्मुहुः ॥७६॥

۷۶ - اے راجا شری کرشن اور ارجن کی اس نادر اور
پُن دینے والی تقریر کو خیال کر کے بار بار اپنے دل مین مین
خوش ہوتا ہون +

ٹیکا - راجن - اے راجہ دھرتراشٹر - سنسمرتیہ - خیال کر کر کے
سمبادم ادبھتم - اس نادر تقریر کو - کیشو ارجن یو - شری کرشن
اور ارجن دونون کے - پُنیم - پوتر یعنی پاک کرنے والی -
یا پُن یعنے ثواب دینے والی کو - ہرکیام چہ مُہہ مُہہ - بار بار اپنے دل
مین خوش ہوتا ہون +

دوسرے معنی یہ کہ رونگٹے میرے بدن پر کھڑے ہوتے ہین
ادبھتم - نہایت نادر اس رُوپ کو تصور کر کے مجھے

کمال تعجب ہوتا ہے اور بار بار بدن پر روئین کھڑے ہوتے ہین -
مہابسمے - نہایت تعجب +

नचसंस्मृत्यसंस्मृत्य रूपमत्यद्भुतं हरेः विस्मयो
मे महान्राजन्हृष्यामि च पुनः पुनः ॥ ७७ ॥

۷۷ - ہری کے اُس نہایت نادر رُوپ کو یاد یاد کرکے اے راجہ دھرتراشٹر
مجھے بار بار خوف پیدا ہوتا ہے اور روئین بدن پر کھڑے ہو جاتے ہین اور
مجھے نہایت خوشی ہوتی ہے +
ٹیکا - بچہ سَنسمِرتیہ سَنسمِرتیہ رُوپم اَتِ ادبھتم ہرے - بھگوان کے اُس نہایت
نادر رُوپ کو یاد کرکے - بسمیو مے مہان راجن - مین بہت تعجب مین ہون اے
راجہ ہرکھیام چہ پُنہ پُنہ اور بار بار خوش ہوتا ہون +

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः । तत्र
श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ॥ ७८ ॥

۷۸ - جہان جوگیشور کرشن اور ارجن کماندار ہین وہان بالتحقیق دولت
شاہی اور فتح اور ترقی روز افزون ہے بالضرور یہ میری را
ئے مستحکم ہے +
ٹیکا - اسنجے کہتے ہین کہ - تیر جوگیشور کرشن - جہان جوگیشور کرشن ہین - تیر پارتھو
دھنودھرہ - جہان ارجن کمان دار ہین - تتر شری - وہان راج لکھمی - بجیو -
فتح - بھوتہ - [illegible] - دھروان - بالضرور ہے - ...

کرشن اور ارجن کا نڈیو کمانڈار ہین اُسی جگہ دولت اور فتح اور ترقی اور انصاف ہے یہی میری راے ہے ❊

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे मोक्षसंन्यासयोगो नाम अष्टादशोऽध्यायः ॥१८॥

تمام ہوا اٹھارھوان ۱۸ ادھیاے موکش سنیاس جوگ نام

समाप्तोऽयं ग्रन्थः ॥

بھگوت گیتا سماپت ہوا

[illegible]

... آسی حم ... الیٹ ہم اسد ی [illegible]

یہ آنند و شے کے سپنتوہ ہی حکری لمقات نطی اور سکھوبت [illegible]

تعلق

[illegible] ... اور آتما سے آتما [illegible]

[illegible] ... کرے۔ اسکی ... ہے۔ اور آتما [illegible]

[illegible] ... قائم ہے۔ اور نہ سکھوبت [illegible]

وسعی ہے۔ اسکی آتما اتنہ ... [illegible]